آرایش محفل

جو سول اور ملیٹری افسرون کے پڑھنے کے لئے

تیسرا مرتبہ

تصحیح و تنقیح سے

جناب ولیم ناسو لیس صاحب

ممبر و سکریٹری بورڈ آف اکزامینرس کے

سنہ ۱۸۶۳ ع مین چھپا تھا پھر اب چوتھا مرتبہ

باہتمام

حقیر کبیر الدین احمد

کالج پریس مین چھاپا ہوا

(یہہ کتاب اُردو کے ہائی پروفشنسي کے امتحان کے لئے مقرر ہی)

کلکتہ

سنہ ۱۸۷۱ ع

فہرست کتاب ارایش محفل

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد کرتا هون مین اُس خالق کی جسنے ماهیات کو مرتبهٔ تقرر کے بعد خلعت وجود کا بخشا • اور حقیقت انسانی کو زیور عقل سے آراسته کیا • شُکر کرتا هون ایسے مُنعِم کا جسنے نعمتین انواع و اقسام کی عنایت کین • اور قوّتین مختلفه هر ایک عضو کے مناسب جسمِ واحد مین بخشین • جنکے باعث هر ذی روح نے اپنے دوست و دشمن کو پهچانا • اور نیش و نوش کا تفاوت جانا • که اُسنے بچایا اور اِسنے لطف اُٹهایا • خصوصًا ارسال انبیاء کرام کا اور اوصیاء عظام کا که اعلائے انواع نعمت • اور اقصائے اقسام رحمت هی • کیونکه اُنکے هی سبب همنے اپنے تئین گمراهی سے بچایا • اور رستا هدایت کا پایا • بعد اُنکے تسلُّط سلاطین عادل کا • اور عمل شاهان مقبول کا • تا اُنکے ظلِّ حمایت مین هم چین کرین •

کسي ظالم کے هاتهہ سے دکهہ نہ بهرین * ابیات *
اگر هر موے تن میں سو زبان هو * بشر سے شکر اُسکا پر کہان هو
وجود اُسکا هی واجب یہہ هی ممکن * سدا هی وہ یہہ جگ میں هي کئی دن
هوئین محصور پهر کب اُسکي نعمات * بغیر از عجز کچهہ بنتي نہین بات
هی اب نعتِ پیمبر کي مجهے فکر * کہ بہتر اِسّے اب کوئی نہین ذکر
محمد نام هی اُس پیشوا کا * خُلاصہ هی وہ سارے انبیا کا
زہے نصیب کہ هم اُسکی اُمت هوئے اب دغدغہ هنگامۂ محشر
کا مطلقًا نرها * اور خوف حساب کتاب کا یک لخت دل سے اُتهہ گیا *

* ابیات *

کسے اب گناهون کا هی اپنے غم * کہ اپنا نبي هی شفیعِ اُمم
نہین ایک ذرا ترسِ نارِ جحیم * کہ حامي هی اپنا رسولِ کریم
هی بعد اُسکے والي شہ بو تُراب * همین کیون هو پهر خوفِ روزِ حساب
خوشا اوقات هماری کہ هم اُسکے غلام هوئے اب مشکلون مین کیون
گهبرائین کہ والی اپنا مشکل کشا هی * اور هر ایک روباہ وش
کے فریب سے کس لیئے ڈرائین کہ مولا همارا شیرِ خدا هی

* ابیات *

وهی دین و دنیا کا هی پادشاہ * کریگا بخوبي همارا نباہ
خدا سے اُسے دمبدم وصل هی * نبي کا خلیفہ بلا فصل هی
وهی هی پیمبر کا مسند نشین * کسی اور کو یہہ لیاقت نہین
مگر اُسکے فرزند گیارہ امام * هوئین بعد اُسکے هادي دین لاکلام
مجهے پیروی اُنکي هووے نصیب * کہ بے شبہ هین وے خدا کے حبیب
بعد اُسکے عاصی شیر علی جعفری متخلص بافسوس ابن سید علي

مظفر خان یہہ کہتا ہی کہ جب مین باغ اُردو کی تحریر سے فراغت
پا چُکا صاحب مُدرّس ہندی مسٹر جان گلکرسٹ بہادر دام الطافہ
نے اُسکا چھاپا شروع کروایا چنانچہ پانسو کتاب چھپی اور دور دور
تلک پہنچی بعد اُسکے فرمایا فی الواقع تو اِس فن مین دستگاہ کامل
رکھتا ہی تیرے کلام کی طرز سے ہم بہت محظوظ ہوئے اب جتنی
کتابین کہ لوگون کی تالیف ہین یا ترجمے تو اُنہین اصلاح دے
زنہار اِس امر مین کسی کی خاطر نکرنا اِنکی صحت و غلطی کی
پُرسش تجھی سے ہوگی مولفون مترجمون سے کچھہ علاقہ نہین
مین مجبور تہا حکم اُنکا رد نکرسکا طوعاً و کرہاً اِس کام مین مشغول
ہوا چنانچہ چار کتابین تو بالکل درست کین تفصیل اُن کی
دیباچۂ رقمی مین لکھہ چکا ہون اور ایک آدھہ کے جملے ہی
مربوط کردئیے بعد اُس کے اِس کام سے دست بردار بھی ہوا کہ
,, صحبت بربان گنہ لازم " جس کا نتیجہ ہو وہ بیفائدہ ہی لیکن
بیکار رہنا اِس ناکارے کا جو شمار نہین بنابر اِس کے چندے اوقات
سر حلقۂ شعرا مرزا رفیع السودا کے کلیات کی صحت مین کاٹی
از بسکہ وہ کاتبون کے قلم جہل سے اغلط ہو گیا تہا جیسا چاہئے ویسا
صحیح نہوسکا اور نسخہ بہی دوسرا کہ بمرتبہ صحیح ہو بہم نہ پہنچا
بسبب اسکے کہین کہین غلط رہگیا بہر صورت اُسّے جب فراغت
حاصل ہوئی تب صاحب عالیشان عادل زمان مسٹر ہارنگٹن
بہادر دام دولتہٗ نے ترجمہ کرنا خلاصۃ التواریخ کا تجویز کیا بلکہ
فرمایا کہ صاحبان کونسل کا بہی حکم یہی ہی فقیر نے اس امر
کو مقتضاے حال کے جو موافق دیکھا برغبت تمام اِس کے مطالب

کو زبان اُردو مین لکھنا شروع کیا پر بطور تالیف * اگرچہ آغاز اس
کا نواب فلک جناب گورنر جنرل مارکویس لارڈ ولزلی بہادر اِفتخار
عُقَلا بانی مدرسۂ طَلَبا دامَ ظلّہ کے سال آخر عہد حکومت مین
ہوا سن ہجری اسوقت بارہ سو انیس تھے اور عیسوی اٹھارہ سی
چار لیکن احوال سلاطین ہنود کا نواب سِپہر انتساب فطانت مین
فلاطون دانائی مین ارسطو بہادر بہادران سر سروران گورنر جنرل
سر جارج ہلیرو بارلو بارنٹ دامَ اقبالُہ کی ابتداء ریاست مین کہ
سن عیسوی اٹھارہ سی پانچ تھے اور ہجری بارہ سی بیس تمام
ہوا اب کریم کارساز و داورِ بے نَیاز کے فضل سے امیدوار ہون کہ
احوال سلاطین مسلمین بھی اسیطرح انصرام ہووے تا اِس ہیچمدان
کی ایک یادگاری کتابخانہ دہر مین باقی رہے اور طلبای زبان
اُردو کو فائدہ کامل بخشے اس کا نام آرایشِ مَحْفِل رکھا فی الواقع
کتاب و کلام سے بہتر شخص کی بقاء نام کے واسطے کوئی چیز نہین
کہ یہہ مُدّت تلک باقی رہتے ہین اور بقاء اولاد کی امید نہین
کیونکہ ہمنے بچشم خود دیکھا کہ کتنون کی نَسل قَطَع ہوگئی اور
اُن کی نشانی دنیا مین اس قبیل سے کچھہ نرہی۔ * بیت *
اگر چاھتا ھی رہے تیرا نام * تو کچھہ چھوڑ جا جگمین اپنا کلام
لیکن اِسباب کو مَعاش سے دل جمعی بلکہ اطمینان کُلّی چاھئے
سو صاحبان والا جاہ خلائق پناہ کی بدولت اپنے تئین مُیَسّر ھی
خصوصًا امیر امیران جہان صاحب کلان صاحبان عالیشان دام ظِلُّہم
کی نوازش سے پس ہمکو دعا و ثنا اُسکی صبح و شام لازم ہوئی
مَثَل مشہور ھی جسکا کھائیے اُسکا گائیے۔ * ابیات *

خدا نت رکھے اُسکے اقبال کو • شہامت کو رفعت کو اجلال کو
عدالت سدا اُسکي قایم رہے • ریاست ترقّی مین دایم رہے
وہ حاکم جہان مین رہے سال و ماہ • ہر ایک اُسکے سائے مین لیوے پناہ
اور شکرگذاری افتخار مرزایان ہندوستان درلتخواہ صاحبان عالیشان
فخر خاندان فخر الدین احمد خان عرف مرزا جعفر ابن محسن
الزمان خان مرحوم کی شب و روز کرنی ضرور ہوئي کیونکہ سرکار
دولت مدار مین سبب اپنی رسائی کا وہی ہوا و الا امیرون تلک
فقیرونکی پہنچ کہان • مصرعہ • چہ نسبت خاک را با عالم پاک •
اور صاحب کمال و شاعر اپنے سے بہتر بہتر لکھنو مین اُس وقت
موجود تھے بلکہ اب بھي ہین غرض مرزاے موصوف کی جوہر
شناسي و آشنا پرستي اور صاحبان عالیشان کي قدردانی و مہربانی
لوحِ دلپر کالنقش فی الحجر ہی مٹنے کی نہین • ع •
پتھر کا نقش ہي یہہ مٹایا نہ جایگا • اشارہ اُسکا باغ اردو کے
دیباچے مین ہوگیا ہی بتفصیل وہان لکھنا موقع نہ تھا • بیت •
بس اب بعض عذرون کو تحریر کر • قلم ہاتھہ مین ہی نہ تاخیر کر
صاحبان خرد پر ظاہر ہووے کہ بعضے مؤلفین و مترجمین نے
چھاپے کے وقت جو درخواست کی کہ نام کتب مسطورہ کے اگر
دیباچے مین رہینگے تو ہماري کسر شان ہوگی ناگزیر اُن کے پاس
خاطر راقم نے صفحۂ تحریر سے نکال ڈالے اور خلاصۃ التواریخ کا
ترجمہ نہین کیا ہان مضمون اُسکا اِس زبان مین لکھا ہی اور کمي
زیادتي بھي جہان موقع دیکھا ہی وہان کي ہی لیکن صوبے اور
سرکارون کي حالت مین اکثر - اور قلعون کے احوال مین کمتر

سبب اسکا تغیُّر و تبدُّل هی خواه آبادي کي جهت سے هو خواه ویرانی و خرابی کے باعث اور بعضے شهر قصبے کا آسي نهج پر رهنے دیا یهان تک که صیغے بهي عبارت مین حال هی کے لکهے هرچند اِس عهد مین وه آس رنگ پر نهین بلکه کهین سے کهین تفاوت هوگیا هی مگر آمدني هر ایک صوبے کي جو عالمگیر کی سلطنت مین تهی وهي لکهي کیونکه مُطابق اِس دور کے دریافت کرکے لکهنا محال تها بعضے صوفیه کی کرامت و خرقِ عادت اور اُنکی درگاهون کے احوال و تصرفاتُ جو ثبت کئے فقط کتاب مذکور کي مُطابقت کےلئے بلکه اِسيلحاظ سے هُنود کے فقیر اور معابد کے بهي اوصاف و احوال که خِلاف عقل و عقیده تهے لکهنے مین آئے نه از راه اعتقاد کیونکه اِس خاکسار کا مذهب یهه هی • بیت •

گر دو عالم پر از ولي باشد • پیر ما مرتضیٰ علي باشد

و السلام علیٰ من اتبع الهدیٰ •

مقدمه

هر انسان کو مُوافق اپنے مذهب کے معرفت و عبادت اپنے خالق کي ضرور هی اور طریقے اُسکے بدون علم کے نهین آتے بلکه جاهل کي عبادت بسا اوقات بدعت هوجاتي هی پس تحصیل علمکي واجب هوئی • مصرعه • که بےعلم نه توان خدارا شناخت • بلکه سلیقه معاش کا بهی اسی پر موقوف هی بهر حال اِس مین جتني کوشش کرے بجا هی اور جتني مشقت کهینچے روا هی بشر کو لازم نهین که اوقات اپني لهو لعب مین گذارے اور عُمرِ گران

نرالا هی کوئی ولایت اِسکی وسعت کو نہین پہنچتی * اور کسی
مملکت کی آبادی اِسکو نہین لگتی * یہان کی هر یک بستی
مین گہماگہم * جابجا ایک نئی طرح کا عالم * هر شہر و قصبے مین
سُتھری پاکیزہ پُختہ مُتعدد سرائین * مُسافر کے واسطے هر موسم کے
اوڑھنے بچھونے اور اقسام کی غذائین اکثر بستیون مین مسجدین
خانقاهین مدرسے باغات * غریبون بیکسون مُسافرون کے لئے متعدد
مکانات * قلعے بڑے بڑے مضبوط وسعت مین ایسے کہ سیکڑون گاؤن
اُن مین بسین * اور رفعت مین اِسقدر کہ بادل اُنکے نیچے برسین *
ندی نالے تالاب کوئے لطیف و پاکیزہ هزارها * پانی اُنمین میٹھا
ٹھنڈا ستھرا بھرا هوا * بڑے بڑے دریاؤن مین کشتیان نواڑے بجرے
و غیرہ بے شمار * شاہ راہ کے ندّی نالون پر بیشتر مقامون مین پُل
بندھے هوے تیار * اکثر رستون مین کوسون تلک سایہ دار درختونکی
دُرستہ قطار * ایک ایک کوس کی مسافت پر ایک مینار نمودار *
هر ایک چوکی پر همہ چیز مہیا * سودے والون کی دکانین جابجا *
مسافر خوش و خرّم کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے دن بھر چلے جاتے هین *
اور شام کو منزل پر بھی سب طرح کا آرام پاتے هین - * بیت *
جہان دیکئے خیر هی خیر هی * سفر یہہ نہین باغ کی سیر هی
سواے اِس کے راہ مین اگر سونا اُچھالتے چلے جائین کہین خطرہ
نہین * اور جنگل مین رات کو جہان چاهین سو رهین کچھہ پروا نہین *
چنانچہ همیشہ سوداگر بنجارے مال متاع غلہ دور دور سے بھر لاتے
هین * اور منزلِ مقصود پر سلامت جون کا تون پہنچ جاتے هین *
مشرق کی طرف اس مملکت کے بنگالا هی اور جنوب کی سمت

دکهن مغرب کي جانب ٹهٹهہ وهان سے شور دریا نزدیک هی • اور
شمال کي طرف ایک بڑا پہاڑ هی کہ اُسکي اِنتہا کو کوئی نہین
پہنچا • هرچند اِس سر زمین مین اَلماس یاقوت سونے روپے تانبے
لوسهہ سُرب و غیرہ کی کهانین موجود هین • اور اِنکا حاصل بهي
بہت سا هی لیکن بیشتر آمدنی یہان بدولت غلّے کي هی • اور وہ
انواع و اقسام کا هوتا هی • اُنکا تفصیل وار لکهنا دقّت سے خالی نہین
پر یہان کا اکثر اناج با مزہ و خوش ذایقہ هوتا هی • خصوصاً سکهداس
کے چانول نہایت لطیف لذیذ خشبو هوتے هین • پادشاہ وزیر آمیر
بلکہ سارے دولتمند جنکو خُدانے ذایقہ دیا هی هر روز پکواتے هین
اور چاہ کر کهاتے هین • سچ تو یہہ هی کہ اگر یے بہشت مین هوتے
تو حضرت آدم عَلَیہِ السّلام گیہون کا دهیان نکرتے • تو اِنکا کهانا تو
معلوم • غرض غلّہ کی بہتایت زراعت کی کثرت پر موقوف هی
اور اسکا مدار بارش پر • هرچند بعضے بعضے مقامون مین کهیتیان
جهیل تالاب اور کوئیں کے پانی سے بهي هوتین هین • خصوصاً پہاڑ
کي ترائی مین (کہ وهان ندی نالے بیشتر بہتے هین) قطعے وهانکي
زمین کے بسا اوقات نمناک رهتے هین • وہ چندان مینہہ کی محتاج
نہین پر وہ کتنی اور کیا بساط رکهتي هی کہ غلّہ اُسکا وفا کرے
اور ایک خلقِ خدا کا پیٹ بهرے • الغرض اکثر زمینیں یہان کی
جو قابل جوتنے بونے کے هین اُنکي زراعت موقوف بارش پر هی •
سینچنا وهان متعذر اور لاحاصل • کیونکہ وے اسقدر هین کہ شمار
بهي اُنکا دشوار هی • پهر کسانون کا کیا مقدور جو اُنکے عشر عشیر کو
بهي پانی دے سکین • سیراب کرنا تو درکنار • یہہ قادرِ لایزال نے

اَبْرهي کو قُدرت بخشي هی که ایک پَل مین جَل تَهل بهر دیتا هی * حاصل یهه هی که غلّے کي فراواني اور اَناج کي ارزاني کا سبب مُسَبِّبُ الاسباب نے بارانِ رَحمت هي کو بنایا هی * سینچے سچّائے سے یهه بات کہان * اور بعضی سیر حاصل (که وه سال مین وبار مزروع هوتي هی بلکه تین بار) سُبْحانَ اللّٰه کیا صانع هی که هَیولاتو عَناصر کا ایک کیا * پهر ایک کي ایک کو ضد بنایا * اور تاثیراتِ مُختلفه اُنسے ظاهر کین بلکه هر هر واحد کو بهی خَواص و اَوصاف ایک سے نئے * چنانچه کسي مُلک کي هوا کُچهه هی اور کسي شَهر کي کُچهه * علیٰ هٰذا القیاس پاني مین بهي کَیفیت ایسی هی کُچهه دیکهي جاتي هی * هرچندکه جنس مین اِتّحاد رکهتا هو * آبِ گَنگا جَمنا مین کسقدر قُربت هی ساتهه اِسکے پانی کی تاثیر بلکه رَنگت بهي جُدي هی * پهر جن دریاؤ زمین که کالے کوسون کا تفاوت هی انکے پاني کی خاصیت کا فرق لکهنا زیاده هی * اور کوئے تو ساتهه اِس بات کے کهین کهاري کهین میٹهے هوتے هین * یهان تو رات دن کا تفاوت هی * لکهنا اُسکا مَحض لَغو * زَمین کي بهي ماهیت ایسي هي کچهه هی کسي جاگهه تو ایک سال مین دو دو تین تین مَرتبے اَناج پَیدا هوتا هی * کهین ایک مَرتبے کسي مَقام مین مُطلق نهین * گو که مینهه سَب جگهه مَساوي برسے سوا اِسکے کهین کا چانول خوب هوتا هی کسي جگهه کا گیهون کسي طرف کا چَنا مَعهٰذا کَمتي زیادتي بهي هر اَناج کي جا بجا دیکهنے مین آتي هی * وجه اِسکي کَما حَقّه همپر نهین کهلي * مگر آگ کي خاصیت وکَیفیَّت مین فرق معلوم نهین هوتا - شاید اِسکا سبب یهه هو که وه بدون

لکڑي کوئلے و غیرہ کے علاحدہ موجود نہین ہوتي یا کچہہ اور ہو
آسے ہم نہین جانتے • العلمُ عندَ اللّٰہ •

چند سطرین موسم بہار و برسات کي تعریف مین

اگرچہ فصلِ ربیع مین بہي اِس مُلک کے بیچ پہول بہا
بہتایت سے انواع و اقسام کے پہولتے پہلتے ہین • آم مَوراتے ہین
بلکہ گلاب بہي باغون کے بیچ بیشتر اِسي فصل مین پہولتاهی • ا
جنگلون مین ٹیسو سرسون اِس کثرت سے کہ نگاہ کام نہین کرتي ا
آنکہہ نہین ٹہہرتي • رنگت اُسکي عاشقون کے چہرے کي زردي زیاد
چمکاتي هی اور هوا آتشِ عشق کو دونا بہڑکتي هی • ابیات

جنکو وصلِ گُلرخان هی اُنکو بہاتي هی بہار
هم سے مہجورون کو لیکن کب خوش آتي هی بہار
دید گُل کیا کیجیئے بڑہتي هی درنِ دیگلی
خارِ هجران اور بہي دلمین چبہاتي هی بہار

فی الحقیقت رات دن آسکا خالي کیفیّت سے نہین کیونکہ وہ و
بے حدّت اور چاندني بے کدورت اُندنون رهتي هی • اور باد بہ
عطریت و اعتدال کے ساتہہ بہتي هی • چنانچہ اُسکے جہو کے کي
لذت دماغون کو مہکاتي هی • اور رطوبت اجسام کي تازگي
بڑہاتي هی • مرزایانِ هنداس موسم کو فصلِ بہار یا موسمِ بہار کہ
هین • پر اکثر خاص و عام گلابي جاڑا • ابتدا اِس رت کي مین کي سنکراد
هی • یعنے آفتاب کا آنا برجِ حوت مین اور انتہا میکہہ کا آخر • یع
برجِ حمل کا تیسوان درجہ • اور پنکہہ مین بساط جو هوا کے بچ

هوتي هی وہ ایک تیوهار هی کہ جہان مین رائج هوگیا * والاهولي موافق اِس حساب کے اس رُت سے مُقدّم هی * کیونکہ ڈهلینڈی چیت کي پہلی کو هوتي هی * لیکن نو روز کہ وہ عبارت تحویلِ آفتاب در برجِ حمل هی هولی کے آگے پیچهے هوتا هی * پر تهوڑے دنونکے فرق سے اور بعد سالهاے سال کے اتفاق ایسا هوتا هی - کہ هولي اور نوروز ایک دن جمع هوجاتے هین * لیکن اِس مُلک مین برسات کا موسم نہایت لُطف دکهاتا هی * آسمان پر رنگ برنگ کی گهٹا * چارونطرف خوش آیند هوا * زمین یک لخت سبزہ زار * هر ایک پہاڑ مثلِ گلزار - اور گلزار سراپا بہار * پهول طرح بطرح کے چمنون مین کهلے هوئی * درخت هرے هرے گنجان آپس مین مِلے هوئے * نهرون کي لبریزي کا طور هي جُدا * سبزے کي نو خیزی کا عالم هین علیٰحدہ - هرایک ندي نالا دریاو چڑها هوا * ڈبرا ڈهرا تالاب پاني سے بهرا هوا * سبزے کي لهک بیر بہٹی کي ڈهک بجلي کي چمک بادل کی کڑک ایک عالم دکهاتي هی * بگلون کي ڈار مینهہ کي پُهار مورون کي جهنکار پپیهون کي پکار دلونکو لُبهاتي هی * تهم جا بجا گڑے هوے جهولے پڑے هوئے هنڈولے کهڑے هوئے اُنمین رنگ برنگ کي پوشاکین پهنے هوئے سیکڑون پری پیکرین جهولتیان هین * کوئی پینگ چڑها رهي هی * کوئي هنڈولا گارهي هی * کوئی پاؤن جوڑ کر کسیکے ساتهہ جهولتي هی * کوئي کسیکا دل لیکر بهولتي هی *

* ابیات *

هرایک کام مین اپنے مشغول هی * ادا اُسکي جوهی سو مقبول هی
چڑهي هی سبهون کو جواني کي مے * جسے دیکهئے مست هی مست هی

عجب طرح کی رت ہی برسات کی • کہ شکل اور بدائی ہی دن رات کی
گھٹا کی یہہ کثرت ہی شام و سحر • بس اب ایکصورت ہی شام و سحر
ہر ایک طرف ہی بادلوں کا ہجوم • یہہ کچھہ مینہہ کی ہی زمانے میں دھوم
ہمیشہ بندھا ہا مینہہ کا تار ہی • برستا پڑا موسلا دھار ہی
عیاں ہی ہر ایک چشمہ باآب و تاب • ہر یک ہی نہاں چشمۂ آفتاب
زمانے میں دور می ناب ہی • رہا ہر طرف عالم آب ہی
نہ دن کی خبر ہی نہ آب رات کی • اگر کچھہ خبر ہی تو برسات کی
شروع اس رت کی سنکرات کرک کی دنے آیا سورج کا سرطان میں •
اور تمامی اسکی سنہہ کا آخر مراد اسے تیسوان درجہ اسد کا ہی •
پس اس حساب سے ساون بہادون ہیں اس رت میں داخل ہیں •
اور اساڑہہ کوار خارج لیکن خاص و عام میں چاروں ہیں موافق
اسکے • پہلا اساڑہہ ہی اس میں اکثر ابر غبار آلود بلکہ کاہی آندھی
کے ساتھہ آتا ہی • اور مینہہ زور شور سے برس کر کھل جاتا ہی •
دوسرا ساون اس میں بیشتر سہاونی سہانی گھٹائیں • ٹھنڈی ٹھنڈی
ہوائیں • بارش بھی اکثر میانہ و معتدل • لیکن کئی کئی دن ابر گھرا
رہتا ہی اور آفتاب چھپا رہتا ہی • تیسرا بہادون بجلی اس میں
اکثر کڑکتی چمکتی ہی • اور مینہہ تڑیڑے سے برستا ہی • پر بیشتر
جلد کھل جاتا ہی اور اسکے آخر میں یوں بھی ہوتا ہی • کہ ایک
طرف مینہہ ایک طرف دھوپ • بلکہ مبالغہ یہاں تلک کرتے ہیں
کہ بہادون کا مینہہ اچنبھے کا ہی کہ بیل کا ایک سینگ گیلا اور
ایک سوکھا رہا • بنابر اسی کے اساڑہہ کے دونگڑے ساون
کی جھڑیاں بہادوں کے تڑیڑے مشہور ہیں • چوتھا کوار پر وہ جاڑیکا

دُوار هی * مینهہ اِس مین بهي بَرستے هین بلکه کئي کئي دن کي جَهڑیان لگ جاتین هین * لیکن کوئی خاص طَور اُسکی بارش کا نه تها اِسواسطے لکهنے مین نه آیا *

چند سطرین میوون کے وصف مین

میوے بهي رَنگ بَرَنگ کے اِس سَر زمین کے بیچ اپني اپنی رُت مین هوتے هین * هر ایک گرد و نَواح مین جَهان تہان تربوز خَربوزے سے فالیزین مَعمور * اور سیب انار شَفتالو انجیر انگور وغیره کا باغون مین نہایت وُفور * لیکن نه ولایت کے سے حق تو یون هی که اِن مین اُن مین فَقط نام کی شَراکت هی * اور ذات صفات مین اُس سریکا تَفاوت * پر هند کے بعضے خاص میوے کو که وهان کے میوون پر تَرجیح دیتے هین وه آم هی * لیکن سچ تو یهه هی * که کهانے پینے کی چیزون مین عادت اور رَغبت کو دَخل بهت سا هی * یهین کے باشندے بعضے تو ایک میوے کو چاه کر کهاتے هین * اور کتنے اُس کی بو سے بهاگ جاتے هین * چنانچه کَتہَل کي باس سے راقم هین بیزار هی * حال آنکه ایک عالم اُسکا خَریدار هي * قصّه مُختَصَر یهان کا خاص میوه ایک اَنَنّاس هی جسکا وه روشناس هوا اور جسکے تک مُنہه لگا پهر نه چُهٹا * باس اُس کی دماغ کا آرام * شیره اُس کا شیرهٔ جان کا قوام * حَلاوت اُسکی ناشپاتي کو پهیکا کرے * رَنگ پر اُسکے بهی ٹَپک پڑے * اور شَریفه سب سے شَریف تر هی وَضیع و شَریف اُسکو چاه کر مَنگواتے هین * بلکه اکثر صاحب ذایقه سَراه کر کهاتے

نہین چلتا * جہان تلک مبالغہ اسکی حلاوت و عطریت پر کیجئے
بجا ہی * بلکہ قسم کھانی بھی اسپر روا ہی * اور جنگل بھی
یہانکے ثمر بخش ہین بیشتر گھسیارے لکڑھارے وہانسے بعضے بعضے
پھل توڑ لاتے ہین * اور عوام النّاس اُن کو مول لیکر کھاتے ہین *
خصوصًا جھربیری کا بیر کہ سیکڑون لڑکیان لڑکے ٹوکرے پر ٹوٹ
پڑتے ہین - بلکہ بعضی بعضی رنڈیان بھی چاہ کر کھاتین ہین *
لیکن مزا اسکا فی الحقیقت مسافرون سے پوچھئے کہ ہر ہر قدم پر
جھاڑ اُن کا دامن پکڑتے ہین * اور کانٹے بیر بیر پاؤن پڑتے ہین *
غرض کھلائے بن نہین چھوڑتے * قصّہ کوتاہ نچوڑ ہند کے میوونکا آم
پر ہی * فی الواقع عجب پھل ہی * کچا تو مادہ کھاوے اور پکا نر *
رنگت مین کبھو پیلا کبھی ہرا * مزے مین کسبوقت کھٹا کسیوقت
میٹھا * میٹھے کی مٹھاس سیب ثمرقند کو حلاوت بخشے * اور کھٹ
مٹھے کی چاشنی انار رمّانی کے دانت کھٹے کرے * درخت اسکا باغ
کی ارایش اور بو کی بوباس دماغ کی آسایش * سایہ اسکا مسافرون کی
ارام گاہ * ہرایک تھکا ماندا دھوپ کا جلا اسیکا ہوا خواہ * ابیات *
کیون نہ درختون مین وہ ہو سربلند * اسکا ہی پھل شاہ و گدا کی پسند
ہند کے سب میوونکا سردار ہی * رونق ہر کوچہ و بازار ہی
جو صفہانی اسے ایکبار کھاے * میوے صفاہان کے سبھی بھول جاے
اسکی مٹھائی کا کرون کیا بیان * ہیگا ہرایک کی وہ زبان پر عیان
چوسے تولب کھل نہ سکیں بار بار * کاٹے اگر بند چھری کی ہو دھار
اور مٹھائی جو کبھو ایک ذری * کھائے ایکبار تو بھر جاے جی
آم مین ہی ایک حلاوت عجب * رہتی ہی اسکی تو ہمیشہ طلب

پیٹ بھرے جی نہ پر آئے بھرے • آدمی پھرکہاں نہ تو کیا کرے
ہوتا ہی شیرین تو بہت پال کا • ایک ہی ٹپکیا بھی طرفہ مزا
میوؤں میں ہی وقعت اسکی تکیں • باغ میں پھر کیوں نہو بالانشیں

بسکہ سراپا ہی بھرا اُس میں رس
کیوں نہ ہر ایک میوے سے ہووے سرس

شوخ یہ ہے سیندۂ رریتی کا رنگ ہی • سیب ثمرقند بھی یہاں دنگ ہی
ہیگا نوا کہ میں وہ ہر دل عزیز • سیب غلام اُسکا بہی ہی کنیز
بعد اِسکے نیشکر مٹھاس اُسکی خدا داد ہی • اور وہی ساری
مٹھائیوں کی بنیاد • آدھ لکھنؤ وغیرہ کے گنوار زمیندار اوکھ کہتے
ہیں اور دلّی کے قرب جوار کے ایکھ • اقسام اُس کے بہت ہیں اور
ہر قسم کا ایک نام علیحدہ لیکن صاحبان اُردو کی زبان پر سوا ئے
گنّے کتارے پونڈے کے اور قسموں کا نام جاری نہیں • پہلا تو اسم
جنس ساہی کہ ہر قسم کو کہہ سکتے پر دوسرا تیسرا خاص خاص
قسم کا نانوں ہی چنانچہ کتارا کرارا پتلا ہوتا ہی لنبائی میں تو
پونڈے سے کچھ برابر سرابر لیکن بہت سخت اور کم رس کھانڈ
مصری وغیرہ اُسی سے بنتی ہی • پونڈا بھی دو طرح کا ہوتا ہی
یعنی سیاہ و سفید اگرچہ سیاہ کو اکثر گنّوں پر بعضے وصفوں میں
سرسائی ہی پر اُسکی مٹھائی قدرے تلخی لیئے ہوتی ہی اور
بعضے کی شوریت کے ساتھ • باوجود اسکے حلاوت سے خالی نہیں
ہرچند سختی اُسکی دندان و زبان کو اذیت دیتی ہی • بہرصورت
سفید سب طرح سے بہتر ہی پور پور میں اسکی مزا • گنڈیری
اُسکی خوش ذایقہ اور گانٹھ ہر ایک اُسکی رسکی گانٹھ ساتھ

اِسکے نرم ایسی کہ پوپلا بے اذیّت کھاے بلکہ دودھہ کا بچّا بھي بآساني چوسے * رس اُسکا شیرۂ جان کو بڑھاوے * مِٹھاس اُسکي کام و دَھن کو حلاوت بخشے * * ابیات *

کیون نہو مدون مین بلند اُسکي شان
کھیت اُسیکا هی مِٹھائي کي کہان
ساتھہ طراوت کے هی اُسکي مِٹھاس
کھاے جو پیاسا تو بُجھے اُسکي پیاس
فصل مین گنے کی سفر جو کرے
پیٹ وہ رسنے هي مین رس سے بھرے
جتنے مسافر هون وہ چھک جائین کُل
باندھہ دے وہ پل مین مٹھائي کے پُل

حلاوت مضمون سے سیاهی نے خاصیت شہد کی پکڑی * قلم کی زبان بندهوگئي * راقم لکھنے سے باز رها و اِلّاکتاب کو شکرستان بنادیتا * هرچند ساگ پات اِس سر زمین مین بھانت بھانت کے هوتے هَین کتنے بوئے سے اور کتنے بغیر بوئے * اصل یون هی پتّاجب تلک درخت مین لگا رہے ڈھڈھا رہے * مگر پان طُرفہ برگ هی کہ ٹوٹ کر زیادہ تازگي پکڑے * بلکہ جون جون پُرانا هوتا جاوے طراوت اور پیدا کرے * هر ایک امیر فقیر کي طبع کا مالوف هی آدر مُدارات شاہ و گدا کي بیشتر اُسي پر موقوف * خواہ اِس کو سونے روپے کي تہالي مین اُسکے آگے رکھین خواہ سِفالي مین * مصرعہ * برگ سبز است تحفۂ درویش * سر سبز هر ایک برگ * پر کیون نہو کہ لالہ رخون کے مُکھڑے کی بہار دوني کر دیتا هی * اگر اُسکا لاکہا

هونٹ پر نہو تو رنگت کا بناؤ پھیکا هی * هرچند که نمکین هو مستی کی
دهری بغیر اُس کے رونق نه پکڑے اگرچه وه کیسی هی رنگین هو *
اقسام اُس کی اکثر هین پر دلّی آگرے مین کپوری اور بیڑیکی بہت
بِکری هی کیونکه اُن مین لطافت اور نزاکت بیشتر هی * خصوصًا
بیڑی مین تو ایسی که احیانًا جو هاتهه سے چھٹ پڑے تو ٹکڑے
هوجاوے * اوده لکھنؤ سے لیکر بنگالے تلک بنگلے اور دساوری کی * پر
حق تو یون هی که مگهی نہایت نفیس و لطیف و خوشبو هوتا
هی * اگر ایک گلوری کوئی اُس کی کهائے * تو سارا گهر خوشبو سے
بهر جاے * هرچند که پان کا لازم کتهه چونا سپیاری هی * پر رنگ
ڈهنگ مین اُسیکا نام زبان پر جاری هی   * ابیات *
ساتهیون بن گو نہین کرتا وه کام * لیتا هی هرایک پر اُسکا هی نام
دم مین وه تبدیل کرے ذایقه * تلخی و تیزی مین هی اُسکی مزا
آٹهه پهر پانی مین رهتا هی تر * اُسکی حرارت نہین گهٹتی هی پر
نت هی اُسے کهایئے بعد از طعام * هاضمه کا هی وه مُعین لا کلام
کیون نهو هرایک کو اُسکی طلب * هی وهی آرایش بزم طرب
اِس لئے هی شمع رخون کی پسند * حسن کا شعله وه کرے هی بلند
جو کوئی خوبانمین اُسے منهه لگے * اُسکے وه مُکهڑے کو بهبهوکا بناے
کیون نه مسنگارون مین هو اُسکا وقار * گلبدنون کے هی وه منهه کا سنگار
گورا هو یا سانولا جو اُسکو کهاے * غنچهٔ لاله وه دهن کو بناے
بهاؤ مین کم هی په بہت دے هی سود * خوبی لب کی هی اُسی سے نمود
کهائین نه کیونکر اُسے انسان کل * لب کو بنا دیوے هی وه برگ گل
اِسلئے معشوقون کے هی منهه چڑها * رنگ سے دے عاشقون کو خون رلا

کیا کہون اُسبرگ کے مین ڈھنگ کو * کرتا ھی خونین لب گلرنگ کو
زیادہ نہ لکھہ وصفون کا اُسکے بیان * ھونہ کہین لال قلم کي زبان

چند سطرین پھولون کی تعریف مین

پھول بھي یہان سارے دیکھنے اور سونگھنے کے اپنی اپنی بہار مین بیشمار ھوتے ھین * رنگ ڈھنگ مین بھي کچھہ ایران توران وغیرہ کے پھولون سے کم نہین چنانچہ عبّاسي کئی رنگ کي بہت ڈھڈّھي * اورگل مہندي بھانت بھانت کي نپٹ چہچہي * گلاب و یاسمن وسوسن کا وفور * نرگس و نسرین و نسترن سے چمن کے چمن معمور * زنبق و بنفشہ جدھر تدھر * صد برگ و تاج خروس چپّے چپّے پر * چمن کے چمن ریحان و ارغوان کے * تختے کے تختے لالہ و نافرمان کے * رعنا و زیبا جہان تہان * داؤدي و صدبرگ کي ھزارون کیاریان * اور وے پھول جو خصوصیت اِس سر زمین سے رکھتے ھین ھزارون ھین ھین * اگر اُن سب کے فقط نام لکھون تو یہہ فصل برابر گلستان کے ھو جاے * اور تھوڑے سے فایدے کے لئے کلام مین طول بہت سا لازم آے لیکن مشہور و معروف خلق مین بیشتر اتنے ھین * سیوتي - سکھہ درسن - سورج مکھي - چنپا - چنبیلي - چاندني - جائی جوھي جعفري - موگرا - موتیا - مدن بان - مولسري - کرنا - کپور - بیل - کنول - کیوڑا - کیتکي - گڑھل - ھارسنگار - نواڑي بیلا - کٹھہ بیلا - رتن منجري - راے بیل - رتن مالا - دوپھریا *

* ابیات *

ھی اِس مملکت کی عجب گل زمین
کہین پھول یہانکے سے ھوتے نہین

دل بستہ دیکھہ آنکو ھو باغ باغ * جو سونگھے تو بھرجاے بو سے دماغ

کہان اُسکي رنگت کو لگتي هی دهوپ

گلون سے نرالا هی گل چاندني * چمن کا اجالا هی گل چاندني

یہ چنپا کے پهولون مین هیگی مہک

لپٹ اُنکي جاتی هی گردون تلک

مین رنگت مین تشبیہ دون آسے کیا

کہ بن پاس جوهر هی پکهراج کا

هر ایک گل کا هی رنگ و عالم جدا

نہین لطف سے کوئي خالي ذرا

جسے دیکهئے هر طرح خوب هی * طبیعت کا هر ایک کی مرغوب هی

یہہ گو هر طرف سستے بکتے پهرین

پہ خوبان جہان دیکهین سر پر دهرین

هوئے سستے یون تا کہ پہنے منگا * زن بی نوا و زن بادشا

جو عالم دکهاتے هین دمڑي کے پهول

وہ هرگز نہو موتیون سے حصول

پہنے کا اُنکو نہو کیونکہ چاو * کہ هوتا هی یہان کوڑیون مین بناو

کسی خوب کي دلمین کہبتی نہ آن

نہ هوتے جہان مین اگر پهول پان

القصہ کوئی پهول چمن دهر مین رنگ و بو سے خالي نہین * مصرعہ * هر گلے را رنگ و بوئے دیگر است * لیکن موتیا چنبیلي بعضے بعضے وصفون مین سب سے زیادہ هین * تیل عطر اُنہین کا نکلتا هی * اور هر ایک صاحب طبع اسکو چاہ کر ملتا هی * خصوصاً رست عورتین کہ جنکے مزاج مین ستهرائی سگهڑائی

بیشتر ہی * ہمیشہ بدن کو لگاتے اور بالون کو اسمین بساتے ہیں
رکھتے ہیں * تا چاہنے والے کی خواہش زیادہ بڑھے * اور چاہ کی
آنکھ اکثر پڑے * * بیت *

اگر تیل اور عطر ہوتے نہ یہان * تو رونق پکڑتا نہ حسن بتان
بڑھائی اِنھون نے ہین یہہ اُنکی قدر
عجب چیز ہینگی غرض تیل و عطر

اور کیتکی کیوڑے کی بو باس صورت شکل کسی پھول سے نہین
ملتی * اِنکا عالم ہین جدا ہی * اگر ہزار پھول خوشبو دھرے ہون
اور کیوڑیکا ایک پھول بھی آے * تو اُنکی مہک اُسکی لپٹ مین
چھپ جاے * گلاب و بید مشک اُسکے عرق سے خجالت کھینچے *
عطر کو اُسکے کوئی عطر لگ نسکے * * بیت *

جو ایک پھول ہو کیوڑیکا دھرا * تو روشن نکیجی کہین لحلیا

چند سطرین اسپ کی تعریف مین

گھوڑے بھی بعضے بعضے اُس مملکت کی زمینون مین نپٹ
اسلوب دار اور چالاک رہوار پیدا ہوتے ہین * خصوصاً جنگل کا گھوڑا
نہایت اصیل شایستہ جانباز ہوتا ہی * اور دکھن کے بھی بعضے
مقامون کا علی ہذا القیاس - خصوصاً گھوڑی نپٹ چالاک ہوتی ہی *
پر ولایت کے گھوڑے کی قوت و چالاکی سے لگتی نہین کھاتی - کیونکہ
جب بھاؤ مارا گیا اور اُسکا لشکر تباہ ہوا تب ایک سردار بہل گھوڑیا
بیچکر بھاگ نکلا * جو نہین ایک دُرانی نے اُسے دیکھا و نہین پیچھے
لگا * غرض جب یہہ اسکے قریب پہنچتا مرھٹا سرپٹ پھینک جاتا *

دو تین کوس پر دم لینا بعد ایک گھڑی کے جو مُڑ کر دیکھتا تو وہی مُغل گھوڑا مارے چپڑ خپڑ کرتا چلا آتا ھی * تب پھر وہ گھوڑے کو بدستور بھگا جاتا * آخر تیس یا چالیس کوس چلکر گھوڑي تھک کر کھڑی ھو رھی اور درّانی آن پہُنچا * مرھٹا ناچار منہہ دیکھنے لگا کیونکہ نہ گھوڑی مین سکت نہ اُسمین طاقت * ندان درانی نے ایک نیزہ مارا * اور یہہ اُسکی ضرب کھاتے ھی گھوڑی سے جدا ھوکر گر پڑا سانس الٹی لینے لگا * تب مغل اُسکے ھتیار همیانی اشرفیون کی نقرئی زین کی کاتھی معہ ساز لیکر اپنے لشکر کو روانہ ھوا * اور گھوڑي کو ناکارہ سمجھکر وھین چھوڑا * بعضے اس واردات کو پٹیل مہاجی سیندھیا سے منسوب کرتے ھین * اور بعضے کسی اور سردار سے * واللّٰہ اعلم بالصّواب *

تعریف فیل

لیکن یہان کے چوپاؤن مین ھاتھی عجیب خلقت ھی * صورت سیرت مین سب سے جُدا * قد و قامت مین نہایت اونچا * جسامت مین کوہ پیکر * اور قوت مین اکثر حیوانون سے بالا تر * رنگت مین بیشتر سیاہ * خال خال بھورا بھی دیکھنے مین آیا ھی * سواے اِس کے بڑا چھوٹا بھی * لیکن چھوٹے کو کمیندھیا اور بڑے کو کُنجل کہتے ھین * ناک کی جاگہہ اُس کی ایک لنبی سُونڈ اژدھے کی مانند * جس چیز کو چاھے اُس سے اٹھا لے * اور کان ایسے چوڑے کہ چھاج کے برابر * جب اُنھین حرکت دیتا ھی تو ایک نرالا باؤ کا آئے * دو دانت اُسکے طول مین ایک گز سے کچھہ کم و زیادہ غار دھن سے لگے ھوئے ایک بھسوڑے کے اُدھر اور ایک ادھر * سفید اِسقدر کہ شمع کافوری کو

بے نور کردین* اور سخت اِس مرتبہ کہ پہاڑ کو چکنا چور کردین*
طرفہ یہہ ہی کہ تمام اعضا اُس کے موافق ڈیل کے ہین * لیکن
آنکھین چھوٹي * وجہ اِس کی خالق کو بہتر معلوم ہی مخلوق
کیا جانے - پر اتنا خیال مین آتا ہی کہ صانع نے اُس کی آنکھون
کو شاید اِسواسطے بڑا نکیا کہ خود بین ہو جاتا * بلکہ خاکساری کی
خصلت عطا کی * چنانچہ تہان پر کہڑا اکثر خاک بھر مین سونڈ
سے ڈالا کرتا ہی * پر جس وقت ہتہیائي پر آوے شیر
خشمناک کي کیا تاب کہ اُس کے مُنہہ چڑھہ سکے * ایک چنگھاڑ
مین زہرا آب ہو جائے حملے کی نوبت بہی نہ پہنچے * چنانچہ
آزمودہ کار ایک فیلِ جنگی کو لڑائي کے وقت برابر ہزار سوارِ جرار
کے جانتے ہین * واقعي کہ وہ بہادر بہی ایسا ہي ہوتا ہی کہ توپ
بندوق کو پہلجہڑي سے زیادہ نہین سمجہتا * * قطعہ *

چرخي کیا چیز ہی لاوے وہ جسے خاطر مین
بان بجلي کی کڑک کا کبہو پہنچے اُس تک
چاہے وہ توڑ کے جون نیشکر اُسکي چھڑ کو
پاوُن کہجلا نے لگے سونڈ مین لیکر پہاک

اُٹھا سونڈ اپنی کو چنگھاڑ مار * جو حملہ کرے فوج پر ایکبار
سوارونکا ستھراوُ ہو ایک قلم * پیادون کے پھر خاک ٹھہرین قدم
کوئي آہ پارسے نہ جائے گریز * اُکھڑ جاے ہر ایک کا پائے گریز
فی الواقع فتح نشان اسی سے نمودار ہی اور وہي دل کا سنگار *
سوارون کے برسے کی اُسی سے زینت * لشکر مین اُسکے یمنِ قدم سے
برکت * سوار اُسکا سب سے بُلند و بالا * قیمت مین بہی وہ اکثر

گھوڑون سے آملی * کیونکہ گھوڑا پچاس روپی کا بھی نوکر لے سکے *
پر یہہ طالعِ مَند ھی کے دروازے پر بَندھے * سوارونکی ٹکُڑی ایک
رسالہ دار کے ساتھہ بھي نکلتی ھی * پر اِسکی قور بادشاہ وزیر ھی
کے پیچھے چلتی ھی * گھوڑاکیساھي چالاک ھو چالیس پینتالیس
کوس سے آگے نہ چل سکے * اور یہہ اسّي پچّاسی کوس جائے اور نہ
تھکے * اِس ڈیل پر ھُبک رو ایسا کہ سوار کے پیٹ کا پانی نہ ھلے *
اور آھٹ پاؤن کی کسیکو معلوم نہووے * رَحم دِل اِس مرتبہ کہ
چھوٹا لڑکا راہ میں جو پڑا دیکھے تو اُس کو سونڈ سے اُٹھاکر اسطرح
الگ رکھدے کہ ایک ذرہ صَدمہ نہ پہُنچے * حَیادار اسقدر کہ سواے
اپني جِنس کی مادہ کے کسی مادین پر رَغبت نہین کرتا * معہذا
آدمی کے روبرو آسّے بھی نہین ملتا * اور اُس کا بَچّہ بھی بیشتر جنگل
مین پیدا ھوتا ھی * احیانا اگر ھَتھنی گابھن آئے اور بستی مین
جَنے تو حاکِم کو نامُبارک ھی * اور عُمرِ طَبیعی اُسکي مانند انسانکی
ایک سو بیس برس * جوانی ساٹھہ برس کے بعد * اور مَستی
ھُشیاری کے ساتھہ * کیونکہ اُسی عالَم مین اپنے کا ایک سامھناکرتاھی *
اور ایک دوسرے سے کِس کِس گھات سے لڑتا ھی * کبھو تو یہہ اُسکو
دور تلک ریل لےجاتا ھی * کبھی وہ اِسکو اُسیطرح پیل لاتا ھی * غرض
سونڈون کے پیچ مَستکون کے رَگڑے اور دانتون کے صدمے اُنھین کا جگر
ھي کہ آپسمین اٹھاتے ھین اور تاب لاتے ھین * گویا پہاڑ سے پہاڑ ٹکراتا
ھی اور دیو سے دیو جُٹ رھا ھی * بشرکی کیا طاقت کہ اُسوقت
اُن کے پاس آسکے * اِلّا بھالے برادر اور بوڑي بردار بھالے لیئے اور چرخیان
داغے لگےھي جاتےھین * اور مہاوت اُنسے بھی زیادہ کام کرتےھین *

بدن مین وہ غار ڈالے * غرض یہہ حیوان کیا نر کیا مادہ سارے
انون پر غالب هی * اِسکی جنگل مین شیر هاتھی ارنا کوئی
ن آتا رهنے کا تو کیا ذکر هی * * بیت *
ن وہ هو هاتھی کا کب هو گذار * کرے شیر سائے سے اُسکے فرار
غضب سے اگر مارے وہ اپنا کھاگ
جو هون کوہ کے پاؤن تو جاے بھاگ
بش بھی اُسکی جنگل هي مین هوتی هی *

ارنے بھینسے کے اوصاف مین

آرنا بھینسا بھی بڑا زورآور آھنی پیکر هوتا هی * سینگ اُسکے
گز سے کچھہ بڑے نپٹ نکیلے * اور رنگ ایسا سیاہ چکنا گویا
هلتا هی * دلیر اِسقدر کہ شیر سے نہین ڈرتا * هاتھی سے بھي
خطرہ نہین کرتا * اگر دو آرنون مین ایک شیر آجاتا هی تو اُسکو گیند
بنا ڈالتے هین * ایک سینگو پر اٹھا دوسرے کی طرف پھینک دیتا
هی * دوسرا اُسی طرح اُسکی طرف اُچھال دیتا هی * غرض
جب تلک اُسکا دم نہین نکلتا دم نہین لینے دیتے * کبھو کبھو
شہرون مین بھي ایسي لڑائي بادشاہ وزیر کے حضور هوتي هي *
اور دیکھنے والون کے تعجب سے هوش کھوتي هی * سواے اِسکے یہہ
حیوان صورت دیو سیرت آپسمین بھی ایسے لڑتے هین کہ بدن سینگون
سے چھن جاتے هین * اورسارے اعضا غربال بن جاتے هین * ایسی
ایسی آوجھڑین باهم چلتیان هین کہ دیکھنے والون کي مارے هیبت
کے جانین نکلتیان هین * اور بعضا ایسا جیوٹ هوتا هی کہ اکیلا

هاتي پر دوڑ پڑتا هی چُنانچه نوّاب آصفُ الدّوله مَرحوم جاڑے
کے موسم مین ایک دن بکھرے کی جھیل کے جنگل مین شکار کھیلتے
تھے که کئی اَرنے نکل آئے * بندوقین اُنپر چلنے لگین * که ایک اُنمین
سے جُھنجھلاکر نوّاب حَسن رضا خان مرحوم کي هتھنی کی طرف
دوڑا اور پچھلے دھڑ کو اُسکے سینگون پر اُٹھاکر ایسا ریلا که گر پڑی
سنبھل نسکي غرض نواب مرحوم کي تو خیر گذري پر هتھني زخمي
هوئي اور ارنا گولیون سے ندان مارا گیا * اور شهری بھینسا تو فقط
لکڑهارے بنجارے هي کے کامکا هی * که وے لکڑیان یا گونین اُسپر
لادین * اور همراه اپنے لئے بهرین * مگر اُسکي ماده کا دودهه بهت میٹھا
گاڑها سُفید چکنا هوتا هی * اگر تازه دَها هوا لاغر پیئے تو فربه هوئے *
اور ضعیف توانا * اسي سبب اکثر پهلوان زور آور مُداومت اُسکي
کرتے هین اور هر روز بعد ورزش کے پیتے هین * لیکن ارنی کا دودهه
شهري بھینس سے مُفید تر هی * رنگ اُسکا خال حال بھورا بھی
هوتا هی لیکن اکثر سیاه هی دیکھنے مین آیا هی　　* قطعه *
هوا هی جسم یون اُسکا سیه فام * که شیر اُسکا هی مثلِ آبحیوان
نه پیوے کسطرح هر ایک اسکو * بڑهاتا هی سدا وه شیرهٔ جان
وجه اِن تینون حَیوانون کي تعریف کی یهه هی که حَیوانات
مُتعارفه مین یهه عظیمُ الجُثّه اور قوی هَیکل هین * بلکه دلیر بھي
ایسے که شیرِ خشمناک اِن کا سامنا نهین کرسکتا * اور جو کر بیٹھتا
هی تو مارا جاتا هی * سواے اِس کے مطابقت خلاصة التواریخ کی
بھي منظور تھي *

گجراتی بیل گاری وغیرہ کے بیان مین

اور اِس سر زمین کے بیلون مین گُجراتي بیل سب طرح سے
اچھا هی * هر چندکه ناگورا بھي اور بَیلون سے بمرتبه بهتر هی لیکن
آس کو نهین لگتا * صورت شکل آس کي نهایت خوب * ڈیل ڈول
نِپٹ خوش اُسلوب * قدوقامت مین بهی بُلند * بادشاه وزیر و فقیر
هر کسي کي پسند * قدم ایسا چلے که رهوار ترکي نه پهنچ سکے * دوڑ سے
اتنا که چالاک تازی پیچھے رهجاے * یون سنا هی که سابق بعضے اشرار
عَیَّار احمد اباد گُجرات مین وهان کے بَیلون کو گاڑیون مین جوت
سوار هو رهزنی کو جنگل مین آتے تھے * اور مال متاع مُسافرون
سَوداگرون کا لوٹ لیجاتے تھے * هر چند سُوار گھوڑے اُن کے پیچھے
ڈالتے لیکن اُن کی گرد بهی نپاتے * اور یهه بهی مشهور هی که
گاڑي خاص اختراع اهل هند کا هی * بیٹھنے والے آس کے گرمی سردي
آندھي مینهه مین نهایت آرام پاتے هین * فراغت سے چار آدمی
گپ شپ کرتے هوئے بیٹھے چلے جاتے هین * اور سفر مین کیفیّت
حَضر کی اٹھاتے هین * لیکن اُس کے پهئے دو هوتے هین چھتري
دار هو یا مُنڈی * اگر ڈھانچا اُس کا کچھه چھتّاپے کے ساتھه هلکا هو
تو منجھولی کہلائے گی اور بہت چھوٹا اور سُبُک هوگا تو گیڈی * اُس کے
بیل بهی حد چھوٹے هوتے هین انهین گَیڈی کهتے هین قسم هین آنکی
علٰحده هی * اور چار پهیون کی رتهه وه اِس سے کهین بهتر هی بهنسبت
اُسکے اونچے نیچے سے کم گرتی هی * هچکولا بهی اُسمین تهوڑا لگتا هی *
امیر امرا کي سواري کے قابل هوتي هی * فِي الواقع بعضی تو

ایسي هي خوش ڈول سُبک نقّاشي‌دار هوتي هي کہ دیکھنے والے نقش دیوار بن جاتے هین * اور ساز بھی اُسپر باناتی سادے یا کار چوبی و غیرہ نہایت صفائی اور چمک کے ساتھہ * اگر سورج اُس وقت زمین پر هووے تو اپني رتھہ سے اتر اُس مین آبیٹھے * اور راجہ اِندر بھی دیکھے تو اپنے تخت پر پھر پاون نرکھے * پر ساتھہ اِن خوبیون کے بھی اُمرا اُسمین براے تفنّنِ طبع کبھو کبھو سوار هوتے هین * اور بعضے بڑے آدمي میرزا مَنِش هر چند کہ چڑھتے کم هین لیکن هر موسم کا ساز اُنکي هواري کي رتھہ پر هوتا هی * چنانچہ گرمیون مین خَس کا * اور برسات مین موم جامیکا * جاڑون مین باناتی * پر اکثر اُس مین مہاجن صرّاف جوهری متصدّي سوار هوتے هین * یا عورات هندو مسلمان کی * اور بعضی اوباش بیگمین * یا بانکی کسبیان اپنی رتھون پر نہایت جھمجھماتے ساز سجوا بیلون کے گلون مین گھنگرو سینگون پر سونے روپے کي هنگرئیان اور ساونگیون مین تالیان جہانجھہ جوڑ مین رنگ لگوا بندھوا رکھوا سوار هو کر بڑے ٹھٹے سے میلے ٹھیلے مین پھرتیان هین * یا باغون کي سیرین کرتیان هین * واقعي اُنکي آمد سے تماشائیون کے هوش و حواس جاتے هین * گویا جھن جھن کرتے هوئے پریون کے تخت چلے آتے هین *

* بیت *

جہان هوتا هی یون اُنکا گذارا * کسے رهتي هی وهان تابِ نظارا
کہان هوتا هی حاصل لطفِ دیدار
هرایک بن جاے هی بس نقشِ دیوار
جو اِس مین اُٹھہ گیا پردہ هوا سے * جھمکڑا ایک نظر آیا ادا سے

جو وہ بجلی کے بھی یون سامنے آئے * تڑپھہ کر اُسکے آگے لوٹ ھی جاے *
اور صاحب عصمت بی بیون کی رتھون پر گھٹاٹوپ پڑے ہوئے *
چاندنیان کسین ھوئین * کیا دخل کہ ایک مو برابر اُنمین رخنہ یا سوراخ
ھووے * چنانچہ نواب خاندوران و مُظفّر خان مرحوم کے ناموس
کی رتھون پر بیشتر موتی میلی چاندنیان ھوتین تھین * علیٰ
ھذا القیاس میانون پر بھی * باوجود اِس کے کہ ایک بھائی میر بخشی
تھا اور دوسرا ھفت ھزاری * فی الواقع تقاضا غیرت کا یہی ھی * کیونکہ
جس کا میانہ رتھہ ایک جھمکڑے کے ساتھہ نکلے * مقرر تماشائیون
بازاریون کے جی مین آوے کہ اس مین کوئی چمک چاندنی
رشک پری جلوہ گر ھوگی * پس زنانی سواری کی رتھہ یا میانے کا
پُر تکلّف ھونا بعضے بعضے ثقہ امیرون کے نزدیک بھی سخت
معیوب ھی * اصل یہہ ھی کہ سواری اُسکی فی الحقیقت اچھی
ھی * طور طرز اپنی اپنی پسند پر موقوف ھی * پر ھچکولے بہت
برے * اور سواے اِس کے بھی بہت سی سواریان بھی
صاحب سلیقہ لوگون نے اور کاریگرون نے بنوائین اور بنائین *
چنانچہ مُلوک و سلاطین کے واسطے تخت روان و نالکی * امیرون
کے لئے جھالر دار پالکی * اور شہزادیون وزیر زادیون و امیر زادیون
کے واسطے مہاڈول چونڈول سکھپال میانے اور غریبون کی عورتون
کے لئے ڈولی * تا کوئی نجیب زادی اشراف زادی پیادہ پا نہ نکلے
اور اُس کے قد و قامت کو کوئی نا محرم نہ دیکھے *

گھریال و غیرہ کے ذکر مین

اور یہان کے ہُنرمندون کاری گرون کا ایک مخترع گھریال ہی
کہ اُس سے دن رات کی گھڑیان ساعتین دریافت ہوتی ہین •
شکل اُس کی گول گندہ دَل اُنگل بھر سے کچھہ زیادہ • خواہ
چھوٹا خواہ بڑا لیکن اژدھات کا بنتا ہی • اور طریقہ گھڑی
ساعت کے جاننے کا یون ہی کہ کسی مکان میں اُس کو
لٹکا کر ایک طاس پُر آب مین ایسی تانبے کی کٹوری کہ بلندی
و پہنائی اُس کی بارہ اُنگل کی ہو اور ایک سوراخ اُس کے
پیندے مین اتنا جس مین پانچ اُنگل کی سلائی ایک ماشے
سونے یا روپے کی آرپے جارسے ڈال دیتے ہین • پانی اُس مین
آہستہ آہستہ آنے لگتا ہی • آخر ایک گھڑی کے عرصے مین وہ بھر
کر ڈوب جاتی ہی • تب اُس پر موگری ایک بار مارتے ہین
وونہین آواز ایک ٹھناک سے نکلتی ہی اور دور تلک جاتی ہی
سننے والے معلوم کرتے ہین کہ ایک گھڑی گذری • غرض رات دن
کے چار چار حصے کیئے ہین اور ہر ایک پاو کا نام پَہَر رکھا ہی •
لیکن گھٹنا بڑھنا اس کا رات دن کی کمی زیادتی پر ہی • اور وہ
نو گھڑی سے زیادہ اور چھہ گھڑی سے کم نہین ہوتا • خلاصہ یہہ
ہی کہ جب ایک گھڑی تمام ہوتی ہی تب اُسے ایک بار بجاتے
ہین • اور دوسری کے بعد دو بار • یہان تک کہ پہر پورا ہو •
بعد اس کے از سرِ نو مُوافق پَہَر کی گھڑیون کے مُتَّصل بجاتے ہین
اور دو پہر کے وقت دونا • آٹھے شام و صُبح کو چوگنا • اور اُسیکا نام

گھڑی ھی ٭ سواے اس کے شیشۂ ساعت بھی اُسی کام کا ھی ٭ لیکن جس جلسے میں وہ ھو وھین کے لوگ اُس کے سبب گھڑی ساعت کے احوال سے واقف ہوتے ھین ٭ صورت اُس کی یہہ ھی کہ ایک شیشے مین ریت بھر کر اُس کا مُنہہ دوسرے کے مُنہہ سے ملاکر خوب مضبوط باندھتے ھین لیکن ریت دوسرے شیشے مین آنے لگتی ھی جب کہ تمام آچکتی ھی معلوم ہوتا ھی کہ ایک گھڑی گذری ٭ غرض اسی طور سے دن رات کی گھڑی ساعت کو معلوم کرتے ھین ٭ راقم نے ان صنعتون کو کچھہ فخریہ سمجھہ کر نہین لکھا ٭ فقط خُلاصۃُ التواریخ کے مُصنّف کی تبیعت کی ھی ٭ کیونکہ ان امور مین مصنوعاتِ اھلِ فرنگ کے ایسی ایسی اپنے دیکھنے مین آئے ھین کہ ھند کے اگلے پچھلے کاریگرون نے کبھو خواب مین بھی نہ دیکھے ہونگے بنانا تو در کنار ٭ ھان تعصّب کی بات نرالی ھی ٭ پر خُدا حق کا والی ھی ٭

یہہ چند سطرین عام اھل ھند کے بیان مین

علم بھی ھندون کے یہان اتنے ھین کہ اُن کا بیان وار لکھنا نہایت کٹھن ھی ٭ کہ اُس دریاؤ کا اور چھور کسی پیراک نے نہین پایا ٭ اور اُس کا کنارا کسی بہتے ڈوبتے کے ھاتھہ نہین آیا ٭ اُسی مین سے ایک بیدھی کہ سارے گُنون کے بیج اُسی سے نکلتے ھین ٭ اور دھرم دیا کے رستے وہین سے ملتے ھین ٭ ھر بدیاکی وہی بنیاد ھی اور تپشیونکی نگری اُسی سے آباد ٭ کہتے ھین کہ اِس

جہان مین پہلے جدھر تدھر پانی ہین موجود تھا سواے اُسکے ہر
مخلوق معدوم و مفقود * مگر بشن اکھی بڑ کے ایک پتے پر اُسکی
سطح کے اوپر انگوٹھے برابر قد سے سوتا تھا * کہ خالقِ مطلق نے
اُسکی ناف مین ایک کنول کا پھول پیدا کیا * اور اُسکے اندر برمہا
چار سر اور چار ہاتھہ سمیت آدمی کی شکل مخلوق ہوا * وہی اِس
فرقے کے نزدیک واسطہ پیدائش کا ٹھہرا * اور بید آسمانی الہام ربانی
سے اُسی کی زبانی سنا گیا * چنانچہ اب تلک کہ ہزارون برس
گذرے ہین سارے چھوٹے بڑے ہندو اُسکے حکمون کو مانتے ہین *
بلکہ اپنے دھرم کی بنیاد اُسی کو جانتے ہین * پھر برمہا کے پوتے
منونے آپ نشد کو ترتیب دیا ایک انگ اُسی بید کا ہی * اور
اُس مین بیان وحدانیت کردگار کا اور طریقہ معرفت پروردگار کا
تفصیل وار لکھا ہی * بعد اِسکے اُسکے بیٹون پوتون نے کہٹ شاستر
یعنی چھہ کتابین اُسی بید سے اخذ کر کے بنائین اور انکے بیچ
ماہیت و شناخت مین معبود مطلق کی بہت سی دلیلین
ثابت کین * لیکن یہان علم الٰہی و طبیعی و ریاضی و منطق
و مناظرے پر موقوف ہی * اور یے چھون آپس مین بعضے
مقدمات کے بیچ موافق ہین اور بعضون مین مختلف * سواے
اِسکے اکثر مباحثے مناقشے کے روسے کہ ہرایک دانا و فہیم نے بقدر
اپنی دانائی و طبع کی رسائی کے پیدا کیئے ہین اُنہین کتابون کی
سیر کے نتیجے ہین * پہلا نیائے شاستر * مصنف اس کا گوتم
نیایک * حاصل اُس کے مضمون کا یہہ ہی کہ کارج - کارن - کرتا -
یعنی فعل و سبب و فاعل بغیر کوئی چیز موجود نہین ہوتی *

اسلئے فاعلِ حقیقی بے جہت کوئي فِعل نہین کرتا لیکن مُختار هی * بندے کي کیا طاقت که اُسمین دم مارسکے * یا اوّل و اَوسط و آخر مین دخل کرے * جیسے کُمہار متّي کے وسیلے سے هاندی موافق اپنی مرضی کے بناتا هی اور جِسکام مین چاهتا هی برتتا هی * اُن دونون کی مجال نہین که کہین ایسي بنا ویسي نه بنا یا یون نکرون کر * اِسي طرح مخلوق اپنی خلقت مین خالق کے ارادے کے آگے بے مقدور هی اور مجبور * دوسرا وَئیشیشِك شاستر * بنانے والا اُسکا سوامی کنراد اُس سے یهه ظاهر هوتا هی که مدار کار وقت پر هی * جو کام غیر وقت کیا جائیگا سواے حسرت کُچهه هاتهه نه آئیگا * چنانچه اگر کسان بے موسم کُچهه بوویگا اپنے بیج بهي کهوویگا * گو مینه برسے یا سینچے پر کهیتي مین ایك دانه نه اُگیگا * اور اُسکو سواے ثمر یاس کے کُچهه پهل نه ملیگا * پس جو کُچهه هی سو زمانا اُسي کي پرستِش کیا چاهئے بدون اُسکے تاثیر فعل کي مُحال هی اور معدوم کا مَوجود هونا اِشکال * تیسرا سانکهه شاستر * جمع کرنے والا اُسکا سوامی کَپِل * اُسکا ماهر حق و باطل کو جُدا کرسکتا هی * کہتے هین که جو شی که چهونے چهونے دیکهنے مین آوے وه اَن آتما هی اور فاني * اور جو ایسي نهو وه آتمان هی اور باقی * غرض جِسم کو فنا هی اور روح کو بقا * پس آدمی کوچاهئے یهان تک سعی کرے که اَن آتما سی آتما کو جب چاهے جدا کردے اور پرم آتما یعنے بسیط مَحض سے ملے * چوتها پاتنجل * جامع اُسکا سوامی اننت * حبس دم کا طریقه اُنهین سے نکلا هی * اُس کے مشّاق کا آئینهٔ باطن ایسي جِلاپاتا هی که هر ایك کے دِل کا بهید

اُس پر کُہل جاتا ھی * حال میں اگلا پچھلا احوال جھکا چاہے کہدے *
اور اس میں مو برابر فرق نہ پڑے * جسم ظاھري بھي اُسکا اِتنا
سُبُک ھو جاتا ھی کہ جسوقت اِرادہ کرے باو میں اُڑے اور
پاني پر پھرے * پانچوان و یدانت شاستر * مولّف اُس کا بیاس
دیو * عالم اُس کا صاحب توحید ھوتا ھی * وحدت اُس کي آنکھون
مین ایسي سماتي ھی کہ دوئی نظرون سے گر ھی جاتی ھی *
کثرت کو وھمي سمجھتا ھی اور وحدت کو یقیني * عقیدہ اُسکا یہہ
ھی کہ ھرچند کاینات اُسي سے ھی پر جو کچھہ ھی سو وھي
ھی * غرض جو مٹي کو کوزے سے اور لہر کو پاني سے چمک کو
سورج سے نسبت ھی وھي موجودات کو اُسکي ذات سے * چھٹا
میمانسا شاستر * ترتیب دینےوالا اُسکا سوامي جیمن * جاننا اُسکا سب
شاستروں پر مُقدّم کیونکہ صاحب تعلّق کا عمل اُسي پر ھی * کہتے
ھین جو کچھہ ھی سو عمل ھي ھی سِواے اُسکے ھیچ * جب
تلک کھیت والا نہ جوتے بوئیگا * کھیت سے کیا خاک لیویگا *
جسنے جو بویا وھي اُٹھایا * حاصل یہہ ھی کہ مُفلسي دولت نیکي
بدي بہشت و دوزخ نتیجہ عمل کا ھی * اور سواے اِن چھہ کے *
دھرم شاستر * برمہا ھی کے فرزندوں نے بید سے نکالا ھی * کام کاج کسب
چلن کہ برھمن چھتري بیس سودر کي گذران کے ھین اُسکي وھي
بنیاد ھی * اور چار آسرم یعنے چار طریقے برمہہ چرج گرھست بان
پرست سنیاس و غیرہ ریاضتین عبادتین خَیر خیرات دان پُن برت
جس وضع سے کہ چاھئے اور ھر ایک گناہ کا کفّارہ لغزشون کا چارہ
انواع و اقسام کے جھگڑے قضیے کا فیصلہ عدالت کا رویّہ اُسي سے

ماخوذ هی * اِس علم کو فارسی عربي زبان مین فقه کهتے هین *
بیا کرن ٭ ایک علم هی که سنسکرت کی زبان کے مفرد مرکب
کلمون کی بناوٗن کا جاننا اور ایک حال سے اُنکو بحال دیگر گردانَنا
پوتهیوٗن کي عبارت کا ٹهیک پڑهنا اِسی پر موقوف هی * جب
تلک اِس علم مین مهارت پیدا نکریگا اُنکي عبارت دُرست نه پڑهه
سکیگا ٭ جا بجا ٹهوکرین کهائیگا آخر گریگا ٭ اگر کوئی چاهے که بدون
نحو صرف کي مشق کے عربي عبارت صحیح پڑهه سکے یا اُس زبان کی
کتابون کے مطلب جون کے تون کهه سکے کیا مجال * ویسي هی
بدون اِسکي مشاقي کے سنسکرت کی کتابون پر روانی امر محال ٭
کهتے هین شیش ناگ که حاملِ زمین اُنکے عندیئے مین هي
اُسنے اُسکي شرح کي هی * سواے اِسکے اور بہی کتنے داناون نے
اِس فن مین قاعدے قانون ایسے ایسے بنائے که مُبتدیون پر مُشکل
مُشکل مسلے آسان هوگئے ٭ هردہ پران ٭ یعنی علم تواریخ * جوکوئي
نفوس قدسیه کا حال ٭ اور عالَم ملکوت کا احوال * خلقت کے پیدا
هونے کی تفصیل و حقیقت قیامت صُغرا و کُبرا کی کیفیت
راجاوٗن کے افسانے تپشیون کے قصے دریافت کیاچاهے وه اُسکو پڑهے *
کرم بپاک ٭ کیا نادر کتاب هی ٭ ماهر اُسکا کوڑهي کلنکي گونگے بهرے
اندهے کانے لولے لنگڑے لنجے کو سواے اُنکے جو ازاري که همیشه
تپ مین جلتا هی اور جسکا سدا پیٹ چلتا هی جب چاهے
بتادے که فلانے عمل کا یهه نتیجه هی که تونے اگلے جنم مین
کیا تها ٭ اور اُس سے چهٹکارا اِس دان پن سے یا اِس برت ریاضت
سے پاویگا اگر اُس شخص نے اُسکے کهنے پر عمل کیا ٭ خدا کے فضل

سے تُرت چنگا ہوا • لیلاوتی • ایک کتاب علمِ حساب میں [illegible]
اُسکی مہارت سے مُشکل مُشکل مسلے حساب کے اور دُشوار دُش[illegible]
عُقدے دقیق ہندسے کے حل کر سکتا ہی • بیدک بدیا [illegible]
علمِ طب ہی مشّاق اُسکا اِنسان کے بدن کی ماہیت سر[illegible]
پانوُ تلک جسطرح سے کہ چاہئے جانتا ہی • اور اعضا کے جوڑتو[illegible]
ربط وضع ہیئت نبض کی کیفیّت مزاج کی حقیقت بخوبی
پہچانتا ہی • بلکہ تشخیص ہر ایک بیماری کی اور تدبیر ہر ایک
آزاری کی اُس سے ہو سکتی ہی • اکثر اوقات بگڑے ہوئے مرض
کی دوا اُسی سے بن پڑتی ہی • بانی اُس علم کا اگرچہ پیاس
دیو ہی لیکن اور بھی داناؤں نے اُس فن میں نُسخے معقول
معقول تصنیف کئے ہیں اور جا بجا رواج دیئے ہیں • جوتک بدیا •
علم نجوم ہی • خوانندہ اُسکا ستاروں کی درامد برامد کا
وقت ہر ایک برج میں بتا سکتا ہی اور انسان کے طالعوں کی
سعادت نحوست بلکہ رفع نحوست کی تدبیریں چاند گہن سورج
گہن کی ساعتیں اور تاثیریں جتا سکتا ہی • اہلِ عجم و عرب اس
علم کو انبیاء کرام سے نسبت دیتے ہیں • لیکن ہندو اس کے ظہور کا
سبب آفتاب کو جانتے ہیں اور ایک آن اُن میں سے بید کو بھی
اِس کا ماخذ کہتا ہی • سامدرک بدیا • خوانندہ اُس کا آدمی کے
ہاتھہ کی لکیروں اور ماتھے کی چینوں کے مُلاحظے سے چال ڈھال
[illegible] کے طریقے سے اور بعضے اعضا کے خال و خط سے بُرا بھلا احوال آیندہ
[illegible] بتادیتا ہی • شگن بدیا • دانندہ اُس کا انسان حیوان چرندے پرندے
[illegible] آواز سے شگن لیکر حقیقت حال اور اُسکے مآل سے اطلاع

بخشتا هی * اور یہان کے لوگون میں وے شگنئے مشہور هین *
سر بدیا * جاننے والے اُسکے داهنے بائین نتھنے کی سانس سے کہ
هر روز ایك وقت معین پر آتي جاتی هی سائل کو نیکی
بدی سے خبردار کرتے هین * آگم بدیا * اُسکے پڑھنے والےکوطرح
بطرح کی بڑھنتین یاد * سحر و جادو کے چلن مین استاد*جس
باو بتاس‌کو ارادہ‌کرےایک‌آن‌مین بندھوائے* عالم‌جنّات‌اُسکےسامھنے
سر جھکائے * کٹھن‌کٹھن بیماریون‌کی دوا کرے * بڑے بڑےآزاریون
کو چنگا کرے دولت و منفعت جتنی چاهئے پیدا کرلے توٹا گھاٹا
کبھو ندے * دوستون کو اپنے نہال کرے اور دُشمنون کو پایمال *
گاڈرو بدیا * اُسکا عالم سانپ بچھون و غیرہ کے منترون کا حاکم هوتا
هی اُنکے کاٹے کي چڑھی هوئي لہر چاھے تو اتارلے اور اُتری کو
چڑھاوے سواےاِس‌کے منتر کےزور سےجسکوآن مین‌سےچاھےحاضر
کرے * بلکہ حسب و نسب بھی هر ایک سانپ کا کہہ سناوے
دھنگ بدیا * آگاہ اُس‌کا کرتب تیر اندازی کا جیسا چاهئےجانتا
هی * اور کامل‌اُس‌فن‌کا قوت طبیعت سے وقت پر ایك تیرسےکتنے
هین تیر نکال کر دشمن کے سینے کو چھانتا هی * رتن پرچھا *
اِس هنر کا جاننے والا لعل موتي هیرا پنّا پرکھہ لیتا هی - بلکہ
هر ایک جواهر کا عیب هنر بتا دیتا هی *کوئی سنگریزۂ نہین‌کہ
اُس کي خاصیت و پیدایش کا حال اُسپر ظاهر نہین * اور کوئی
نگینہ نہین کہ اُسکی ماهیت سے وہ ماهر نہین * باستک بدیا *
یعنے معماری اُسکی مشّاقی سے قسم قسم کی عمارتین طرح
طرح کي پھلواریان حوض نہرین بائین شائستہ بنا سکتا هی اور

هر ایك مکان خاص کے خواص مفصّل بتا سکتا هی • رسایں بدیا •
یهه علم اگر سیکهے تو سونا روپا تانبا پارہ وغیرہ بخوبی مار ایوے بلکہ راکهه
سے روپا سونا بناکر دکها دیوے اِسی صنعت کو مہورتی کیمیا گری
کہتے هین • اِندر جال ایک علم هی • عالم اِس کا انواع و اقسام کے طلسم
بناتا هی • اور عملِ تسخیر کے باعث سے ایک عالم کے دلون کو لبهاتا
هی • جب چاہے جان کو اپنے تن سے نکالے اور دوسرے کے بدن مین
ڈالے • سواے اسکے ایسے ایسے اچرج اچنبھے دکھائے کہ ساری خلقت
بھیچک رهجائے • گاندهرب بدیا یعنے علم موسیقی • اسکے عالم پر چهه
راگ تیس راگنی کی ماهیت تین گرام کی حقیقت سات
سُر کی نسبت کُهل جاتی هی • تُک دهرپد گیت سنگیت کی
ریت اُسی سے بن آتی هی • جس راگ کو چاهے تجهه
تجهه سے گائے • اور جس ساز پر ارادہ کرے بخوبی بجائے • ناچنا
تو ایسے گُنی کے آگے بات هی • کیونکہ لَے تال کی سپت کہوت
اسکے هاتهه هی • نٹ بدیا • اسکی دریافت کا فایدہ بازیگری
چالاک دستی نٹ بازی وغیرہ هی • اِس فن کے مشاق ایسے
ایسے کرتب کهب دکهاتے هین خصوصًا رنڈیان اُنکی بلائے بے درمان •
جوان کو بوڑها کرین اور بوڑهے کو جوان • بانس پر کود مین لڑکا
لئے چڑهه جائین • رسی پر دوڑتی چلی آئین • هونٹون کے سہارے
سے موتی پروئین • بڑے بڑے نگهنون کے گیان ایک آن مین
کهوئین • غرض اُنکی چالاکیان بے باکیان دهیان مین نهین آتین
پهر زبان کیونکر کہے اور قلم کسطرح لکهے • بعضے تو ان مین نٹنیان
کہلاتی هین اور بعضی بهان متیان • کچه شاستر • ماهر

اُس کا ہاتھی کی نیکی بدی عُمر بلکہ ہر ایک اُسکا عیب و ہُنر بخوبی پہچانتا ہی * سواے اِس کے ہر ایک بیماری کے علاج کا سلیقہ اور اُسکی تندرستی کے حِفظ کا طریقہ جسطرح سے کہ چاہئے جانتا هي * سالوتر بدیا * اُس کی دانست کا نتیجہ یہہ ہی کہ گھوڑے کے عیب ہنر رنگ ڈھنگ وغیرہ بے تامّل پہچان لے بلکہ جو عَیب بچھیرا آیندہ نکالیگا اُس کو فی الحال بتلادے * اور اُسکی ہر ایک بیماری کی دوا موافق قاعدے کے کرے * اغلب ہی کہ اِسپات مین نپجو کے *

چند سطرین سیرت مین ہندوستان کے فقیرون کی اور بیان مین اون کی گروھون کے

پہلی گروہ سنیاسیون کی * طریقہ اُن کا خواہشِ نفسانی لذّتِ جسمانی کا چھوڑنا * اور ریاضتِ شاقّہ مین تکلیفِ مالایُطاق سے مُنہہ نموڑنا * بدن کو یہان تلک مٹّی لگائے رکھتے ہین کہ تہین جم جاتین ہین * اور بالون کو اِسقدر اُلجھائے رکھتے ہین کہ لٹین بندھہ جاتین ہین * دن رات دھیان معبود سے لگائے اور اُس کی بندگی مین سر جُھکائے رہتے ہین * نہ کسی سے علاقہ نہ کسی چیز کی تمنّا * سر سے پاؤن تلک ننگے بھبھوت سراسر ملے ننگ و ناموس کو تجے راہ مولا مین کیا کیا صعُوبتین سہتے ہین * اگرچہ ظاہر اُن کا خراب حال ہی لیکن باطن داتا کے فیض سے مالامال ہرچند اُنہون نے بناے جسمانی برباد کی پر عمارت روحانی آباد کی * ایک فرقہ اُن مین سے چُپ سادھے اپنے نفس سے

مُباحثہ مُناظرت کر رہا ہی • کسی نے اپنے تن بدن سے دست
بردار ہو آسمان کی طرف ہاتھہ بُلند کر دامن مطلوب کا پکڑا ہی •
کوئی درخت میں اُلٹا لٹک کر نفس امّارہ کو تپشا کی آگ میں
جلاتا ہی • بعضا اپنی عبادت کے مقام میں صُبح و شام رام سے
لَو لگائے کھڑا ہی • کوئی اِس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکی
باندھہ اُس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھہ رہا ہی • غرض یے لوگ
اوقات اپنی جپ تپ ہی میں گذارتے ہین • اور ہر آن مین
اپنے نفس کو مارتے ہین • اِنکی عبادتوں کے چلن کٹھن ہین •
دوسرے کی کیا طاقت کہ اُنکو ادا کر سکے بلکہ اُنپر دھیان بھی
دھر سکے • مثل مشہور ہی جاکا کام تا ہی کو چھاجے • اگر اِس
گروہ کی ہر ایک قوم کا ناؤن اور راہ و رسم کا بیان عبادتوں کا
تمام عنوان لکھنے میں آتا تو قصہ بہت بڑھہ جاتا • دوسری
جوگیوں کی • یے بھی اپنے خدا کی یاد دِن رات کیا کرتے ہین
اور حبس دم کی کثرت سے سیکڑوں برس جیا کرتے ہین • باوجود
بار ریاضت انکا جامۂ خاکی ایسا ہلکا ہی کہ ہوا میں اُڑتے ہین
اور پانی پر پھرتے ہین • عمل کے زور سے جب چاہین اپنی
روح کو نکالین اور دوسرے کے جسم میں ڈالین جسکی شکل چاہین
بن جائین • غیب کی خبرین کہہ سنائین • راکھہ سے تانبے کو سونا
کردین • جادو کے زور سے ایک عالم کو موہ لین • بیروں سے ان کو
صحبت • بیتالوں پر اِنکی حکومت • مرتے ہوئے آزاری پُتنا مین
چنگے کردین • پراے من کی تُرت بوجھہ لین • بے پروائی نا آشنائی
اِنکی ریت • سچ ہی کہ جوگی کِس کی میت • ہرچند کہ مقدر

جنتر مُہوّمي کیمیا گری مین سنیاسیون کو بہی سکت هی پر
جوگیون کی اِن کامون مین شُہرت بہُت هی * تیسری بیراگیون کی*
سچ مُچ یہہ تو بیراگ مین بھرے اور جوگ مین کھرے هین *
اوقات انکی بڑے مزے سے کٹتي هی * دن رات اپنے اپنے طور
کی تپشا مین لگے رهتے هین اور رام کی نیہہ مین پگے * خلقت
سے وارُستہ * خالق کے آگے دست بستہ * هرایک اپنے اپنے مُرشدون
کي راہ پر چلتا هی* اُسکي پگ ڈنڈي سے باهر نہین نکلتا * اکثر
اهل مذاق اُنمین استُتین اپنے خدا کي وحدت و معرفت مین
بنا بنا صُبح و شام گاتے هین * اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے
هین * اُن کے عقیدے مین خاص عبادت معبودکی اور راہ کشود
کی یہي هی * کِتنے حالت وجد مین آ کر بے ساختہ ناچنے لگتے
هین * بلکہ چرخ مارتے پھرتے هین* اُنکے نزدیک خُلاصہ عبادت کا
اور طریقہ هدایت کا یہي هی * یہان تک کہ اِس کیفیت مین
جسنے ایک قدم بہی دھرا اپنے اعتقاد مین ایک درجہ منزل مقصود
کا طی کیا * بعضے اُسکا نام زبان هین سے تیرتے هین * اور اُسکی
یاد کي سُمرنین پھیرتے هین * کِتنے مُراقبہ کئے خاص خاص
صورتون کا دھیان باندھے بیٹھے هین * بہتیرے بیدانت شاستر
کے مطالع مین لگے هین * کہ واحد مُطلق کی وحدت کے اسرار
و معرفت کے آثار دریافت کرکے اپنے خانۂ دل کو پُر نور کرین *
اور اُسکي تاریکیان دور کرین * اِن مین بہی بہت سے فرقے هین*
هر ایک اپنے اپنے پیشوا کے نام سے پُکارا جاتا هی * چوتہي *
نانک پنتہیون کي * اُداسي بہي یے هي کہلاتے هین * سرگروہ

هي جب وه پاش پاش هوا هر عُنصُر اپني اصل سے مل جائيگا پهر عذاب کسپر اور کسکے واسطے * چُنانچه اسي باعث آگ پاني مُردون کو دينا جسطرح که سب هندون کے مذهب مين روا هي آنکے نزديک بيجا کهتے هين * اگر بجهے چراغ مين تيل ڈالا کيا فايده * لطف يهه هي که مُنهه سر کے بالون کو قينچي يا استرا غير کے هاتهه سے اگوانا بدعت جانتے هين * اور اپنے هاتهه سے اُکهاڑنا عبادت * خاص رياضت اُنکي دنتون نکرنا منهه نه دهونا نا پاک رهنا نه نهانا * اگر گوه موت سے هاتهه بهر جائے نه دهوئين نا پاک نجانين * اسي لئے تمام هُنود که صانع مُطلق کو برحق اور ثواب عذاب عاقبت کا بيشک جانتے هين * اِس فرقے سے بيزار هين * اور ان سے هم صُحبت هونا بلکه بولنا بهي روا نهين رکهتے * اور يون کهتے هين اگر ايک طرف سے مست هاتهي مرکهنا زنجير تڑائے هوئے اتا هو اور ايک طرف سے سيوڑا * هاتهي کيطرف جائے اور اُس کي طرف مُنهه بهي نکيجيے * برهمن بهي مذهب قديم کو جو بيد کے موافق شروع آفرينش سے رائج هوا هي مُسلّم جانتے هين * اور اُس طريق کو کسي فرقے نے آپهي آپ هدايت کے لئے اِختراع کيا هي نهين مانتے * سواے اِسکے کسي مُخالف مَشرب کو اپنے مذهب مين نهين لاتے هرچند وه منّت کرے * اور جو کوئي اُنکے طريق سے برگشته هو کر دوسرا مذهب اختيار کرے پهر اگر اُنکے دين کا طالب هو اُسکو بهي اپنے دهرم مين نهين ملاتے اگرچه بهتيري سماجت کرے * اور اس مذهب مين چار آسرم يعنے چار آئين هين * پهلا برمهچارج * وه عبارت اس سے هي که بياه نکرے اور علم ظاهري باطني کي تحصيل و تکميل مين

کو لیکر ایک کاغذ کے ٹکرے پر ھندی خط سے بدون لف
اپنے اُس گماشتے کے نام پر جس کی دوکان اُس ملک
کُچھہ لکھہ دیتا ھی * جب وہ شخص اُس پاس پہنچ
خوش معاملہ موافق اِس کے لکھے کے بلا حُجّت روپیے اس
دیتا ھی تا وہ جانے کہ راست بازون کے لین دین کا چا
راستی دُرستی کے ساتھہ ھی * اسیطرح کے نوشتے کو درسنی
کہتے ھین اور اُسکے نفع کو ھُنڈاون اور اگر وہ شخص کسی
بھجوائے تو اُس پرزے کو معہ اُسکے خط وہ صرّاف اپنے گ
پاس پہنچوا دیتا اور اُسکی رسید اُس کو منگوا دیتا ھی
راہ کتنی ھی دور ھو * اسطرح کے نوشتے کو فقط ھُنڈی کہ
عجیب تر اس سے یہہ ھی اگر درسنی ھُنڈی والا سو
معہود کسی اور شہر مین اُس کاغذ کے ٹکرے کو کسی ص
ھاتھہ بیچے تو وونہین لے لیوے اور روپیے اُسکے حوالے کردے *
بھی ایک اچنبھے کی بات ھی * اگر کوئی سوداگر راہ کے ڈ
مال متاع مہاجنون کے حوالے کرے تو یے نپٹ طینت اپنی
لیکر اُس کو جہان مالک کہے حفظ و امان سے بجنس پہنچوا
اور نقصان اپنے ذمے لیوین اسی معاملے کا ناؤن بیمان ھی
جتنے ھین باشندۂ ھندوستان * قابل و دانا و رسا
جوکہین مُنہہ سے وہ برغبت کرین * داد و ستد مین نہ تفاو
حلم وحیا شرم و وفا اُن مین ھی * لُطف وکرم جود وعطا اُن
عالم اُلفت مین یہہ ھی اُنکا حال * جان تلک دیتے ھین کیا ج
بس یہی رکھتے ھین صفات بشر * ایک مین موجود ھین جگ

هین * پھر آپ بھي مارے جاتے هین * اِسي فعل کا نام جوهر هی * پر یهه حرکت کچهه زمیندار هین سے خُصوصیت نهین رکھتی * بلکه بعضے نُجبا غیرت مَند بھي جس وقت دیکھتے هین که آبرو مین بٹا لگتا هی تو بادشاهون سے بگڑ بیٹھتے هین * جان سے گذر جاتے هین * پر آن بان سے هاتهه نهین اُٹھاتے * چُنانچه راقم نے اپنے والد مرحوم سے یهه نقل سنی هی که مُحمّد شاه فردوس آرام گاه کے عهد مین پیش از نادر شاهی همارے دلي مُشفقون مین حسن ذکي خان نام ایک سیّد بهڑایچ کے رهنے والے نوّاب عُمدة الملک امیر خان بهادر مرحوم کے رفیق تھے * نهایت بامُروّت صاحب همّت آشنا پرست * درماهه اُن کا تین سو روپی تها * لیکن بیس دن سے زیاده وفا نکرتا * اِسواسطے که اُنکے گهر مین بیشتر دوستونکا مجمع رهتا تها * جسنے جو چیز چاهی وونهین موجود هوئی * غرض میر موصوف کے یهان هر مهینے دس دن عسرت رهتی تهي اور بیس دن فراغت * اپني ذات کا خرچ یهه تها * که کهانا تو دو چار آشناؤن کے ساتهه * پهنے کا ایک جوڑا * سواري کا ایک گهوڑا * لیکن حد چالاک بیش قیمت * زین لگام بهی نهایت پر تکلف * سنهري هتیار * ملازم دو خدمتگار * دو چیلے ایک نفر * اور کارباری اُنهین مین سے ایک چیلا * چنانچه اُسکو همیشه یهي تقیّد تها که گهوڑے کے اگے گهاس اور چولهے مین دهوني همیشه رهے * تا کوئی نجانے که حسن ذکي کے یهان فاقه هی * القصه شاهجهان آباد مین ایکدن کسی پٹهان کے هاتهه سے ایک کهسیارا نادانسته مارا گیا * اُسنے جو مفر کهین نپایا * اُس بزرگ

مرحوم کا پھر روزگار نکیا ٭ اور میان عاقل کنبل پوشون کے سردارکی وساطت سے نوّاب صمصامُ الدوله خان دوران بہادر کی سرکار مین نوکر ہوا ٭ پھر اُنہین کے ساتھه نادر شاه کی لڑائي مین کام آیا ٭ پر لاش اُس جوانمرد کي عاقل بیگ کي لاش سے بیس قدم آگے تھي ٭ بیت ٭

جو اسنے کیا تھا وه مردون کا کام ٭ رهیگا قیامت تلک اُس کا نام
نباہے سُخن جان جوکھون اُٹھائے ٭ رہے بات باقي جو سر جائے جائے
نه اب وے سپاهي نه وے قدردان ٭ رهي کہنے سُنّے کو ایک داستان

عورتون کے اوصاف مین

عورات اِس ملک کي یعني بعضے هندنیان جنکو اپنے خاوندون سے ایسي تعشّق کی حالت هي که سوز فراق کي جلن سهه هی نہین سکتین ٭ اور اُنسے جُدا یکدم ره هي نہین سکتین ٭ وے بعد اُنکے مرنے کے لباس دلہنون کا پہن بناؤ سنگار کر بن ٹهن ارگجا سونڈھا لگا اُس کي لاش کے ساتھه اگر موجود هو نہین تو اس کا کپڑا هاتھه مین لے آگ مین جل جاتي هین ٭ اور اپنے سونے سے بدن کو راکھه بناتي هین ٭ تا دنیا مین نام اُن کا روشن رہے ٭ اور عُقبی مین بہت سا سُکھه ملے ٭ رباعي ٭

نسبت نه ستي سے دو پتنگے کتئن
اُس مین اور اس مین هی علاقه بهی کہین
وه آگ مین جل مرتی هي مردے کے لئے
یهه گرد بُجھی شمع کے پھرتا بهی نہین

اور بعضیاں اُنمیں کو نہیں جلتیں پرونا وجیا کے باعث اچھا پہننا
اچھا کھانا سواے اِس کے جو زیب و زینت کی چیزیں ہیں بعد اپنے
خصم کے ترک کرتی ہیں • رات دن تپشا میں کاٹتی ہیں اور دکھ
بھرتی ہیں اگرچہ نوجوانیں کیوں نہوں • بلکہ ایک رات کی بیاہی
بھی اِسی طریق پر چلتی ہی اور تمام عُمر آگ بغیر جلتی ہی •
غرض دوسرا گھر کرنا اُن کے مذہب میں عاقبت کا گھر کھونا اور دنیا
میں سارے کُنم کا ناؤں ڈبونا ہی • اگرچہ مُسلمانوں کے دین میں
اس کا کُچھہ گناہ نہیں لیکن اکثر یہاں کے باشندوں کے خاندان میں
بھی یہی رسم جاری ہی • خُصوصًا قصبات میں تو یہاں تلک ہی
اگر فقط منگنی ہوئی ہو اور اُس کا منگیتر مرجاے تو اُس کو
رنڈسالہ پہنا کر سُسرال میں بھیج دیتے ہیں • یا میکے ہی میں رکھتے
ہیں • حاصل یہہ ہی کہ وہ اپنی زندگانی عبادت وقرآن خوانی میں
بطور بیواؤں کے بسر کرتی ہی • جب تلک جیتی ہی دکھڑا بھرتی
ہی • ہرچندکہ اُسکا زلی عالم فاضل کیوں نہو پر اِسبات میں جاہل
بن جاتا ہی • اور شرع کے طریقے سے ہاتھہ اُٹھاتا ہی • بیت •
ستی ہونے میں بس ایک نام ہیگا • ولے بن آگ جلنا کام ہیگا
وہ چھوٹ جاتی ہی دُکھہ ایک آن بھر کر
یہہ اپنی زندگی کٹے ہی مر مر
وہ مر مٹتی ہی یارو ایکباری • اِسے رہنی ہی دائم دم شماری
کہاں آنا فانا تن جلانا • کہاں دن رات رہ رہ من جلانا
غرض عورت وہی ہی خوبصورت • جو پہنے ہی سدا ملبوس عصمت
ہی عصمت نیکبختی کی نشانی • نہو تو خاک ہی پھر زندگانی

محبوبون کی صفت مین

یہان کے حسین بھي حُسن مین بے نظیر اور چمک مین ماہ مُنیر هین * یہہ مین نہین کہتا کہ خوبان سے کوئي مُلک خالی هی * لیکن اس سرِ زمین کے معشوقونکي چال هي نِرالی هی * تراش خراش آن و ادا ناز و انداز سجاوٹ لگاوٹ بناوٹ بانکپن پهبن جو یہان هی سو کسي اور مُلک مین کہان * یہہ بات مشہور هی کہ خاص مُلک دهلي بے پهبن حُسن کے حق مین خاصیت سوهن کی رکهتا هی * جو سیمِ تن تکسال باهر یہان آتا هی * ترش ترشا کر چند روز کے بیچ حُسن مین کهرا هوجاتا هی * غرض یہان کے هر ایک محبوب کو طریقے دل فریبی و دلرُبائی کے یاد * چالاکي و بیباکی مین جِسے دیکهو وہ اُستاد * جب قصد کرے ایک نگاہ سے دانائون کو دیوانا بنا دیوے * اور زاهدون کے لباس زهد ایک آن مین لوٹ لیوے * عابد صد سالہ اُسکے ساغر چشم کو دیکهتے هی خراباتي هوجائے اور زاهد کُہنہ سال سومناتي * ابیات *

هر ایک مشّاق فنِّ دلفریبی
هر ایک پر ختم هی بس جامہ زیبی

جسے دیکهو وہ رعنائی مین یکتا * ادا و ناز مین لیلیٰ سے اعلیٰ لب شیرین جو ٹُک وہ اپنے کهولے * تو شیرین جز تصدُّق کچهہ نبولے سدا عاشق کنندین بیمار رکّهے * جسے آنکهون سے چاہے مار رکّهے جو دیکهے متّقی ٹُک اُسکا جلوا * تو دیوے رونمائي مین وہ تقویٰ کرے غارت مسلمانون کا ایمان * اگر چاہے تو هندو هون مُسلمان

پورا هووے • اور ... ین

... یت •

ونق پکڑے •

ایم

رسے ... و ممیا • هر ایک نام لے آسکے اقبال کا

تمام هندوستان صوبۂ بنگ و دکهن و قندهار سمیت بیس صوبے ایک سو نوے سرکار چار هزار دو محال کو شامل هی اور آمدني آسکي آتهہ ارب آتهہ کروڑ آتهہ لاکهہ اسي هزار پانسو تراسي دام هی •

هر گاه کہ تهوڑا سا وصف و احوال اِس مملُکت کا لکهنے مین آیا اب لازم هی کہ هر ایک صوبے کا بهي احوال کچهہ کچهہ لکهون اور قلم کي چالاکي و روانگي دیکهون •

صوبۂ دار الخلافۃ شاه جهان آباد

هندي فارسي کي تاریخونسے یون معلوم هوتا هی کہ شهر هستناپور گنگا کے کنارے پر اگلے زمانے مین تختگاه هندوستان کے بادشاهون کي تها • وسعت و رونق بهی آسکي آس عصر مین حد سے باهر تهي زبان آسکے بیان سے قاصر هی • اگرچہ اب بهی نهایت آباد هی لیکن جیسا پاندون اور کوروون کے وقت مین بستا تها سو کهان • جب کہ دونون فرقون مین ببرا کهیری هوئي اور پهوٹ پڑي تب پاندون نے اِس ملک کو چهوڑا اور شهر اِندر پرست کہ جمنا کے کنارے پر تها آسمین آئے بلکہ ابتدا دارالسلطنت بهي آسی کو ٹهہرایا • بعد ایک مدت کے راجہ انَنگپال تونور نے بیچ بکرماجیت کے ایکهزار کچهہ اوپر دو سو سن مین ایک قلعہ و

بیٹے سلیم شاہ نے سلیم گڑھہ بنایا ابتلک بھي وہ شاہ جہان آباد مین جمنا کے اندر قلعہ ارک کے سامھنے موجود ھی * اگرچہ ھر ایک نے اُن بادشاھون مین سے ایک ایک شہر بسا کر اپنا دارُ السَّلطَنَت مُقرَّر کیا لیکن ھندوستان کے بادشاھون کي تخت گاہ مُلک بملک دلّي ھي مشہور ھی * پھر سن ایکھزار اٹھتالیس ھجری مین مطابق بارھوین برس جلوسي کے شاہ جہان صاحب قران ثاني نے دلّي کے قریب ایک شہر بُنیاد کیا اور شاہ جہان آباد اُسکا نام رکھا * اُسکي خوش نیّتي سے اُس مُلک نے بہہ رونق اور آبادی پکڑی کہ جتنے مُلک اگلے بادشاھون کے لکھنے مین آئے تھے گم نام ھوگئے فقط اُسیکا نام رھگیا - جیسے سمندر مین بہتیرے بڑے بڑے دریاؤ ملے ھین پر نام اُسکا ھي باجتاھی * قلعہ بھي اُسکا سنگ سُرخ کا اِس مضبوطی و خوش اُسلوبي کے ساتھہ بنا ھی کہ معمار قضا و قدر کي زبان اُسکے اوصاف مین لال ھی پھر ساخت تو اُسکي سي امر مُحال * علاوہ اِسکے مکانات قسم قسم کے متعدّد پاکیزہ خاصے * اور باغ بھی اُسکے گلشن جہان کے خُلاصے * نہرین جاري جابجا * حوض ھر ایک مکان مین کٹورا سا بھرا ھوا * جدھر دیکھئے کیفیّت نئی نظر آئے - اور جس طرف نگاہ پڑے وھین رہ جائے * اگر رضوان وھان کي بہار دیکھتا - تو روضۂ رضوان کی دربانی سے ھاتھہ اُٹھاتا *

* بیت *

جنان کا ھر مکان اُسکا نمونا * خوش اُسلوبي مین بلکہ اُسے دونا
پھلین پھُولین ھمیشہ وھانکے گلزار * خزان اُن تک نہین پاتي کبھو بار
نرالي جگ سے رنگ و بو گلونکي * حلاوت اور ھی کچھہ ھی پھلونکي

وہاں کی طایروں کا رنگ ہی اور • ہی آنکی زمزمے کا ڈھنگ ہی اور
میں ہر یکشی کو دوں تشبیہ کسے • کہ ملتی نہیں اسے اور آسے
گرد اس قلعۂ مبارک کے ایک کھائی نہایت چوڑی چکلی گہری
بھی ایسی کہ عمق زمین آسکے ورسے - اور وہ اتّے کہیں پرسے •
پانی آسکا ایسا لطیف و شفّاف اگر ایک خشخش کا دانہ بھی
آسکی تھاہ میں ہوئے تو اندھیری رات میں صاف نظر آئے • اور جو
اندھا بھی اس میں غوطہ لگا سکے تو بلا شبہہ نکال لائے • بیت •
نظر آتی ہی آسکی تہ میں رائی • کہاں یہہ آب گوہر میں صفائی
اگر پڑ جاسے آسکے بیچ اک بال • تو یوں آوے نظر موتی کا جوں بال
جمنا بھی اس قلعے کی تشنۂ دیدار ہوکر جانب شرقی سے آئی
اور آسکے تلے نہایت آب و تاب سے بہنے لگی • پھر نواب علی مردان
خان مرحوم دریاے مذکور کو کاٹکر شاہ نہر سر مور پہاڑ کے اوپر سے
لایا • کوچہ و بازار کی رونق زیادہ بڑھی - اور شہر کی آبرو دونی
ہوئی • اکثر لوگوں کی حویلیوں میں بنی ٹھنڈے پانی سے معمور
رہنے لگے اور حوض و تالاب بھی دولتخانۂ والا کے بھرپور • باغوں میں
وہاں کے شادابی اکثر رہنے لگی • اور چمنوں میں طراوت بیشتر •
حقّا کہ وہ بزرگ بہشتی تھا کہ آسکی کمائی سے شاہ و گدا کو
فیض ہوا •

• بیت •

رکھے حشر میں آسکی حق آبرو • کہ فیض آسکا جاری ہوا کو بکو
شہر پناہ آسکی سنگی نہایت پختہ و مضبوط عرض و طول و بلندی
و خوش اسلوبی آسکی عقل احاطہ نہیں کر سکتی • بلکہ ایک جہت
کی پیمایش کا دھیان نہیں دھر سکتی • اندر باہر آسکی بستی حد

سے باهر۔ چپّے چپّے پر آبادي جدهر تدهر * عمارتين انواع و اقسام کي خوبصورت کثرت سے * حويليان طرح بطرح کي خوش اسلوب بہتايت سے * باغون کي بہار بے خزان - چمنون مين دايم طلسمات کا سا سمان * هر يک محلّه اسکا اقليم سے زياده پر فضا * چھوٹے سے چھوٹا کوچه اسکا شهر سے بڑا * هجوم خلايق هر سرراه - هر ايک مقام ايک تماشا گاه * شهر شهر گاؤن گاؤن کے باشندون نے اپني بہبودي اور آسايش جو ديکھي بود و باش وهين اختيار کي * غرض هر صنف کے اشخاص و هر ملک کي اشيا جب چاهو کثرت سے ديکھ لو * کسي چيز کي کمتي کسي وقت ممکن نهين که هو * اگرچه بازار سارا هي اسکا اپنے عالم مين اعلی هی - پر چاندني چوک تمام شهر کا اجالا هی * هر دوکان اسکي بے مانند * جس جنس کو ديکھو بادشاه پسند * صحن يهه کشاده که دل کھل جاے - صاف ايسا که آدمي چانول بکھير کر کھاے * دلّال اس بازار کا سوداگرون کو آنکھه اٹھا کر نهين ديکھتا * بساطي وهان کا جوهريون کو خاطر مين نهين لاتا * دوکان ايک بزاز کي اسطنبول کے بزازے برابر * کوٹھي ايک صرّاف کي تمام ايران کے صرافے برابر *

في الواقع اس مقام فرحت انجام کو جتنا سراهيئے بجا هی * ليکن اردوے معلّی کا عالم هي جدا هی * فضا اسکي نهايت پاکيزه و وسيع * عمارات وهان کي بمرتبه اسلوبدار و رفيع * صحن اسکا رشک صحن گلزار * دوکان هر ايک بازار کي بہار * اهل حرفه سبکے سب مرفه احوال * کوٹھے انکے نقد و جنس و جواهر سے مالامال * نه کسي چيز کي وهان کمي * نه کوئي بشر اس آبادي مين غمي * بيت *

ایسي بني کہ اگلون نے نہ ویسي دیکھي نہ پچھلونے سُني - نیو اسکي تا بہ سمک * منارے اُسکے سر بفلک * گُنبد جرخ بلا گردان اُسکے گُنبدونکا * عالم بالا تلک جلوہ اُسکي بُرجیونکا * زینہ اُسکے منبر کا پایۂ عرش سے اونچا * سُتون کہکشان اُسکے سُتون در سے نیچا * محراب اُس کي محل اجابت دُعا * نمازی وهان کا مقبول درگاہ کبریا دیواریں سدِ سکندر سے بلند تر * صحن اُسکا صحن فردوس کے برابر *

ھرچند مسجد و باغ اور مُسافر خانے کي بنا سے بھي فائدہ لاکلام ھی * کیونکہ بنانے والے کا دُنیا میں نام اور خلق کو بلاشبہ آرام ھی * لیکن حمّام کي تعمیر ھر پیر و جوان کي راحت کا مُوجب ھوتي ھی * اور ھر شخص کے دلکي کُلفت کھوتي ھی * چُنانچہ بادشاھي حمّام اِس شہر مین ایک فیض عام ھی * کوئی بشر محروم نہین * ساخت مین فلاطون کے حمّام سے خُوبتر * در و دیوار اُسکے خُوش اُسلوب سراسر * سطح اُسکے گُنبد کي کُرۂ نار سے ملی ھوئی اور دیوارون کی نیو مرکز زمین سے لگي ھوئی * جامہ خانہ اُسکا بہترین مکانات * حوض وھان کا خُشک مزاجون کے لئے آب حیات * مطبخ اُسکا مخزن آتش سوزان کا * ماہ آئینہ اُسکے تابدان کا * حرارت اُسکی حرارت غریزی کو بھڑکائے * اور رُطوبت اُسکي رُطوبت اصلي کو بڑھائے *

القصہ اُس شہر کا ھر مکان لاثاني * ساتھہ اِسکے عمارات کي فرواني * پر بستي کے اندر جیسي مکانات کي کثرت ھی * ویسي ھی باھر قبرون کي بُہتایت * اکثر پادشاھون وزیرون امیرون کے مقبرے اطراف مین ھین * پر مشہُور تر مقبرہ ھمایون بادشاہ کا کیقُباد

سواے اسکے وہ
کنارے پر هی ٭
ب کیلو گڑھي مين جمنا کے
علما فضلا فقرا کہ اپنے عہد مين مشہور آفاق تهے انکے مزار بهی
اس کثرت سے هين کہ ایک شہر خموشان بستا هی ٭
سرکار نار نول ایک قدیم قصبہ هی دهلي سے پچاس کوس
کے فاصلے پر ٭ آب و هوا وهانکي نهایت خوب ٭ سواد اسکا هر ایک
صاحب طبع کا مرغوب ٭ عمارتين اسمين اکثر پختہ و سنگين ٭
مہندي وهانکی نپٹ رنگين ٭ کهيت اسکے بستي کے قريب ٭
اکثر اوقات لڑکے وهان کے باشندون کے کهيلتے کهيلتے کهيتون پر
جانکلتے هين اور گهر کو آتے هوئے مہندي کے پتے اپني جوتيون مين
بهر ليتے هين ٭ غرض گهر پہنچتے پہنچتے پاؤن انکے لال عنّابي
هو جاتے هين ٭ شکار بهي هر قسم کا بہتایت سے چنانچہ چرند
پيسے کے چار چار تيتر بڻير بکتے جاتے هين ٭ پهر گوشت اور ترکاري
کسکو غرض هی کہ منگوائے اور کهائے مگر بضرورت یا بسبب عادت ٭
سواے اسکے پهول پهل هر ایک موسم کے خوشبو خوش ذائقہ بافراط
ميسر آتے هين اور خواهش مندونکے دل و دماغ کو راحت و آرام
پہنچاتے هين ٭ متوطن وهان کے نجبا شرفا هر قوم کے پر شیخ
سيد اکثر بلکہ فضلا علما بهی ٭ محمد شاہ فردوس آرامگاہ کے وقت
تلک شہر مذکور خوب آباد تها ٭ اور عالم فاضل بہہ غالب تهے
ماہ رمضان مين مقدور نہ تها کہ دو پہر ڈهلے تلک نان بائی
بهٹيارا تنور گرم کرے یا بهڑ بهونجا بهاڑ جهونکے یا کوئی بازار
دن ديئے حقہ پيئے ٭ احياناً اگر کسی سے ایسي حرکت هو جاتی
تو محتسب کے هاتهہ سے اسکي آبرو جاتي ٭ شہر کے اندر

درگاهین اکثر * کیونکه هزارون بزرگ صاحب کمال اُس سرزمین مین آسوده هین * لیکن صاحب ولایت سید مُحمّد تُرک مزار اُس بزرگ کا بستي کے اندر هی * سال هاے سال گذرے که کفّار کے هاتهه سے وه بزرگوار شهید هوا * عجیب و غریب حکایات و خرق عادات اُسکے مزار سے وهان کے باشندے منسوب کرتے هین * اور اپني مُرادون کے لئے جُمیرات کو جاکر وهان چوکیان پهرتے هین * لیکن بت خانه دیُهرا اُس وقت تلک قصبهٔ مذکور کي اطراف مین کوئي هندو بنا نسکا تها *

جب احمد شاه کی بادشاهت هوئی مُلک و معاش وهان کے نجباکی گهتنے لگي * جماعت مین اُنکي تفرقے نے راه پائي * جسنے سبهتا اپنا جدهر دیکها اُدهر کي راه لي * آخر شهر مذکور ویرانه بن گیا اور جسنے چاها وهان عمل کر لیا * اب تلک تویهی حالت هي آگے دیکهئے کیا هو * الغَیْبُ عِندَ اللّٰه *

اور شاه جهان آباد سے تیس کوس کي مسافت پر پانی پت ایک قدیم قصبه هی * شیخ شرف بوعلي قلندر وهین پیدا هوا اور چالیس برس کا هوکے دلّي مین آیا * پهر خواجه قطب الدّین کي خدمت مین مُشرّف هوا لیکن بیس برس تلک علوم ظاهري کی تحصیل مین رها جب نور رباني کی تجلّی اُسکے آئینهٔ باطن مین هوئي ساری کتابین جمنا مین ڈبو دین اور مسافرت اِختیار کي * جس وقت روم مین پهنچا شمس تبریز و مولوي روم سے اِستفاده اُٹهایا * سواے اِنکے بهي وهان کے اکثر اولیا سے بهت سا فایده پایا * ندان اپنے وطن کو پهرا * جب که وهان پهنچا کنج

عُزلت میں بیٹھا یہاں تلک کہ جہان سے اُٹھہ گیا * اُسکے بھی کشف و کرامات کا ایک عالم گواہ ہی * اور مزار ایک جہان کی زیارت گاہ *

سرھند قدیم شہر ہی سامانے کے مُتعلّقات سے * فیروز شاہ نے اپنی سلطنت میں سن سات سو ساٹھہ ہجری کے بیچ اُسے جُدا کرکے ایک علیحدہ پرگنہ مُقرّر کیا * آبادی و رونق اُسکی پھر دن بدن بڑھتی گئی *

سرھند سے بیس کوس کے فرق پر بھوانا گھاٹ ایک معبد ہی * بیشتر لوگ اُسکو مہا دیو کہتے ہیں * ہندؤنکی قدیم پرستش گاہ ہی * لیکن فدائی خان کوکہ کہ اُمرائے عظام سے تھا اُسنے عالم گیر کے سن چار جلوسی میں وہیں رہنا اختیار کیا * نام اُسکا بجوار رکھا * وہان کے راجا کو کہ کئی پُشت سے راج کرتا تھا حسبُ الحکم بادشاہ کے نکال دیا اور ایک باغ نہایت مطبوع خوش قطع پانچ درجے کا بنایا * عمارتیں اُسکی بہت اونچی اور بیٹھکیں نہایت لگونہیں * جی اگر کیسا ہی اُداس ہو تو وہان لگ جائے بلکہ دلپر اُداسی پھر کبھو نہ آئے * سوائے مکانات کی صنعت کے یہہ عجب کام کیا کہ دامن کوہ کی آبجو کو اُس باغ میں اِس حکمت سے لایا کہ وہاں جتنے حوضوں اور نہروں میں فوارے تھے اُسیکے پانی سے چھوٹنے لگے مُحتاج خزانے کے ذرسے * اور گُلاب بھی اِس کثرت سے اُسمیں پھولتا ہی کہ موسم میں ہر روز انگنت پھول خوش رنگ و پاکیزہ اُترتے ہیں * چنانچہ خُلاصۃ التواریخ کا راقم لکھتا ہی کہ میں موسم بہار میں جسدن اُس گُلزار

سراپا بہار کي سیر کو گیا تھا اُس دن چالیس من گلاب کے پھول اُس باغ سے اُتر کر گلاب خانے میں گئے تھے * بیت *

رَوِش پر بھي اُسکي تھے پھولوں کے ڈھیر
نہوتے تھے پر سَیر سے اُسکي سیر

غرض سال بسال پھولوں کي وہاں ترقي اور بہار کي زیادتي تھي

تھانیسر ایک پراني بستي ہی سرہند سے تین کوس پرجنوب رو قریب اُسکے کور کھیت نام ایک بڑا تالاب ہی ہِندي کتابوں میں اُسکو ناف زمین لکھا ہی اور پیدایش کي اِبتدا بھي ہِندوٴں کے نزدیک اُسي مکان میں ہوئي ہی * حاصل یہہ ہی کہ اُسکو بڑا تیرتھہ جانتے ہیں اور نہانا اُسمیں ثواب عظیم * خُصوصًا سورج گہن میں * کیونکہ اُس روز دور دور سے گروہ گروہ رنڈی مرد عام خاص بلکہ سب چھوٹے بڑے آنکر وہاں جمع ہوتے ہیں اور نقد و جنس انواع و اقسام کے ظاہر و مَخفي خَیرات کرتے ہیں * ہرچند کہ اُنمیں کوئي کَیساہي بخیل یا مُفلس ہو پر اپني قدر و طاقت سے زیادہ دان پُن کرتا ہی * بلکہ سوائے تالاب مذکور کے اٹھتالیس کوس تلک جتني جھیلیں تالاب حَوض کوئے اَطراف شہر کے اور وے مکانات جنکے نزدیک سرستي ندي بہتي ہی بلکہ وے بیٹھکیں بھي کہ اگلے مُنیوں کے نام سے مشہور ہیں اور قدیم کتابوں میں مسطور اُن سب کو تیرتھہ جانتے ہیں * اِسي سبب پانڈو اور کورو کہ پیشوا ہِندوٴں کے تھے آپسمیں لڑ کر وہیں مارے گئے *

اور چالیس کوس دِلّي سے پرے شمال رو سنبھل ایک قدیم شہر اُسمیں ہرمندر ایک پُراني پرستشگاہ ہُنود کي ہی * کہتے

لوہا تانبا اُنکو لگ کر سونا ہوجاتا ہی لیکن پہچانے نہین جاتے * اِسواسطے وہان کے باشندے گھوڑے - ٹٹّو - بیَل کے پاون مین نعل باندھہ کرچرنےکو وہان کے پہاڑ پر چھوڑ دیتےہین * بسا اَوقات اُنکے نعل سونے کے بَن جاتے ہین * اور اُس مُلک کے حاکم کے یہان نقّارے بھی سونے کے ہین پھر اور اشیا اور ظُروف کا تو کیا شُمار ہی *

القصّہ دریاے مذکور اُس دیار مین سے ہوکر سرمور مین آیا ہي * چُنانچہ وہان کے زمیندار سلاطین ہند کو بلکہ وہان کے وزرا اُمرا تلک دریا کي راہ سے برف کشتیون پر بھیجتے تھے * اِسي سبب عوامُ النّاس وہان کے راجا کو برفی راجا کہتے تھے * پھر وہان سے پہاڑ پرہوکر اُس زمین مُسَطّح پرپہنچا ہی کہ شاہ جہان نے وہین اُسکےکنارے پرایک قصر عالیشان بنایا ہي بلکہ ہرایک امیرصاحب منزلت نے سواے اُن کے بعضے بعضے اوربادشاہي بندون نے بھي موافق اپني قدر و حَوصلے کے عمارتین ستھري ستھري دل چَسپ بنائین ہین اِسي جہت سے وہان ایک معمورہ مُختصرسا لگونہان بن گیا اورمُخلص پور اُس کا نام ہوا * چُنانچہ بادشاہ اکثر اَوقات وہان سَیرکو جاتے تھے اور حظ اُٹھاتے تھے * اُسي مقام سے شاہ نہرکہ آدھي جمُنا برابر ہی شاہ جہان آباد مین کاٹ کرلیگئے ہین * اور دریاے مذکور پہاڑ سے اُتر کراکثر محال کي تازگی کا باعث ہوا ہی * چُنانچہ قلعۂ ارک اور کتنے مکان بادشاہي امیرون کے اُسی کے کنارے ہین * پھر وہان سے متھرا اور گوکُل اور بندرابن مین پہُنچا * یے دارُ الخلافۃ سے پندرہ فرسخ کا عرصہ رکھتے ہین *

اکبرآباد کے تلے گیا چنانچه وهان بهي اکثر عمارت بادشاهی
امیرون کي حویلیان لب دریا هین • بعد اِسکے اِٹائے کے شهر و قلعے
نیچے جا نکلا • پهر کالپی کے متّصل گیا اُسکے بعد اکبر پور مین
نانچه عمارتین راجه بیربل کي اُسي کے کنارے پر هین * اور راجه
مذکور شهر مسطور هي مین پیدا هوا اور اُسي شهر کے تلے دریاے
چنبل اور بیتوه اور دهسان سوائے اِنکے اور بهي درباو گوندوانے کي
طرف سے جُدے جُدے آکر اُسمین ملے هین * پهر جمنا ملکو سے
مین هوکر اله آباد کے قلعے کے نیچے گنگا سے آ ملي *
اور دوسرا دریاو گنگا اُسکے بهي سرچشمے سے کوئي واقف نهین
بکن هندوونکے عقیدے مین یون هی که گنگا بیکنتهه سے اُتري • شرح
اُسکي هنود کي قدیم کتابون مین هی • اور کیلاس پربت پر هوچین کے
متّصل جا نکلی چنانچه فردوسي کے شاهنامے مین هی که پتّهر کیا
عمارات سیاوش بن شاه کیکاوٗس کی لب گنگ هین • پهر وهان سے
کوهستان بدري مین آئی وهین ایک اِحاطه برف کا هی که هیماچل
اُسکو کهتے هین • هندو اپنی کایا کو اُسی مین گلانا باعث آخرت کیا
نجات کا جانتے هین • چنانچه پانڈون نے جاکر اپنے بدن اُسمین گلائے •
لیکن کنارے اُس دریا کے اُس پهاڑ مین اِس قدر بلند هین که
پانی بدقت دکهائی دیتا هی ناو پر آدمی پار نهین جا سکتے •
اِس واسطے گذارے کی جاگهه بڑے بڑے موٹے رسّے دونون کنارون کے
درختون سے مضبوط باندهتے هین اور چهینکون پر اُنکے سهارے سے پا
اُترتے هین • غرض بدري ناتهه کي پرستش کو خلایق شهر
سے آتي هی لیکن اِس طرح کا طور گذاریگا جو کسي آدمي

نہین دیکھا بسبب اِنکے آتے جاتے اُسپر نہایت ڈرتے ہین *
بعد اُسکے دریاے مذکور بدری ناتھہ کے پہاڑ سے بہتا ہوا سری نگر تلے آیا اور وہانسے رکھی کیش مین جاکر ہر دوار کے پہاڑ مین جا نکلا هي * اگرچہ گنگا سر تا سر ہندوؤن کے مذہب مین پوجنے کے قابل ہی علی الخصوص اُس مقام کے بیچ * چنانچہ ہرسال بیساکھی کے نہان کو ہرطرف سے ایک خلقت آکر وہان جمع ہوتی ہی * پر جس سال کہ مُشتری دلو مین آتي ہی زبان ہندی مین اُسے کُنبھہ کہتے ہین اُس برس دور دور کے لوگ کثرت سے آتے ہین اور وہان نہاتے ہین * حاصل یہہ ہی کہ وہان کا نہانا دان پُن اور ناخُن لیدنا سر مُنہہ کے بال مُنڈانا بڑا ثواب جانتے ہین * بلکہ مُردون کي ہڈیون کو بھي اُس جگھہ گنگا مین ڈالنا وسیلہ نجات کا سمجھتے ہین * اور پانی وہان کا بطَور تُحفے کے بہنگیون مین مُلک بمُلک پہنچاتے ہین * لُطف یہہ هي کہ مُدّتون پاني اُس دریا کا اگر باسنون مین رہے مُطلق نہین بِگڑتا کیڑا اُس مین کبھُو نہین پڑتا * ساتھہ اِس کے میٹھا اور ہلکا سارے دریاؤن کے پاني سے ہی * اِسپر خوبي یہہ کہ ہر ایک کے مزاج کو راس آتا ہی * یہان تلک کہ بعضے بیمارون کو شفا بلکہ کتنی مُزمِن بیماریون کو فایدہ دَوا کا بخشتا ہی * باوجود اِس کے تندرُستونکو توانائی تازگي معدے کو صفائی قُوّت ہاضمہ کو ترقّي دیتا ہی * سواے اِن باتون کے حرارت غریزي کو بڑھاتا ہی * بھُوکھہ زیادہ لگاتا ہی * رنگ لال کرتا ہی اور مِزاج بحال * اِسي واسطے ہندوستان کے بادشاہ اور اکثر اُمرا کہین ہوئین پر اُسي کا پاني پیتے ہین *

اُسي کا نام بھاگیرتي هی اور پدّا کہ اصل گنگا هی وہ چاٹگام مین جاکر سمُندر سے ملی * لیکن ڈھاکے سے یہہ دریاو تین کوس پر هی مُتّصل اُسکے بوڑھی گنگا * قصّہ کوتاہ چاٹگام کے دریا تلک پہنچھتے پہنچھتے گنگا جمُنا سرستی کے هزار موتے هوگئے * اور اکثر سیاحون کی زبانی سنےمین یون آیا هی کہ گنگا کے کنارے پر اِبتدا سے اِنتہا تک بیشتر مُتھمرن چور مُفسد راهزن بستے هین * وجہہ اِسکی ایک لُطف سے صاحب خُلاصةُ التواریخ نے یہہ لکھی هی کہ از بسکہ اِسمین نہانے سے گناہ لوگون کے جِسم سے دور هوتے هین اغلب کہ وے هی بطور تناسُخ پیکر اِنسانی مین جنم لیکر خَلق کو یہان اذیّت دیتے هین *

فی الجملہ صوبۂ مذکور کی هوا قریب اِعتدال کے هی اور زِراعت اُسمین بارانی و سیلابی اور کہین کہین کوؤن سے سہ فصلہ هوتي هی * میوہ بھی اِیران و توران تلک کا گونا گون کثرت سے اور پھول خوشبو اور رنگین طرح بطرح کے بہتایت سے هر فصل مین هوتے هین * عِمارتین بھی بڑی بڑی پختہ سنگین و خِشتی اِمراط سے بنتي هین * صوبۂ اکبرآباد اُسکی مشرِق کي طرف - صوبۂ لاهور مغرب کي طرف - صوبۂ اَجمیر جانبِ جنُوب - کماؤن کا پہاڑ جانب شِمال * اور پلول سے اکبرآباد لیکر تا لودھیانہ کنارۂ دریاے ستلُج طول ایک سو ساٹھہ کوس کا اور سرکار ریواڑي کے کماؤن کے پہاڑ تلک عرض ایک سو چالیس کوس * غرض شاهجہان آباد و سرهند و حِصار فیروزہ و سہارنپور و سنبھل بداؤن و ریواڑي و نارنَول آٹھہ سرکارین مُتعلّق اُنکے

دو سو انتیس سال • آمدانی اِس صوبے کی چوهتر کروڑ ترسٹھه لاکهه پینتیس هزار دام - اور یهه اصطلاح مین متصدیون کي پچیسوان حصه پیسے کا هی •

صوبه مستقرالخلافة اکبرآباد

آگره ایک گاؤن پرگنهٔ بیانه کے متعلقات سے تها • سلطان سکندر لودي نے اُس مکان کو پُر فضا دیکهه کر تخت گاه مقرر کیا • اور ایک شهر نهایت خوب بسایا • اُسکے بعد بادل گدهه مشهور هوا • پهر شاه جلال الدین اکبر نے ممالک محروسه کا بیچون بیچ سمجهه کر ایک قلعه نهایت مستحکم بنایا • ساتهه اسکے شهر بهي نهایت وسیع وخوش اسلوب پُر عمارت بسایا • سچ تو یهه هی که کسي جهان دیده نے قلعه اِس متانت کا اور شهر اِس وسعت کا نهین دیکها • جمنا چار کوس تلک شهر کے درمیان بهتي هی دونو طرف عمارتین عالیشان اور رنگ برنگ کے مکان خدا کی قدرت کا تماشا دکهاتے هین • باوجود اِسکے اشخاص هر قوم کے اور باشندے هر ملک کے کثرت سے مجتمع • علی هذا القیاس اجناس و اشیا بهي هفت اقلیم کی جیسی چاهئے هر وقت بهتایت کے ساتهه موجود • بهانت بهانت کے میوے هر شهر و ولایت کے اور رنگ برنگ کے پهول هر فصل مین بخوبي بهم پهنچتے هین • پر وهان کے خاص میوون مین خربوزه نهایت شیرین و خوش مزه و خوش بو هوتا هی • لیکن کچهه چهوٹا اِسي واسطے اکبرآباد کی جمالي مشهور هی • پان بهی وهان کا نازکتر ساتهه عطریت کے • سواے اِسکے اشیا بهي انواع و اقسام کي لطیف

و اعلا بنتی هی * کاریگر بهی اپنی اپنی صنعت مین کامل موجود* خُصوصًا کار چوب یہان کا سُنہری رُپہری نہایت چوکہا اور جگمگا هوتا هی * بنابر اِسکے اکثر سوداگر کارچوبی تہان اور چیرے خرید کر مُلک بمُلک لیجاتے هین اور انتفاع اکثر اُٹھاتے هین *

قصّہ مُختصر شہر مذکور نہایت آباد و بارونق هی * مزار بهی اسمین عُلما و اولیا کے اکثر هین* اور مقبرہ محمّد اکبر بادشاہ وشاہ جہان کا قریب اُسکے نہایت اُسلوب و نمود کے ساتھہ هی *

بیانا قدیم زمانے مین ایک بڑا شہر تہا اور قلعہ بهی اُسکا نہایت مضبوط و محفوظ * اگلے وقت مین گُنہگار بندیوانون کو وهین رکھتے تھے * مہندی وهان کی نپٹ رنگین * اور آم بهی بہت بڑا وزن مین قریب ایک سیر کے *

سیکری ایک گاون هی اُسی کے علاقے کا اکبر آباد سے بارہ کوس پر* اکبر بادشاہ نے شیخ سلیم چشتی کے فرمانے سے وهان ایک قلعہ سنگین بنایا * ساتھہ اِسکے عمارتین اچھی خانقاهین خوب خوب مسجدین پاکیزہ پاکیزہ بنائین* پھر فتحپور اُسکا نام رکھہ کر دار السّلطنت مُقرّر کیا * مُتّصل اُسکے ایک بڑا تالاب هی دوکوس کے پھیر مین کنارے پر اُسکے ایک بڑا ایوان و ایک مینار عالیشان علاوہ اِسکے ایک مکان هاتھی لڑانے کا بہت بڑا اور چوگانگاہ نپٹ پُر فضا قریب اُسکے سنگ سرخ کی کہان چنانچہ ستون اور چٹانین سواے اِنکے عمارات کے لوازم جس قدر اور جتنے اندازے کے درکار هون وهان سے نکل سکتے هین *

گوالیار نامی قلعہ هی آب و هوا اُسکی نہایت خوب اُستواری

• مضبوطي بهي

حفظ کے هوتے تهے

زبان آور • گویتے تهے

چالاک اور قیامت ہے

بهي وهین هی کهتے هین

کمالون مین ممتاز تها • اور

کالپی ایك شهر هی جمنا کے

کمال درویش اُس سرزمین مین بهي

مشهور هی که بهیم کے تودے کے غار مین

کي کهان هی • لیکن مداخل ومخارج اُسکے

اپنے موسم مین وهان حد سے زیادہ پڑتي هی • یهان تک که

اطراف مین بیشتر بادسموم چلتي هی • اکثر راہ رو لُسي

تونس کر اذیت پاتے هین بلکه بعضے تو مرهي جاتے هین •

ڈر سے وهان کے باشندے اِس رُت مین بیشتر گهرون مین

رهتے هین پهرتے چلتے نهین مگر بضرورت گرمي کے وقت

مصري بهي وهان کي بلادِ هند مین مشهور هی •

متهرا قدیم بستي هی اِسی دریا کے کنارے پر • کنهیا کي
پیدایش وهین هوئي هی • اور هندي کتابون مین بزرگی و
برتري اُس طبقے کي بهت لکهی هی • في الواقع هندوونکا بڑا تیرتهہ
هی • آغاز آفرینش سے اُسکو پرستش کا جانتے هین • ٹهاکر وهان
کا عالمگیر کے وقت مین کیشو راے تها • چنانچه بادشاہ نے اُسکے
مندر کو توڑ کر وهین ایك مسجد بنائي هی • اور عبدالنبي خان

فوجدار نے وسط شہر میں ایک مسجد عالی بنا کر دُنیا میں نام کیا * اور عاقبت میں ثواب لیا * سواے اِسکے بِسرانت میں دریا کے کنارے سے اندر تلک کئی سو سیڑھیان سنگین و پُختہ بنائین چنانچہ جیٹھہ بیساکھہ میں بھی کچھہ اوپر سو پانی میں ڈوبی رہتی ہیں * بسبب اِسکے زینت گھاٹ کی بڑھہ گئی اور نہانے والون کو راحت حد سے زیادہ ہوئی * حاصل یہہ ہی کہ ہندوون کو بھی راضی کیا اور شہر مذکور میں نیکنام ہوا *

قنّوج قدیم شہر ہی گنگا کے کنارے * نہایت خوش آب و ہوا * میوہ بھی وہان کا اکثر خوب با مزہ ہوتا ہی *

بلہور کہ ایک پرگنہ سرکار مذکور کا ہی اُسکے تعلّقے کا ایک قصبہ مکن پور * درگاہ سید بدیع الدّین عُرف شاہ مدار کی وہین ہی * اکثر لوگ اُسکو مانتے ہین خصوصاً عوام بیشتر ارذال * اور فقیر بھی اِس گھرانے کے ایسہی کچھہ اکثر جاہل *

قصّہ مُختصر اِس صوبے میں بھی دریا دو ہی نمود کے ہین * ایک تو جَمنا جِسکا احوال سابق لکھنے میں آیا * دوسرا چنبل کہ اکبرآباد سے آٹھہ کوس کے فرق سے ہوتا ہوا بھداور و سرکار ایرچ کے محال سے گذرتا ہوا اکبر پور کہ متعلق کالپی کا ہی وہان پہنچکر جمنا سے جا ملا * لیکن دریاے مذکور کی برامد کا مقام مالوے کے متعلقات سے ہی یعنے خاص پور * غرض گھاٹم پور اِس صوبے کے پورب طرف * گنگا اُتّر رُخ * چندیری دکھن طرف * پلول پچّھم رُخ * طول صوبۂ مذکور کا گھاٹم پور الہ آباد کے متعلق سے لیکر تا پلول کہ شاہ جہان آباد کے عملے سے ہی ایک سو ستر کوس * اور عرض

قنوج سے تا به چندیري که وہ مالوے کے مضافات سے هی
سو کوس *

القصه سرکار اکبر اباد و باڑي و الور و تجارہ و ایرج و کالپي و
سانوان و قنّوج و کول و بروڈهه و منڈلاور وگوالیار و غیرہ چودہ سرکارین
متعلّق اُن سے دو سو اٹهه ستّهه محال * آمدني اٹهانوے کروڑ اٹهارہ
لاکهه پینستّهه هزار آٹهه سو دام * لیکن برسون سے سرکار قنّوج صوبهٔ
اودهه مین داخل هی *

ڈیگ کنبهیر وبهرت پور بهی گویا صوبهٔ اکبر آباد کے مُتعلّقات
سے هین * اٹهارہ اٹهارہ یا اُنیس اُنیس کوس کا فاصله آنسے اور شهر
مذکور سے هی * قلعے اُنکے نهایت مستحکم و محفوظ وکلان * ساتهه
اِسکے اسباب جنگي اور ذخیرے هر ایک مین اِس بهتایت کے
ساتهه که سالهاے سال قلعے والے محتاج اِن اُمور کے نهون خُصوصًا
بهرت پور مین بالفعل وهی رنجیت سنگهه کا مسکن هی * قلعهٔ
مذکور سب سے زیادہ مضبوط و مُحکم * چنانچه اُسکے گرد کی کهائي
ایک چهوٹي سی ندي هی که ناوٗ اُسمین چلے * سِواے اِسکے اور
اسباب اور آثار حفاظت کے بهت سے هین * پر وسعت مین ڈیگ
کا قلعه اُسے زیادہ هی * لیکن مستحکم ومحافظ ایسا نهین * چنانچه
ذو الفقّارُ الدّوله نجف خان میر بخشي نے بهی نوَل سنگهه کی
لڑائی مار کر اُسکو چهین لیا تها * لیکن بهرت پور کا اِرادہ نکیا بلکه
ٹال دیا * بنا اُنکی راجا بدن سنگهه سورج مل جاٹ کے باپ سے
شروع هوئی اور اِس امر کی ترغیب راجا جی سنگهه جی پور
والے نے اُسکو دی * بلکه موجب اُسکي ترقی کا بهی کچهواهون

هین کا خاندان پڑا * چُنانچہ ایسری سنگھہ نے مُحمّد شاہ فردوس
آرام گاہ سے ایک لاکھہ چالیس ہزار روپی پر میوات کا بھی اُسکو
اجارا کروا دیا * سوائے اسکے ملکی مالی ہر امر مین اُسکا مددگار
تھا وجہ اُسکی یہہ ہی کہ جی نگر کے راجاؤن نے جاٹون کو اپنا
مد راہ ٹھہرایا تھا * تالیف قلوب کے لئے آپ بھی اُنسے بسلوک
پیش آتے تھے * اور حضور اعلی سے بھی رعایتین کرواتے تھے * پھر تو
دَولت اُنکی دن بدن بڑھنے لگی اور ریاست رَونق پکڑنے * بدن
سنگھہ نے اپنے جیتے جی سورج مل کو مُختار کیا اور آپ الگ ہو
بیٹھا * اِسنے اُسّے زیادہ گڑھون کی تیاری کی اور شہرون کی آبادی
کو ترقی بخشی * سپاہ کے احوال پر بہت مُتوجہ ہوا * ہر ایک
رسالہ دار سردار سے بیشتر سلوک کیا * بنابر اِسکے اکثر کارہاے عُمدہ
اُسکے ہاتھہ سے نکلے بلکہ بعضے بت باہری کام اُسنے کئے * چُنانچہ
نّواب ذوالفقّار جنگ سیّد صلابت خان میر بخشي پر غالب ہوا *
اور نوّاب حکیم خان سا بہادر اُس معرکے مین مارا گیا * غرض
اُنکی ریاست کو جو ایک مدت رہنا ہی بسبب اِسکے سواے راجا
رتن سنگھہ کے جو ہوا سو مُدبّر اور شُجاع * پر راجا مذکور کچھہ
بودا نتھا مگر عیاش و غافل * اِسی سبب سے روپانند کیمیاگر کے
ہاتھہ سے کُشتہ ہوا * قصّہ مُختصر شورشین اور شرارتین تو یے
اورنگ زیب کے وقت سے کرتے تھے * چنانچہ زور آور سنگھہ اکبرآباد
و شاہ جہان آباد کے قافلے اکثر لوٹ لیجاتا تھا اور مُسافرون بیچارون کو
اقسام کی اِیذائین پہُنچاتا تھا * ساسنی کی نواح مین ایک
گڑھی بھی اُسنے اپنے حفظ کے لئے نہایت مُستحکم بنائی تھی *

نہین لکھا کہ سرسّتی یہان سے نکلي هی * سواے اسکے قلعے مین ایک درخت هی اُسکو اکھی بڑ کہتے هین * معنے اُسکے پایدار * اور هندی کتابون سے یہہ بھی دریافت هوتا هی کہ قیام درخت مذکور کا قیامت تلک هی * چُنانچہ نور الدین محمد جہان گیر نے اُسکو کٹوا کر ایک توا لوہے کا بہت بھاري اُس مقام پر رکھوا دیا تہا * چند روز کے بعد وہ درخت پھر پھبکا اور اُس توے کو توڑ کر باهر نکلا * حاصل یہہ هی کہ هندو اُسکو بڑا تیرتھہ بلکہ پرستشگاهون کا پادشاہ جانتے هین * جبکہ سورج مکر کا هوتا هی یعنے جدی مین آتا هی * گروہ گروہ زن و مرد نزدیک دور سے آ کر وهان جمع هوتے هین * ایک مہینے تلک روز نہاتے هین اور اپنی هُوت کے موافق دان پُن کرتے هین * سواے اِسکے سرکار والا مین بھی هر شخص کچھہ رُپے داخل کرتا هی علاوہ اِسکے هنود از بسکہ وهان کے مرنیکو بہتر سمجھتے هین * اِسي سبب زمانۂ سابق مین بعضے تو نجات آخرت کے لیئے کتنے اِس امید پر کہ کسي راجا راؤ کے یہان جنم لیوین جیتے جی اپنے تئین ارے سے چروراتے تہے * شاہ جہان صاحب قران ثانی کے وقت سے یہہ عمل موقوف هوا لیکن قلعہ شاہ عالم بادشاہ کے چوالیس سن جلوس مین صاحبان انگریز نے توڑ کر اِس اُسلوب کے ساتھہ بنایا کہ اُسکا نقشہ هي اور هوگیا * سچ تو یہہ هی کہ آگے قابل بزم تہا اب لائق رزم هوا * لیکن یہہ معمورہ آگے نہایت آباد تہا چنانچہ اِس مین بارہ سرائین اور بارہ دایرے تہے * اب تلک بھی کئی موجود هین * لیکن وہ عالم کہان شرف المکان بالمکین * اور دائرہ وهان کے باشندے خانۂ فقرا کو

اور

ہ شہر ... چے اُس

ریگ و بد ... تو دھوپ کا ...

...ن ہوتا * ا... ...تر سیلی رہتی *

پر دریا کنارے کی ... دل چسپ قابل ...*

اور باغات بھی شہر ... ف نہایت سہاونے ... کی لگونہین کہ

انسان کا وہان جی کبھو اداس نہو * ہرچند اسکو ... کوئی پاس

نہو * حسن بھی وہان کا نہایت چمک تمک ... ماتھہ اگر فرشتہ

بھی دیکھے تو دیوانہ ہوجائے پریزاد تو کس شمار ... نظار مین *

غرض معمورۂ مذکور کیفیت سے خالی نہین دیکھنے کے قابل ہی

ساتھہ اِسکے علم ہندی کا بھی گھر ہی * کیونکہ بڑے بڑے پنڈت

اچھے اچھے برہمن بید کے پڑھانے والے شاستر کے بیدون کے جاننے

والے اور جوتکی نجومی گنی ہر فن کے بکثرت اُس شہر مین رہتے

ہین * اِسی واسطے برہمن برہمن زادے دور دور سے تحصیل کو آتے

ہین * اور مدتون پڑھتے پڑھاتے ہین چنانچہ ابتلک بھی مدرسہ ہندی

کا موجود ہی * صاحبان عالیشان نے بھی اخراجات اُسکے بدستور

جاری رکھے ہین * اور اکثر آزاد منش عبادتی تپشی اِس لحاظ پر

کہ مرنا وہان کا باعث نجات کا ہی اپنے وطن چھوڑ دُنیا سے ہاتھہ اُٹھا

رام سے لو لگا وہین رہنا اختیار کرتے ہین بہتیرے بوڑھے کہنہ

سال کتنے آزاری جینے سے مایوس ہوکر وہان آتے ہین * اور

دنیا سے اُٹھہ جاتے ہین * از بسکہ لوگون کی آمد جاہر ہر ایک

سمت سے رہتی ہی * اِسی سبب اُسکی آبادی کم نہین ہوتی *

کپڑا بھی وھان ریشمی و زربافی خوب بنا جاتا ھی * خصوصًا تاش بادلہ نہایت جگمگا * اور مشروع و کمخواب تو واقعی بعد گجرات کے بنارس کے برابر ھند مین کہین نہین بنتا * اگرچہ مشروع موٗ مین اب تیار ہونے لگا ھی لیکن یہہ قماش و ملائمت کہان * پاجي اور نجیب کا سا فرق ھی *

پچّھم طرف شھر کے اورنگ آباد کي سرائے پختہ اور نہایت شادہ * داھنے اُسکے پچاس موچن کا تالاب * اُس سے کچھہ آگے بڑھہ کر بستی سے باھر قدم شریف * اکثر وضیع و شریف پنجشنبہ کے دن وھان جاتے ھین * شام تلک صحبت اور لوگون کی کثرت رھتي ھی * ھرچند کہ نشست گاھین اور خانقاھین کم ھین لیکن لطف سے خالي نہین * علاوہ اِسکے اُس قطعے مین اکثر مسلمانون کی قبرین ھین * چنانچہ مزار شیخ محمّد علی حزین گیلاني کا بھی وھین ھی * اُس مرحوم نے اپنے جین حیات مین اُسے بنوایا تھا * بلکہ کبھو کبھو پنجشنبہ کو وھان جاکر بیٹھتا اور کچھہ خیرات بھی کرتا * * بیت *

جو بقا اپنی فنا سمجھے وہ دُکھہ بھرتے نہین

مرمٹے جو زندگي مین وے کبھو مرتے نہین

غرض بعد ھنگامۂ یکسر وہ عارف بے ریا سن گیارہ سی اسّي ھجری مین بہشت نصیب ھوا *

چنارگڑھہ ایک قلعہ ھی پہاڑ پر سنگین و بلند و محفوظ * لیکن نشیب و فراز اُس مین بہت ھی * گنگا اُسکے نیچے بہتی ھی * قریب اُسکے ایک قوم عالم گیر کے وقت تلک مرو پا برھنہ جنگل

مین رهتي تهی * اور تیر اندازی و شمشیر زني مین اپني آوقات بسر کرتي تهی یعنی کتنی صحرا نشین یا پهاڑیئے اسوقت مین رهزني کرتے تهے * لیکن بالفعل بلکه سالهاے سال سے اسکے متّصل ایک معموره هی که اکثر هندو مسلمان اسمین بستے هین * اشیا و اسباب بهی ضروری موافق اُنکے بهم پهنچتےهین * اور قلعه مذکور هر چند آگے بهي با رونق تها پر جب سے صاحبان عالیشان کے قبضے مین آیا هی خوب تیّار سجا سجا یا رهتا هی * قریب اسکے قاسم سلّیمانی کی درگاه هی * نهایت خوش عمارت پُر کیفیت مکانات اسمین سنگین و پخته و متعدّد اپنی وضع کے اسلوب دار و با قرینه * خصوصًا وسط مین ایک مسجد بهت بڑي پاکیزه و استوار جیسے انگوٹهی مین نگینه * جنگلا بهی اسکے اطراف کانهایت سهاونا هرا * مرض خفقان کی دوا * ٭ بیت *

هی شاداب و سر سبز وهان کي زمین
وه جنگل هی گلشن سے بهتر کهین

اور چنارسے دکهن طرف آٹهه کوس کے فاصلے سے گنگا کے کنارے پر مرزا پور هی * هر چند که بستی اسکي چهوٹي هی لیکن خوب آباد * و خوش سواد * عمارتین پکّی بیشتر * لیکن اکثر بیپاریون کے گهر * سفید پوندا وهان کا مشهور هی * اگرچه هوگلی کا بهی گنّا نپٹ نرم اور میٹها هوتا هی لیکن وه ساتهه ان خوبیون کے کلاني اور کندگي بهی رکهتا هی *

گڑهه کالینجر سنگین قلعه هي نپٹ بے لگاو ایک بڑے اونچے پهاڑ پر * اسکي ابتدا سے کوئی واقف نهین * چشمے اکثر اس

کي * اور دارین مین نیک نامي لي * تاریخ اسکي بنا کي مسجد جامعُ الشَّرق هی * پُل بهي وهان کا اِقلیم هند مین بے مانند هی دیر پائي اور پُختگي اسکي اظهرُ مِنَ الشَّمس * سیکرون برس گذرے هین لیکن معلوم یهه هوتا هی که آج بنا * اور ابهي تیّار هو چُکا هی * بِنا اسکي مُنعِم خان خانخانان نے اکبر بادشاه کی سلطنت مین کي * اور مهتمم اسکا نوّاب مرحوم کا فهیم غُلام تهاه قطعه اُسکي تاریخ کا یهه هی * * قطعه *

خانخانان خان منعم اقتدار * بستہ این پل را بتوفیق کریم

نام او منعم ازان آمد که هست * بر خلائق هم رحیم و هم کریم

ره بتاریخش بری گر افگنی * لفظ به را از صراطُ المُستقیم

حق تو یهه هی که یهه تاریخ اسکي بجا هوئي * کهنے والے کي طبعیت خوب لگي * خدا اسکے تعمیر کُنندے کو مُستغرَق دریاے مغفرت کرے * اور پُل صراط پر اسکي دستگیری و مُعاونت * بیت *

هی دریا دلي کا یهه اُسکی نشان * خدا اِسکو قائم رکهے جاودان

سرائین بهی کئی تهین لیکن بالفعل ایک پُختہ پُل کے جُنوب رُخ اور دو کچّی شِمال رو * لیکن کُچهه ایک فاصلے سے پهُلیل و عِطر بهی وهان کا نهایت خوشبو هوتا هی * چُنانچه اکثر بلاد بطریق تحائف بهیجواتے هین * اور خوشبوئی ساز سوداگر بهی اطراف مین اِسکو لیجاتے هین * غرض سُگندراے اور بیلے کا تیل تو وهان کا سا کهین نهوتا * گُلاب خجالت سے اُسکے آگے پانی هوجائے * اور سُهاگ کے عِطر کی باس بهی اسکے هوتے خوش نه آئے * بیت *

بدن مین ملے اسکو جو مرد و زن * تو بن جائے هر ایک دولهه دُلهن

میٹھا بڑا بکثرت بکتا ہی * اور پھول بھی ہر فصل میں دیکھنے سونگھنے کے بہتایت کے ساتھہ * خصوصًا موگرا بہت بڑا و گندہ نپٹ خوشبو ہوتا ہی * ایک پھول اُسکا حکم عطردان کا رکھتا ہی * زراعت بھی بہتایت کے ساتھہ ہوتی ہی * لیکن موتھہ کم یاب * جوار باجرہ کمتر * اور کپڑے کے اقسام سے جھونا اور مہر گل خوب بنا جاتا ہی * اور دریاؤں میں بڑے دریاؤ اِس صوبے میں گنگا جمنا سرجو * طول اِسکا منجھولی جونپور سے لیکر اُتر کے پہاڑ تلک ایک سو ساٹھہ کوس * اور عرض چونسا جو گنگا کا ایک گذر ہی اُسے گھاٹم پور تلک ایک سو تیس کوس * صوبۂ بہار اِسکے پورب طرف * اکبر آباد پچّھم رُخ * صوبۂ اودھہ اتّر طرف * مانکھہ گدھہ دکھن طرف * اِلہ اباد - غازی پور - بنارس - جونپور - چنار - کالینجر - کڑا - مانک پور - و غیرہ سولہ سرکاریں مُتعلقات اِنکے دو سو سینتالیس محال * اور آمدنی سات کروڑ ساٹھہ لاکھہ ایک سٹھہ ہزار دام *

صوبۂ اودھہ

ہندي کتابوں میں نام اِسکا اَجُدّھیا راجارام چند کا مولد و تخت گاہ ہي * اِسي جہت سے ہندو اِسکو بڑا معبد جانتے ہیں کیونکہ راجا مذکور عالی نژاد و نیک نہاد تہا * ساتھہ اِسکے دَولت ظاہري و باطني سے بھی مالامال * عجائب غرائب افعال اُسّے وقوع میں آئے * اور بہت سے اُمور نادر اُسنے دِکھائے * چُنانچہ شور دریا پر پُل باندھا * اور انگنت بندر ریچھہ کي فوج لیکر لنکا پر چڑھہ گیا * پھر راون کو مار کر اپني جورو کو قید سے چھُڑا لایا *

اِنہی تبدیل سے اکثر حالات اُسکی راماٗن مین لکھی ھین *

غرض شہر مذکور ایک سِوا تھدالبس کوس کے طول اور چھتدس کوس کے عرض مین بستا تھا * اور اُسکے سواد مین جو کوئی خاک چھانتا سونا پاتا * ایک کوس پرے اُسکے گھاگرہ سرجو سے ملکر قلعے کے تلے جا نکلی ھی * اور قریب شہر کے دو بڑی بڑی قبرین ھین * طول اُنکا سات سات آٹھہ آٹھہ گز سے کم نہین * عوام اُنکو حضرت شیث و ایوب سے منسوب کرتے ھین * بنابر اِسکے پنجشنبے کو اکثر لوگ وھان جاکر فاتحہ پڑھتے ھین * اور بعضونکے نزدیک رتن پور مین کبیر جُلاہے کی قبر ھی * شخص مذکور سُلطان لودی کے وقت مین تھا * بنارس کے بیچ مُدّتون جپ تپ کرتا رھا * فُقرا کے نزدیک بڑا مُوَحِّد و صاحِبِ کمال تھا * چنانچہ اُسکے طبع زاد اکثر دوھرے اھلِ مذاق کے وِرد زبان ھین * سچ ھی کہ صحبت و معرفت اُنسے ٹپکی پڑتی ھی *

فیض آباد عرف بنگلہ * تین کوس اودھہ سے مغرب رُخ ایک آبادی نو اِحداث ھی * نہایت پُر فضا و دِلکُشا * سرزمین وھانکی نپٹ خوب مرطوب * مہندی بھی وھانکی قیامت رنگین [illegible] * انگور بیدانہ شہتوت اور سوائے اِنکے اور بھی بعضے میوے [illegible]ترکاریان پھول خوشبو رنگین اِفراط سے ھوتے ھین * خصوصًا چنپا [illegible] لالہ * پر خربوزہ حد بُرا اور پھیکا صُورت حرام *

وجہ اُسکی بُنیاد کی یہہ ھی جب صوبہ داری مُلک مذکور [illegible]ی اِنتقال پاکر مُحمّد شاہ فردوس آرام گاہ کی سلطنت مین [illegible]واب بُرھان المُلک سعادت خان بہادر کے نصیب ھوئی * بعد اُنکی

میٹھا بڑا بکثرت بکتا ھی * اور پھول بھی ھر فصل مین دیکھنے سونگھنے کے بہتایت کے ساتھہ * خصوصاً موگرا بہت بڑا و گندہ نپٹ خوشبو ھوتا ھی * ایک پھول اُسکا حکم عطردان کا رکھتا ھی * زراعت بھی بہتایت کے ساتھہ ھوتی ھی * لیکن موٹھہ کم یاب * جوار باجرہ کمتر * اور کپڑے کے اقسام سے جھونا اور مہر گل خوب بنا جاتا ھی * اور دریاؤن مین بڑے دریاؤ اِس صوبے مین گنگا جمنا سرجو * طول اِسکا مغجھولی جونپور سے لیکر اُتر کے پہاڑ تلک ایک سو ساٹھہ کوس * اور عرض چونسا جو گنگا کا ایک گذر ھی اُسے گھاٹم پور تلک ایک سو تیس کوس * صوبۂ بہار اِسکے پورب طرف * اکبر آباد پچّھم رُخ * صوبۂ اودھہ اتّر طرف * ماندھہ گدھہ دکھن طرف * اِلہ اباد - غازی پور - بنارس - جونپور - چنار - کالینجر - کڑا - مانک پور - و غیرہ سولہ سرکارین مُتعلقات اِنکے دو سو سینتالیس محال * اور آمدنی سات کروڑ ساٹھہ لاکہہ ایک ستّھہ ھزار دام *

صوبہ اودھہ

ھندي کتابون مین نام اِسکا آجُدّھیا راجارام چند کا مولد و تخت گاہ ھي * اِسي جہت سے ھندو اِسکو بڑا معبد جانتے ھین کیونکہ راجا مذکور عالی نژاد و نیک نہاد تھا * ساتھہ اِسکے دَولت ظاھري و باطني سے بھی مالامال * عجائب غرائب افعال اُسّے وقوع مین آئے * اور بہت سے اُمور نادر اُسنے دکھائے * چُنانچہ شور دریا پر پُل باندھا * اور انگنت بندر ریچھہ کي فوج لیکر لنکا پر چڑھہ گیا * پھر راون کو مار کر اپنی جورو کو قید سے چھڑا لایا *

وفات کے قائم مقام اُنکا داماد نوّاب وزیرُ الممالک ابو المنصور خان صفدر جنگ بہادر مغفور ہوا * کیونکہ فرزندِ نرینہ اُنکے نتھا * اُسی بُزُرگ نے بُنیاد اِسکي ڈالي * لیکن بطَور چھانوُني کے *

جب نوّاب شجاعِ الدّولہ بہادر ابن صفدر جنگِ وزیرُ الممالک کو ریاست پہنچی * بعدھنگامۂ بکسر کے مزاج اُسکا اِسکي آبادی پر آیا * چنانچہ کتنے محل اور باغ پاکیزہ و خوشِ عمارت اُسنے لبِ دریا بنائے * اور ایک ترپولیا بھی نہایت بلند و دِلکشا مُتّصل قلعہ اور چوک کے قریب بنایا * بلکہ اپني بود و باش بھي وھین مُقرّر کي * بسبب اِسکے اکثر سردارون مُصاحبون نے عمارتین تعمیر کین * یہان تلک کہ ھر ایک چھوتے بڑے نے موافق اپنے مقدور کے حویلي بنائي چنانچہ ایک معمورۂ معقول ھوگیا * پر کھپریلین اکثر تھین اور پُختہ عمارتین کم * لیکن معمارِ قُدرت کے اِرادے مین جو اُسکي آبادی کو پایداري نہ تھی بلکہ خرابی منظور تھی کہ سن گیارہ سو اٹھاسی مین بعد نوّاب حافظ المُلک حافظ رحمت خان کی شکست کے نوّاب موصوف کا واقعہ ھوا * اور مقبرۂ اُسکا وھین بنا * پھر مسند حکومت پر اُسکا خلفُ الصّدق نوّاب آصفُ الدّولہ بہادُر وزیر ابن وزیر بیٹھا * اُسنے دار الحُکومت لکھنو کو بدستورِ سابق مقرر کیا * بلا عمارات و باغات بھي خوش قطع و دلچسپ وھان بنائے * آخر اُسکي آبادي بمرتبہ گھٹي اور اِسکی بستی نہائت بڑھي * چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ سی بیس ھجري ھین اور نواب سعادت علیخان بہادر وزیر ابن وزیر دام اقبالہ کی حکومت کا آٹھوان سال درنون شہر اسی نہج پر ھین *

اِسی تبدیل سے اکثر حالات اُسکی راماین مین لکھی ھین *

غرض شہر مذکور ایک سو اٹھتالیس کوس کے طول اور چھتیس کوس کے عرض مین بستا تھا * اور اُسکے سواد مین جو کوئی خاک چھانتا سونا پاتا * ایک کوس پرے اُسکے گھاگرہ سرجو سے ملکر قلعے کے تلے جا نکلی ھی * اور قریب شہر کے دو بڑی بڑی قبرین ھین * طول اُنکا سات سات آٹھ آٹھ گز سے کم نہین * عوام اُنکو حضرت شیث و ایوب سے منسوب کرتے ھین * بنابر اِسکے پنجشنبے کو اکثر لوگ وھان جاکر فاتحہ پڑھتے ھین * اور بعضونکے نزدیک رتن پور مین کبیر جُلاسہ کی قبر ھی * شخص مذکور سُلطان لودی کے وقت مین تھا * بنارس کے بیچ مُدّتون جپ تپ کرتا رھا * فقرا کے نزدیک بڑا مُوَحِّد و صاحب کمال تھا * چنانچہ اُسکے طبع زاد اکثر دوھرے اھل مذاق کے ورد زبان ھین * سچ ھی کہ محبّت و معرفت اُنسے ٹپکی پڑتی ھی *

فیض آباد عرف بنگلہ * تین کوس اودھہ سے مغرب رُخ ایک آبادی نو اِحداث ھی * نہایت پُر فضا و دلکُشا * سرزمین وھانکی نپٹ خوب مرطوب * مہندی بھی وھانکی قیامت رنگین چُھچہی * انگور بیدانہ شہتوت اور سوائے اِنکے اور بھی بعضے میوے ترکاریان پھول خوشبو رنگین اِفراط سے ھوتے ھین * خُصوصًا چنبا لالہ * پر خربوزہ حد بُرا اور پھیکا صُورت حرام *

وجہ اُسکی بُنیاد کی یہہ ھی جب صوبہ داری مُلک مذکور ی اِنتقال پاکر محمّد شاہ فردوس آرام گاہ کی سلطنت مین واب بُرھان الملک سعادت خان بہادر کے نصیب ہوئی * بعد اُنکی

وفات کے قائم مقام اُنکا داماد نوّاب وزیرُ الممالک ابو المنصور خان صفدر جنگ بہادر مغفور ہوا * کیونکہ فرزندِ نرینہ اُنکے نتھا * اُسی بزرگ نے بُنیاد اِسکی ڈالی * لیکن بطور چھانوئنی کے *

جب نوّاب شجاع الدّولہ بہادر ابن صفدر جنگِ وزیرُ الممالک کو ریاست پہنچی * بعد ھنگامۂ بکسر کے مزاج اُسکا اِسکی آبادی پر آیا * چنانچہ کتنے محل اور باغ پاکیزہ و خوش عمارت اُسنے لبِ دریا بنائے * اور ایک ترپولیا بھی نہایت بلند و دلکشا مُتّصل قلعہ اور چوک کے قریب بنایا * بلکہ اپنی بود و باش بھی وھین مُقرّر کی * بسبب اِسکے اکثر سردارون مُصاحبون نے عمارتین تعمیر کین * یہان تلک کہ ھر ایک چھوٹے بڑے نے موافق اپنے مقدور کے حویلی بنائی چنانچہ ایک معمورۂ معقول ھوگیا * پر کھپریلین اکثر تھین اور پختہ عمارتین کم * لیکن معمارِ قُدرت کے اِرادے مین جو اُسکی آبادی کو پایداری نہ تھی بلکہ خرابی منظور تھی کہ سن گیارہ سو اٹھاسی مین بعد نوّاب حافظ المُلک حافظ رحمت خان کی شکست کے نوّاب موصوف کا واقعہ ھوا * اور مقبرہ اُسکا وھین بنا * پھر مسندِ حکومت پر اُسکا خلفُ الصّدق نوّاب آصفُ الدّولہ بہادر وزیر ابن وزیر بیٹھا * اُسنے دار الحکومت لکھنو کو بدستورِ سابق مقرر کیا * بلکہ عمارات و باغات بھی خوش قطع و دلچسپ وھان بنائے * آخر اُسکی آبادی بمرتبہ گھٹی اور اِسکی بستی نہایت بڑھی * چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ سو بیس ھجری ھین اور نوّاب سعادت علیخان بہادر وزیر ابن وزیر دام اقبالہ کی حکومت کا آٹھوان سال دونون شہر اسی نہج پر ھین *

دیوکن مُدّت سي پیسون کي ٹک سال هی اُتر کے پہاڑونسے سونا - روپا - تانبا - سرب - سہاگہ - شہد - چوک - کچور - سونٹہہ - پیپل - باوبرنگ - لون - هینگ - موم - پشمینہ - ٹانگن - باز - جرہ - شاهین - و غیرہ سواے اِسکے اور بہت سي چیزین پہاڑ کي پہاڑیئے لاتے هین اور بیچ جاتے هین * بسبب اِسکے لوگونکا هجوم اور خرید فروخت کي دهوم وهان رهتی هی *

نمکہار مصرک ایک نامی جاگہہ اور هندوئنکي بڑي پرستشگاہ هی * گومتي اُسکے قلعے کے تلے جا نکلي هی * نزدیک اُسکے ایک حوض هی برمهاورت کُندهہ اُسکو کہتے هین * پانی اُسکا اندرهي اندر جوش کہاتا هی * ساتہہ اِسکے ایسا چکّر مارتا هی کہ آدمی کي قدرت نہین جو اُسمین غوطہ لگا سکے * بلکہ جو چیز کہ اُسمین گرے فی الفور نکل پڑے * هنود کے نزدیک بڑا تیرتہہ هی * مشہور هی کہ جتني کتابین هندی کہ گردشِ فلکي سے اور اِنقلابِ دهری سے گُم هوئین تہین تپشیون اور مُنیون نے اپني طبیعت کي جَودت اور ذهن کي حِدّت سے اُسکے کنارے پر نئے سرسے اُنہین دُرست کیا اور اکہا * هر ایک اُنکے مطالب سے فیضیاب هوا * قریب اُسکے ایک سرچشمہ چہوٹي سی ندي کا هی کہ وہ گومتي مین ملي هی * ایک گز کا چوڑا چار اُنگل گہرا * جب اُسکے کنارے برهمن بید خوان منتر پڑهتے هین اور وقت پرستش جسقدر چانول و غیرہ اُسمین ڈالتے هین پہر اُنکا نشان بہي نہین پاتے *

لکہنو بہت بڑا شہر هی گومتي کے کنارے آگے بہي دارُالحکومت تہا * لیکن نوّاب شُجاعُ الدّوله بہادُر مرحوم نے

بعد بکسر کے ھنگامے کے یہہ رتبہ فیض آبادکو بخشا * چنانچہ اِنتہ
بھي اِس سراے فاني سے رنہین کیا * پھر نوّاب آصف الد
بہادر مغفور نے اِسیکو نوازا اور دار الامارت ٹھہرایا * آبادی اُس
بہت بڑھہ گئي کہین سے کہین جا پہنچي * اب بھي بد
حاکم نشین یہي هی * لیکن بیہڑ پر جو بستا هی اسّے نہای
نشیب و فراز آسمین واقع هی * بیت

کسیکا گھر هی ٹیلے پر هوا مین
کسیکا جھونپڑا تحت الثّرا مین

غرض شہر مذکور مین کئي سرائین اور بہت سے کٹرے ٹولے
آباد هین * جس محلے مین شیخ مینا کی درگاه هی اُسے میناگ
کہتے هین اکثر لوگ پنج شنبےکو فاتحہ کے واسطے وهان جاتے هی
اور بیشتر عوام النّاس فاتحہ اُنکي گڑ پیڑے پر دلاتے هین *
بیرون شہر شرق کي طرف لکھہ پیڑے کے قریب مزار پیر جلیلا
هی * لیکن اُسکي قبرکا چبوترا قدِ آدم بلند و بے زینہ هی *
باعث کوئی متّصل آسکے جا نہین سکتا دور هي سے فاتحہ
جاتا هی * هر جمعےکو وهان اکثر تماش بین جوان براے سیر
اکثر جہلا بِرواج عقیدے سے جاتے هین * اور ماش کي کھچڑي اور
تیل چڑھاتے هین * گستاخي معاف سواے کشف و کرامت
یے دونون بزرگ خوش ذایقہ بھي کتنے تھ کہ بعد رحلت ا
نذر قبول کي * اور کس چیز پر روح کو اُنکي رغبت هوئي * شہ
اُتر رخ گومتي کے کنارے شاہ پیر محمّد کا ٹیلہ هی * آگے و
دار العلم تھا * اکثر طلبہ و علما وهان پڑھتے پڑھاتے تھے * اور ا

اوقات بخوبی بسر لیجاتے تھے * سنا ھی کہ شیخ موصوف کو سواے نعمتِ فقر کے دولتِ علم بھی تھی * فی الجملہ مردِ صاحبِ کمال و صاحبِ حال وقال تھا * زندگی میں وہ مقام اُسکا مسکن تھا * بعد مرگ مدفن ھوا * اور مسجد بھی اُسپر ایک نہایت عالیشان و وسیع * گنبد اُسکے بمرتبہ بلند و رفیع * اور مینار اُسکے گومتی کے اُس پار پچھم اور اُتر کے آنے والون کو تین چار کوس سے نظر آتے ھین * کلس اُنکے ابتلک ویسے ھی جگمگاتے ھین * اور قریب اِسے پورب طرف پنج محلہ ھی * کثرت استعمال سے نون اُسکا حذف ھوگیا ھی اور جیم چے سے عوض * چنانچہ اکثر لوگ پچ محلہ کہتے ھین * مکان مذکور نوّاب ابو المکارم خان کا دیوان خانہ تھا * اور یہہ بزرگ لکھنؤ کے شیخون سے ھی مگر امیر تھا * اور وجہ تسمیہ مکان مسطور کی یہہ ھی کہ زمانۂ سابق مین یہان دو منزلے مکان کو دو محلہ اور سہ منزلے کو سہ محلہ کہتے تھے * شاید یہہ پنج منزلہ تھا اِس سبب نام اِسکا پچ محلہ ھوا * قصّہ مختصر جب نوّاب برھان الملک سعادت خان مرحوم تبادل سمیت اِس شہر مین رونق افزا ھوئے * اِس مکان کو پانسو روپے کرایہ کو لیا * چنانچہ کرائے نامہ اُسکا نوّاب مرحوم کی مہر سے آج تلک اُنکی اولاد کے پاس موجود ھی * لیکن کرایہ چند روز ھی دیکر موقوف کر دیا تھا * اور اُسکے بدلے کوئی گاون یا جاگیر بھی مرحمت نکی *

غرض نواب وزیر الممالک صفدر جنگ ابو المنصور خان بہادر مرحوم کے عہد حکومت تلک بنا اُسکی جون کی تون رھی * جس وقت نوّاب وزیر اعظم شجاع الدّولہ بہادر مغفور مسند ریاست

پر بیٹھے تب مکانات اور شیخ زادون کے بھي لیکر اِس مکان کے
شامل کئے * بلکہ ایک آد بارہ‌دری اور بنوائی * پھر عوض اُسکے اور
وسے مکان جو آپ لئے تھے دوگوان گاون مالکون کي جاگیر کردیا *
چند روز کے بعد وہ بھي سرکار مین ضبط هوگیا * لیکن یے شیخ زادے
نواب ابو المکارم خان مرحوم سے نسبت قرابت کی نرکھتے تھے مگر
هم وطنی کی پھر * نواب وزیر ابن الوزیر آصف الدوله بهادر خلد
مکان کا جب دور آیا * آنهون نے مکان مسطور کو نئے سر سے تعمیر
کیا * نقشا هی اور کردیا * بلکہ بهت سی حویلیان لوگون کی جو
آسکے اطراف و جوانب مین تهین شیخًا دروازے سمیت وے
گروادین * اور آنکی جاگهہ عمارتین نئي نئی وضع کی خوش
قطع و دل چسپ بنوائین * چنانچہ سنگی بارہ دری اور باولی
والا مکان اُنهین مین سے هی * سوائے اِنکے بهی بهت سے مکانات و
باغات بنائے کہ هر ایک اپني وضع مین بے نظیر * اور نقش و نگار
و صفائی مین بہ از صفحۂ تصویر هی * خصوصًا دولت خانہ کہ
اشرف المکانات هی * اِسواسطے اُس جنّت مکان کی اکثر آرام گاہ
وهي تها * تاریخ اُسکي بنا کی * دولت خانۂ عالي * مؤلف کے
نتائج طبع سے هی * لیکن خیر العمارت اِمام باڑا هی * واقعی کہ
ایسا اُستوار و پایدار کوئي مکان نهین * اور کسي عمارت مین اِس
شان کا دالان نهین * * بیت *

حضیض اُس کی اوج فلک سے بلند
نہ پهنچے جهان وهم کی بهی کمند

مسجد بهی وهان کي تمام شهر مین نمودار * عمارت اُس کي

اوقات بخوبي بسر ليجاتے تھے * سنا هی که شیخ موصوف کو سواے نعمتِ فقر کے دولتِ علم بھي تھي * فی الجملہ مردِ صاحبِ کمال و صاحبِ حال وقال تھا * زندگی مین وہ مقام اُسکا مسکن تھا * بعد مرگ مدفن ھوا * اور مسجد بھي اُسپر ایک نہایت عالیشان و وسیع * گنبذ اُسکے بمرتبہ بلند و رفیع * اور مینار اُسکے گومتي کے اُس پار پچھم اور اُتر کے آنے والون کو تین چار کوس سے نظر آتے ھین * کلس اُنکے ابتلک ویسے ھي جگمگاتے ھین * اور قریب اِسکے پورب طرف پنچ محلہ ھی * کثرت استعمال سے نون اُسکا حذف ھوگیا ھی اور جیم چے سے عوض * چنانچہ اکثر لوگ پچ محلہ کہتے ھین * مکان مذکور نوّاب ابو المکارم خان کا دیوان خانہ تھا * اور یہہ بزرگ لکھنؤ کے شیخون سے ھي مگر امیر تھا ہ اور وجہ تسمیہ مکان مسطور کي یہہ ھی کہ زمانۂ سابق مین یہان دو منزلے مکان کو دو محلہ اور سہ منزلے کو سہ محلہ کہتے تھے * شاید یہہ پنج منزلہ تھا اِس سبب نام اِسکا پچ محلہ ھوا * قصّہ مختصر جب نوّاب برھان الملک سعادت خان مرحوم قبایل سمیت اِس شہر مین رونق افزا ھوئے * اِس مکان کو پانسو رُپي کرایہ کو لیا * چنانچہ کرائے نامہ اُسکا نوّاب مرحوم کی مہر سے آج تلک اُنکی اولاد کے پاس موجود ھی * لیکن کرایہ چند روز ھي دیکر موقوف کر دیا تھا * اور اُسکے بدلے کوئی گاون یا جاگیر بھي مرحمت نکي *

غرض نواب وزیر الممالک صفدر جنگ ابو المنصور خان بہادر مرحوم کے عہدِ حکومت تلک بنا اُسکي جون کي تون رھی * جس وقت نوّاب وزیر اعظم شجاع الدّولہ بہادر مغفور مسند ریاست

پر بیٹھی تب مکانات اور شیخ زادون کے بهي لیکر اِس مکان کے
شامل کئے • بلکہ ایک آد بارہ دری اور بنوائی • پھر عوض اُسکے اور
دسے مکان جو آپ لئے تھے دوگون کاون مالکون کي جاگیر کردیا •
چند روز کے بعد وہ بهي سرکار مین ضبط ہوگیا • لیکن سے شیخ زادے
نوّاب ابو المکارم خان مرحوم سے نسبت قرابت کی رکھتے تھے مگر
ہم وطني کی پھر • نوّاب وزیر ابن الوزیر آصف الدّولہ بہادر خُلد
مکان کا جب دَور آیا • اُنہون نے مکان مسطور کو نئے سرسے تعمیر
کیا • نقشا ھی اور کردیا • بلکہ بہت سي حویلیان لوگون کی جو
آسکے اطراف و جوانب مین تھین شیخًا دروازے سمیت دسے
گروادین • اور اُنکی جاگہہ عمارتین نئي نئی وضع کی خوش
قطع و دل چسپ بنوائین • چنانچہ سنگی بارہ دری اور باولی
والا مکان اُنہین مین سے ھی • سوائے اِسکے بهی بہت سے مکانات و
باغات بنائے کہ ہر ایک اپني وضع مین بے نظیر • اور نقش و نگار
و صفائی مین بہ از صفحۂ تصویر ھی • خصوصًا دَولت خانہ کہ
اشرف المکانات ھی • اِسواسطے اُس جنّت مکان کی اکثر آرام گاہ
وھي تھا • تاریخ اُسکي بنا کی • دولت خانۂ عالي • موٴلف کے
نتائج طبع سے ھی • لیکن خیر العمارت اِمام باڑا ھی • واقعی کہ
ایسا اُستوار و پایدار کوئي مکان نہین • اور کسي عمارت مین اِس
شان کا دالان نہین • • بیت •

حضیض اُس کی اوج فلک سے بلند
نہ پہنچے جہان وہم کی بهی کمند

مسجد بهی وہان کي تمام شہر مین نمودار • عمارت اُس کي

نہایت اُستوار * ہر ایک بُرج اُسکا وسعت مین مسجد جامع کي برابر * اور رفعت مین بُرج فلک سے ہمسر * * بیت *

ملائک زمین پر ہون ساکن اگر
عبادت کرین بس وہین بیٹھہ کر

اب نوّاب آصفُ الدَّولہ بہادُر مغفور کے بعد نوّاب یمینُ الدّولہ ناظمُ المُلک سعادت علی خان بہادُر وزیر ابن وزیر نے جو مسند حکومت پر اِجلاس فرمایا * اور افضال الہي سے مُلک موروثي اپنا پایا * علی ہذا القیاس مُتوجِّہ تعمیر پر ہوا * چُنانچہ کیا کیا مکان عالیشان دِل کُشا بلکہ ایک رمنا بھي نہایت پُر فضا بنایا * اور جتنے باغ تھے اُنکي رونق کو دونا کر دکھایا * خُصوصًا وزیر باغ اور موسی باغ مین ایسي عِمارت انگریزي دل چسپ بنائي کہ بہار وہان سے کبھو نہین جاتي * اور خزان ہرگز آنے نہین پاتي * بیت *

طلسمات کا سا ہی اُس مین سمان
کوئی جا کے وہان پھیر جاوے کہان

فی الواقع ہرایک عمارت قابل تعریف و لائق توصیف ہی * لیکن بہترین عمارت بناے مکان علم مجازي حضرت عباس علیہ السلام ہی * کہ نوّاب رفیعُ المکان نے خُلوص عقیدت سے سن بارہ سی سترہ مین از سرنو کس خوبي سے اُسکو بنوایا * اور ہزار ہا روپیہ اُسکي تعمیر مین اُٹھایا * تاریخ اُسکي بناکی مرزا قتیل شاعر کے اِس مصرع سے نکلتي ہی * * مصرعہ *

این گنبد جدید بنائے سعادت است * اِلہي اُسکے بنانے والےکي بنیاد دولت کو مستحکم رکھیو * اور توفیقات نیک کو اُسکي زیادہ کیجیو *

پچھم طرف پاؤں اُس کے لب دریا مرزا ابو طالب خان کا
اِمام باڑا هي • بنا اُس کی تمام شہر کے اِمام باڑوں سے مُقدّم هی •
چُنانچہ اُسکی بُنیاد کو ساٹھہ برس تخمیناً گذرے • ریاست اُس
وقت نوّاب صفدر جنگ بہادُر مرحوم کی تھي •

بعد اِسکے نوّاب وزیرُ الممالک شُجاعُ الدّولہ بہادُر کے عہد دَولت
میں جَوھری محلّے کے مُتّصل باقر خان نے ایک اِمام باڑا بنایا •
اور دونوں جہان میں فایدہ اُٹھایا • خانِ مرحوم مغُلِ ولایت زاعمدۂ
روزگار تھا • کئی سو سوار مُغل و غیرہ اُسکے رِسالے میں تھے • اب
آغا فتح علي خلفُ الصّدق اُسکا قیدِ حیات میں هي • اُنکي
زباني معلوم هوا کہ اِسکي بُنیاد کو اکتالس یا پینتالیس برس
گُذرے هیں العلم عند اللہ •

اور چَوک سے مُتّصل دکھن طرف فرنگی محل • وجہ تسمیہ
اُسکي یہہ هی کہ اکبر بادشاہ کے عہدِ سلطنت میں اِس مکان
کے بیچ ایک فراسیس سَوداگر اُترا تھا • جو کہ بے اِذن حضور اعلی
کے یہہ امر وقوع میں آیا مُلازمانِ حُضور کو گوارا نہوا آخر اُسکو
اِخراج کیا • پھر اَورنگ زیب کے وقت میں حسبُ الحُکم بادشاهی
مکانِ مسطور مُلاّ قُطبُ الدّین شہید کے فرزندوں کو ملا • چُنانچہ
ابتک بھي اُنکي آل اولاد کي سُکونت وهیں هی • لیکن وجہ
معاش جو اُنکی بند هوگئی یہہ صرف قصور طالع کا هی • والاّ آج
نواب وزیر کي سرکار سے هزاروں پرورش پاتے هیں • وارد صادر یہاں
سے بہُتیرا کُچھہ لیجاتے هیں • پھر یے تو اِستحقاق زیادہ رکھتے
هیں • کیونکہ اباء و اجداد سے اِس خاندان عالي کے نمکخوار و شکر

گذار ہیں * جسوقت مزاج جناب عالی کا ٹک ایک متوجہ ہوا یہہ قلیل تو کیا چیز ہی ماورا اِسکے نعماء کثیر پائینگے * اور مدت العمر کو بے نیاز ہو جائینگے * لیکن کل امرٍ مرهونٌ باوقاتہا * بیت *

تا در نرسد وعدۂ ہر کار کہ ہست
سودے نکند یاری ہر یار کہ ہست

حاصل یہہ ہی کہ مکانِ مذکور قدیم مدرسہ ہی بڑے بڑے فاضل مدرس وہاں گذرے ہیں * بلکہ ابتلک بھی سرِرشتہ درس و تدریس کا جاری ہی * چنانچہ سوائے شہر کے طلبہ اطراف و اکناف سے وہاں تحصیل کے واسطے آتے ہیں * اور فیض اُنسے اُٹھاتے ہیں * حق تو یہہ ہی کہ اِس شہر میں چرچا علم و فضل کا بہ نسبت اور بلاد کے زیادہ ہی * کیونکہ فریقین کے فاضل یہاں موجود ہیں * لیکن سُنّیوں کے فرقے میں مستثنی مولوی مُبین صاحب اور فرقۂ ناجیۂ اِمامیہ میں مولانا سیّد دلدار علی سلمہ اللہ تعالی وحید عصر ہی * تبحّر اُس بزرگ کا اُسکی تحریر سے ہویدا ہی * اور خوش بیانی اُسکی تقریر سے پیدا * سیکڑوں اشخاص اُسکی بدولت گمراہی سے نکلے * اور منزل ہدایت کو پہنچے * مذہب اِمامیہ کو ترقی کامل اُسنے بخشی * اور ہندوستان میں نماز جمعہ و جماعت اُسی نے کی * شعرا بھی جتنے اِس شہر میں ہیں کیا فارسی گو کیا ریختہ گو کہیں نہیں * وجہ اِسکی یہہ ہی کہ بعد برہم ہونے شاہجہان آباد کے اکثر غریب امیر میرزایان ہندوستان سے نوّاب صفدر جنگ وشجاع الدولہ بہادر کے عہد میں آکر اِس شہر میں بسکونت دایمی ساکن ہوئے * پس شہر تو عبارت اشخاص سے ہی یہی دلی ہو

گیا • اور باشندے بھي اِسکے بسبب کثرت صُحبت و تتبّع زبان تلفّظ
صحیح کرنے لگے • یہان تک که جنکي طبع موزون تھي شاعر هوگئے •
باجود اِسکے بھي لہجے مین تفاوت بهت رهگیا • لیکن محاورے
مین کم • که زبان دان هي اُسکو سمجھے اور اُسیکي طبعیت
اِسپر لگے •

• بُتخانے بھي اندرون و بیرون شهر کے هین • لیکن نعل دروازے
کے پچّھم طرف کالکا کا بُتخانه قدیم هی • هر پیر کو وهان هنود جمع
هوتے هین اور اُسکي پرستش کرتے هین • بر هولی کے بعد کئی دن
رات کو روشني اِفراط سے وهان رهتي هی • اور دکھن طرف شهر کے
اهر بھواني کا مٹھه هی • وهان بھي اتھوارے مین ایک مرتبه هندو
وجا کو جاتے هین • اور پکوان و غیره بھي چڑھاتے هین مگر هولي
ے آٹھوین دن بڑا میلا هوتا هی • تمام شهر کے هندو بلکه مُسلمانان
اش بین اور رنڈیان بھي اُسي قبیل کي هزارون جاتي هین • اور
مکڑے اپنے خواهشمندونکو دکھاتي هین • تا شام اُسکے مندر
گرد و پیش ایک دنگل جمع رهتا هی • بلکه اُسکے قریب
باغ هین وے بھي آدمیون سے معمور رهتے هین • غرض اِسطرح کا
هر مذکور مین دوسرا نهین هوتا • نام اُسکا آٹھون هی •
رج کُندھه ایک تالاب هی شهر سے چار کوس پچّھم دکھن کے
• وهان بھي هر برس برسات کے اخیر هندو زن و مرد لاکھون
اتے هین • بلکه دور دور کے باشندے بھي وهان اپنے تئین
هین • ساتھه اِسکے مُسلمان بھي هزارون نظر باز سجے سجائے
• اور کسبیان بھي تمام شهر کي اپنے تئین بنائے چنائے

گُذار هین * جسوقت مزاج جناب عالی کا تک ایک مُتوجّه هوا یهه قلیل تو کیا چیز هی ماورا اِسکے نُعماء کثیر پائینگے * اور مُدّتُ العُمر کو بے نیاز هو جائینگے * لیکن کل امرٍ مرهونٌ باَوْقاتها * بیت *

تا در نرسد وعدهٔ هر کار که هست
سودے نکند یاری هر یار که هست

حاصل یهه هی که مکانِ مذکور قدیم مدرسه هی بڑے بڑے فاضل مُدرِّس وهان گُذرے هین * بلکه ابتلک بهي سررشته درس و تدریس کا جاري هی * چنانچه سوا ے شهر کے طلبه اطراف و اکناف سے وهان تحصیل کے واسطے آتے هین * اور فیض اُنسے اُٹهاتے هین حق تو یهه هی که اِس شهر مین چرچا علم و فضل کا به نسبت اور بلاد کے زیاده هی * کیونکه فریقین کے فاضل یهان موجود هین لیکن سُنّیون کے فرقے مین مستثنی مولوی مُبین صاحب اور فرقهٔ ناجیهٔ اِمامیه مین مولانا سیّد دلدار علی سلمه الله تعالی وحید عصر هی * تبحُّر اُس بزرگ کا اُسکي تحریر سے هویدا هی * اور خوش بیانی اُسکي تقریر سے پیدا * سیکڑون اشخاص اُسکي بدولت گُمراهي سے نکلے * اور منزل هدایت کو پهنچے * مذهب اِمامیه کو ترقی کامل اُسنے بخشي * اور هندوستان مین نماز جُمعه و جماعت اُسي نے کي * شُعرا بهي جتنے اُس شهر مین هین کیا فارسي گو کیا ریخته گو کهین نهین * وجه اِسکي یهه هی که بعد برهم هونے شاهجهان آباد کے اکثر غریب امیر میرزایان هندوستان سے نوّاب صفدر جنگ و شُجاعُ الدّوله بهادُر کے عهد مین آکر اِس شهر مین بسکونت دایم ساکن هوئے * پس شهر تو عبارت اشخاص سے هی یهي دلی

جدھر تدھر جلوہ گر * غرض تا شام وھان بھیڑ بھاڑ رھتي ھی *

بلگرام ایک بڑا قصبہ ھی اکثر وھانکے لوگ قابل و شاعر و صاحب طبع ھوتے ھین * قصبۂ مذکور مین ایک کوان ھی * جو کوئي چالیس دن متّصل اُسکا پاني پیئے خوب گانے لگے * سواے اِسکے اکثر اھل کمال یہان گُذرے ھین * چُنانچہ سید جلیل القدر عبد الجلیل بلگرامی بڑا شاعر * علمِ عربي و فارسي مین خوب ماھر * فرّخ سیر کے وقت مین گُذرا ھی * بلکہ سِندھہ کي وقائع نگاري بھي اُسکو حضورِ اعلیٰ سے مقرر تھي *

بعد اُس بزرگ کے میر غُلام علي آزاد بھي شعر و سُخن و علم و فضل مین اپنے مُعاصرین کے بیچ لا ثاني تھا * بلکہ اشعار عربي تو اِس فصاحت و بلاغت و بُہتایت کے ساتھہ * کہ اھل ھند مین کسي نے اُسسے آگے بھي نہین کہے * قصاید اُسکے اِس بات پر دال ھین * اور اُسکي تعریف مین فصیحان عرب کي زبانین لال * پیدایش اُسکي گیارہ سَي چودہ ھجری مین اور وفات اُسکي سن بارہ سی دو مین *

قصہ مختصر صوبۂ مذکور کي آب و ھوا نہایت خوب ھی * اور اناج اکثر قسم کا یہان پَیدا ھوتا ھی * خُصوصاً اِستعمالي اور جھنوان چانول نہایت خوش ذایقہ و سُفید و پاکیزہ و خوشبو ھوتے ھین * اور ھندوستان کے اکثر مُتعلّقات سے اِس صوبے کے کتنے ھین محالون مین کھیتیان تین مھینے پہلے بوئي جاتي ھین * اور بعضے مقامون مین دریا جیٹھہ کے مھینے مین چڑھتے ھین * اکثر قطعے زمین کے پاني مین ڈوب جاتے ھین * پر جون جون پاني زیادتي

کرتا هی دهان زیاده پهپکتا هی * اور بڑهتا * اگر بال لگنے سے پہلے
پانی کی طغیانی هو جائے تو دهان اُس کهیت کے بال نهین اتے *
اور جنگلون مین یہان کے ارنے شیر کثرت سے هوتے هین * خصوصاً
گورکهه پور بهرایچ کی اطراف مین * سواے آنکے هرن پاڑهے و غیره
جانور صحرائی بافراط نظر آتے هین * اگرچه دریاو اِس صوبے
مین بہت هین لیکن بڑے تین * گهاگرا - سرجو - قاسنی * طُول
اُسکا سرکار گورکهه پور سے قنوج تلک ایک سو تیس کوس * اور
عرض کوهِ شمالی سے تا سدهور تابع اِله باد ایک سو پندره کوس *
شرق کی جانب اسکے بہار * شمال کی طرف پہاڑ * جُنوب کی
سمت مانک پور * مغرب کی طرف قنوج * اودهه - بهرایچ -
خیر اباد - لکهنؤ - گورکهه پور - پانچ سرکارین * مُتعلّق اُسکے ایک سو
ستانوے محال * آمدنی چهه کرور پانچ لاکهه چالیس هزار دام *

صوبۂ سراپا بہارِ بہار

دارُالحکومت اُسکا عظیم آباد عُرف پٹنه هی * نہایت خوش
سواد و خوش آب و هوا گنگا کے کنارے * اور اُس مقام مین اِس
دریاؤ کو اتهاره گنگے ندی بهی کہتے هین * طُول آبادی کا
بہت بڑا اور عرض چهوٹا * عمارتین سابق مین کهپریل کی
بیشتر تهین اب پُخته بهی هین * کیونکه آبادی و رونق شہر
مذکور کی صاحبانِ انگریز کی ریاست مین بڑهگئی هی * چُنانچه
باقی پور تین کوس شہر سے پرے پچّهم طرف اور آگے تین کوس
آگے دانا پور یے دونون معمورے معقول آباد هوئے هین * اکثر

صاحبون کی کوٹھیان حویلیان باغ وھان ساتھہ ایک لطف و قرینے کے ھین * غرض شہر سے تا باقي پور اور وھان سے دانا پور تلک بستي ھي بستي ھی * فاصلہ نہین * شہر پناہ اُسکي خام * مگر دریا کی طرف کي الگ خشتي ھی اور قلعہ وھان بنام ھی * فی الحقیقت ایک عمارت کلان خشتي ھی * لیکن اب پُراني ھوگئی * مکانات اُس مین مُتعدّد ھین * اور قریب اُسکے پچّھم کي طرف ایک مسجد و مدرسہ نہایت کُشادہ و خوش عمارت اگرچہ عمارت اُسکي اب پراني ھوگئي ھی لیکن شہر مذکور مین لاثاني ھی * گو کہ مسجدین کُہنہ و نَو بہت سي ھین * یون سُنا ھی کہ بِنا اُسکي نوّاب سَیف خان مرحوم نے ڈالی تھي پر تعمیر نوّاب ھیبت جنگ نے کي * بالفعل نوّاب سِراجُ الدّولہ‌کي نواسیون کے قبضے مین ھی * پورب دروازے کے آگے ایک مسافت بعید پر جعفرخان کا باغ ھی * اور پچّھم دروازے سے ایک کوس کے فاصلے پر شاہ ارزان کي درگاہ * سواد اُسکا سُہاونا ھر ایک مکان لگونہان * ھر پنجشنبہ کو شہر کے لوگ بکثرت وھان جمع ھوتے ھین * اور کنچنیان کسبیان بھي تمام شہر کي جاتیان ھین * ناچ کي صُحبت تا شام بلکہ کُچھہ ایک رات گئے تلک رھتي ھی * لیکن صاحبانِ عالیشان کي ریاست سے پہلے ازدحام خلائق کا بکثرت ھوتا تھا اب اُسقدر نہین * پر تھوڑا بہت مجمع ھو ھي رھتا ھی * کیونکہ کوئي مُزاحم و مانع نہین * جسکا جي چاھا گیا جسکا جي نچاھا نگیا * دکھن رُخ اُس درگاہ کے ایک اِمام باڑا ھی جلّے کے کنارے * تعزیے تمام شہر کے عاشورے کے دن وھین دفن ھوتے ھین * صحن

اُسکا نہت کُشادہ اور مُصفّا * اور ہوا نہایت خوش آیند و پاکیزہ * خُصوصًا برسات میں جو کوئي وہاں جائے نہایت حظ اُٹھاوے * بیت *

جو چاہے کہ کھولے دل تنگ کو
کرے دید وہاں کے ذرا رنگ کو

غلّہ بھي اقسام کا بکثرت ہوتا ہی * بیشتر ارزاني رہتي ہی * اور دودھہ نہایت گاڑھا چکنا دھي بھی نہت خوش ذایقہ چکا بہتایت سے بہم پہُنچتا ہی * اور ترکاریاں ہر قسم کي باافراط اور سستي * لیکن تر میوے بعضے بعضے خوب ہوتے ہیں * خُصوصًا انار نہایت خوش مزہ بہت بڑا دانہ بھي اُسکا گُندہ نہت رسیلا * اگرچہ ولایت کا سا تو نہیں لیکن ہندوستان کے اکثر بلاد کے اناروں پر شرف رکھتا ہی * غرض جلال آباد کے انار سے کلاني و خوبی میں کچھہ کم نہیں * کپڑا بھي اقسام کا خوش قُماش اِس صوبے میں بنا جاتا ہی * خُصوصًا ماہل شیخ پورے کي مشہور * لیکن حُقّے اور بعضے ظروف سیسے کے عظیم آباد سے بہتر کہیں نہیں بنتے * توتا بھي امرت بھیلا اور کچلا کثرت سے ہوتا ہی * اگر کوئي اُسکو پالے اور پڑھائے تو جلد بولے اور بخوبی پڑھے *

تیس کوس شہر مذکور سے جنوب کی طرف دامن کوہ میں گیا ایک بڑا معبد ہنود کا ہی * دور دور سے ہندو وہاں آکر اپنے جد و آبا کي ارواح کے لئے دان پُن کرتے ہیں * خُصوصًا چلّے کے جاڑے میں جب آفتاب قوس میں آتا ہی ہزاروں اشخاص مرد و زن اُس مکان میں نزدیک دور سے آکر جمع ہوتے ہیں * پھر منتر پڑھہ پڑھہ ترپن سرادھہ سے اپنے مردوں کی روح کو مسرور کرتے ہیں

اور اُس عمل کو اُنکي نجات کا موجب اور اپني بہترین عبادت جانتے هین * قریب اُسکے سنگِ مرمر کي کہان هی * بیشتر وهان ظُرف و زیور سنگِ مذکور کا بناتے هین * اور اپني دستکاري کي خوبیان دکھاتے هین * کاغذ بھي اوّل اور بہار مین بہتر سے بہتر بنتا هي *

سرکار مُنگیر * خُلاصۃُ التّواریخ کے روسے معلوم هوتا هی کہ عالم گیر کے عہد مین یا اُسّے سابق ایک دیوار سنگین گنگا سے پہاڑ تلک بنا کر صوبۂ بہار کي انتہا اُسکو مقرّر کیا تھا * لیکن سالہاے سال سے الی الان کہ سن اٹھتالیس جلوسي شاہ عالَم کے هین اُسکا نشان بھي سُنّے دیکھنے مین نہین آیا * خُدا جانے تھي یا نہ تھي * پر دریا کنارے ایک قلعہ پُختہ البتّہ تعمیر هوا تھا بِالفعل بھي مَوجود هی * لیکن عِمارت اُسکي جا بجا سے گر پڑي هی * اندر اُسکے صاحبان انگریز نے بنگلے اور بعضے مکان پُختہ بھی بنائے هین *

اور جہار کھنڈ کے پہار تلے بیج ناتھہ ایک معبد هی اسکو مہادیو کا مکان کہتے هین * وهان پیپل کا ایک درخت کہ اُسکے اُگنے کا آغاز کسیکو معلوم نہین * وهانکے مجاورون مین جسکو اِحتیاج خرچ ضروري کی هوتي هی وہ کھانا پینا چھوڑ کر اُسکے نیچے آ بیٹھتا هی اور مہادیو سے اِلتجا کرتا هی * دو تین دِن کے بعد ایک پتّا لکھا هوا قلم غیب سے بخطّ ہندی اُسکے پاس آن پڑ تا هی * اُسے رپي جتنے کہ اُسکی قسمتَ مین تھے اور نام دینیوالے کا بلکہ اُسکے باپ دادا زن و فرزند کا بھي معہ ملک و سمت هر چند کہ پانسو کوس پر کیون نہو ظاهِر هوتا هی * تب وہ اُسکو اپنے سردار پاس لیجاتا هی * وہ مُطابق اُسکے ایک کاغذ لکھہ دیتا هی *

اُسیکو ہندوی بلیچناتھہ کہتے ہین * پھر طالب اُسکو لیکر اُس شخص کے پاس جاتا ہی * فی الفور وہ زرِ مسطور حاملِ کاغذ کے حوالے کرتا ہی * چنانچہ خلاصۃ الہند کے مؤلف نے لکھا ہی کہ ایک برہمن وہان کا میرے نام پربھی لایا تھا مین نے معادت جان کر زرِ معلوم ادا کیا * نادر تر آنے یہہ ہی کہ اُس معبد مین ایک غار ہی کہ مجاورون کا رئیس سال مین ایکبار شیوبرت کے دن اُس غار مین جا کر خاک اُٹھا لاتا ہی * اور ہر ایک مجاور کو اُس مین سے دیتا ہی * بقدر اُس کے نصیب کے وہ خاک سونا ہو جاتی ہی *

ترہت قدیم سے دار العلمِ ہندی ہی * آب و ہوا وہان کی نہایت خوب * دہی وہان کا چکا اور نہایت خوش مزہ بہت تحفہ بلکہ خلاصۃ التواریخ کے مصنف نے لکھا ہی کہ ایک برس تلک نہین بگڑتا * اغلب کہ یہہ مبالغہ ہو کیونکہ عقل و نقل کے خلاف ہی * اور دودھہ بھی علی ہذا القیاس کہتے ہین کہ اہیر اگر پانی اُس مین ملا دیوے تو غیب سے اُسے ایک صدمہ پہنچے * اور بھینس بھی اُس بستی مین اتنی بڑی اور قوی ہوتی ہی کہ شیر اُس کو شکار نہین کر سکتا * علاوہ اُس کے برسات مین ہرن - بارہ سنگے - شیر - بکثرت اکٹھے ہو کر بستی مین آتے ہین * اور باشندے وہان کے حظ اُنکے شکار سے اُٹھاتے ہین *

سرکار چنپارن کی زمین قابل مین اگر ماش بکھیر دیوین تو بے رنج کشتکاری اُگ آتین * اور اُس کے جنگل مین پیپلین بہت پیدا ہوتی ہین *

رہتاس قلعہ ہی ایک بلند پہاڑ دشوار گذار پر چودہ کوس کے پھیر میں کھیتیان اس میں اکثر ہوتی ہیں * چشمے بھی بہت سے جوش مارتے ہیں * اور جس جگہہ وہان چار گز کھودیئے پانی نکل آئے * آبشارین بیشتر تالاب برسات میں دوسو سے کچھہ اوپر *

القصہ اِس صوبے میں گرمی بشدت جاڑا معتدل * دو مہینے سے زیادہ لباس پنبئی کی احتیاج نہیں ہوتی * مینھہ چھہ مہینے آگے برستا تھا اب بھی پانچ مہینے سے کچھہ کم و زیاد برس رہتا ہی * زمین یہان کی تمام سال دریاؤن کی بہتایت سے شاداب رہتی ہی * باو بشدت نہین چلتی * گرد بھی نہین آرتی * کشتکاری جیسی چاہئے ویسی ہوتی ہی * خصوصاً دھان یہانکے نہایت پاکیزہ اور چنندہ * پرکساری ایک اناج کثرت سے ہوتا ہی * نپٹ سستا بد مزہ مٹر کی مانند * مفلس تہیدست یا کمینے اُسے کہاتے ہین * گوکہ وہ سبب بعضے امراض کا بھی ہوتا ہی * اگرچہ دریا اِس صوبے میں بہت ہین پر گنگا - سون - گندک - کلان تر * لیکن سون جبال جنوبی سے آکر منیر کے نزدیک گنگا سے ملی * کہتے ہین کہ نربدا اور وہ ایک چشمے سے نکلی ہین * اور گندک شمال کی جانب سے آ حاجی پور کے قریب * کرم ناسا ایک دکھن کے پہاڑ سے نکلکر چونسا گذر میں * اور پن پن جنوب کی طرف سے آ قنوج کی آبادی سے گذر عظیم آباد کے نزدیک * غرض بہتر دریاو ایسے کہ جن میں ناو چلے اور چھوٹے انگنت گنگا سے شہر مذکور تک پہنچتے پہنچتے ملے * اکثر ہندو خاص کرم ناسا کو اُترتے ہوئے یہہ اِحتیاط کرتے ہین کہ ایک قطرہ اُنکے بدن تک نہین پہنچتا *

رُہتاس قلعہ ہی ایک بلند پہاڑ دُشوار گُذار پر چودہ کوس کے پہیر مین کہیتیان آس مین اکثر ہوتی ہین * چشمے بہی بہت سے جوش مارتے ہین * اور جس جگہہ وہان چار گز کہودیئے پانی نکل آئے * آبشارین بیشتر تالاب برسات مین دوسو سے کچہہ اوپر *

القصّہ اِس صوبے مین گرمی بشدّت جاڑا معتدل * دو مہینے سے زیادہ لباس پنبئی کی احتیاج نہین ہوتی * مینہہ چہہ مہینے آگے برستا تہا اب بہی پانچ مہینے سے کُچہہ کم و زیادہ برس رہتا ہی * زمین یہان کی تمام سال دریاؤن کی بہتایت سے شاداب رہتی ہی * بار بشدّت نہین چلتی * گرد بہی نہین اُرتی * کشتکاری جیسی چاہئے ویسی ہوتی ہی * خُصوصاً دہان یہانکے نہایت پاکیزہ اور چُنندہ * پر کساری ایک اناج کثرت سے ہوتا ہی * نِپٹ سستا بد مزہ مٹر کی مانند * مُفلس تہیدست یا کمینے اُسے کہاتے ہین * گوکہ وہ سبب بعضے امراض کا بہی ہوتا ہی * اگرچہ دریا اِس صوبے مین بہت ہین پر گنگا - سون - گنڈک - کلان تر * لیکن سون جبالِ جُنوبی سے آکر منیر کے نزدیک گنگا سے ملی * کہتے ہین کہ نربدا اور وہ ایک چشمے سے نکلی ہین * اور گنڈک شمال کی جانب سے آ حاجی پور کے قریب * کرم ناسا ایک دکہن کے پہاڑ سے نکلکر چونسا گذر مین * اور پُن پُن جُنوب کی طرف سے آ قنّوج کی آبادی سے گذر عظیم آباد کے نزدیک * غرض بہتر دریا ایسے کہ جن مین ناو چلے اور چہوٹے انگنت گنگا سے شہر مذکور تک پہنچتے پہنچتے ملے * اکثر ہندو خاص کرم ناسا کو اُترتے ہوئے یہہ احتیاط کرتے ہین کہ ایک قطرہ اُنکے بدن تک نہین پہنچتا *

نہالے کا تو کیا ذکر ہی • پر خلاصۃ التواریخ کے مولف نے لکہا
ہی • کہ جس مقام مین گنڈک گنگا سے ملتی ہی جو کوئی وہانکا
پانی پیئے اُسکے گلے مین گہینگا نکلے • رفتہ رفتہ فاجیول کے برابر
ہوجاے • اور سیر المتاخرین والا یہہ لکہتا ہی کہ حاجی پور کی
آب و ہوا کی یہہ خاصیت ہی • اکثر وہانکے لوگ اس مرض
مین گرفتار رہتے ہین اور گہینگے آپسے ہونے ہار • لیکن واقع مین اُسکے
خلاف ہی شاید چالیس پچاس برس آگے یہہ بات ہو تو ہو اب
تو نہین • ہان بعضے بعضے اشخاص کے گلون مین البتہ سو یہہ
کہان نہین • اور پانی دریاے مذکور کا بشراکت گنگا بلکہ ہزارہزارون
آدمیون نے پیا اب تلک بہی پیتے ہین • لیکن کہ کسیکا سوجنا
بہی نہین گہینگے کا تو کیا ذکر ہی • مگر ایک بورہی گنڈک
مظفر پور کے تلے بہتی ہی اُسکے پانی کا یہہ اثر مقرر ہی • بلکہ
مبالغہ یہان تک کرتے ہین کہ چرند پرند جو اُسکا پانی پیئے یہہ
بیماری اُسکے گلے پڑے • چنانچہ مظفر پور کے اکثر حیوان و انسان
اس بلا مین مبتلا رہتے ہین • وہ جو سنا تہا کہ ایک سرزمین کی
چڑیا کوے کے بہی گلے مین گہینگا ہوتا ہی وہ یہی ہی •

اور سالگرام ایک پتہر حاجی پور کی اطراف مین ہوتا ہی
رنگ اُسکا سیاہ مقدار میں چہوٹا گول روغنی فارسی مین
سنگ محک اُسے کہتے ہین • راقم خلاصۃ التواریخ کا یہان تک
لکہتا ہی کہ چالیس کوس کے عرصے تلک قصبۂ مذکور کی
نواح سے نکلتا ہی • ہندو اُسکو بہی ایک مظہر الہی سمجہکر
پرستش کرتے ہین • بلکہ برہمنون کا عقیدہ یہہ ہی • جو

بت کہ ٹوٹ جاے قابل پوجنے کے نہین مگر یہہ پتھر *

قصہ کوتاہ طُول اِس صوبے کا تیلیا گڈھي سے لیکر رُھتاس تلک ایک سو بیس کوس * اور عرض تِرھُت سے کوہِ شمالي تلک ایک سو دس کوس * شرق رُو اِسکے بنگالہ * غرب رُخ الہ آباد * جانبِ شمال اودھہ * جُنوب کي طرف ایک بڑا پہاڑ * حاجي پور - مُنگیر چنپارن - سارن - تِرھُت - پٹنہ - بہار - آٹھہ سرکارین ۰ مُتعلق اُنسے دو سو چالیس محال * آمدني آٹّھائیس کروڑ سات لاکھہ تینتیس هزار دام *

صوبۂ بنگالہ

جہانگیر نگر عُرفِ ڈھاکہ ایک بڑا شہر آبادی و خوش سوادي مین بمراتب بہتر * هر مُلک کي اشیا اُسمین هر وقت مُہیّا * هر قَوم و اِقلیم کے لوگ اُسمین هزارها * اصل نام اُسکا بنگ تھا لفظ آل کہ اُس سے مِلا * وجہہ اِسکي یہہ هی کہ بنگلا زبان مین آل بڑے پُشتے کو کہتے هین * اور اُسے باغ و زراعت وغیرہ کے گرد پانی کي محافظت کے لیئے بناتے هین چُنانچہ اگلے زمانے مین اِس ملک کے زمیندار دامن کوہ مین کہ زمین وهانکي نیچي هوتي هی دس دس هاتھہ کے اونچے اور آٹھہ آٹھہ هاتھہ کے چوڑے پُشتے بناکر مکانون کي بُنیاد اُنکے اندر ڈالتے تھے اور کھیتیان بھي اُسي طَور پر کرتے تھے * بِنابر اِسکے یہانکے عوام نے اِس مُلک کا نام بنگالہ رکھہ دیا * گرمي اِس دیار مین چالیس پچاس برس سابِق اِعتدال سے قریب تھي * اور جاڑا نہایت کم * برسات جیٹھہ سے شروع

هوتی تھی اور چھہ مہینے رہتی * لیکن بالفعل بعضے ملکون مین
گرمی آتے کہین زیادہ * چنانچہ سال گذشتہ مین تو ایسی پڑی
تھی کہ ایک عالم نے اذیت کھینچی * بلکہ اکثر حیوان انسان حرارت
سے تلف ہوئے * جاڑا بھی اتنا پڑتا ہی کہ سیر بھر روئی کا بالاپوش
انسان رات کو اوڑھہ سوئے لیکن ٹھٹھر نہین ہوتی * بلکہ پھر دن
چڑھے سے ایکر دو تین گھڑی دن رہے تلک رضائی کی حاجت
نہین * اور دو پہر سے سپہری تلک ایک دوپٹا کافی ہی * لیکن
اس موسم مین کوھرا اکثر پھوہار کی مانند پڑتا ہی * بلکہ کبھی
کبھی تو آسمان دھوان دھار ہو جاتا ہی * سورج پہر ڈیڑ
پہر دن چڑھے تک نظر نہین آتا * اور برسات پانچ مہینے کی
بلکہ کچھہ کم * شروع اسکا آدھے جیٹھہ سے * اور آخر کاتک کا
اول * معہذا اگر جیٹھہ کی ابتدا مین یا کاتک کی انتہا مین
کسی برس مینہہ برسین تو کچھہ مضائقہ نہین * کیونکہ
کبھی کبھی غیر موسم کیا پچھم کے ملکون مین نہین برستے * دھان
اس ملک مین بیشتر ہوتا ہی * اقسام اسکے بہت ہین * اگر
ایک ایک دانہ ہر قسم سے لیوین تو ایک تھلیا بھر جائے * لطف
یہہ ہی کہ ایک کھیت مین تین تین بار پیدا ہوتے ہین
جسقدر پانی بڑھے زیادہ پھیلے * بال اسکی پانی مین نہ ڈوبے
کھیت والون نے جو کبھو اسکو ماپا تو پچاس پچپن ہاتھہ سے کچھ
اوپر پایا * اور رعیت یہانکی حاکم سے سرکشی نہین کرتی
زر واجبی ایک برس کا آٹھہ مہینے مین بطور اقساط کچہری م[illegible]
آپ پہنچا دیتی ہی * گھر اس بلا مین بیشتر چھوڑ کے اگر

کتنے دلدار مضبوط خوش اسلوب دیرپا ہوتے ہیں بلکہ بعضے بعضے
بنگلوں میں تو پانچ پانچ چار چار ہزار روپے لگ جاتے ہیں * پ
دیواروں کی جگہہ ٹٹیاں * کیونکہ کچی دیوار یہاں کی نہیں ٹہرتی
مگر خشتی سو غریبوں کو کہاں میسر * بلکہ اکثر صاحب مقدو
بہی بسبب خست کے نہیں بناتے * اور باس اُن اشخاص کے
گلی تہوڑے سے برنجی * بستیاں بہی بیشتر یہاں کی درختوں
میں ہوتی ہیں * یعنے ایسی جگہہ گہر بناتے ہیں کہ اِدہر اُدہر
آگے درخت ہوں * خُدا نخواستہ اگر ایک گہر کو آگ لگے تو کانوں کا
کانوں پہُک جاتا ہی * پہر اپنے اپنے گہروں کے نشان کسیکو معلوم نہیں
ہوتے مگر اُن درختوں کے آثار سے * بوریا بہی اِس نواح میں
بعضا بعضا ملایمت میں ریشم کے برابر اور صفائی میں محمودی
کی چاندنی سے کہیں بہتر * بلکہ گرمیوں میں فرش اُسکا اِسکے
آگے گرد * اور یہہ آسے سرد * سیتل پاٹی اُسکو بجا کہتے ہیں *
واقعی کہ اسم با مسمی ہی * خوراک خاص یہاں کے لوگوں کی
مچہلی - خشکا - کڑوا تیل - دہی - لال مرچ - ترکاری - ساگ -
بلکہ مچہلی حضرت یونس کے وقت کی بہی اگر پائیں تو کہا جائیں *
اور ترکاری کے ناؤں کوئی پتا ہاتہہ چڑہے ممکن نہیں کہ آسے ہاتہہ
اُٹہائیں * لون بہی زیادہ کہاتے ہیں * لیکن اِس ملک کے بعضے
بعضے مقام میں کم بہم پہنچتا ہی * پر روٹی گیہوں - جو - چنے -
کی اگر کیسی ہی خوب ہو نہیں کہاتے * بکری کا گوشت - مرغ -
گہی - اِنکے مزاج سے موافق نہیں * بلکہ ریاض السلاطین کا مصنف
لکہتا ہی کہ ان غذاؤں کو اکثر معدہ اِنکا قبول نہیں کرتا * احیاناً

اِس مُلک میں اقسام کی بہتائت سے گھاٹون پر چھوٹی بڑی مُہیّا رہتی ہیں * جسوقت مُسافر چاہے سوار ہو بیٹھے * اور جس شہر کو چاہے بآرام چلا جاوے * اور گرمی جاڑے کے مَوسم میں رتھین گاڑیان چوپالے بلکہ پالکي تلک بہم پہُنچتي هی * جسپر چاہے اُسپر سوار هو * لیکن اچّھا گھوڑا هاتهہ نہین لگتا مگر بڑے مول کو * پر هاتھی بکثرت هوتے هیں * اور موتي - جواهر - عقیق - یشم - مُطلقًا اِس سر زمین میں نہین * مگر اور مُلکون سے آتا هی * پھل سوا‌ے انگور و خربوزہ انواع و اقسام کے یہان هوتے هیں * خُصوصًا آم - انناس - کیلا - کہ هر ایک اِس خوبي کےساتھہ اور بلاد هند میں نہین هوتا * لیکن خاص اِس نواح کے میوون میں ایک گُلاب جامن هی اگرچہ میٹھي تو خوب نہین هوتي پر اُسکے هضم هونے تلک جب ڈکار آتي هی گُلاب کي باس آتي هی * پھول بھی سبھی طرح کے هوتے هیں * پر کیوڑا کثرت سے * اور مادھو لتا بلکہ یہہ قسم خصوصیت اس ملک سے رکھتی هی * اور بعضے مقامون میں سونٹھہ سیاہ مرچ بھی پیدا هوتي هی * اور پان تو اقسام کے بافراط * ریشم بھی نپٹ بہتائت سے * بلکہ کپڑا بھي ریشمي قسم قسم کا یہان خوب بنا جاتا هي کہ ویسا اور کہین کم دیکھنے میں آتا هي * سچ تو یہہ هي کہ کپڑا سُفید بھي اقسام کا خواہ مہین هو خواہ گزھواڑ اس مملکت کے بعضے شہرون میں ایسا خوش قُماش تیار هوتا هي کہ دیکھنے والا اُس سے کیفیّت آبِ روان کي اُٹھاتا هي * اور پہننے والیکا تن سُکھہ پاتا هي * في الواقع اُسکي بافت کي صنعتین اور ساخت کي کیفیتین

اور دیارکے باشندے باریک بین بھی یا نسکدن * ھرچند ایلچی عمر آدھیڑ پن میں رھین * بچّی کا تو کیا ذکر * اِس واسطے یہان کے سردار اپنے ھمسرون کے لئے بطریق سوغات بسا اوقات کپڑا اجناس اِس قسم کي بھجوا یا کرتے تھے * اور سوداگر اکثر اپنے نفعے کے لئے مُلک بملک لیجایا کرتے تھے * چُنانچہ طور ثانی تو بدستور جاري ھی * لیکن اوّل میں بسبب اِنقلاب زمانہ بمراتب خلل پڑ گیا * اور چیرے خانہ جو یہانکے ناظم حضور اعلی میں اِرسال سال بسال کیا کرتے تھے وہ محمّد شاہ کے بعد بکسر مَوقوف کردیا * بلکہ اپني پگڑیان پھیر رکھیں اور ھي سودا سرون میں سمایا * آداب کا طریقہ ایک لخت بھلایا * شرابِ نخوت و رعونت میں سرشار ھوئے * اور آداب کے طریقے سے یک لخت دست بردار * لیکن خُمار اُسکا خوب ھی کھینچا * سَو طرح کا صدمہ جان و دل کو پہنُچا *

لکھنوتي قدیم شہر ھی * احوال اُس کا یون کر ھی * کہ بنگالے کی سرحد میں کوچ ایک بستي ھی ایک شخص نے اُسکي نواح سے خُروج کیا آخر صوبۂ بہار و بنگ کو لےلیا پھر اِس شہر کو بسایا * اور اپنی تخت گاہ ٹھہرایا * چنانچہ دو ھزار برس تلک شہر مذکور دار الحکومت صوبۂ بنگ کا رھا * بعد اُسکے تانڈا ھوا پھر جہان گیر نگر بعد اِسکے مرشدآباد * بلکہ ابتلک بھي صوبۂ مسطور کے ناظم کی بود و باش اسي میں ھی * قصّہ کوتاہ جس وقت ھمایون بادشاہ لکھنوتي میں رونق افزا ھوا اُسکي آب و ھوا کو جو اچّھا دیکھا جنّت آباد نام رکھا * اب وہ ملک ایسا اُجڑا ھی کہ ھزارون درندے گزندے

وهان اپنے گھر بناتے هین • فقط قلعے کے دروازے کا نشان اور مسجد طلائي کے کچھہ آثار نظر آتے هین • بیت •

هزارون هین تھے جس جگھہ بوستان
وهان اب نهین ایک گل کا نشان
جہان مسندین بادشاهون کي تھین
وهان ایک گدا کا بچھونا نهین

مشرق طرف شہر کے چھتہ بہتہ ایک جھیل هی • باندھہ اُسکا اب تلک قائم • لیکن جب کہ آبادي کي بُنیاد مُستحکم تھی برسات مین پاني کا گذار شہر مین مطلق نہوتا تھا • اب یکسر سطح آب هوجاتا هی • بلکہ کشتي بھي بآساني آتي جاتي هی • اور قلعے سے ایک کوس کے فاصلے پر ایک قدیم عمارت تھي • اُس مین ایک حوض بھي نہایت متعفّن نام اُسکا پیاز باڑي تھا • جو کوئي پاني اُسکا پیتا اقسام کي بیماریون مین گرفتار هوکر مر جاتا • کہتے هین کہ اکبر کے عہد سے پہلے گنہگارون کو وهان قید کرتے تھے • کہ اُسکا پاني پیکر جلد هلاک هو جائین • سُلطان ممدوح اِس امر کا مانع هوا اور اِس دستور کو اٹھا دیا •

مُرشد آباد ایک بڑا شہر بھاگی رتھي کے کنارے اورنگ زیب کے وقت بسا • لیکن دریا کے دونو کنارون پر پہلے اُس جگھہ مخصوص خان سوداگر نے ایک سراے بنا کر مخصوص آباد نام رکھا تھا • کتني دوکانین اُس مین تھین • جب جعفر خان نُصیري کو اصالةً صوبہ داري بنگالے اور اُڑیسے کی محمد عالمگیر نے عنایت کي اور مُرشد قلی خان خطاب دیا • تب اُسنے وهین شہر آباد

بندر هوگلی اور سات گام آدهه کوس کا باهم فاصله رکهتے هیں * ساتگام کي شهرت اور آبادی بهت بڑي اور پُر عمارت تهی * حاکم وهیں رهتاتها * جب یهه مقام دریاؤں کی طُغیانی سے اُجڑا هوگلي کی آبادی نے کمال رَونق پکڑی * فَوجدار یہاں کا علاقه حُضورِ اعلیٰ سے رکهتا تها * بنگالے کے ناظموں کا چنداں مُحتاج نه تها * جعفر خان نے فوجداری بندر مذکور کی بادشاه سے درخواست کرکے نظامت میں لگا لی * اور هر ملک کے سوداگروں تاجروں سے مُراعات شروع کی * محصول واجبي سے ایك دام زیاده نه لیتا * بلکه کچهه اُس میں سے بهي چهوڑ دیتا * پهر تو فرنگ و چین و ایران و توران و عرب وعجم سے اکثر تجارت پیشوں کی آمد و شد هونے لگي * بلکه بهتیرے مالک جهاز نے بود و باش بهی اپني یهیں ٹهہرائی * لهذا شهر مذکور کی آبادي نهائت بڑهه گئی * اگرچه اکثر اقوام کے تاجر یہاں تهے لیکن مغلوں کا اِعتبار بیشتر تها * اور اهل فرنگ کو قلعے اور برج کي بنیاد ڈالنے نه دیتے * مگر کوٹهیوں کی تعمیر کا حُکم تها جب فَوجداروں نے سخت گیری اور زیاده طلبی شروع کی شهر مذکور ویران هوگیا * اور صاحبانِ عالیشان کي رِعائت و حمائت و آساني محصول سے کلکته زیاده تر آباد * که بالفعل دارُ الحکُومت هی *

شهرِ کلکتّه زمانۂ سابق میں ایک گاؤں تها * وجهِ تسمیه اُسکی یهه هی که کالی نام یہاں ایک بُت هی اور بنگله زبان میں کتا صاحب کو کهتے هیں * اِس سبب سے نام اِسکا کالی کتّا ٹهہرا * پهر رفته رفته زبانوں کے تغیُّرات سے یے بهی گر گئی کلکته

کا لنگر آٹھا لیا * آخر کنارے کي بستی کو آتشی شیشے سے جلاتا
ہوا چل نکلا * فوجدار نے ھرچند آسکے روکنے کا تدارک کیا لیکن
پیش رفت نہوا * اور جہاز سمندر میں جا پہنچا * پھر وھان سے
دکھن کی طرف روانہ ہوا * آن دنون اورنگ زیب وہین تھا *
اور غنیمون نے چار طرف سے رسد بند کي تھي * لشکر پادشاھی
مین قحط عظیم تھا * کرناٹک کی کوٹھي کے سردار نے بہت سا
غلّہ جہازون پر لادکر لشکر مین پہنچایا * اور خدمت شایستہ بجالایا *
مورد الطاف و عنایات ہوا * اور اقصاے مطالب و مقاصد کو پہنچا *
جہان پناہ آسے بلکہ فرقۂ انگریز سے راضي ہوئے * یہان تک کہ سند
و فرمان محصول کی معافی کے اور کوٹھي کی تعمیر کے عنایت
کئے * تب مسٹر چارنک پادشاھی احکام و فرمان دکھن سے لیکر
بنگالے کو پھر آیا * اور وکیل معہ نذر و پیشکش ناظم کے پاس بھیجے *
اخر سند کوٹھي کے بنانے کی حاصل کرکے بنیاد ڈالي * اور
شہر کي آبادي پر متوجّہ ہوا * تجارت کا بھي کار و بار بخوبي
کرنے لگا * ابتلک بھی وہ کوٹھی قائم ھی پرانا قلعہ آسیکو کہتے ہین *

القصّہ شہر مسطور نہایت کلان و معمور بھاگی رتي کے کنارے
نہت اسلوب کے ساتھہ واقع ھی * آبادي آسکي دید کے لائق *
عمارات آسکي عمارات چین و صفاھان سے فایق * تعمیر کا طور ھی نیا *
نقشا ھر ایک مکان کا جدا * حویلیان پختہ گچ کی برابر برابر *
سڑکین ستھري ھموار سراسر * فضا آنکی رشک فضاے باغ ارم * اور
ہوا غیرت نسیم صبحدم * سبزي پر آنکي زمرد زھر کھائے * اور سرخی
سے مونگے کا جگر خون ہوجاے * علاوہ اسکے مہ جبینون کا ازدحام *

نواب گورنر جنرل لارڈ ولزلی مارکویس بہادر نے تو اتہ گت پیسا
اُٹھایا * ساتھہ اِسکے شہر کا اُسلوب بھي نہایت خوب کر دکھایا *
چنانچہ ایک عمارت ایسي عالیشان بنائي * کہ جسنے شہر کی
رونق حد سے زیادہ بڑھائي * تشبیہ اُسکي کس سے دیجئے کہ جہان
مین اُسکا نظیر نہین * ثاني اُسکو کسکا کہئے کہ کسی عمارت کي
ایسي تعمیر نہین * سچ تو یہہ هی کہ جیسي اُسکے بنانے والے
کی اِمارت مین آن بان جدي هی * ویسی هي اُس مکان کی
عمارت کی شان جُدی هی * * قطعہ *

شفّافي و صفائي یہان تک هی جسّے نِت
نورِ صفاے صبح کو رهتا هی اِنفعال
نقش و نِگار اُس پہ هین ایسے کہ حُسن کا
اُنسے نگار خانۂ چینی کرے سوال
اور اِرتفاع یہہ هی اگر عوج ابن عوق
اُسپر کرے نگاہ تو پگڑي کو لے سنبھال

جسقدر اُس مکان کی تعریف کیجئے بجا هی * اور جتنا اس
شہر کو سراهئے روا هی * واقعی بِلادِ هند مین اب ایسی پر عمارت
آبادی کہین نہین * اور تاجِرون سوداگرون کي کثرت بھی اِتنی
کہین نہین * صاحبانِ کمپني کی مُدّت سے تجارت گاہ هی * اور
سرداران انگریز کی قدیم عشرت گاہ * بالفعل اکثر صِنف کے اشخاص
مُتمول اور صنّاع صنعت گری مین کامل یہین بکثرت موجود هین *
اور اشیا و تحائف بھی انوع و اقسام کے * علیٰ هذا القیاس خرید
فروخت کا سررشتہ بخوبي جاري * خوش و خرّم هرایک بیپاري *

چھوٹی بڑی ناوین بھاری بھاری لنگر ڈال کر کنارے سے دور رکھتے
ھین * بنگلا زبان مین اِسطرح کی موج کا ناون ھمّا ھی * لیکن
برسات مین اس قوّت و شورش سے نہین آتا * آب و ھوا بھی یہان
کی بہ نسبت زمانۂ سابق کے بالفعل اچھي ھی * چندان بد
نہین خصوصًا جاڑے کی رت مین تو ھمیشہ اِعتدال پر رھتي ھی*
یون درد دکھ انسان کو کہان نہین ھوتا ؟ کونسا شہر ھی کہ بیمار
جہان نہین ھوتا ؟ لیکن بواسیر - کھجلی - داد - ضعف معدہ -
پورب مین بکثرت ھی * اور پچّھم مین بقلّت - اور نکوا - سانجر -
فیل پا - گھینگا - خاص اِسي سرزمین مین ھوتا ھی وھان مطلق
نہین * مگر کبھي کبھی کسیکو بسبیل ندرت * اور ارمني محلّے
مین بڑے بازار وچینی بازار کے بیچ ارمنی گرجا ھی بہت اونچا
کشادہ * مشہور بھی سب گرجون سے زیادہ * تعمیر اُسکی آغاز ناظر
ارمنیون کے سردار نے سن ایک ھزار سات سو چوبیس عیسوي مین
کی * اگرچہ اِس شہر مین گرجے انگریز و پرتکیش و غیرہ عیسائیون
کے بہت ھین پر شہرت اُسیکي بیشتر ھی * اور گھڑی بھي اُس
کی نہائت معتبر * مسجدین بھی یہان کثیر ھین لیکن نہ قابل
تحریر * مگر رمضانی درزي نے ایک مسجد پختہ مربّع نو برج
کی ستھل ھٹی مین بنائی ھی * واقعی تعمیر اُسکی اُسکے حوصلے
سے باھر ھی * اور یہان کی سب مسجدون سے بہتر * اِمام باڑے
بھی علی ھذا القیاس بہتیرے * کیونکہ کوئي سرکار و جمع دار
خانساماں ناظر و غیرہ نہوگا کہ جسنے اپني حویلي کے متّصل نہ
بنایاھو * لیکن ایک چھوٹا سا گنبد دو تین ھاتھ کا اونچا اور چبوترا

بھی اِسی قدر لنبا چوڑا * مگر بعضے بعضے چوبدار جمعدار
کسی صاحب کی ہندوستانی بی بی نے محوطہ اور مکانات
بھی بنایا ہی * اور بہت سا پیسا اُسکی تیاری میں اُٹھایا
لیکن ایسے اشخاص تعمیر کے سلیقے اور تعزیہ داری کے طریقے
کیا واقف ہین ؟

اور مُحرّم کی ساتوین کو یہان کے باشندے جتنے تعزیہ دار ہین
شدّے اور علَم اُٹھاکر بیٹھک خانے تلک شیون کرتے ہوئے لیجاتے
ہین * اور وہانسے اُسی ہیئت سے پھر اپنے گھر آتے ہین * رستون
مین خلائق کی کثرت سے رستہ کم ملتا ہی * اور شانے سے شانہ
چلنے والون کا چھلتا ہی * سہ پہری سے رات تلک یہہ عالَم اور ہر
ایک گلی کوچے مین ماتم رہتا ہی اُسکا نام یہان کے لوگون نے
دو پہر یا ماتم رکھا ہی * اور اُسی دن ہر ایک چھوٹے بڑے اِمام
باڑے مین یہان کے زن و مرد مُرغ کا سالن اور روٹی یا پلاؤ پکاپکا
لیجاتے ہین * اور اُسپر فاتحہ اِمام کی دلاتے ہین * غرض مُرغ
اِسقدر ذبح ہوتے ہین * کہ اُسدن اگر شہر مین ڈھونڈے تو ایک
پر بھی نپاوے * مگر اُنکے لہو کا ایک نالا ہر گلی کوچے مین بہتا
نظر آوے * سواے اِسکے یہانکے پراج و ارذال اُس روز اِمام باڑون مین
جاتے ہین * اور عجیب عجیب سوانگ لاتے ہین * مثلا جس شخص
نے ایک اِمام باڑے مین عہد کیا تھا کہ میری یہہ مُراد اگر اِس
سال مین برآئیگی * تو مین یہان بیٹھکر اپنے سر پر چولھہ رکھہ کھیر
پکاونگا وہ کھیر پکاتا ہی * اور جسنے اپنی مِنّت کے بر آنے پر قُفل
کا وہان عہد کیا تھا وہ اپنے مُنہہ مین قُفل لگاتا ہی *

هرچند کہ اُسکے دونون گال چھد جاتے هین * کیونکہ اُسکے اِدھر اُدھر دو پتّریان لوھے کي ھوتی ھین اور بیچ مین ایک پتّلاسا سیخچہ * شکل اُسکی گھوڑے کے دھانے سے کچھہ ملتی ھی * غرض یہہ خرِ نامشخّص اُسکو اپنے مُنہہ مین لگاکر اِمام باڑے کے گنبذ کے آس پاس پھرتا ھی * اگر تین پھیرے مین قُفل کُھلکر گر پڑا تو اِسنےجانا کہ میري نذر نہایت قُبول ھوئی * اور اگر ساتوین پھیرے مین گرا تو فی الجملہ * اور وہ جو کھیر سر پر پکاتا ھی وہ حالت اپني ایسی بناتا ھی کہ لوگ جانین اِسکو ٹھنڈ لگتی ھی کُچھہ اُوڑھہ بھی لیتا ھی گو کہ گرمی کی رُت ھووے * غرض اُسکی حالتِ کذائی کو اور قُفل کے خود بخود گر پڑنے کو چھوٹی اُمّت کرامت سمجھتی ھی * اور اِجابت کی علامت * طُرفہ تر یہہ کہ اُس جاھل کا ساتھہ اِسکے یہہ بھی عقیدہ ھی کہ اگر کسی اور اِمام باڑے مین سواے اِمام باڑۂ معہود یہہ کام کرین تو نہ کھیر پکے اور نہ قُفل کُھلے * احیاناً اگر کوئی عالم اُس جاھِل کو چاھے کہ اِس فعلِ نا شائستہ سے باز رکھے کیا مجال * بلکہ جناب اِمام کے بھی مانع ھونے سے ترک اِسکا اُسّے امرِ مُحال (ع) ھرکس بخیالِ خویش خبطے دارد * اور عشرے کے دن کوئی خاص طَور یہان نہین دیکھا و الّا لکھنے مین آتا *

اور یہانکے ھنود کی بھی بعضی بعضي پوجا کا طَور جُدا ھی چُنانچہ دُرگا پوجا مین اور کالی پوجا مین اور کاتک پوجا مین بے اپنے گھرون مین بڑے بڑے روغنی بُت ھر ایک کی شبیہ معین پر بنوا کے رکھتے ھین * اور اُنکو روزِ معہود بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے سے دریا مین لیجا کر ڈال دیتے ھین * عوام یہانکے

اِسکو بھسان کہتے ہین * غرض دُرگا پوجا بہت دھوم اور تجمّل کے ساتھہ ہوتی ہی * اور اُسکے لوازم مین یہانکی خلقت بہت رُپیا پیسا اپنا کھوتی ہی * نام اِسکا نَوراتر - اِبتدا اِسکی کُوار سُدی پروا سے اور اِنتہا دسمی کو * لیکن چھٹ سے دسمی اشٹمی نومی تک تہاپنا کرکے پوجتے ہین * یعنے ایک کورے گھڑے مین پانی بھر کر اُسکے آگے پرستش مین مشغول ہوتے ہین * اور دسمی کو بِسرجن کرتے ہین یعنے دُرگا کو دریا مین ڈال دیتے ہین * اور ایّام مذکور مین خُصوصًا چھٹی سے دسوین رات تلک اکثر ہندو بنگالی اپنے حَوصلے اور مقدور کے مُوافق مجلس عَیش کی جماتے ہین * اگرچہ بیشتر اِن مین تھوڑلے ہین پر اِس کام مین بہت سا رُپیا اُٹھاتے ہین * چُنانچہ یہان کے آعزہ مُتموّل مُسلمانون کی بھی دعوت کرتے ہین * بلکہ صاحبانِ عالیشان کی بھی * غرض اکثر قوم کے اشخاص اور سردار مجلس مین جاتے ہین * اور ایک حظ اُٹھاتے ہین * فرش رنگ برنگ کا ہر مکان مین اور شمیانے کے تلے نہایت پاکیزہ و مُصفّا * شیشے کے جھاڑ فانوسین قندیلین مُتعدّد رَوشن جابجا * پاندان عِطردان نُقرئی و طلائی قرینون سے دھرے ہوئے * سیکڑون چنگیرون مین ہار پھول طُرّے بھرے ہوئے * بھانڈ بھگتیون اور کنچنیون کے طائفے دس دس بیس بیس * پوشاکین بھی اُنکے گلون مین نفیس نفیس *

* ابیات *

مُسلسل کناری بنت کی چمک * کڑے اور توڑے کی تسپر جھنک
نظر چشم کی کسطرح تاب لائے * کہان تک دلِ عاشقان بس نجائے

سطح فرش کی ہر دو جانب انگریزون پُر تکیشون ارمنیون کی بیبیان اور مستیسائین پُر تکلّف لباس پہنے ہوئے کُرسیون پر جلوہ گر * حُسن کا بازار لگا ہوا اِدھر اُدھر * * ابیات *

جو یوسف بھی اُس بزمِ دلکش مین آئے
تو دل ایک نظّارے پر بیچ جائے
یہہ ہر مہ کا چمکا ہوا رنگ ہی
کہ اِندر کی بھی اپچھرا دنگ ہی
ہر ایک اپنے جوبن سے مغرور ہی
قیامت ہی آفت ہی بس دور ہی
جو آوے پری اِس شبستان مین
تو جاوے نہ ہرگز پرستان مین
پھر اِنسان نا چیز کا ظرف کیا
حواس اُسکے کیونکر رہین یہان بجا

سچ تو یہہ ہی کہ ہر قوم کی مجلس اور خوبروٗن کی شان جُدی ہی * اور ہر گروہ کے گُلرخون کی آن بان جُدی * ع *

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است

قصّہ مختصر ہر شب سحر تلک ناچ راگ کا سمان بندھا رہتا ہی * اور تماشائیون کا ہجوم لگا رہتا * پھر دسوین کو تیسرے پہر سے شام تلک دریا پر بھی ایک کیفیّت اور زن و مرد کی کثرت رہتی ہی * سوائے اِسکے اور بھی کئی میلے اپنے اپنے موسم مین یہان ہوتے ہین * لیکن نہ اِس خوبی و کیفیّت کے ساتھہ * بنابر اِس کے طور اُنکا تحریر نکیا * اور اُن کی تفصیل مین فائدۂ معتدبہ ندیکھا *

شہر سے اندک فاصلے پر جُنوب کیطرف فورت وایم قلعہ ھی
بِنا اُسکی پلاسی کی فتح کے بعد کرنیل کلیو کے عہد مین ھوئی *
لیکن معلوم یہہ ھوتا ھی کہ گویا آج بنا ھی* اور ابھی تیار ھوا *
معہذا اسباب و لوازم جتنے کہ قلعے کو اور اُسکے باشندون کو درکار
ھون ھمیشہ مُہیّا رھتے ھین * بلکہ دن بدن اِن اُمور کی ترقی و
زیادتی ھی * ساخت کا تو اُسکی مذکور کیا ساخت ھی جُدی *
عمارت کی طرز ھی نئی * اِس بِلاد کے کسی قلعے سے نہین ملتی *
چار دیواری باھر سے تو پُشتے کی مانند * اور اندر سے نہایت بلند *
کنج کاو اُسکے کون پا سکے * اور بچاؤ اگاؤ کسکی مجال جو بتا سکے *
واقعی ایک عالَم کے لئے حُکم طلسم کا رکھتا ھی * دید اُسکی
حیرانی بڑھاتی ھی * اور سیر سرت بھلاتی ھی * ابیات *
حِصار اسطرح کا زمین پر کہین * کوئی دوسرا ھمنے دیکھا نہین
عجب کیا جو معمار قدرت اُسے * کہے ھی یہی ایک حصن حصین
اور قلعے کے پچھم دریا کے پار لیکن کنارے پر بعد ایک باغ کے
قدرے فاصلے سے صاحبان کمپنی دام ظلُّہم کا باغ سرا پا بہار ھی
لیکن بے محوطے * پر بہت بڑا اور کُشادہ کہ عقل کے اِحاطے مین
آ نہین سکتا * پھر محوطے اِسکے گِرد کوئی کیونکر بنا رسے * اور فضا
اُسکی حد سے زیادہ کہ طائر وھم اُسکے باھر جا نہین سکتا * پھر
بشر اُسکے اُدھر کیونکر جاوے * سچ تو یہہ ھی جیسے اِسکے مالک
ریاست و حُکومت مین حُکّام زمان سے بر تر ھین * ویسی ھی
یہہ لطافت و کیفیت مین باغہای جہان سے * جسطرح اُنکی
حشمت کو زمانے مین ترقی ھی * اُسی طرح اُسکے درختون کی

کثرت کو * فی الواقع که اِسکا هر ایک چمن گلزار کے برابر * اور
نقشه باغ ارم کے نقشے سے کہین بہتر * زمین اُسکی سراسر صاف
و هموار * اور روشین لال لال اِس مین بخوبی نمودار * سبزه زارون
کے گرد انواع و اقسام کے سیکڑون اشجار * اور پتّے اُنکے سبز زمرّد وار *

* ابیات *

هر ایک خار اِس باغ کا مثل گُل
گیاه اِسکے چمنون کی سُنبُل هي کُل
شگفته نہو اِس مین کسطرح دل
هوا اِسکي رهتي هی نت مُعتدِل
هین رنگت مین بہتر جواهر سے پھول
جو دیکھے اُنھین جائے سُرت اپنی بھول
سُني وهان کے طائر کی جسنے صدا
نه طالب هوا راگ کی تان کا

پُھولون پھلون کے بھی درخت هزارها * بلکه اکثر ایسے جنکا نام
بھی کسي نے نہین سُنا * اور بعضے ایسے که جنکو اکثر اشخاص نے
نہین دیکھا * چُنانچه لونگ - جائے پھل - دارچینی - کبابچینی
کافور - کے درخت اُس مین مُتعدّد هین * بلکه جائےپھل کا درخت
ایک آدھ پھلا هوا بھی وهان دیکھنے مین آیا هی * اور آس کے
کو جامن کے پتّے سے کچھه مُشابه پایا * لیکن جُھمکا ایک پھول
که وه خاص اِنھین ملکون مین هوتا هی اُسکے پتّے سے تو مشابه
کُٹّی هی * اور لونگ کا پتّا بھي کچھه ویسا هي * پر دارچینی
[...] کے پتّے سے ملتا هی * اور کافور کا شفتالو کے پات سے * تالاب

اُسمین بہت سے ہین اور نہرین بہی کٹی ہین ناودانین اُنکی دریا سے مُتّصل * چُنانچہ جُوار کے وقت جن دِنون شدّت ہوتی ہی پانی اُنہین کی راہ سے تالابون مین آتا ہی * اور بہاٹے کے وقت نکل جاتا ہی * مکان بہی اُس مین تین چار ہین لیکن لبِ دریا ایک عمارتِ انگریزی نہایت دلچسپ پر مُختصر * اور خوش اُسلوب سراسر * ساخت اُسکی بڑی بڑی عمارات سے فائق * ساتھہ اِسکے ہر موسم کے لائق * ہوا اُسکی ہر مزاج کو راس آوے * ساکن اُسکا بسا اوقات حظ اُٹھاوے *

* ابیات *

نہ گھبرائے تنہا بہی وہان آدمی
کبہو ہو نہ ہرگز اُداس اُسکا جی
طلسمات کا سا ہی اُس مین سمان
پھر انسان چھوڑ اُسکو جاوے کہان

اور چار روش کی وسط مین کرنیل کیٹ کا مقبرہ ہی * مُحوّطہ اُسکا ہشت پہلو اور اُسکے گنبذ مین آٹھہ ستون دروازے بہی چار اندر اُسکے سنگ مرمر کا ایک سُتون تین چار ہاتھہ لنبا لیکن نہایت خوب تَرشا ہوا * اور شیشہ سا چمکتا * اوپر اُسکے صاحب قبر کی تصویر * اور پاس اُسکے ایک عورت کی بہی شبیہ دِلپذیر جایِ عبرت ہی کیونکہ یہہ رُکنِ حکومت ایکدن یہان حکومت کر رہا تھا آج اِس سُتون کے نیچے گڑا ہوا ہی * اور ہر ایک عُضوِ بدن خاک میں مِلا ہوا * ایک روز اِس سُتون کا بہی حال دگرگون ہو جائیگا * اور گنبذ کے بہی نقشے مین تغیُّر آئیگا * بیت *

عمارت کي تعمیر سے هاتهه اُٹها * ٹُک اِک خانۂ آخرت کو بنا
یہه هي چند روزہ همیشه هي وو * تواسکے لیئے ویسے گهر کو نه کهو
قِصّه مُختصر یہه باغ همیشه ڈهڈها اور هرا بهرا رهتا هي *
سبب ظاهری اِسکا یہه هی کہ سوائے داروغه اور کارکُنون کے سَو
باغبان بهي نوکر هین * اور وے رات دن درختون کی غور پرداخت
کیا کرتے هین * اور دریا بهي نهایت مُتَّصل هی * لیکن حقیقةً
مالِکون کي نِیّت * کیونکه سَو باغبان اِسکے ایک ضِلعے کے درختون
کو بهي سینچ نهین سکتے * اور دریا کا قُرب بسا اَوقات مُزارع و باغ کو
مُضِر پڑتا هی * پس حاکم کا خوش نِیّت هونا عجب چیز هی *
چندن نگر عُرفِ فرانس ڈانگا چهوٹا سا ایک شهر هی کلکتّے سے
بارہ کوس کے فاصلے پر * فرانسیس کی کوٹهی اُسي مین هی *
عمل دخل بهي وهان همیشه اُنهین کا تها * صاحبان انگریز کچهه
مُداخلت نکرتے تهے * لیکن چند سال عناد و فساد جو باهم هوا
بِنابر اِسکے صاحبانِ عالیشان نے اُس کو چهین لیا * بالفِعل بهی
اِنهین کے تحت مین هی *
چوچڑہ هُگلی کے نزدیک دکهن کی طرف ایک کوس کے
تفاوُت سے همیشه ولندیز کے تحت و تصرُّف مین تها * کئی برس
سے صاحبان انگریز نے اُسپر بهي قبضه کرلیا * سبب اِسکا موافق
هونا اُنکا فرانسیس سے *
شیو رام پور بهي دریائے مذکور کے کنارے پر ایک چهوٹي
سي بستي هي کلکتّے سے چهه کوس پر اُس پار * اچانک کا اور اُسکا
آمنا سامنا دریا بیچ مین علاقه اِسکا دِنا مار سے * صاحبون کو کچهه

اور ایک میوہ ضخامت مین مثل چار مغز اور مزے مین مانند انار بیج اُس مین تین اور نام لٹکن اِسي سرزمین سے تعلّق رکھتا هی * ٹانگن بهي ابلق پهاڑون سے لاکر ونهین بیچ جاتے هین * اور لینے والے اُن سے اور مُلکون مین نفعے اُٹها تے هین *

سرکار بگلا سمندر کے کنارے * وهان بهي ایک قلعه تها چار طرف اُس کے درخت گُنجان بیشمار تهے * اور جُوار بهاٹا بطور کلکتّے کے اُس مقام مین بهي آتا هی * لیکن اکبر کے اُنتیسوین سال جُلوسي مین پهر دن رہے ایک روز عجب ایک سَیل نمود هوئی * تمام شهر ڈوبا * راجا وهان کا ناوٴ پر چڑهه کر بهاگا * غرض پانچ ساعت جوش طوفان کا رها * اور تموّج دریا کا نه گهٹا * ساتهه اِس کے بجلي چمکا کی بادل گرجا کیئے مهینه برسا کیا * آخر دو لاکهه جاندار حیوان و اِنسان سے سَیل فنا مین غرق هوئے * اور خُلاصةُ التّواریخ مین یهه لکهتا هی که شُروعِ ماهِ هِلالي سے چودهوین تلک وهان کے دریا سے موجین پهاڑ کی برابر هر روز اُٹهتي هین * اور پندرهوین سے بتدریج گهٹتی هین * لیکن تاریخ بنگاله سے یهه بات دریافت نهین هوتي *

قریب اُسکے کام روپ هی اُسی کو کانورو بهی کهتے هین * عورتین وهان کی نهایت شکیل * فنّ جادوگری مین بے عدیل * دور از عقل اُن کي فُسون سازی و شُعبده بازي کی نقلین کرتے هین * ازان جُمله یهه هی که جس دانا کو چاهین ایک آن مین دیوانه کر دیوین * بلکه جس اِنسان کا اِراده کرین ایک پل مین حیوان بنا لیوین * نباتات بهي وهان کے عجیب و غریب هین *

چنانچه پهولون کي باس توڑنے کے بعد کئي مهينے تلک بدستور رهتي هی * اور آم کے درخت انگور کی مانند تاکون پر پهيلکر پهولتے پهلتے هين * اِس سے بهي نادر تر يهه هی که درخت اگر کاٹيئے تو عرق شيرين ٹپکنے لگے * يهان تک که پياسون کي پياس بُجها ديوے * اور رِياض السّلاطين سے يهه معلوم هوتا هی که زمانهٔ سابق مين وهان عمل کوچ بِهار کے راجاؤن کا تها * لباس وهان زن و مرد کا فقط ايک لُنگی * اور لهجه گفتگو کا کوچ بِهار کے باشندون سے مِلتا هوا *

قريب آسکے ولايت آشام هی * نهايت وسيع بيچ مين آسکے درياۓ برمها پُتر مغرب سے مشرق کی طرف بهتا هی * آب و هوا اُس کے کنارے کی مُتوطّن و مُسافر کے ليئے مُساوي هی * ليکن اُسّے دور کي - مُتوطّن سے تو موافق اور غير کے حق مين سم * برسات آٹهه مهينے کي اور چار مهينے جاڑے کے بهی مينهه سے خالی نهين * پهول اور پهل بهی هندوستان و بنگالے کے وهان بيشتر بهم پهُنچتے هين * بلکه سِواے اُن کے بهُتيرے خاص اُس سرزمين مين پيدا هوتے هين * دهان کي نهايت کثرت * لون کي بمرتبه قِلّت * اور گيهون - جَو - مسور - مُطلق نهين بوتے اگرچه زمين وهان کي قابل هی جو کچهه بوئين سو آگے * مُرغ اُس سرزمين کا بڑا لڑاکا * آپ سے چوگنے کے مُقابِل هو اور يهان تک لڑے که مغز اُسکا پاش پاش هوجاے * پر لڑائي سے باز نه آئے * مرمٹے * حريف کے آگے سے نه هٹے * هاتهي بهي اُدهر کے جنگل مين بيشتر خوش جمال و کلان * هرن - باره سِينگے - نِيل گاو - مينڈهے فِراوان *

اور دریا کی ریتل مین سونا پیدا هوتا هی لیکن کهوٹا * چنانچه آٹهه روپیے تولہ بکتا هی * طرفه تر یهه که وهان کا راجا ایک بلند مکان پر بیٹها رهتا هی * زمین پر پاؤن نهین رکهتا * احیاناً اگر رکهه دے راجائی اسکی جاتی رہے * عقیدۂ باطل وهان کے راجاؤن کا یهه هی * که آبا و اجداد اُن کے آسمان پر تهے * کسی وقت سونے کی سیڑهی رکهه کر اُترے اور پاؤن اپنا زمین پر نرکها * بنابر اِس کے وهان کے راجا کو سرگی کهتے هین * سرگ لفظ هندی هی معنے اُس کے آسمان *

قصّه کوتاه جب راجا اُس دیار کا مرتا هی بعضے بعضے مرد رنڈی اُسکے خواص و خدمتی کو زنده معه قدرے تجمّل و اسباب بلکه لباس وطعام بهی اُس کے ساتهه سردابے مین دفن کر دیتے هین * اور کتنے گهی کے چراغ بهی جلا کر اُس مقام مین دهر دیتے هین *

اور درمیان مشرق و جنوب شهر ارخنگ ایک بڑا مُلک هی * بندر چاٹگام وهان سے نهایت مُتّصل * هاتهیون کی وهان کثرت بهت هی * یهان تک بهورا هاتهی بهی وهان مُیسّر آتا هی * لیکن گهوڑا نا یاب * اُونٹ گدها نپٹ مهنگا * گاے بهیس نا پید * پر ایک جانور مثل اُنکے برنگ ابلق دودهه دیتا هی * وهان کے لوگون کا مذهب و ملّت نرالا ـ هندو مُسلمان سے جُدا * سواے مان کے هر عورت کو جورو کر لیتے هین * چُنانچه بهائی بهن سے اِحتراز نهین کرتا * سواے اِسکے یهه رسم هی که سپاهیون کی رنڈیان دربار مین سردار کے مُجرے سلام کو حاضر هوتی هین * اور خاوند انکے گهرون مین بیٹهے رهتے هین * طُرفه یهه که زن و مرد وهان کے

کالے اورکھو سے * پر اپنے پیشوا و سردار کی خدمت و
دل سے کرتے هین * اور نہایت اُس سے ڈرتے هین * لقب آ
والی هی *

اور قریب ارخنگ پیگو * فوج اُس مُلک کی فقط هاتهی اور
پیادے * حدون مین اُسکی فلزات و جواهرات کی کهانین * اِسی
واسطے پیگو اور ارخنگ کے باشندے اور مگهه آپسمین عناد و فساد
رکهتے هین *

قصہ کوتاہ صوبۂ بنگ نہایت وسیع و بمرتبہ آباد هی *
بہترین دریا یہانکے دریاؤن مین گنگا اور برمها پتر * طول صوبے
کا چاٹگام سے تیلیا گڑهی تلک شرقاً و غرباً چار سوکوس * اور عرض
کوهستان شمالی سے تا سرکار مدارن دو سو کوس * مشرق کی
طرف آسکے دریائے شور مغرب کی سمت صوبۂ بہار * اور جانب
جنوب و شمال کوهسار * پر ریاض السلاطین مین یہہ هی کہ
دریائے شور جانب جنوب * اور کوهستان جانب مشرق و شمال *
اور متعلق اُسکے ست مٹهہ سرکار * تابع اُنکے ایکہزار ایک سو نو
محال - آمدنی اگلے زمانے مین چهیالیس کرور اُنتیس لاکهہ دام *
لیکن صاحب ریاض السلاطین اٹهائیس سرکار و ستاسی محال
لکهتا هی * اور آمدنی موافق زمانۂ سابق کے پچاس کرور چوراسی
لاکهہ اُستهہ هزارتین سو اُنیس دام * جسکے ایک کرور اُستهہ لاکهہ
ایکہزار چار سو بیاسی روپے سکے پندرہ آنے کسرے زیادہ * سپاہ
دائمی تیئس هزار تین سو تیس سوار * اور اِکاسی هزار ڈیڑہ سو
آٹهہ پیادے * توپین چار هزار دو سو * ناوین چار سو *

اور دریا کی ریتل میں سونا پیدا ہوتا ہی لیکن کھوٹا * چنانچہ آٹھہ روپیے تولہ بکتا ہی * طرفہ تر یہہ کہ وہان کا راجا ایک بلند مکان پر بیٹھا رہتا ہی * زمین پر پاؤن نہین رکھتا * احیاناً اگر رکھہ دے راجائی اسکی جاتی رہے * عقیدۂ باطل وہان کے راجاؤن کا یہہ ہی * کہ آبا و اجداد ان کے آسمان پر تھے * کسی وقت سونے کی سیڑھی رکھہ کر اترے اور پاؤن اپنا زمین پر نرکھا * بنابر اِس کے وہان کے راجا کو سرگی کہتے ہین * سرگ لفظ ہندی ہی معنے اُس کے آسمان *

قصہ کوتاہ جب راجا اُس دیار کا مرتا ہی بعضے بعضے مرد رنڈی اسکے خواص و خدمتی کو زندہ معہ قدرے تجمّل و اسباب بلکہ لباس وطعام بھی اس کے ساتھہ سردابے مین دفن کر دیتے ہین * اور کتنے گھی کے چراغ بھی جلا کر اس مقام مین دھر دیتے ہین *

اور درمیان مشرق و جنوب شہر ارخنگ ایک بڑا ملک ہی * بندر چاٹگام وہان سے نہایت متّصل * ہاتھیون کی وہان کثرت بہت ہی * یہان تک بھورا ہاتھی بھی وہان میسّر آتا ہی * لیکن گھوڑا نا یاب * اونٹ گدھا نپٹ منہگا * گاے بھیس نا پید * پر ایک جانور مثل انکے برنگ ابلق دودھہ دیتا ہی * وہان کے لوگون کا مذہب و ملّت نرالا ۔ ہندو مسلمان سے جدا * سواے مان کے ہر عورت کو جورو کر لیتے ہین * چنانچہ بھائی بہن سے احتراز نہین کرتا * سواے اِسکے یہہ رسم ہی کہ سپاہیون کی رنڈیان دربار مین سردار کے مجرے سلام کو حاضر ہوتی ہین * اور خاوند انکے گھرون مین بیٹھے رہتے ہین * طرفہ یہہ کہ زن و مرد وہان کے

صوبۂ اُریسہ

آگے اِس مین اُنتیس قلعے پُختہ تھے * دو تین اب بھي هین * اور آب هوا بھلی چنگي * لیکن آتھہ مهینے برسات تین مهینے تھنڈ ایک مهینے گرمی * پھول بھی اپنی اپنی رُت مین بہت هوتے هین * خُصوصًا چنبیلي نہایت نازُک خوشبو اور کیوڑا تو جنگل جنگل پھولتا هی * پان بھی اقسام کے پیدا هوتے هین * دھان کے کھیت اکثر * اور خوراک وهان کے لوگون کي خُشکا مچھلي بینگن بیشتر پر رات کو پکاتے هین * صُبح کو کھاتے هین * سواے اِسکے خط و کِتابت تاڑ کے پتّون پر فُولاد کے قلم کو مُٹھی مین پکڑ کر لکھتے هین * کاغذ سیاهي کا اِستعمال بہت کم * اور وهان کے ایک گاؤن مین هیجڑے بہت هوتے هین اِس لیئے وہ هِجڑا گاؤن کہلا تا هی * کپڑا بھي اُس مُلک کا بُرا نہین هوتا * اور چلن اکثر کوڑیون کا *

دکھن طرف دریاے شور کے کنارے شہر پُر سوتم پور هی * بتخانہ جگناتھہ کا راجا اِندرسین نے وهین بُنیاد کیا * کچھہ اوپر چار هزار برس اُسے گذرے * قریب اُسکے ایک اور دیہرا هی * اُسکو آفتاب سے منسوب کرتے هین * بارہ برس کا حاصل اُس مُلک کا اُسمین لگا هی * دیوارون کي اُچان ڈیڑھہ سو هاتھہ اور چَوڑان اُدیس هاتھہ * اکثر جہان دیدہ اُسکو دیکھہ کر مقام حَیرت مین آتے هین * بلکہ نقش دیوار بن جاتے هین *

تر یاراج بھي وهان سے نہایت قریب هی * مرد اُس نواح کے

مین پھل بھی ہر ایک قسم کا بکثرت خوش ذایقہ و خوش رنگ لگاکرتا ہی * ساتھہ اِسکے غلّے کي فراواني اناج کی ارزاني ہمیشہ * کپڑا خوش قماش قِسم قِسم کا * جواہر گران بہا چوکھا ہر وقت موجود * سواے اِسکے تحفہ جات ہر مُلک کے اور نادرات ہر جزیرے کے جس وقت چاہو لو * باشندے بھی وہان کے خوش لباس و خوش معاش و اہلِ دولت و صاحبِ ثروت بیشتر * اور خوب رو بھي حُسن و ادا مین بے مانند یکسر * طول صوبے کا ڈیڑھ سَو کوس کا اور عرض سَو کوس * آٹھہ سرکارین * متعلّق اُن سے اسّي محال * آمدني اِکاون کرور باسٹھہ لاکھہ اسّي ہزار دام *

صوبۂ برار

ایک مُلک ہی دکھن کي طرف کے دو پہاڑون مین ایک کا نام بِندا کوبل نرناله و میل گڈھہ اسي پر ہین * اور دوسرے کا سہیا ساہور و رام گڈھہ اسکے اوپر * آب و ہوا وہانکي بد نہین اطراف مین اُسکي زراعت کي بہتایت * اور جنگلون مین ہاتھیون کی کثرت * پر مُلک مذکور مین چودھري کو دیس مُکھہ - قانون گو کو دیس پانڈ - مُقدّم کو پٹیل - پٹواري کو کُل کرني کہتے ہین *

پُنار ایک قلعہ ہی نہایت مُستحکم و سنگین بلند پُشتے پر اُسکي تین طرف کو دو ندیون نے احاطہ کیا ہی * مفتوح ہونا اُسکا نہایت اِشکال * اور لہذا اُسکا بِدونِ اہلِ قلعے کي سازش امرِ مُحال *

کہرلا سطح زمین پر پتھر کا ایک گڈھہ ہی * بلندي مین

فلک فرسا * اور آمنواري مین پہاڑ سا * اندر اُسکے ایک چھوٹی سي پہاڑي هی * قریب اُس کے جاکر منّت و زاری کرتے هین * اور دُعائین مانگ مانگ ماتھے رگڑتے هین * چار کوس وهان سے ایک کُوا هی جس جاندار کي هڈّی اُس مین گرتی هی سنگ بن جاتي هی * اور میل گڈهه کے پاس جو ایک چشمه هی اُس مین تو کوئي چیز گرے سنگ هی بنے *

بیرا گڈهه مین هیرے کي کهان * اور کپڑا بهي وهانکا مُصوّر حیرت افزائے جہان *

اندرو و نرمل مین کان فولاد * اور ظروف سنگین وهان کے نادرِ روزگار * بیل بهي وهان کا نہایت خوب * سوائے اِسکے کرک ناتهه مُرغ ایسا که جِسکي هڈّي تلک سیاه *

اور اُسي صوبے کے مُتعلّقات سے بِشن گدا ایک بڑی پرستِش گاه هی گُنڈهه اُسکا کوس بهر کے طول و عرض مین * چار طرف اُس کے اونچے اونچے پہاڑ اور بندر وهان بیشُمار * پاني اُسکا کهاری * لیکن مایه صابون و شورے کا اُسے حاصل هوتا هی * بلکه آئینے کا بهی *

اگرچه اِس صوبے مین دریاؤ بہت هین لیکن گوتمی کو سب پر ترجیح * جیسے گنگا کو مهادیو سے علاقه هی - اُسکو گوتم مني سے * عجیب و غریب نقلین حکایتین اُسکي بهی لکهه گئے هین اور آج تلک پرستش کرتے هین * نکاس اُسکا کوه سنبها سے اور جوش مارنا ترنبک کے قریب * بعد اِسکے یهه ندّي احمد نگر مین هو برار مین آئي * اور وهان سے سرکار تلنگانا کیطرف جانکلي * جب

مُشتری برج اسد مین آتي هی دور دور سے سیکرون هندو وهان آتے هین * اور ثواب جانکر نهاتےهین * یهه میلا اکثر مُلکون مین مشهور هی * تاپي و تپتي کو بهي صدق دل سے مانتے هین * اور پرستشگاه جانتے هین * لیکن پورنا دیول گاؤن کے مُتّصل جاری هی پر ایک سرا اُسکا باره کوس بالا تر تاپي سے اور دوسرا نزدیک گانوُن مذکور کے *

القصّه طول اِس صوبے کا بٹالے سے بیراگڈهه تلک دوسو کوس * اور عرض بندر سے هِنڈیا تلک ایکْ سو اسّی * شرق رو اُسکے بیرا گڈهه غرب رو مکهرا باد * شِمال کي طرف هنڈیا * جُنوب کی طرف تلنگانا * سرکارین دس مُتعلّق اُن سے دو سو محال * آمدني ساٹهه کروڑ بهتّر لاکهه ستّر هزار دام *

صوبه خاندیس

دارُ الخلافت اُسکا بُرهان پور تپتی کے کنارے * عرض و طول مین بهت بڑا * آبادی اُسکي حد سے زیاده * باشندے وهان کے بیشتر صاحب هنر * اور اطراف مین باغات اکثر * میوے بهانت بهانت کے جهان تهان * پهول قِسم قِسم کے اپنی اپنی رُت مین فراوان * اجناس قیمتي هر مُلک کی بازار مین بیشُمار * صندل و اگر کے دُوکانون مین جِدهر تِدهر انبار * گرمیون مین آندهیون کی شدّت * اور برسات مین کیچڑ کي بهتایت * کهیتیان جُوار کی اکثر * اور دهان کي کمتر * لیکن چانول وهان کا نهایت اعلی اور خوش ذائقه * پانون کي فراواني اور ترکاریون کي ارزاني بیشتر

صوبۂ مالوا

دار السّلطنت اُسکا اُجّین * راجا وهانکا بیر بکرما جیت * اَوصاف اُس کے قیاس سے باهر * اهل سلف اُنکو تحریر کر گئے هین * بلکه دفتر کے دفتر بهر گئے هین * واقعی اِس ڈهن کا راجا هندوستان مین پهر نهین هوا * اور مُحتاجون کا کام کِسي نے اِس خوبي سے نهین کیا * سن اُسکے هند مین آج تلک لکهتے هین * ساتهه اِسکے شهر مذکور کی بهي وسعت مین بهُت سا مُبالغه کیا هی * بلکه کتابون مین لکها هی * دریاے شپرا اُسکے تلے موج مار رها هی * عجیب تر یهه که کبهو کبهو ایک آدهه موج دودهه کي بهی اُسمین آجاتهی هی * اور ایک خلق تِهلیان هانڈیان بهر لاتي هی کهتے هین که یهه اچنبها بارها لوگون نے دیکها اور یهي عمل کیا *

چندیری ایک قدیم شهر هی بهت بڑا نهت دلکشا * بود و باش اُس مین اقوام کی * بازار تین سو چوراسي * سرائین تین سو ساتهه اور مسجدین باره هزار *

تومن ایک قصبه هی بیتوه ندّی کے کنارے * ایک آدهه جل مانس بهی کبهو کبهو دریاے مذکور مین نظر آجاتا هی * اور تماشائیون کو گرداب حیرت مین غوطے کهلاتا هی * سواے اِسکے قصبۂ مسطور مین ایک بتخانه اِتنا بڑا هی اگر نقّاره اُس مین بجے تو باهر آواز کوئي نه سنے *

منڈو ایک بڑا شهر هی باره کوس کے عرصے مین چند مدّت حاکم نشین بهي تها * قلعه مین اُسکے ایک مینار هشت منظري

بے نظیر * ساتھہ اِسکے تعمیرات قُدما کي نہایت کلان و دلپذیر *
اور مزار سلاطینِ خلج کے بھي اکثر * لیکن عجیب یہہ ھی کہ
سُلطان محمود ابن سُلطان ھوشنگ کے گُنبذ سے گرمیون مین پاني
ٹپکا کرتا ھی * نادان آسکو مُدّتون سے کرامت سمجھتے ھین *
پر دانا آسکي حقیقت حال کو ادنی تامُّل میں پا جاتے ھین *
کہتے ھین کہ آس دیار مین پارس پتّھر بھی کبھو کبھو نکل آتا
ھی * لوھا تانبا و غیرہ جو آس سے لگے سونا ھبن بن جاتا ھی *

دھار ایک قصبہ ھی اگلے زمانے مین راجہ بھوج کی تخت گاہ
تھا * بلکہ اور بھي راجاوُن کے وقت مین وھي چندگاہ دارُ الحُکومت
رھا * القصّہ زمین اِس صوبےکي بنسبت بعضی زمینون کے کُچھہ
اونچی ھی * اور سب کي سب قابلِ زراعت * دونو فصلین
بخوبي ھوتي ھین * غلّہ سب طرح کا بہتایت سے خُصوصًا گیہون
خشخش * اور میوون مین گنّا - آم - خربوزہ - انگور * لُطف یہہ ھی کہ
حاصل پور مین انگور دو بار پھلتا ھی * اور پان بھي اچّھے سے اچّھا
ھوتا ھی * بارش چار مہینے تلک * ھوا اکثر اِعتدال پر * چنانچہ
جاڑون مین روئي دار کپڑے کي حاجت اور گرمیون مین شورے
کے پاني کی نہین ھوتی * لیکن برسات مین کبھي کبھي بالاپوش
کی اِحتیاج پڑتي ھی * چھوٹے بڑے وھان کے تین برس کي عُمر
تلک لڑکون کو افیون دیتے ھین * اگرچہ دریاؤ صوبہ مذکور مین
بہُت ھین * لیکن بہترین دریا نربدا شپرا - کالي - سندھہ - بیتوہ
کوتي - اور کنارے ھر ایک دریا کے دو دو تین تین کوس تلک
ھموار وصاف * علاوہ اِس کے آنپر پھول بھی اقسام کے رنگین وخوشبو *

بلکه سنبل و درخت سایه دار هر ایک سو * اور جنگلون مین بھی بیشتر تالاب و سبزه ڈھڈھا * درخت سہاونے ہزارها * طول صوبے کا کوتے کے تلے سے بانسوارے تلک دو سو پینتالیس کوس * اور عرض چندیری سے تا ندر بار دو سو تیس کوس * جانب شرقي اسکے باندھو * غربي گجرات و اجمیر * شمالی نرور * جنوبي بگلانا * اجین و رایسین و چندیري و سارنگ پور و بیجا گڈھه و منڈو وغیره باره سرکارین * متعلق آنسے تین سو نو محال * آمدني چھتیس کرور نوے لاکھه ستر هزار دام *

صوبۂ دار الخیر اجمیر

اجمیر قدیم شہر هی نہایت خوش آب و هوا * بیٹھل گڈھه سے لگا هوا سواد اسکا صاحبان طبع کا مرغوب * اور آبادي اس کی نہایت خوب * درگاه خلاصۂ عارفین خواجه معین الدین چشتي کی بستی کے اندر جھالرے کے کنارے هی * اور قریب اس کے اسي نواح مین سید حسین مشهدي بھی آسوده عوام اسکو خنگ سوار کہتے هین *

القصه خواجه ممدوح بیٹا خواجه غیاث الدین چشتي کا * اور قوم کا حسیني سید * توالد اسکا پانسو سینتیس هجري مین سجستان کے بیچ لیکن جب پندره برس کا هوا * پدر عالیمقدار اسکا قضائے الٰهي سے موا * انهین دنون ابراهیم قندوزي کی نظر توجه اسپر پڑی * جذبۂ طریقت نے فی الفور اسے کھینچا * وونهین رستا معرفت کا وه ڈھونڈھنے لگا * ندان هرون مین جا نکلا وهان خواجه

عُثمانِ چشتی کی صُحبت سے بہرۂ کامل اُٹھایا * پھر عبادت و
ریاضت مین غرق ھوا * جب بیس برس کی عُمر ھوئی * تب
شیخ عبدُ القادر گیلانی سے کُچھہ فائدہ حاصل کیا * جب کہ سُلطان
شہابُ الدّین غوری ہندستان کو فتح کرکے دھلی مین آیا * تب
یہہ بُزرگ گوشہ نشینی کے قصد سے اجمیر مین تشریف لایا * ایک عالَم
اُسکی پیروی سے منزل مقصود کو پہُنچا * زندگانی اِسنے دُنیا مین
ستانوے برس کی * آخر رجب کی چھٹی کو ھفتے کے دن سن
چھہ سَو چھتّیس ھجری مین وفات پائی * مزار اُسکا آج تلک خلق
کی زیارت گاہ ھی * جتنے بادشاہ کہ اِس بزرگ کی وفات کے بعد
ھند مین ھوئے اُسکی درگاہ مین نذرین چڑھایا کیئے * خُصوصًا
جلالُ الدّین محمد اکبر کہ زیادہ تر اِعتقاد رکھتا تھا بارھا پیادہ پا
اجمیر مین آکر زیارت سے اُسکی اور سیّد حُسینِ خنگ سوار کی
مُستفید ھوا *

اجمیر سے تین کوس پرے بھُٹر ھی عُمق اُس تالاب کا
آج تلک کسی نے نہین پایا * تہ کو اُسکی پاؤن کسیکا نہین لگا *
ھنود کا قدیم تیرتھہ ھی * بلکہ سارے تیرتھون کا گُرو * عقیدہ
انکا یہہ ھی کہ انسان اگر سارے تیرتھون مین پھرے اور روئے زمین
کے مندرون کی پوجا کرے جب تلک اُس مین نہ نہاویگا * ثواب
کچھہ نپاویگا *

چیتّور مشہور قلعہ ھی اِسی صوبے کے مُتعلّقات سے - اور کوکندھہ
کہ تابع اُسکا ھی وھان جھت کی کھان - اور چیتن پور مین تانبے
کی * لیکن یہہ مقام علاقہ مانڈل سے رکھتا ھی سابق رانا کے

تصرّف مین تھا * اکبر بادشاہ نے ایک مُدّت لڑکر اُسے لیا * قصّہ اُسکا مشہور و معروف هي * اور زمانۂ سابق مین یہانکے رئیسونکو راوَل کہتے تھے * اب ایک مُدّت سے رانا کہتے هین * قوم اِنکی کہلوت۔ لیکن اپنے گروہ کو اَولاد نوشیروان عادل کي جانتے هین * اور اِس وجہ سے کہ اُنکے دادا نے اپني بود و باش موضع سیسودیہ مین کي تھی سیسودیہ کہلاتے هین * سِواے اِسکے ایک برهمن جو اُنکا غمخوار هوا تھا اُس جہت سے اپنے تئین برهمن بھی ٹھہراتے هین * اور اِن کے خاندان کا یہہ دستور هی کہ رانا جب مسندِ حکومت پر بیٹھے قشقہ آدمي کے لہو سے اپنے ماتھے پر کھینچے *

قصبۂ سانبھر لون وهان کا نہایت مشہور هی اور بیشتر کھانے مین بھی وهي آتا هی * شہر کے نزدیک چار کوس لنبا کوس بھر چوڑا ایک چشمہ هی * پاني اُس کا نپٹ کھاری * لیکن تاثیر اُس کي یہہ هی جہان زمین کھود کر پاني سے اُسے بھر دیا اور زمین نے جذب کیا تمام قطعہ اُسکا نمک آلود هو جاتا هی * جہان کھود کر اُسکو کنارے پر ڈال دیا اور پانی چھڑکا لون صاف اُسمین سے نکل آتا هی * هر سال کئی لاکھہ رُپے کا لون وهانکے بیپاري بیچتے هین * اور محصول سرکار والا مین داخل کرتے هین *

الغرض تمام زمین صوبۂ مذکورکي ریتلي * پاني دور تلک جو کھودے تو نکلے * بونے جوتنے کا مدار بارش پر * اِسي سبب زراعتِ ربیعي بقلّت هوتي هی اور فصلِ خریف مین باجرہ جوار موٹھہ بکثرت * ساتوان یا آٹھوان حصّہ غلّے کا دیوان کو دیتے هین * مال گذاری کا رواج کم هی * جاڑے مین وهان جاڑا قریب

صرف کیئے ایک شہر عظیم بس گیا * لیکن شہر مذکور میں دیوارین تو گھرونکی خشتی اور چونے کی پرچھت کی جاگہہ کھپریلین * ہان بعضے دور اندیش نیوین پتھر کی چوڑی چوڑی قائم کرکے دیوارین کاواک بناتے ہیں * اور اُنمین مخفی راہ رکھتے ہیں کہ وقت ضرورت وہانسے نکل جائین * اور بعضے مالدار تمام عمارت چونے گچ کی بنا کر اِسطرح کے تہ خانے اُسمین بناتے ہیں کہ مینہہ کا پانی نتھرا اُس مین جائے اور بھرا رہے * کیونکہ تمام سال اُسیکو پیتے ہیں * باشندے وہانکے اُسکو ٹانکہہ کہتے ہیں * اور نقّاش و خاتم بند سوائے اِنکے اور بھی کاریگر وہانکے - سیپ کے نقشی قلمدان اور صندوقچے نہایت خوش اُسلوب و خوش قطع بسہولت بناتے ہیں اپنی ہُنرمندی و دست کاری کی طرزین دکھاتے ہیں * اور کمخواب و زربفت و خارا و مخمل و زربافی چیرے پٹکے وہانکے عدیم المثل ہیں اُن کاریگرون جُہت کسکی تاب و طاقت جو اُس قُماش کا ایک وصلچہ بُن سکے * مگر حیرت سے ناچار ہوکر اپنا سر دُھن سکے * سوائے اِسکے تقلید بھی اُنپر ختم ہی * کیونکہ روم و فرنگ و ایران مین جو کپڑا کہ اعلیٰ ہی ویسے اُسکے مُقابل بُن دیتے ہیں سر مو فرق نہین پڑتا * دور دور اُسکو بطریق تُحفہ لیجاتے ہیں * اور صاحبان نعمت سے اِنعام پاتے ہیں * تلوار بھی وہانکی دم خم مین مغربی تلوار سے مقابلہ کرتی ہی * کناری کی آبداری سے بجلی بھی ڈرتی ہی * اور تیر و کمان بھی زمانۂ سابق مین وہان قابل تعریف بنتا تھا * چنانچہ صاحب خُلاصہ و مُصنّف آئین اکبری دونو معّرف ہیں * لیکن ایک مُدّت

سے کمان لاہورکی اِس دیارمین مشہور ہی • اور آگے اُترکر فرید آباد و کھجوے کی • مگر روبا وہان عراق و روم وغیرہ سے لاتے ہین • اُسکی نواح مین پیدا نہین ہوتا • اور جواہر کی بھی خرید فروخت بیشتر رہتی ہی •

غرض شہر مذکور نہایت خوش آب و ہوا • اور اجناس ومتاع کے بہم پہنچنےمین بے ہمتا ہی • باہر بھی اُسکے تین سو ساٹھہ معمورے خاص خاص وضع پر آباد ہوئے • کہ ہر ایک کو پرا کہتے ہین • شہرونکی ضروریات ہر ایک مین مُہیّا • لشکرون کے اسباب تیّار جابجا • چُنانچہ چوراسی پرسے تو عالمگیر کے وقت تلک آباد تھے • سواے عمارات و باغات ہزار مسجدین سنگین دو دو مینار کی اُن مین تھے • کُتابے بھی اُنکے ایسے نادر اور خوش خط کہ اُنکو دیکھہ کر اِنسان درود بھیجے • اور کندہ کار کے حق مین آفرین کہے•

ایک پُرے کا ناوٗن رسول آباد ہی • شاہ عالم بُخاری وہین آسودہ ہین • اکثر اُس بُزرگ کی کرامت ولایت کے قائل • اور بہتیرے اُسکے مُرید مُعتقد •

احمدآباد سے تین کوس پر بتوہ ایک قصبہ ہی نہایت دلکُشا • اکثر اولیا وہان بھی مدفون ہین • لیکن قُطبُ العالَم شاہ بدر عالم بُخاری کے باپ کی قبر پر ہاتھہ بھر کا ایک کیڑا ہی • کوئی اُسکو سنگ کوئی چوب کوئی آہن خیال کرتا ہی • اور عجیب و غریب حکایات اُس سے منسوب کرتے ہین •

پٹن ایک پرانی بستی ہی • اگلے زمانے مین وہان کے سلاطین کی تختگاہ تھی • قلعے بھی اُس مین دو ہین ایک سنگین اور

ایک خشتي * لیکن نہایت مستحکم ، اور گاے بیل اُسکي نواح مین نہایت خوب ہوتے ہین *

چانپانیر - ایک قلعہ ہی پہاڑ کے ایک بلند ڈیکرے پر * چڑھائي اُسکي اڑھائي کوس کی * دروازے بھي کئي * لیکن راہ نپٹ اوبھٹ * اِسي واسطے ایک طرف سے ساتھہ گز کے قریب پہاڑ کو کاٹ کر تختون سے پاٹا ہی * وقت پر اُٹھالیتے ہین * پر موضع مذکور چند مُدّت دارُالحکومت رہا ہی *

بندر سورت نامي ایک شہر ہی * بعضے بنادر اُسکے تابع ہین * دریاے تپتي اُسکے قریب سے بہتا ہوا سات کوس پر جاکر دریاے شور سے مِلا * میوے اُس مین اقسام کے بکثرت * خُصوصًا انّناس نپٹ رسیلا خوشبو خوش ذایقہ پیدا ہوتا ہي * اور پھول بھي رنگ برنگ کے بہتایت سے پھولتے ہین * ساتھہ اِسکے پھلیل بھي کئي طرح کا بمرتبہ خوشبو کھچتا ہی * اور اہل فارس مین سے ایک قوم نے آکر وہان بود و باش اِختیار کي ہی * رات دن ہنگامہ آتش پرستی کا گرم رہتا ہی *

سورت و ندر بار کے بیچ ایک کوہستان خوب آباد ہی بگلانا اُسکو کہتے ہین * واقعي بمرتبہ معمور و آب و ہوا اُس کي نہایت خوب * میوے بھی وہان بہتیرے ہوتے ہین * لیکن شفتالو - انگور - سیب - انّناس - انار - تُرنج - آم - ہر ایک لاثاني ہی * اور سات قلعے نامي اُسسے مُتعلّق ہین * اُنھین مین سے سالیر اور مولیر بھي * لیکن شُہرت اِن کي زیادہ ہی اور زمیندار وہانکے راٹھور *

بھڑونچ ایک بڑا مُحکم قلعہ ہی * نربدہ اُسکے نیچے سے

اگر ایک دم دھوپ مین رکھیئے تو پگھل جائین * اطراف مین اسکے اونٹ گھوڑا نہایت قوي و چالاک ھوتا ھی *

سومنات قدیم بتخانہ ھی * نہایت مشہور * شور دریا اُسّے تین کوس * تابع اُسکے پانچ بنادر * سرستي بھي قریب اُسّے نکلی ھی * ھندو اُسکو بڑا تیرتھہ جانتے ھین * مشہور ھی کہ پانچ ھزار برس اُس سے آگے پانچ چھہ کروڑ آدمي جادو گرون کي قوم سے سرستی اور ھرن کے درمیان ھنسي خوشي آپس مین لپٹ لپٹ کر گرے اور ڈوب گئے *

سومنات سے آدھہ کوس مانگھا ایک مکان ھي سري کشن کے پاؤن مین وہین ایک صیّاد کے ھاتھہ کا تیر لگا * اور سرستي کے کنارے پیپل کے درخت تلے بیکنتھہ بامی ھوا * بنابر اِسکے اُس مکان کو معبد جانتے ھین * اور اُس درخت کو پیپل سر کہتے ھین *

قصبۂ مول مین ایک معبد ھي مہادیو سے منسوب * ھر سال برسات سے پہلے روز معیّن ایک پرندہ کبوتر سے چھوٹا پر چونچ اُسکی موتی رنگت سیاہ سفید اُس دیہرے کی چھت پر آ بیٹھتا ھی * اور ایک دم کلولین کر کے یہان تلک لوٹتا ھی کہ جی سے گذر جاتا ھی * اُس دن شہرون کے لوگ وھان جمع ھوتے ھین * اور طرح بطرح کے بخور کرتے ھین * پھر سیاھی وسفیدي سے اُسکی اندازہ بارش کا یعنی سیاھی سے تفوّل بارش اور سفیدي سے خشکی *

متّصل اُسکے دوارکا ھی * جگت بھی اُسکو کہتے ھین * بڑا معبد ھی * جب سری کشن متھرا سے باھر نکلا وہین آکر اُسنے

باماليا • إس ليئے أسكو بهي پرستش گاه جانتے هين •

نزديک أسكے گابهي ايک قصبه هی اهيرون كا مسكن • وسے هندوئن كے طريقے سے خارج هين • پرزن و مرد حسين هوتے هين • جب نيا حاكم وهان آتا هی أس سے قول ليتے هين كه عورات سے بد كاری كا مواخذه نكرے • تب بود وباش إختيار كرتے هين • و آلا وطن چهوڑ ديتے هين • نزديک أسكے ايک زمين هی طول مين تونے كوس ۔ برسات سے پهلے سمندر أبلتا هی اور پاني مين وه تمام ڈوب جاتي هی • جب بارش موقوف هوتي هی پاني گهٹنے لگتا هی • آخر زمين نكل آتي هی اور لون بهت سا هاتهه لگتا هی •

كچهه ايک جُدی ولايت هی • عرض طول أسكا اڑهائي سو كوس كا • سندهه أسكے پچهم طرف • زمين وهان كی بيشتر ريتلي • اونٹ وهان كثرت سے پيدا هوتے هين • اور بكريون كی بهي إفراط هی • سواے إسكے تازي گهوڑے وهان كے مشهور و معروف • وجه أسكي يهه هی كه كسي زمانے مين ايك سوداگر كتنے عربی گهوڑے دريا كي راه سے لئے جاتا تها • إتفاقاً أسكا جهاز ٹوٹ گيا • كئي گهوڑے ايک تختے پر بهتے هوئے كنارے پر آلگے اور أس مُلک مين پهنچے • آج تلک أنكي نسل أس نواح مين باقي هی •

القصه هوا إس صوبے كی إعتدال پر رهتي هی • جوار باجرے كي پيدائش بيشتر • چنانچه مدار خلائق كي خورش كا أسی پر هی • اور زراعت ربيعی كمتر • گيهون بلكه بيشتر غلے مالوے اجمير سے اور چانول دكهن سے آتے هين • اور جنگلون مين يهان كے

درخت اِس کثرت سے ھین کہ لذّت شکار سے لوگ اکثر محروم رھتے ھین * آم کي بھي یہہ اِفراط ھی کہ پٹن سے تا برودھہ سوکوس کا عرصہ ھی ایك لخت اُسیکے درخت نظر آتے ھین * ساتھہ اِسکے آم بمرتبہ میٹھے اور خوش ذائقہ * بلکہ کیریان بھي حلاوت سے خالي نہین * انگور و انجیر بھی علی ھذا القیاس * عجیب تر یہہ ھی کہ خربوزہ گرمي اور جاڑے مین بافراط مُیسّر آتا ھی * اور پھول بھی ھر رُت کا اِس کثرت کے ھوتا ھی کہ بازار گلزار بن جاتا ھی * اگرچہ درندے اور بھي اِس نواح مین ھین لیکن چیتونکا اِسقدر وُفور ھی کہ ھر سال صیّاد سیکڑون پکڑ لاتے ھین اور صَید افگنی اُنکو سکھلاتے ھین * بَیل بھي وھانکے خوش ظاھر قوي فربہ گران قیمت - چنانچہ ایک جوڑي اگر پانسي رُپَی سے کچھہ زیادہ کوآیئے تو سستي ھی * اور چالاک بھی ایسي ھوتي ھی کہ تمام دن مین پچاس کوس طی کرے * مطلق نہ تھکے * دریا چھوٹے بڑے اِس صوبے مین بہت ھین * لیکن نامی سابر متي باترک مہندري نربدا تپتي سرستي ھین * طول اُسکا برھان پور سے دوار کا تلک تین سو کوس * عرض جالور سے تا بندر دامن دو سو ساتھہ کوس * شرق رو اُسکے خاندیس * غرب رو دوارکا * شمال رو جالور اور ایدر * جُنوب رو بندر دامن اور کھنبایت * احمد آباد - پٹن - نادوت - بھڑونچ - برودھہ - چانپانیر - کودھرہ - سورٹھہ - اِسلام نگر - نوسرکارین * تابع اُنکے ایک سو اٹھاسي محال * تیرہ بندر * آمدني اٹھاون کروڑ اٹھتیس لاکھہ نوّے ھزار دام *

صوبۂ ٹھٹھہ

اگلے زمانے میں برہمن آباد ایک بڑا شہر یہانکی تختگاہ تھا
قلعے میں اُسکے چودہ سو برج تھے تھوڑے تھوڑے تفاوت سے •
چُنانچہ ابتک اُسکے بُرجون اور دیوارون کا کچھہ نشان باقی ہی •
بعد اِسکے دیبل پائے تخت ہوا • بالفعل ٹھٹھہ دارُ الحُکومت ہی •
دیبل بھی اُسیکو کہتے ہیں • فی الواقع ایک شہر کلان و عظیمُ
الشّان ہی دُنیا کی چیزیں اُسمیں ملتی ہیں • خُصوصاً موتی •
سوائے اِسکے اکثر بنادر کی اجناس • پر دستور اِس مُلک کا یہہ
ہی کہ زمیندار تیسرا حِصّہ زراعت کا سرکار میں داخل کرے • اور
دو آپ لیوے • لیکن کان نمک و آہن سے محصول بہت سا ہاتھہ
لگتا ہی • اور چھہ کوس شہر سے پرے زرد پتّھر کی کہان ہی •
جس اندازے کا سنگ چاہیں اُسے نکال کر تر شوائیں اور عمارت
میں لگوائیں • لیکن مدار کار بیشتر کشتیونپر • چنانچہ وے انواع و
اقسام کی چھوٹی بڑی چالیس ہزار کے قریب وہانکے دریا میں
تیّار رہتی ہیں • اگرچہ اُسکی نواح میں شکار اقسام کا ہاتھہ لگتا
ہی لیکن گورخر و خرگوش و کوتاہ پاچہ و خوک صحرائی و ماہی
کا شکار بکثرت • اور خوراک وہانکے لوگون کی اکثر دہی خُشکا
مچھلی • بلکہ مدار خورش کا اِسی پر ہی • یہان تک کہ مچھلیون
کو سُکھا - تیل میں تال - کشتیون میں بھر - اکثر بنادر و اطراف میں
لیجاتے ہیں • اور لوگ اُنکو مول لیکر کھاتے ہیں • پھر تیل کو رسے
ناؤن کے کام میں لگاتے ہیں • اور پلوہ ایک مچھلی نہایت لذیذ

هوتي هی - ليكن خاص اُسی مُلک مين- وه بهی نہيت مزےد
باحلاوت * ساتهه اِسكے چار مہينے تلک بگڑتي نہين * اور باغون مي
رنگ برنگ کے پهولون کی بہتايت * اقسام کے ميوون کی کثرت
خُصوصًا آم بہت خوش مزا هوتا هی * لُطف يهه هی
خربوزے کی ريندياں جنگلون مين خودرو پيدا هوتي هين
ديكهنے کے لائق بلکے كهانے کے قابل * ڈائنين بهی تهتّے کی مشهو
هين که لڑكون کے كليجے منتر کے زور سے تُرت ليجاتي هين * اور
اُنكي ماؤن کے دلون مين داغ ديجاتي هين * كهانا تو اُن کے
حضور كِسي كو كهانا لازم نهين * كيونكه اُس وقت اُنكا تير نظر
جس پر چلے اُسے مارهی رکهے * سواے اِس کے كبهو كبهو اَيسي
حالت اُن پر طاری هوتي هی که اُس وقت جسكو ديكهتي هين
هوش مين وه نہين رهتا * پهر كئی دانے انار کے مانند اُسكے پاس
سے اُسكے هاتهه لگتے هين * كِسي حِكمت سے ايک لمحه اُنكو
اپني پنڈليون کے اندر رکهه چهوڑتي هی تب تلک وه بيچاره
بيهوش پڑا رهتا هی * نِدان آگ پر اُنكو رکهه ديتي هی * جب
وے پهيل کر طباق كي صورت پكڑتے هين * تب اپني همجنسون
مين حِصّے کرکے كها جاتي هي * وهان اُسكا كام تمام هو جاتا
هی * اِتفاقًا اگر وه بد ذات پكڑي جاے تو لازم هی که اُسكي
پِنڈليون كو چير ڈالين * فورًا وے دانے نِكل پڑينگے * چاهئے که جسكے
جِگر كو صدمه پهُنچا هی اُسے كهلا ديوين * خُدا كي قُدرت سے وه
شِفا پائيگا * اور كليجا اُسكا بچ جائيگا * اور يهه پلشت چرغ كو
بهی منتر کے زور سے اَيسا رام كرتي هی که اُسپر سوار هوکر

دور تلک جاتي هی • بلکه بعضے مُصنّفون نے خبر لکہي هے • اگر
جوکوئی عامل چاہے که اُسکو اِس چلنے سے باز رکہے • تو اُسکي کنپٹیان
داغے اور آنکہون مین لون بہر کر چالیس دن تک لگا رکہے • کئی دن
بے نمک کہلائے • ساتھه اِسکے بڑھنت بهي اُسکے یعنی عمل کے لئے
پڑھے • تب وه اپنا منتر بهول جائیگي • اور اُس چلن سے باز
آئیگي • لیکن بیشتر اِس پیشے کي رنڈیان هوتي هین اور مرد
کم • صاحب خُلاصه لکہتا هي که مین نے بچشم خود ایک لڑکے کا
کلیجا ایک ڈائن کو لیجاتے دیکہا هی • هرچند که عقل مین نہین آتا
که جنسِ بشر مین اِسطرح کي عورت یا مرد هو که جگر کسی کے
سینے سے بدون چاک کیئے نکال لیجائے اور کوئی نه دیکہے • لیکن خدا
کي قُدرت معمور هی اُسکي صنعت سے کچھه دور نہین • بعضے
اِنسان کو یهه بهي قوّت دی هو • اگر همارے مُدرکے نے اِدراک
نکیا تو یهه لازم نہین که وه حقیقت مین بهي نہووے • یا اُسکي
نظر مین مُوثّر حقیقي نے ایسي تاثیر دی هو که جس لڑکے کي طرف
نگاه بد سے دیکہے اُسکے جگر کو صدمهٔ عظیم پہنچے • یا کوئي افسون
اُسے ایسا یاد هو که جس مین اِسطرح کا اثر هو • مجازاً اگر اهل
عُرف نے کلیجا لیجانا یا کہاجانا کہا تو مُضائقه نہین • سواے
اِسکے ڈائنین اور ایک منتر ایسا جانتي هین اگر کوئی چکّي کا
پاٹ اُنکے گلے مین ڈال کر ڈبوادے تو نہین ڈوبتین • اور آگ
مین جلا دیوے تو نہین جلتین •

هنگلاج ایک مکان هي ٹهٹهے سے مُتّصل کوس دُرگا سے منسوب اُتّر
اور پچّهم مین دریاے شور کے نزدیک • لیکن پاني کی نایابي اور

راہ کي خرابي بمرتبہ ھی * علاوہ اِسکے بھیلون کي رھزنی کا خوف * اِس لیئے ھر کوئي وھان جا نہین سکتا * مگر بعضے اتیت خُصوصاً سنیاسي بھوکھہ پیاس کو گوارہ کرکے وھان جاتے ھین اور پرستش کرتے ھین * غرض آتے جاتے پندرہ دِن سے کم نہین لگتے *

سرکار سیوستان تابع اِس صوبے کے دریاے سندھہ کے کنارے * نزدیك اُسکے ایک برّا تالاب ھی طول اُسکا دو دِن کي راہ * کتنے ماھي گیر اُسپر ایک سطح خاکي بنا کر ساکن ھوئے ھین ھر روز مچھلیان مارتے ھین * اور اپني اَوقات گذارتے ھین * اور اِس صوبے مین مُلتان و اوچ کي حدّون سے تھتّھے وکچ مکران تلک شمال رو بُلند بُلند پتّھر کے پہاڑ ھین * اکثر بلوچون نے اور بعضے پٹھانون نے اپني بود و باش وہین مقرّر کي ھی * اور اوچ سے تا گُجرات جُنوب رخ ریتلے پہاڑ * بھٹیون کي گُروہ نے اِستقامت اپني وھان تھہرائی * لیکن اُنکے رئیسون کي سُکونت جسلمیر مین ھی * اور راجپوتون کی اکثر قَومون نے بھکر سے نصیر پور و امر کوٹ تلک سُکونت کی * سواے اِنکے سودھہ و چارپچہ بلکہ بہتیرے اشخاص وھان آکر ساکن ھوئے *

دریاؤ بہي اِس صوبے مین کئی ھین لیکن برّا دریا سندھہ * چُنانچہ اکثر سوداگر مُلتان اور بھکر سے اسباب و اجناس دریا کي راہ سے کشتیون پر تھتّھے مین لیجاتے ھین * یہان تلک کہ جمیع مُسافر بلکہ برّے برّے لشکر تھتّھے کی طرف غیر از راہ دریا نہین جاتے * ایسا وقت کم ھوا ھوگا کہ خُشکي کي راہ سے لوگ اُدھر کو

جاتے ہین * اور پانی کی نایابی و راہ کی دُشواری سے رنج نہ اُٹھائین *

طول صوبے کا بھکر سے کیچ مکران تلک اڑھائی سو کوس * عرض قصبۂ بدین سے تا بندر لاہری سو کوس * شرق رو اِسکے گُجرات احمدآباد * غرب رُخ کیچ مکران * شمال رو بھکر * جُنُوب رُخ دریاے شور * سرکارین اِسکی ٹھٹھہ - سیوستان - نصیرپور - امرکوٹ چار * مُتعلّق آنکے ستّاون محال - اور پانچ بنادر * آمدنی نوکرور اُنچاس لاکھہ ستّر ہزار دام *

صوبۂ مُلتان

قدیم شہر ہی ہرصنف کے اشخاص آسمین آباد * اشیا بھی ہر مُلک و ہرقسم کی بیشتر موجود * خرید و فروخت کا بازار مُدام گرم رہتا ہی * عراقی گھوڑے قندھار کی راہ سے سوداگر لاتے ہین * اور وہان بیچ جاتے ہین * جاڑون کی ہوا مُعتدل * گرمی کے موسم مین گرمی بشدّت * برسات کم * زبان وہانکے باشندون کی لاہوری * لیکن سندھی اُس مین ملی ہوئی * شطرنجیان اور قالینین بھی گُلزار وہان کی مشہور ہین * سواے اِسکے سلیقہ تقلید کا اِس دیار کے کاریگرون کو خوب ہی * چنانچہ بندر کی چھینٹون کی نقل ایسی بناتے ہین * کہ اصل کردکھاتے ہین * قلعہ وہانکا خشتی * اور مزار مخدوم بہاءُ الدّین زکریّا کا بھی وہین * سواے اُسکے بہت سے بُزرگون کے مزار پُر انوار اُس شہر مین زیارت گاہ خلائق ہین * اور شہر مذکور سے چارکوس کے تفاوت پر سیّد زینُ العابدین کی درگاہ * سُلطان سرور بیٹا اُسی بُزرگ کا ہی * وہان بھی گرمیون

راہ کي خرابي بمرتبہ ھی * علاوہ اِسکے بھیلون کي رھزنی کا خوف * اِس لیئے ھر کوئي وھان جا نہین سکتا * مگر بعضے اتیت خُصوصاً سنیاسي بھوکھہ پیاس کو گوارہ کرکے وھان جاتے ھین اور پرستِش کرتے ھین * غرض آتے جاتے پندرہ دِن سے کم نہین لگتے *

سرکار سیوستان تابع اِس صوبے کے دریاے سندھہ کے کنارے * نزدیك اُسکے ایک بڑا تالاب ھی طول اُسکا دو دِن کي راہ * کتنے ماھي گیر اُسپر ایک سطح خاکي بنا کر ساکن ھوئے ھین ھر روز مچھلیان مارتے ھین * اور اپني اَوقات گذارتے ھین * اور اِس صوبے مین مُلتان و اوچ کي حدّون سے تہتّہے وکیچ مکران تلک شمال رو بلُند بلند پتّھر کے پہاڑ ھین * اکثر بلوچون نے اور بعضے پٹھانون نے اپني بود و باش وہین مقرّر کي ھی * اور اوچ سے تا گُجرات جُنوب رخ ریتلی کے پہاڑ * بھیتون کي گُروہ نے اِستقامت اپني وھان ٹھہرائی * لیکن اُنکے رئیسون کي سُکونت جسلمیر مین ھی * اور راجپوتون کی اکثر قَومون نے بھکر سے نصیر پور و امر کوٹ تلک سُکونت کی * سواے اِنکے سودھہ و جاریچہ بلکہ بہتیرے اشخاص وھان آکر ساکن ھوئے *

دریاؤ بھي اِس صوبے مین کئی ھین لیکن بڑا دریا سندھہ * چُنانچہ اکثر سوداگر مُلتان اور بھکر سے اسباب و اجناس دریا کي راہ سے کشتیون پر تہتّہے مین لیجاتے ھین * یہان تلک کہ جمیع مُسافر بلکہ بڑے بڑے لشکر تہتّہے کی طرف غیر از راہ دریا نہین جاتے * ایسا وقت کم ھوا ھوگا کہ خُشکي کي راہ سے لوگ اُدھر کو

قدم باهر نہین دھرتے * چنانچہ پیشکش معمولی همیشہ حضورِ اعلی مین پہنچاتے تھے * اور اپنے اپنے مُلک کو تصرُّفِ پادشاهی سے بچاتے * وکیل بھی هر ایک کی طرف سے صوبۂ مُلتان کے حضور حاضر رهتا تھا * کہ احکام پادشاہ کے اور امر صوبہ دار کے بخوبی بجا لاوے * تغافُل شِعاری و سہل انکاری کا شیوہ اِختیار نکرے *

غرض ولایت بلُوچون کی نہیت آباد اور زراعت دونو فصلون کی اسمین بافراط هوتی تھی * حاصل بھی علی هذا القیاس * سوای اِسکے چورون اور رهزنون کا وهان گُذر نہین * کہتے هین کہ مُلتان کا مُلک سُلطان علاءُ الدّین ثانی کی سلطنت مین دهلی کے علاقے سے نکل گیا تھا * اور اُسپر قوم لنگاہ مُتصرّف هوئی تھی * پھر سُلطان حُسین لنگاہ حاکم مُلتان نے اپنی حکومت مین جب ملک سُہراب وغیرہ بلوچون کو کُمک کے لیئے کیچ مکران سے بُلوایا کرور کوٹ سے دھنکوٹ تلک اُنکی جاگیر مین دیا * بلکہ اکبر کے عہد سلطنت مین بھی راجہ ٹودرمل دیوان بادشاهی نے اُس ولایت کو بلوچون هین پر مُتعیّن رکھا * اور خراسان و هندوستان کے مابین ایک لشکر جرار مُتعیّن کیا * سواے اِسکے اُنکی حدون مین ایک دیوار مُستحکم بنا کی *

جُنوب رُخ مُلتان کے بھکر ایک قلعہ نہایت متین اور نہیت سنگین هی * کُتُبِ تواریخ سابِق مین نام اُسکا منصورہ لکھہ گئے هین * طُرفہ اِتفاق هی کہ دریاے سندھہ پنج رودِ پنجاب سے ملکر قریب اُسکے پہنچا * پھر دو ٹکڑے هوکر بقدر ایک حصے کے قلعۂ

مذکور کے آثر طرف گیا • اور بقدر در حصۂ دکھن طرف • غرض
مستحکمی اور مضبوطی اُسکی اطراف مین مشہور هی • هرچند فوج
کثیر هو پر اُسے لے نهکے • گرمی کی اُس دیار مین اِفراط اور بارش
کی قلّت • میوہ بهي اقسام کا پاکیزہ و لطیف هوتا هی • لیکن
ایک جنگل لق و دق بهکر و سیوی کے مابین واقع هي • گرمیون
مین تین مهینے تلک باد سموم وهان چلتی هی • جب دریاے
سندهه کئی برس کے بعد دکھن کی طرف سے شمال کي جانب
آتا هی دیهات آدهر کے خراب هو جاتے هین • بنابر اِسکے چھپر
کے گهرون مین باشندے وهان کے اوقات گذارتے هین • رواج پکّي
عمارتون کا کم هی • طول صوبے کا فیروز پور سے سیوستان تلک
چار سو کوس • و عرض خطر پور سے جسلمیر تلک ایک سو پچیس
کوس • اور جونهچے کو اُس مین ملائین تو طول کیچ مکران تلک
چهه سو ساٹهه کوس کا ٹهہرتا هی • شرق رو ملا هوا سرکار سرهند سے •
غرب رو اُس کے کیچ مکران • شمال کیطرف پشاور • جنوب کی سمت
صوبۂ اجمیر • ملتان و دیبال پور و بهکر تین سرکارین • تابع اُن کے
چهیانوے محال • آمدني چار کرور چهیالیس لاکهه بچپن
هزار دام •

صوبہ لاهور

لاهور قدیم شهر هي راوی کے کنارے • کهتے هین که راجا رامچند
کے بیٹے بلونے اُسے آباد کیا • اور بعضي تاریخون مین نام اِسکا
لہور و لہاور لکهه گئے هین • جب کہ آسمان کي گردش سے بعد

گذرنے کتنے دوروں کے آبادی اِس کی ویران ہوئی اور تھوڑے سے نشان کہیں کہیں رہگئے * تب دارُ الحکومت اِس ولایت کا سیالکوٹ ٹھہرا * بعد اِسکے جسوقت سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان کو فتح کیا * ملک ایاز کہ اُسکا منظور تھا اِس شہر کے آباد کرنے پر متوجہ ہوا * یہانتک کہ ایک پکّا قلعہ بناکر نئے سر سے شہر آباد کیا * پھر سلطان محمود کے فرزندون مین سے خسروشاہ و خسرو ملک دونون باپ بیٹون نے تازہ اِس ولایت کو فتح کرکے لاہور کو دارُ السّلطنت کیا * غرض اُنتیس برس تلک دارُ الحکومت سُلطان محمود کی اولاد کا رہا * بعد اُنکے کسی ہند کے پادشاہ نے اِس شہر مین اِستقامت نکی * بسبب اِسکے بیرونق بہر ہوگیا * آخر ایک مُدّت کے بعد تاتار خان سُلطان بُہلول کے ایک امیر نے دارُ الامارۃ اِسکو مُقرّر کیا * اُسکے بعد بابر بادشاہ کے بیٹے کامران مِرزا نے وہان بود و باش کی * پھر تو آبادی اِسکی زیادہ بڑھ گئی * بعد اُسکے اکبر نے اپنے عہد سلطنت مین اِسکی آبادی پر توجّہ فرمائی * اور ایک شہرپناہ خشتی اِسکے گرد بنائی * بلکہ ایک دولتخانہ بھی تعمیر کیا * وہ اِسکی رونق کا موجب زیادہ تر ہوا * پھر نورُ الدّین مُحمّد جہانگیر نے بڑی بڑی عمارتین بناکر ایک مُدّت نزُول اِجلال فرمایا * اور رونق کو اِسکی زیادہ بڑھایا * چنانچہ وے عمارتین عالمگیر کے وقت تلک بھی موجود تھین * سواے اِسکے کُچھ عمارتین حویلیان شہزادون نے بھی شہر مذکور مین بُنیاد کین * بلکہ اُمراے والاشان نے بھی * خُصوصًا عمارت ابو الحسن آصف خان بن اعتمادُ الدّولہ

کي نہایت زینت بخش ہوئي * اور شاہجہان کی بہی
بادشاہت مین آبادی اسکی دن بدن بڑھاکی * جب عالمگیر کا
وقت آیا تب دریاے راوی آیسا چڑھا کہ شہر کے اکثر باغات
و عمارات کو صدمۂ عظیم پہنچا * تب بادشاہ نے چوتھے سن جلوسي
مین ارشاد کیاکہ ایک باندھہ مستحکم بنائیں * کہ عمارات کو
بار دیگر اسطرح کا صدمہ نہ پہنچے * فرمان برداروں نے بہي ویسا
هي باندهہ مضبوط کوس بہر کے طول کا باندھا * اور اکثر جاگہہ
سیڑھیان پکی دریا مین بناکر کنارے کو خوش اسلوب کر دیا *
بلکہ عمارتین پکي پکی اور حویلیان اچھي اچھي لب دریا
بنا کر شہر کو بہي صفحۂ تصویر بنا دیا * غرض چوتھے سال
کی شروع سے چالیس برس تلک ہر سال مرمت و تعمیر
اسکی سرکار والا سے ہوتي رہي * اور مبلغ کثیر خرچ ہوا
کیئے * پھر تو یہہ خجستہ بنیاد یک دست آباد ہوا * لوگون کي
کثرت اور ہنرمندون کي بہتایت آیسي کم کسي شہر مین ہوئي
ہوگی * مفلسي و تنگدستي کے دروازے یک لخت مفقود *
اجناس ہفت کشور بلکہ اشیاے بحر و بر بافراط موجود * خرید
فروخت لیل و نہار لین دین کا ہمیشہ گرم بازار * اگرچہ کوچہ و بازار
مسجد سے خالي نہ تہا - لیکن دریا کے کنارے مقابل دولتخانۂ عالمگیر
کے ایک مسجد سنگین عالیشان آیسي تعمیر ہوئی جسکي بنا پر
پانچ لاکھہ روپے صرف ہوئے * سواے اسکے شہر کے بیچون بیچ
وزیر خان عرف حکیم علم الدین شاہجہاني نے ایک جامع مسجد
آیسي خوش قطع بنا کي * کہ شہر کي رونق دو چند ہوگئي *

مزار بھي اکثر بزرگون کے شہر مین ہین * خصوصًا پیر علي ہجویري
کہ جامع فضیلت و ولایت تہا وہ بہي ونہین آسودہ ہی * لیکن
آنا اس بزرگ کا غزنین سے لاہور مین سلطان محمود کے ساتھہ
ہوا * بلکہ سلطان ممدوح کا عقیدہ یہہ ہی کہ صوبۂ مذکور کی فتح
اسکے یمن قدم سے ہوئي * اور مقبرہ جہانگیر بادشاہ کا دریاے
راوي کے اس پار شاہ درے کے متّصل واقع ہی * لگا ہوا اُسّے
مقبرہ آصف خان ابو الحسن جہانگیري کا * اگرچہ حواشیٔ شہر
مین باغ اکثر پُرفضا ہین * لیکن باغ شالامار کہ شاہ جہان نے نقل
باغ کشمیر کي بنایا ہی * اسکي سیر سے اکثر خاطر بستہ کو
شگفتگي اور دل پژمردہ کو تازگي ہوتي ہی *

جب کہ احوال دار السّلطنت کا قدرے لکہنے مین آیا * لازم
ہوا کہ کُچہہ کُچہہ قصبات کا بہي تحریر کیجئے *

جالندہر ایک قصبۂ قدیم دو آبے مین ہی * شاہ ناصر الدّین
ونہین مدفون ہوا * اور مزار اسکا زیارت گاہ خلائق ٹہہرا * خصوصًا
گرمیون مین اکثر اشخاص وہان زیارت کو جاتے ہین * اور نیازین
نذرین اسکي قبر پر چڑہاتے ہین * کہتے ہین کہ شیخ مرحوم
اپنے وقت مین صاحبِ ولایت و خلاصۂ اہلِ ریاضت تہا * اور
مزار شیخ عبد اللّٰہ سلطان پوري کا بہي اسي کی نواح مین ہی *
کمالات و حالات اس کے مشہور و معروف * خطاب اسکا سلیم شاہ
کي سلطنت مین شیخ الاسلام تہا * پہر ہمایون و اکبر کے عہد
مین مخدوم الملک ٹہہرا *

اور اسي دو آبے مین بجواڑہ بہي ایک پُرانا قصبہ ہي سر یصاف

ر بادلہ دوریہ بچتولیہ جھونہ سفید چیرہ پٹکا سنہري آنچل دار
وہان کا ہند مین مشہور ہی * لیکن چھینٹ سلطان پور ہی مین
خوب چھپتی ہی * بلکہ بادلہ بھي وہین کا نہایت چمک کے
ساتھہ ہوتا ہی *

اور دوآبے مین ہیبت پور بھتي ایک پرگنہ ہی وہان کے
گھوڑے عراقی کي مانند ہوتے ہین * چنانچہ بعضے بعضے دس
دس پندرہ پندرہ ہزار روپے کو بکتے ہین *

اور بھتی ہیبت پور کے متعلقات سے چک گوردھر گوبند ایک
مقام ہی آس مین ایک باغ نہایت پر فضا * اور ایک تالاب
نہیت خوشنما * سیر کے قابل * اور دید کے لایق ہی * چنانچہ
بیساکھي کے دن وہان ہزارون آدمي جمع ہوتے ہین *

اور آسکے دو تین کوس پر رام تیرتھہ ایک بڑي پرستشگاہ ہی
ہنود وہان کي بہی پرستش کا نتیجہ ثواب عظیم جانتے ہین *

کئي کوس وہان سے پٹالہ ایک قصبۂ دلکشا اور معمورۂ خوش
آب و ہوا ہی * بسانے والا آس شہر کا رام دیو بھتي ہی * کہ
کپور تھل کا زمیندار اور اپني قوم کا سردار تھا *

مشہور ہی کہ سابق اسے ایک مرتبہ پنجاب مین اسطرح کا
طوفان آیا کہ ستلج سے چناب تلک تمام زمین سطح آب ہوگئي *
بسبب اسکے عمارتین ڈھہ گئین * اور بستیان خراب ہوئین * بلکہ
ہزارون نے حیات بھي ڈوب کر ہلاک ہوئے * چنانچہ طوفان کے
جانیکے بعد بھي ایک مدت یہہ سرزمین ویران پڑي رہي * بعد
ایک عمر کے بعضے بعضے جاگہہ آباد ہوئي * لیکن مغل بلخي

و کابلی از بسکہ ہر سال پنجاب پر دوڑا کرتے تھے اِس جہت سے
یہہ وِلایت مُدّتون خراب رہي * زراعت اِس مین بہت کم ہوتی
تھی* حاصل بھی چندان نہ تھا * جب سلطان بہلول لودی کا وقت
آیا * تب تاتار خان صوبہ دار لاہور کا ہوا * اور آسے راے رام دیو
بھٹی نے تمام پنجاب کو نو لاکھہ ٹکے پر اِجارے لیا * اِتفاقاً ایسی
وارادت درپیش ہوئي کہ راے مذکور مُسلمان ہوا اور یہي
اُسکي پیش آمد کا باعث ٹھہرا * بعد اِسکے آٹھہ سو ستہتّر ھجري اور
پندرہ سو بیر بکرماجیتي مین خان موصوف کي اِجازت سے پٹالے
کو کہ محض ایک جنگل تھا آباد کیا * وجہ تسمیہ اُسکي یہہ
ھی کہ شہر کي بُنیاد کے وقت بد شُگني ہوئي تھي * بسبب
اِسکے جاگھہ بدلي * قریب ھی آسکے ایک پُشتے پر بنا آسکی پھر
ڈالي * اور پٹالا پنجابي زبان مین مُبادلے کو کہتے ھین * اِسواسطے
قصبۂ مذکور کا یہی نام رکھا * پھر بہت سے جنگل کٹوا کر گاون
بسائے کھیت بوائے آخر ایک پرگنہ مُقرّر ھو گیا * چُنانچہ تحصیل
آسکی اورنگ زیب کے وقت مین تو گنج قارون سے بھی کچھہ
افزون تھی * القصّہ قصبۂ مذکور اِبتدا مین چندان آباد نہ تھا *
شمشیر خان خوجہ اکبر کے وقت جو وھان کا کروڑا ھوا اُسنے
ایک مکان حاکم نشین اور تالاب لطیف و باغ وسیع وھان بنا کر
رونق اُسکي دو چند کردي * پھر دن بدن آبادي بڑھتي گئي
یہان تک کہ ایک شہر معقول ھوا * بعد آسکے شیخ المشائخ
کروڑے نے ایک عِمارت نیت انوٹھي اور پُھلواري بہت خاصي
بنائی * آسنے آبادی کو اور ترقّي دی اور بہار تازہ بخشي * پھر

اورنگ زیب کے وقت وزیر خان عرف مرزا محمد خان جب امین هوا اُسنے عالم گیر کے بارهوین سن جلوسي مین تمام دکانین بازار کي پخته کردین * اور بانکے رای اور سُبحان سنگ دونون قانون گوون نے بلکه اُنکے بیٹون نے بهي کتنے مکانات پرتقها بنائے * سوائے اُنکے ایک کاروان سراے اور پُره بهي بنا کیا * بعد اِسکے قاضي عبد الحيّ نے عمارتین سنگین و رنگین بنائین ساتهه اِسکے ایک بازار کاروان سرا بهي نهایت وسیع * اور ایک مسجد جامع بمرتبه رفیع بنوائي * بلکه ایک باغ بهي بهت بڑا دلکشا بنوایا * پهر تو شهر کي رونق چوگني هوگئي * اور آبادي حد سے زیاده بڑهي * بعد اُنکے گنگادهر هیرانند کے بیٹے نے ایک پکا کوا شهر کے بازار مین کهدایا * ساتهه اِسکے ایک باغ معه باولي سواد شهر مین لاهور کے رستے پر بنایا * غرض دونون مقامون کو آبرو بخشي * اور وهان کے باشندون کو بلکه مسافرون کو راحت دي * از بسکه دونون کا پاني آب گنگا سے مساوي هے بسبب اِسکے آنکے پاني کا نانون گنگادهر مشهور هوا * اگرچه اطراف شهر مین باغ بیشمار و گلزار پر بهار هین - لیکن امر سنگهه قانون گوئے ایک باغ شالامار کے مشابه نهایت مطبوع و دلچسپ بنایا * اور اُسکے تین درجے رکهے - اوپر کا درجه شمشیر خان کے تالاب پر مشرف هے القصه اُسکي سیر کوئي غم نهین جسے نهین کهوتي * اور اُسکي دید سے طبیعت کسيکي کبهي سیر نهین هوتي * سوائے عمارات و باغات کے - اندر شهر کے اور باهر اُسکي اطراف مین بهت سے مردان خدا آسوده هین * اُنهین مین سے شهاب الدین بُخاري و شاه اسمعیل و شاه نعمت الله و شیخ الله داد هین ،

کہ ہر ایک اپنے عصر مین اہلِ کمال و صاحبِ حال تھا *

اور وہان سے دو کوس پر موضع مسالي - اُس مین مزار شاہ بدرُ الدّین کا ہی * سلسلہ اِس عزیز کا پیر دستگیر کو پہنچتا ہی *

چار کوس پتالے سے دیپال ڈال - اُس مین درگاہ شاہ شمسُ الدّین دریائی کی ہي * اُس بزرگ کی بھي کرامات و خرق عادات زبان زدِ خلائق ہین * غرض ابتلک بھی اُسکی درگاہ چھوٹے بڑون کی زیارت گاہ ہی * ہر جُمعِرات کو وہان بھیڑ ہوتي ہی * خُصوصًا تو چندی جُمعِرات کو تو زن و مرد بکثرت دور دور سے بھی آتے ہین * اور نذرین قسمِ قسم کي چڑھاتے ہین * بلکہ اپنے مطلبون پر نذرین مانتے ہین اور مُرادین پاتے ہین * پر اچنبھا زیادہ یہہ ہی کہ اُس بُزرگ کي درگاہ کے خادم ہندو ہین دیپالی کی آولاد سے * ہرچند اہل اِسلام نے چاہا کہ اُس جماعت کو وہان سے دفع کرین اور اِس خدمت کو چھین لین پر کچھہ پیش رفت نہوا * چنانچہ عالمگیر کے وقت تلک تو مجاور وہی لوگ تھے اب کی خُدا جانے *

قریب اُسکے دھیان پور ایک مکان ہی وہان بابا لال ایک درویش بڑا مُوَحِّد صاحبِ کمال رہتا تھا * باوجود اِسکے سلیقہ تقریر کا بھی اُسکو خوب تھا * چُنانچہ وحدانیّت و معرفتِ اِلٰہی اِس خوبی سے بیان کرتا تھا کہ سامعین حظِّ وافر اُٹھاتے تھے * اور اُسکے کلام کے سُننے کو اکثر اوقات آتے تھے * اور نظم ہندی بھی اُسکي اِس مضمون کی بہت ہي * بلکہ اکثر اشخاص اُسکو ورد وظیفے کے طور سے پڑھتے ہین * اور بہت سے خاص و عام اِعتقاد اُسّے رکھتے ہین * کہتے ہین کہ دارا شکوہ کی اُس بُزرگ سے بیشتر

نام اُسکا بڑا مُقرب تھا * وہ اُسکے اکثر دوھرے اِس لُطف سے گاتا
کہ ایک عالم ریجھہ جاتا * بلکہ اُسکے کمال کا اِعتقاد لاتا * نہ ان وہ
تپشیون و ریاضتیون کا پیشوا - سلیم شاہ افغان کے عہد سلطنت
مین ستّر برس سے کچھہ اوپر ھو کر بیکُنتھہ باسی ھوا * اگرچہ
لکھمیداس اُسکا بیٹا سپوت تھا - لیکن جوگ کی دولت جو اُسکی
قسمت مین نہ تھی - لہذہ نام کھتری کو کہ اُسکا خاص مُصاحب
تھا گُرو انگد خطاب دیکر مرتے وقت اپنا قائم مقام کر گیا * وہ
تیرہ برس اُسکا جانشین رہا * جب مرنے لگا لاولد تھا * بنابر اِسکے
اپنے داماد کو کہ اُسکا امر داس نام تھا خلیفہ کیا * اُنے بھی
بائیس برس تلک سررشتہ فقر کا جاری رکھا * اور ایک خلق کو
گرویدہ کیا * پھر بیکُنتھہ کا رستہ لیا * اگرچہ اولاد اُسکی تھی ولیکن
آخری وقت اُسنے بھی اپنے داماد رام داس کو اپنی جاگھہ پر
بٹھلایا * اُسنے سات برس تلک زندگی کی اور وھی راہ چلی *
آخر ھستی کی بستی تجی * بعد اُسکے گُرو ارجُن اُسکا بیٹا اُسکے
مقام پر بیٹھا * آخر پچیس برس کے بعد اُسکا بھی اِنتقال ھوا * پھر
گُرو ھر گوبند اُسکا خلف خلیفہ ھوا * اٹھتیس برس تلک جیا *
اور اُسی چلن پر چلا * اُسکے بعد گُرو ھر راے اُسکا پوتا جانشین
ٹھہرا * کیونکہ بیٹا اُسکا اُسکے آگے ھی مر چُکا تھا * قصّہ کوتاہ وہ
بھی اپنے گھرانے کے مُریدون مُعتقدون کو ستّرہ برس راہ بتاتا رھا
اُسکے پیچھے گُرو ھر کشن اُسکا بیٹا خورد سال تھا تین برس تلک
جوگ کی مسند پر بیٹھا رھا * لیکن اُسکے بعد ایک چھوٹا بیٹا
گُرو ھر گوبند ھی کا تیغ بہادر نام پھر جانشین ھوا * اور گیارہ برس

کوسون چهه دن تلک رهتی هی * ایک جماعت کو فقط فقراهي کي زیارت سے سرور * ایک گروه دوستون آشناؤن کي ملاقات سے مسرور * کتنے اشخاص قسم قسم کے لوگون کا انبوه دیکهکر خالق کی قدرت کي ندرت کے حیران * بہتیرے پری وشون اور خوبروؤن کے حسن و جمال پر نظّاره کنان * بعضے مهمان دوست لوگون کي ضیافتون سے شاد وخرسند * بهت سے مریض فقرا کي دوا دارو سے سود مند * ایک طرف دو رسته بازار لگا هوا * رستا زن و مرد کي کثرت سے جهان تهان بهرا هوا * دوکانون مین انواع و اقسام کی جنس۔ رنگ برنگ کے پهول - طرح بطرح کے میوے - بهانت بهانت کي متهائی جسوقت چاهو مهیّا * جدهر تدهر دید کرو ایک عالم نظر آئے نیا * کسی دوکان کی دیوار رنگ برنگ کي تصویرون سے لپي هوئي * کسی جاگهه متّي کي مورتونکي ایک قطار لگي هوئي * لینے دینے والون کا اِزدحام * خرید فروخت کي جا بجا دهوم دهام * کسي مجلس مین قصه خوانون کي للکار * کسی مجمع مین نقلیون کي پکار * کسی سمت دو چار گویّے طنبورے لیئے گاتے هین * کهین دس پانچ نقیر نقارے هي بجاتے هین * کسی رستے پر تین چار بهنگی رنگی جهگڑ رہے هین * ایک دنگل مین پهلوان کشتی هی لڑ رہے هین *

* ابیات *

کهین ناچتے هین بهولے کئی * کهین نتوے لیئے هین اک گت نئی
دکهاوین کسب بهان متیان آدهر * اِدهر کو چڑهین نتنیان بانس پر

غرض چپّے چپّے پر ایک نیا تماشا * اور قدم قدم پر ایک اچنبهے کا رولا رات دن رهتا هی * کان پڑي آواز سني نهین جاتي * خلق

کو کھانے کي بهي سُرت نہین آتي * اگر عالمِ عُلوي بهي وهان
آتا * تو ایک نظارے مین عجائب سماوي کو بهول جاتا * القصه
رُبع مسکون کے سیّاحون نے اور بحر و بر کے مُسافرون نے اِس طرح
کا میلا کسي سرزمین مین نہین دیکها * اگر پٹیالے کے باشندے
سیکڑون کوس کي مسافت پر کیسي هي جمعیت و حُکومت و
دولت سے هون - پر اُس کي دید کي خواهش اُنکو کیا معني جو
نهو * ناظرین کو معلوم هو راقم نے پٹیالے کا احوال اِتنا طول و طویل
جو لکها وجه اِسکي محض خُلاصةُ الهند کي مُطابقت تهي * اور
اِسکے مؤلّف نے جو اِسقدر بڑهایا بجا کیا که مقام مذکور اُسکا
مولَد تها *

اور پچاس کوس پٹیالے سے آسي دوابے مین اُتّر طرف کے
پہاڑون کے بیچ گڑهه کانگڑه ایک قلعه هی حصانت و متانت
اُسکي شُهرت رکهتي هی * اور نیچے اُسکے نگر کوٹ ایک قدیم
معبد هی * ٹهکراین وهانکي بهواني * برس مین دو مرتبے وهان
بهي خلائق کا هُجوم هوتا هی * لوگ ایک برس کي راه سے بهي
پوجا کو آتے هین * اور اپني مُرادین پاتے هین * بعضے اپني حاجت
روائی کے لیئے زبان کاٹ ڈالتے هین * کسیکي تو کئي ساعت کے
بعد جون کي تون هو جاتي هی * اور کسیکي دو تین دن کے
پیچهے * عجیب تر اِسّے یهه هی که بعضے اشخاص اپنے سر تن سے
جدا کر دیتے هین * اور رفیق اُنکے اُٹها کر دهڑ پر دهر دیتے هین *
اِم کي دیا سے بدستور لگ جاتے هین * اور وے پهرکر جي
اُٹهتے هین *

لیکن جب موسمِ برسات مین خوب چڑھتا هي * تب شهر کے باشندے لنگیان باندهه باندهه مشکین لیلے وهان آتے هین * اور آب بازي کي کیفیتین اُٹهاتے هین * اور اِس خطّهٔ برکت افزا مین حضرت اِمام زینُ العابدین کے کسی فرزند کا مزار هی * چهوٹے بڑے وهان بهی اکثر زیارت کو آیا کرتے هین * کهتے هین که وه سیّد بزرگ بهت سے مُسلمانون کو همراه لیکر بقصد جهاد هِندوستان کي طرف مُتوجّه هوا تها * اِتّفاقاً ایک روداد درپیش هوئی که سیالکوٹ کي طرف آ نکلا * قصّه مُختصر وهان هنُود سے لڑکر درجهٔ شهادت کو پهنچا * عُلما فُضلا بهی اکثر شهر مذکور مین واردصادر هوا کیئے * بلکه بعضون نے توطّن بهی ونهین اِختیار کیا * چنانچه اکبر کے وقت مولانا کمال بڑا صاحب کمال زبدهٔ فُضلا و خُلاصهٔ عُلما کشمیر کے حاکم سے رنجیده هوکر نو سَو اِکهتّر هِجري مین آیا * اور علم کا اُسنے وهان رِواج دِیا طالب علمون کو سالهاے سال پڑهایا * بعد اُسکے شاه جهان کی سلطنت مین خُلاصهٔ فُضلاے جدید و قدیم مَولوی عبدُ الحکیم * که ایک بحرِموّاج تها وه مُدرّس هوا * چُنانچه اکثر کتابون پر اُسکے حاشیئے هین * حاصل یهه هی که اُسکی مُدرّسی مین دور دور سے طالب علم آئے اور فراغ حاصل کرگئے * بعد اُسکی رحلت کے مَولوي عبدُ اللّه اُسکا دوسرا بیٹا که فی الواقع خلفُ الصّدق تها وه اُس کام مین مشغول هوا * طالب علمون کو درس دینے لگا * ایک عالم اُسکے فیض کو پهنچا * کیونکه صاحب علم ظاهري و باطني تها * فضیلت اُسکي درویشی سے هم آغوش تهی * اور عِلمیّت معرفت کے ساتهه

همدوش • آخر تضاے الہی سے عالم گیر کے چھبیسوین سن مین
اُسنے وفات پائی • اور جنّت مین آرامگاہ بنائی •

سیال کوٹ سے بارہ کوس پر دھونگل ایک مکان ھی کہ اُسکو
سُلطان سرور سے منسوب کرتے ھین • اگرچہ وہ ھمیشہ زیارت گاہ
خلائق ھی لیکن گرمیون کے موسم مین اکثر مُلکون سے زن و مرد
کے غول کے غول غٹ کے غٹ وھان زیارت کے لئے آتے ھین •
بھتیری نذرین چڑھاتے ھین • دو مہینے تلک خلق کا وھان انبوہ
رھتا ھی •

اور پندرہ کوس شہر مذکور سے پورمنڈل ایک مکان جموں کے پہاڑون
مین ھی • ٹھاکر اُسکا مہادیو • بیساکھی مین وھان ایک دُنیا
دھاتی ھی • اور بہت سی خلقت آتی ھی • یہان تلک کہ ایک
بڑا انبوہ ھوجاتا ھی • پھر پہاڑ کا راجا بھی ایک دھوم دھڑلے سے
آتا ھی • اور اپنی تیر اندازی کے کرتب اور کمال اُس دنگل کو
دکھاتا ھی • اور مقام مذکور سے ایک دریاؤ بھی نکل کر ظفرتال
وغیرہ کے دیہات و حدود مین ھوتا ھوا شاہ دولا کے پُل تلے جا
پہنچا • پھر دولت آباد و فیروز آباد وغیرہ سے گذرتا ھوا راوی سے
جا ملا • اور جموں مین قلعی کی کھان بھی ھی • پتھریان لوھی
ندی سے لاکر ونہین آنچ دیتے ھین • ایسی قلعی سُفید و پاکیزہ و
صاف و پایداربنتی ھی کہ ویسی کہین نہین ملتی •

سادھورا - ایک بڑا قصبہ چناب کے کنارے پر ھی • شاہ جہان
کے وقت مین نوّاب علی مردان خان نے متّصل اُسکے ابراھیم آباد
یک بڑا شہر اپنے بیٹے کے نام پر بسایا • اور ایک بڑا باغ پُر فضا

لیکن جب موسم برسات میں خوب چڑھتا هي * تب شہر کے
باشندے لُنگیان باندھه باندھه مشکین لے لے وهان آتے هین * اور
آب بازي کي کیفیّتین اُٹھاتے هین * اور اِس خِطّهٔ برکت افزا
مین حضرت اِمام زینُ العابدین کے کسی فرزند کا مزار هی *
چھوٹے بڑے وهان بھی اکثر زیارت کو آیا کرتے هین * کہتے هین
که وه سیّد بزرگ بہت سے مُسلمانون کو همراه لیکر بقصد جہاد
هِندوستان کي طرف مُتوجّه هوا تها * اِتّفاقاً ایک روداد درپیش
هوئی که سیالکوٹ کي طرف آ نکلا * قصّه مُختصر وهان هنود
سے لڑکر درجهٔ شہادت کو پُہنچا * عُلما فُضلا بھی اکثر شہر مذکور
مین وارد‌صادر هوا کیئے * بلکه بعضون نے توطّن بھی ونہین اِختیار
کیا * چنانچه اکبر کے وقت مولانا کمال بڑا صاحب کمال زبدهٔ
فُضلا و خُلاصهٔ عُلما کشمیر کے حاکم سے رنجیده هوکر نو سَو اِکہتّر
هِجري مین آیا * اور عِلم کا اُسنے وهان رِواج دِیا طالِب عِلمون کو
سالہاے سال پڑهایا * بعد اُسکے شاه جہان کی سلطنت مین
خُلاصهٔ فُضلاے جدید و قدیم مَولوی عبدُ الحکیم * که ایک بحرِ موّاج
تها وه مُدرّس هوا * چُنانچه اکثر کتابون پر اُسکے حاشیئے هین *
حاصل یهه هی که اُسکی مُدرّسی مین دور دور سے طالب علم آئے
اور فراغ حاصل کرگئے * بعد اُسکی رحلت کے مَولوي عبدُ اللهْ
اُسکا دوسرا بیٹا که فی الواقع خلفُ الصّدق تها وہ اُس کام مین
مشغول هوا * طالب علمون‌کو درس دینے‌لگا * ایک عالم اُسکے فَیض‌کو
پہنچا * کیونکه صاحب علم ظاهری و باطني تها * فضیلت اُسکي
درویشی سے هم آغوش تهی * اور عِلمیت معرفت کے ساتهه

رشکِ شالامار بنایا * سِواے اُسکے اور بھي عِمارات و مکاناتِ عالیشان تعمیر کیئے * اور ایک نہر بھي دریاے لوھی سے اُس باغ کے واسطے لایا * غرض چھہ لاکھہ رُپی اُنکی تعمیر و ساخت مین خرچ ھوئے * اور ساڈھورے کے دیہات مین سے ایک گاوُن سرکار اعلیٰ سے باغ وشہر مذکور کی مرمّت و تعمیر کے واسطے بطریقِ اِنعام التمغا نوّاب مَوصوف کے نام پر مُقرّر ھوا *

اور دوآبے مین چھوٹي گُجرات ایک قصبہ ھی کہ اکبر بادشاہ کی سلطنت مین بسا * اور سیال کوٹ کے علاقے سے کچھہ گاوُن نکال کر اُس سے مُتعلّق کیئے * اور ایک پرگنہ جُدا قرار دیا * لیکن اِبتدا مین یہہ قصبہ چندان رَونق نرکھتا تھا * جب سے خُلاصۂ عُرفا شاہ دولا نے اُس مین رھنا اِختیار کیا * اور تالاب کوئے مسجدین بنائین بلکہ دریا پر بھي پل بندھوایا * تب سے آبادي اُس کي زیادہ ھوئي * اور رونق بڑھي *

کہتے ھین کہ شاہ صاحب مذکور اوائل مین کمایندھر سیالکوٹی کا غُلام تھا * لیکن محبّت فُقرا سے بدل رکھتا * خُصوصًا سیّد نادر کی خدمت اکثر بجا لاتا * اور بیشتر اُنکے حضور حاضر رھتا * جب سیّد مَوصوف کي رِحلت کا وقت پہُنچا * اُنکي نظر توجّہ اُس پر پڑگئی * فی الفَور ایک حالت طاري ھوئي * اور چشم باطن نے روشني پکڑی * پھر سیال کوٹ سے گجرات مین جاکر مُقیم ھوا * اور بہت سے مکان بنوائے * پُل بندھوائے * خُصوصًا امن آباد سے پانچ کوس دریاے ڈیک پر لاھور کي سمت شاہ راہ مین ایک پل بڑا مُحکم بندھوایا * ایک خلق کو آرام پہُنچایا * سخاوت بھي

کندھے پر رکھہ کر چراغ ھاتھہ مین لے اُس اندھیري سُرنگ مین جاتے ھین * اور دو تین من کا ایک لون کا ڈلّا کھود کرنکال لاتے ھین * ناظمون سے مزدوری بھی مُنھہ مانگي پاتے ھین * ازبسکہ مشّاق ھوئے ھین - اُس اندھیری سُرنگ کی آمد و رفت سے اور لون کے کھود نے اور لانے کے رنج و صُعوبت سے خَوف و تکاھُل نہین کرتے * لیکن ھوا اُس نقب مین ھر ایک مَوسم کے بیچ مُعتدل رھتي ھي * ھرچند کہ لون نکالنے کے اور بھی مقام ھین * پر کھوھرہ اور کھیوہ دونون بڑی سُرنگین شمشاد آباد کے مُتّصِل واقع ھوئین ھین * ھر سال کئی لاکھہ من نمک وھانسے نکلتا ھي * اور محصول پرگنون کے حاصل سمیت سرکار اعلی مین ضبط ھوتا ھی * اکثر کاریگر وھان لون کے طباق رِکابیان سرپوش چراغدان بنا بنا بیچتے ھین * اور نفعے اُتھاتے ھین * قریب اُسکے دودھیا پتّھر کي کھان ھی * بڑے بڑے آدمیونکے مکانات مین چونا ونھین کے پتّھرون کا بنا کر پھیرتے ھین * یا رکابي پیالے آبخورے نفیس نفیس اُنکے بنا کر بیچتے ھین *

اور مُتّصل اُسکے مکھیالے کي حدون مین کتاچھہ ایک تالاب ھی کہ اُسکي تھاہ کسیکے ھاتھہ نہین لگي * ھندوُن کا قدیم تیرتھہ ھی * جب سورج مین کا ھوتا ھی یعنے آفتاب برج حوت مین آتا ھی ھر ایک چھوٹا بڑا اِنکا وھان نہانے کر جاتا ھی * یہان تک کہ چند روز ایک مجمع رھتا ھی * غرض اِعتقاد اِس قوم کا یہہ ھی کہ زمین کي دو آنکھین ھین * داھنی آنکھہ تالاب پھکّر اَجمیر کے مُتّصل * اور بائین آنکھہ یہہ تالاب *

اور آمی پہاڑ پر سات کوس پرے رُہتاس گڈھہ ایک قلعہ ھی
[...]ناتھہ جوگی اُس مین تپشا کیا کرتا تھا • چڑھائی اُسکی
[...]ار کوس کي • لیکن ایامِ معہود مین خصوصاً شیو برت کے دن
[...]ہان بڑی بھیڑ ہوتی ھی • بہت سے جوگي اتیت بھی جمع
ہوتے ہین اور پوجا کرتے ہین •

القصّہ تھوڑا سا احوال اماکنِ مشہورہ مین سے پانچ دوآبے کا
لکھنے مین آیا • اب احوال چھہ دریاؤن کا بھی کچھہ کچھہ لکھنا
ضرور ہوا • کیونکہ وے بھی اِسي صوبے سے علاقہ رکھتے ہین •
پہلا سُتلج کوہ بہونت سے نکلا اور کلوکی حدونمین پہنچکر
بسہر مین آیا • بعد اِسکے شیرگڈھہ کے پہاڑ مین ہوتا کہلور کی
حدود مین گذرا • اور مُلک مذکور کو تین طرف احاطہ کیا •
بقابر اِسکے اور پہاڑون کے قُرب کے باعث باشندے اُس ولایت کے
بادشاہی امیرون سے بغی رہتے ہین • پھر دریاے مذکور پہاڑ سے
نکل دو کنگ ہو ماکووال و کیرت پور کے تلے آیا • اور قصبۂ روپر
تلک پہنچتے پہنچتے پھر ایک ہوگیا • اور آمی ہیئت سے ماچھی
واڑے کے قریب ہو کر لودھیانے مین پہنچا • بلکہ شاہ راہ مین
واقع ہوا • پھر وہان سے قصبۂ تلون و تہارہ کے قریب گذر • مُتّصل
موضع پور کہ مُتعلق پرگنۂ ہیبت پور پہٹی کا ھی • دریائے بیاہ سے
جا ملا • اور دو آبہ جو ان دو دریاؤن کے درمیان ھی اُسکو جالندھ[...]
و شہر وال کہتے ہین •

دوسرا بیاہ وہ بھي بہونت کے پہاڑ کے ایک تالاب سے نکلا ا[...]
قصبۂ کُلو کے تلے بہتا ہوا منڈی مین جا پہنچا پھر سو کہیت

مملوری کی حدون مین گذرتا شہر ندون مین کہ کوھستان کے فوجدار کی بود و باش کا مکان ھی جا نکلا * پھر وھانسے اطراف دھوال و سیبہ و گوالیار مین آیا * گو کہ گوالیار کچھہ بڑا ملک نہین لیکن راجا وھان کا اُس دریا کے حائل ہونے سے اور پہاڑ کے اتصال کے سبب اُمراے بادشاھی سے اکثر اوقات بگڑا رھتا ھی * بعد اِسکے دریاے مذکور نور پور کے دیہات سے گذرتا ھوا ایک پہاڑ پر گیا * پھر وھانسے زمین پر اُتر گانواھن کہ ایک شکارگاہ بادشاھی ھی اُسکے پائین آ نکلا * پھر قصبۂ رھلہ کے تلے ھوتا ھوا شہر گوبندوال مین پہنچا * اور وھان سے کوہ کے قریب ستلج سے ملا * پھر دونون اِکٹھے ھو فیروز پور اور ممدوت مین جا نکلے * اور وھانسے سرکار دیبال پور کے صحراون مین پہنچ دو ٹکڑے ھوئے * ایک ٹکڑا تو دکھن کی طرف گیا نام اُسکا ستلج ھوا * دوسرا اُتر کی سمت گیا نام اُسکا بیاہ ٹھہرا * بعد کئی فرسخ کے پھر دونون ملکر فتح پور کھرور وغیرہ کی اطراف مین جا پہنچے نام اُس مجموعے کا اُس مقام مین کہلو کھارا ھوا * پھر بلوچون کی حد مین پہنچکر سندھ و راوی و چناب سے ملے * اُس مقام مین ھیئت مجموعی کا نام سندھ ٹھہرا *

تیسرا راوی اُس مین اور بیاہ مین ایک دوابہ باری ماجھا مشہور ھی * دریاے مذکور من مھس پہاڑ سے نکلا مکان مذکور قدیم تیرتھہ ھی * ٹھاکر وھان کا مہادیو اور وھان سے شہر چنبہ کہ دار الحکومت وھان کے حاکم کا ھی اُسکے نیچے گذرا * ملک مسطور کی ھوا برف کے پڑنے سے کابل و کشمیر کی سی ھی * میوے بھی اکثر لطیف و شیرین وھان پیدا ھوتے ھین * حاکم وھان کا

سیر گاہ - و نادر تماشا گاہ ھي * پاني بھی وھان کا بھتر از شربت نبات * پیاسون کے حق میں آب حیات ھی * القصّہ دریاے مذکور وھان سے کچھہ آگے بڑھہ کر اتھارہ ٹکرے ھوا * لیکن بھلول پور پہنچتے پہنچتے بارہ کوس کي مسافت پر پھر اکٹھا ھوگیا * بعد اِسکے سیالکوٹ کے دیہات سے گذر سود ھریکے تلے ھوتا ھوا وزیر آباد میں جا پہنچا * سال کي لکڑي سوداگر کوھستان چنبہ و غیرہ سے اُسي دریا کی راہ سے وزیر آباد میں لاتے ھیں * اور بہت سے اِنتفاع اُتھاتے ھیں * پھر اُسکي کشتیاں بناکر بطَورِ تجارت دریا کي راہ سے تھتّھے بھکر کی طرف لیجاتے ھیں * بعد اِسکے وہ دریا جا کوٹار و دیودھانہ و بھونہ منزل اور ھزارے میں آپہنچا *

چار کوس پرے ھزارے سے قبر ھیر و رانجھا کي اُسي دریاؤ کے کنارے پر ھی * عشق اُنکا مشہور * پنجابیون نے اُنکي محبّت و بیقراری کے بیان میں سیکڑوں سدین کہین ھین * چُنانچہ گویّے وھانکے اُنکو اکثر گاتے ھیں * اور اھل درد کو رولاتے ھیں * پھر وھان سے چندنیوٹ کے نزدیک دو چھوٹے پہاڑون میں سے ھو نکلا * شہر مذکور میں مزار شاہ بُرھان کا ھی * اکثر لوگ اُس بُزرگ سے بھي اِعتقاد رکھتے تھے * پھر وھان سے بہتا ھوا جنگ سیالے میں آکر دریاے بہت سے مل گیا *

پانچوان دریاؤ بہت مابین اُسکے اور چناب کے جونتھہ ایک دوآبہ مشہور ھی * غرض دریاے مذکور کوھستان تبّت میں ایک حوض سے نکلا * اور کشمیر میں آ کر کوچہ و بازار میں بہنے لگا * چنانچہ شہر مذکور میں جا بجا پل بندھے ھیں * اکثر باغات وعمارات

سرگاهین اور مکانات آسکے کنارے پر ساتهه ایک ترینے کے واقع
هین * پهر کشمیر سے نکل کر کشن گنگ سے پکهلي مین ملا * پهر
وهان سے دانگلي کے تلے آ نکلا * قصبهٔ مذکور کهکرون کے سرگروه کا
دار الحکومت هی * پهر آسکي حدون سے اور میرپور سے گذرتا هوا
جهیلم کے تلے پهنچا * اور شاهراه مین واقع هوا * نام آسکا موضع مذکور
کا تهہرا * پهر وهان سے کرچهاک و دند نے وغیره سے گذرتا هوا
جهنگ سیال مین جاکر چناب کے ساتهه ملا * هم نام آسکا هوا *
چهاادریاؤ سندهه مابین آسکے اور دریاے بہت کے ولایت بونهوهار
اور سندهه ساگر کا دوآبه مشهور هی * اور یهي هندوستان و کابلستان
کے بیچ حائل - لیکن سرچشمه آسکا ظاهر نهین * وهان بعضے سیاح
کهتے هین که قلماق کے کسي مقام سے نکل کر حدود کاشغر و
کافرستان و تبت و کشمیر و پکهلي و دهمتور مین پهنچا * پهر وهان
سے یوسف زئی کے ارلکے مین جا نکلا * اور دریاے دلاب کئي
ندیون سمیت قلعهٔ اٹک بنارس کے تلے دریاے مذکور سے ملا *
ازبسکه پات آس کا وهان چهوٹا هی * نهایت زور شور سے بهتا هی *
یهانتک که دیکهنے والون کی نگاه خیرگي کرتي هی * مطلقا د
اصلا نهین ٹهہرتي * تموج کیا شدت سے سنگون کا جگر آب هوجاتا
هی * اور پهاڑون کا سینه موجون کے صدمے سے ٹکرے ٹکرے * مگ
دریاے مذکور آس جگهه شاهراه مین واقع هی * گذارے کي ناوی
پانی کی تیزروی کے سبب اس کنارے سے آس کنارے طر
العین مین پهنچتین هین * مغرب کی طرف وهان جلالیه
ایک سیاه پتهر هی * کبهو کبهو ناؤ آسے ٹکر کها کر بهت ج

هی * بنابر اِسکے ملّاح همیشه اُسّے کشتي کو بچاتے هین * اور حتّی المقدور اُسکي طرف سے نهین لاتے * وجه تسمیه اُسکي بقول عوام یهه هی که اُسکے اوپر ایک بزرگ کي قبر هی* نام اُسکا جلالیه تها * لیکن خواص اِس امر مین یون کهتے هین که اکبر کے وقت مین ایک پٹهان جلالیه نام نهایت مُفسد و شور پُشت تها * اِتّفاقًا پادشاه سیر شکار کے واسطے اُس دریاؤ سے پار اُترتے تهے * یک بیک جواهر خانے کي ناؤ اُسّے ٹکّر کهاکر ٹوٹ گئی * في الفور حضرت کي زبان مُبارک سے نکلا که یهه پتّهر بهی جلالیه هوا * تبهي سے یهه نام اُسکا ٹهہرا *

نزدیک اُسکے راجه هودي کي عمارات هین نهایت سنگین و رنگین * اگلے زمانے مین وهي وهان کا راج کرتا تها * اور اُسي کے کنارے شرق کي طرف قلعهٔ اٹک هی * وارد و صادر اُس مین هوکر آتا جاتا هی * کیونکه سواے اُسکے اور رستا نهین * عمارات بهی اُسمین نهایت پُر فضا و دلکُشا لب دریا * خُصوصًا مقام حاکم نشین که بمرتبه فرحت افزا و نهایت اعلیٰ هی * آب و هوا بهی نهایت اعتدال کے ساتهه * گویا هندوستان و کابُلستان مین یهه ایک برزخ واقع هی * اِسطرف اُسکے روّیے اور چلن هندوستان کے اور بولی بهی وهین کي * اور اُسطرف طور و آئین پٹهانون کے اور زبان بهي اُنکی * القصّه یهه دریاؤ کوهستان افغان خٹک وغیره سے نکل کر ستدیل کے پٹهانون کی حد مین پهُنچا * اور وهان سے بلوچستان و مُلتان مین جا نکلا *

غرض پانچ دریا پنجاب کي اُتّر طرف کے پهاڑ سے نکلے - اور

اُسطرف مُلتان کے ایک دوسرے سے جُدا بلُوچون کی حد مین
اِس دریاؤ سے ملے * نام مجموعے کا سندهه تهرا * پهر وهان سے ایک
دریاے کلان هوا اور قلعهٔ بهکر کو دو گنگ کے بیچ مین لے لیا * بنابر
اسي کے وه قلعه بے اکاؤ اور محفوظ هی * بعد اِسکے دریاے مذکور
ولایت سیوستان سے هوتا هوا تهتهے مین آیا * پهر بندر لاهري کے
قریب دریاے شور سے جا ملا * بندر مذکور شهر مسطور سے تیس
کوس پر هی * حاصل یهه هی که صوبهٔ لاهور نهایت خوش آب و
هوا * و بمرتبه فرحت افزا گرمیون مین وهان گرمی اور سردي
مین سردي هندوستان سے زیاده * خربوزه - انگور - وهان مانند ایران
و توران * اور آم مثل هندوستان * چانول وهان کا بنگالے سے بهتر *
اور گنّے دکهن سے اعلی تر * اکثر مدار زراعت آب چاه پر * چنانچه
تین سو سانهه چهوٹی بڑی لکڑیان اور سو سے کچهه اوپر لوٹے رسّون
مین باندهه کر ایک بڑا چرخ بناتے هین * اور اُسکو جرّ ثقیل کی
صنعت سے جوڑي بیلون کی ایک گردش مین کوئے سے پانی بهر
نکالتي هی * دفعةً کئی سو من پانی کهیتی کو پهنچ جاتا هی *
اور زراعت کو سبز کر لاتا هی * لیکن مدار فصل خریف کا بارش
پر هی * اور بعضے مکانون مین خصوصًا دریاے بیاه اور بهت کے
کنارے پر اگر ریگ شوئی کرین تو سونا هاتهه لگے * اور شمالي
پهاڑون پر بعضے مقامون مین روپے - تانبے - جست - کي کهان بهي
هی * نکالنے والون کو بعد محصول دینے کے بهي نفع مل رهتا هی *
طول اِس صوبے کا دریاے ستلج سے تا دریاے سندهه ایک سو
اسّي کوس * عرض بهنبر سے چوکهنڈي تلک ستاسي کوس *

پورب طرف اِسکے سرهند * پچّهم طرف مُلتان * اُتّر رُخ کشمیر * جُنوب رو دیبال پور * مُتعلّق اِسّے پانچ دو آبے یعنے پانچ سرکارین * تابع اُنکے تین سو سواه محال * آمدنی نواسی کرور تینتیس لاکهه ستّر هزار دام *

صوبون مین بے نظیر صوبۂ کشمیر

دارُالحکومت اِس وِلایت کا مُدّت سے سِری نگرهی* آبادي اِسکي چار فرسخ کي * دریائے بِهت و غَیرہ تین دریاؤ شهر کے اندر بہتے هین * عُلما و فُضلا بهي یهان بکثرت رهتے هین * بلکه برهمنون پنڈتون کا بهي شهر مین نهایت وُفور * اور یهانکے کاریگر هُنرمند جهان مین مشهور * چنانچه پشمینه طرح بطرح کا نهایت نفاست کے ساتهه بُنا جاتا هی * بیل بوتا اُسکا عالم باغ کا دکهاتا هی * خُصوصاً شال تو بیمثال هوتي هی* بناوٹ اُسکي دیکهنے والون کے هوش کهوتي هی * مُلک بمُلک اُسکو بطریق تحائف لیجاتے هین * اور فائدے اُٹهاتے هین * بانات شهر مذکور کي بهي نپٹ مُلائم خوشنُما * پٹو و غیرہ بهي نفاست و لطافت مین مانند هوا * بازار مین خرید و فروخت کي رسم کمتر * اور گهرون مین اکثر * اور گهر سب چهوٹے بڑے چوبي بناتے هین * درجے اُنکے چار یا چار سے زیادہ رکهتے هین * نیچے کا چار پایون اور کچهه اسباب کے لیئے * دوسرا آسایش کی خاطر * تیسرا چوتها اسباب خانگی کے واسطے * لیکن بهونچال کي شِدّت کے سبب حویلیان خِشتي اور سنگین نهین بناتے * بلکه چار دیواري

بھی * چھتون پر لاله بوتے هین * چنانچه بہار کے دنون مین هر شخص کا بام خانه رشک گلزار و بہتر از لاله زار هوجاتا هی * غرض شہر مذکور مین باوجود اِس لطافت کے ایک یہه خوبي هی * که وهان سانپ بچھو و غیره گزندے جانور کمتر هین * لیکن مچھر مکھي اور جوئین اکثر *

نزدیک شہر کے ایک تالاب بہت بڑا کئي فرسخ لنبا * ایک جانب اُسکی پرگنۂ پہاک سے متّصل * وهان کے لوگ اُسکو ڈال کہتے هین * سال و ماه لبریز رهتاهي * اور پانی اُسکا نہایت لطیف و شیرین * مزا یہه هی که برسون نہین بگڑتا * اگرچه لوگ بارگران کو پشتارے باندهکر گهاٹیون سے چڑھتے اُترتے هین * پر باربرداری کے واسطے اکثر وهان کشتیان هین * اِس سبب سے دڑهئون اور ملاحون کي خواهش بیشتر رهتي هي * اور زبان وهان کے باشندون کي خاص بھي هی * لیکن هندی کتابین بیشتر سنسکرت کی بولي مین تصنیف کرتے هین * اور ناگری مین لکھتے هین بلکه بیشتر پوتھیان ایک درخت خاص کے پوست پر * چنانچه اکثر پرانی پوتھیان اُسي پر ثبت هین * نام اُسکا توز * اور سیاهی بھي اَیسي بناتے هین کتنا هین دهویئے پر نہین چھٹتی *

هرچند که اهلِ هند اِس ولایت کے عجیب و غریب قصے کہتے سنتے هین * اور سب کی سب تبرتهه جانتے هین * لکین بعضے مکانون کو بہت مانتے هین * چنانچه سندهیا براري کے قریب ایک چشمه هی چهه مہینے تلک خشک پڑا رهتا هی * روز معهود کسان اُس سر زمین کے جا کر عجز و اِلحاح کرتے هین * بلکه

پورب طرف اِسکے سرھند * پچھّم طرف مُلتان * اُتّر رُخ کشمیر * جُنوب رو دیبال پور * مُتعلّق اِسکے پانچ دو آبے یعنے پانچ سرکارین * تابع اُنکے تین سو سواہ محال * آمدنی نواسی کروڑ تینتیس لاکھہ ستّر ھزار دام *

صوبون مین بے نظیر صوبۂ کشمیر

دارُالحکومت اِس وِلایت کا مُدّت سے سِری نگر ھی * آبادي اِسکي چار فرسنگ کي * دریائے بہت و غیرہ تین دریاؤ شہر کے اندر بہتے ھین * عُلما و فُضلا بھي یہان بکثرت رھتے ھین * بلکہ برھمنون پنڈتون کا بھي شہر مین نہایت وُفور * اور یہانکے کاریگر ھُنرمند جہان مین مشہور * چنانچہ پشمینہ طرح بطرح کا نہایت نفاست کے ساتھہ بُنا جاتا ھی * بیل بوٹا اُسکا عالم باغ کا دکھاتا ھی * خُصوصاً شال تو بیمثال ھوتي ھی * بناوٹ اُسکي دیکھنے والون کے ھوش کھوتي ھی * مُلک بمُلک اُسکو بطریق تحائف لیجاتے ھین * اور فائدے اُٹھاتے ھین * بانات شہر مذکور کي بھي نپٹ مُلائم خوشنما * پٹو و غیرہ بھي نفاست و لطافت مین مانند ھوا * بازار مین خرید و فروخت کي رسم کمتر * اور گھرون مین اکثر * اور گھر سب چھوٹے بڑے چوبي بناتے ھین * درجے اُنکے چار یا چار سے زیادہ رکھتے ھین * نیچے کا چار پایون اور کچھہ اسباب کے لیئے * دوسرا آسایش کی خاطر * تیسرا چوتھا اسباب خانگی کے واسطے * لیکن بھونچال کي شِدّت کے سبب حویلیان خشتي اور سنگین نہین بناتے * بلکہ چار دیواري

بھی • چھتون پر لاله بوتے ہین • چنانچہ بہار کے دنون مین ہر
شخص کا بام خانه رشک گلزار و بہتر از لاله زار ہوجاتا ہی • غرضا
شہر مذکور مین باوجود اس لطافت کے ایک یہہ خوبی ہی • کہ
وہان سانپ بچھو و غیرہ گزندے جانور کمتر ہین • لیکن مچھر
مکھی اور جوئین اکثر •
نزدیک شہر کے ایک تالاب بہت بڑا کئی مربع لنبا • ایک
جانب اسکی پرگنہ پہاک سے متصل • وہان کے لوگ اسکو ڈل
کہتے ہین • سال و ماہ لبریز رہتا ہی • اور پانی اسکا نہایت لطیف
وشیرین • مزا یہہ ہی کہ برسون نہین بگڑتا • اگرچہ لوگ بارگران
کوہشتارے باندھکر گھاٹیون سے چڑھتے اترتے ہین • پر باربرداری
کے واسطے اکثر وہان کشتیان ہین • اس سبب سے بڑھئون اور ملاحون
کی خواہش بیشتر رہتی ہی • اور زبان وہان کے باشندون کی
خاص بھی ہی • لیکن ہندی کتابین بیشتر سنسکرت کی
بولی مین تصنیف کرتے ہین • اور ناگری مین لکھتے ہین
بلکہ بیشتر پوتھیان ایک درخت خاص کے پوست پر • چنانچہ
اکثر پرانی پوتھیان اسی پر ثبت ہین • نام اسکا توز • اور سیاہی
بھی ایسی بناتے ہین کتنا ہین دھویئے پر نہین چھٹتی •
ہرچند کہ اہل ہند اس ولایت کے عجیب و غریب قصے
کہتے سنتے ہین • اور سب کی سب تیرتھہ جانتے ہین • لیکن بعضے
مکانون کو بہت مانتے ہین • چنانچہ سندھیا براری کے قریب
ایک چشمہ ہی چھہ مہینے تلک خشک پڑا رہتا ہی • روز معہود
کسان اس سر زمین کے جا کر عجز و الحاح کرتے ہین • بلکہ

بھیڑین بکریان چڑھاتے ھیں * ندان پانی اس مین جوش مارنے لگتا ھی * اور پانچ موضع کی زراعت کو سیراب کر دیتاھی * احیانًا جو کبھو زیادی اسکی دیکھتے ھین اسی طرح پھر گڑگڑانے لگتے ھین * فی الفور پانی ٹھکانے پر آجاتا ھی *

متصل اسکے کوکر ناگ نام ایک چشمہ ھی پانی اسکا نہیت خنک و شیرین و سبک اگر بھوکھا پیئے سیر ھو جاے * اور اگھانا پیئے بھوکھہ لگ آئے *

مین پور مین بارہ ھزار بیگھے زمین زعفران کے کھیتیون کی ھی * فی الواقع قابل دید و لایق سیر * غرض بیساکھہ کے آخر سے لے سارا مہینا جیٹھہ کا کشت کار ھل چلا زمین کو نرم کر کدالون سے ھر ایک قطعہ اسکا قابل بونے کے بنا زعفران کے گٹھے بو دیتے ھین * ایک مہینے کے بعد لہلہا اٹھتی ھی * اور کاتک کے آخر مرتبہ نمو کا تمام ھو چکتا ھی * لیکن ایک بالشت سے زیادہ نہین بڑھتی * اور جب پوری ھوچکتی ھی * تب پھولتی ھی * لیکن ھر پودھے مین آٹھہ پھول بتدریج پھولتے ھین پنکھڑیان ھر ایک مین چھہ * رنگت انمین سوسنی * درمیان انکے چھہ تار بیشتر تین زرد اور تین لال * زعفران انھین کی ھوتی ھی جب کہ پھول نبڑ چکتے ھین * تب تنہ انکا سبز ھوجاتا ھی پر پھولنے سے پہلے سفید رھتا ھی * اور ایک مرتبے کا بوا کھیت چھہ برس پھولتا ھی * پہلے برس کم کم * دوسرے برس بہتایت سے تیسرے برس کمال کو پہنچتا ھی * اگرچہ برس کے بعد اسکے گٹھے وھان سے اکھاڑ کر اور جاگھہ نبوئین توپھولنا کم ھوجاے * اسی واسطے اکھاڑ کر اور جاگھہ لگاتے ھین *

ریون مین ایک چشمہ ہی اُسے بڑا تیرتھہ جانے
گمان مین یہہ ہی کہ زعفران کے بیج اسی سے نکلے ہین * چُنانچہ
اسکے شروع کشت کار مین اُس چشمے کے پاس جاکر بہت منت
و زاری کرتے ہین * اور گاے کا دودھہ اُسمین ڈالتے ہین * اگر
وہ پانی تلے بیٹھہ جاتا ہی تو فال نیک لیتے ہین * اور زعفران
بہی خاطر خواہ ہوتی ہی * اور جو پانی پر تِرتا رہے بدشگنی
جانتے ہین *

تبت مین ایک بڑا غار ہی اُسکے اندر برف کا ایک جسم ہی
نام اُسکا امر ناتھہ * اس مقام کو بہی معبد بزرگ جانتے ہین *
جب ماہ تحت الشعاع سے نکلتا ہی اُس غار مین ایک برف
کی لاٹ نمود ہوتی ہی * اور تہوڑی تہوڑی روز بڑھتی ہی *
یہان تک کہ پندرہوین دن دس گز کی ہو جاتی ہی * جب
چاند گہٹنے لگتا ہی وہ بہی گہٹنے لگتی ہی * اماوس تلک اُس
کا نشان بہی نہین رہتا * ہندو اُسکو مہادیو کا پیکر قیاس کرتے
ہین * اور حاجت برار اُسکو جانتے ہین *

شکر ناک ایک چشمہ ہی * تمام سال آب اُس مین نایاب *
لیکن جس مہینے مین نوین تاریخ جمعے کے دن ہو صبح سے شام
تلک پانی اُس مین بہتا ہی * اور دن بہر ایک عالم وہان جمع
رہتا ہی *

بانہال ایک بتخانہ ہی * دُرگا سے منسوب * جو کوئی اپنا احوال
اور دُشمن کا جانا چاہے دو ہانڈیون مین چانول بہر کر ایک اپنے
نام پر اور دوسری دُشمن کے نام اُس بتخانے مین رکھہ دے * اور دروازہ

اُسکا بند کرے * دوسرے دن عاجزي سے احوال کي تجسّس کرے * جسکے نام کي هانڈی زعفران اور پهولون سے بهري نکلے اُسکا احوال نہایت رونق پکڑے * اور جسکے نام کي خس و خاشاک سے بهري نکلے اُسکا احوال تباہ هو جائے * عجب تر یہہ هی کہ جو کوئي پہچانا چاہے کہ خصومت مین حق کسکی طرف هی اور ناحق پر کون هی تو دونو کو دو مُرغ یا دو بکرے دیکر اُس معبد مین بهیجے * اور اُنکو زهر کهلاکر پهر هر ایک شخص اپنا هاتهہ پهیرے * جو شخص کہ حق پر هوگا اُسکا جانور جیتا رهیگا اور دوسرے کا مر جائیگا *

دیوسر ایک حَوض هی بیس گز کے طول و عرض و عُمق مین پانی اُسکے اندر هی کهولا کرتا هي * جو کوئي اپنے سال کا احوال نیک یا بد دریافت کیا چاہے - ایک هانڈی سفالی کي چانولون سے بهر کر نام اپنا اُسکے کنارے پر لکهہ کر مُنہہ بند کرے اور اُسمین ڈال دے * کتنی دیر کے بعد وہ خود بخود پانی اوپر تر آویگي * اُسکو کهول کر دیکهے اگر چانوَل اُسمین سے گرم اور خوشبو نکلین وہ برس اسکو خَیر و خوبي سے گُذرے * اور جو اُس سے کوڑا کُرکُٹ نکلے تو وہ شخص خراب احوال رہے *

کوتہار مین ایک چشمہ هی گیارہ سال سوکها پڑا رهتا هی جب مُشتري بُرج اسد مین آتی هی پنجشنبہ کے دن پانی اُس مین جوش مارنے لگتا هی * پهر سات روز تلک خُشک رهتا هی * جب پهر روز مذکور آتا هی پُر آب هو جاتا هي * سال بہ یہی طَور چلا جاتا هی *

سلهاني مين ايك مقام هي كه وهان بهت سے درخت هين عقار اُن پر بيٹهی رهتي هی • كلگي كے واسطے پر ونهين سے ليتے هين • اور خورش بهي اُسكو ديتے هين •

تاكا مو مين ايك چشمه چاليس بيگهے كے عرصے مين هی • نيلہ ناگ نام پانی اُس كا نهايت صاف نيلگون وہ بهی ايك تيرتهه هی • گرد اُس كے اكثر هنود جاكر اپنے تئين جلاتے هين • اور جسم كو راكهه بناتے هين • سواے اِسكے شگن بهی اُس سے ليتے هين • اِس طرح كه جوزكے چار حصّے كركے اُس مين ڈالتے هين اگر طاق اُسكے پانی پر ترتا رهے تو نيك • نهين تو بد • اگلے زمانے مين ايك كتاب ونهين سے نكلي هی • نام اُسكا نيل مُتهه • كشمير كے حالات اور خواص پرستش گاهون كے اُس مين تفصيل وار لكهے هين • كهتے هين كه پانی كے تلے وهان ايك شهر هی نهايت آباد و معمور • مدّو شاه كي سلطنت مين ايك برهمن اسمين گركے غائب هوجاتا اور بعد دو تين دن كے پهر نكلتا ۔ بهت سے تحائف لاتا خبرين بهی اكثر ديتا •

لار كي اُتّر طرف ايك پهاڑ هی نهايت بُلند دامنے مين اُسكے دو چشمے هين ايك گرم حد سے زياده • اور دوسرا سرد اُسی مرتبے ليكن تفاوت اُن مين دوگز كا اُنكو بهی تيرتهه جانتے هين • چنانچه اُستخوان اپنے جسم كے وهان بهی ايسے جلاتے هين كه راكهه هوجاتے هين • اور ونهين پهاڑ مين ايك اور بڑا تالاب هی هڈّيان راكهه مُردون كی اُس مين بهی ڈالتے هين • اور وسيله تقرب كا جانتے هين • احياناً اگر اُس مين كسی جانور كا گوشت پڑ جاوے

اُسکا بند کرے * دوسرے دن عاجزی سے احوال کی تجسّس کرے * جسکے نام کی هانڈی زعفران اور پهولون سے بهری نکلے اُسکا احوال نہایت رونق پکڑے * اور جسکے نام کی خس و خاشاک سے بهری نکلے اُسکا احوال تباه هو جائے * عجب تر یهه هی که جو کوئی پہچانا چاهے که خصومت مین حق کسکی طرف هی اور ناحق پر کون هی تو دونو کو دو مُرغ یا دو بکرے دیکر اُس معبد مین بهیجے * اور اُنکو زهر کهلاکر پهر هر ایک شخص اپنا هاتهه پهیرے * جو شخص که حق پر هوگا اُسکا جانور جیتا رهیگا اور دوسرے کا مر جائیگا *

دیوسر ایک حَوض هی بیس گز کے طول و عرض و عُمق مین پانی اُسکے اندر هی اندر کهولا کرتا هی * جو کوئی اپنے سال کا احوال نیک یا بد دریافت کیا چاهے - ایک هانڈی سفالی کی چانولون سے بهر کر نام اپنا اُسکے کنارے پر لکهه کر مُنهه بند کرے اور اُسمین ڈال دے * کتنی دیر کے بعد وه خود بخود پانی اوپر تر آویگی * اُسکو کهول کر دیکهے اگر چانوَل اُسمین سے گرم اور خوشبو نکلین وه برس اُسکو خیر و خوبی سے گُذرے * اور جو اُس سے کوڑا کُرکُٹ نکلے تو وه شخص خراب احوال رهے *

کوتهار مین ایک چشمه هی گیاره سال سوکها پڑا رهتا هی * جب مُشتری بُرج اسد مین آتی هی پنجشنبه کے دن پانی اُس مین جوش مارنے لگتا هی * پهر سات روز تلک خُشک رهتا هی * جب پهر روز مذکور آتا هی پُر آب هو جاتا هی * سال بهر یهی طَور چلا جاتا هی *

سلہانی مین ایک مقام ہی کہ وہان بہت سے درخت ہین
عقار اُن پر بیٹہی رہتی ہی * کلگی کے واسطے پرونہین سے
لیتے ہین * اور خورش بہی اُسکو دیتے ہین *

تاکا مو مین ایک چشمہ چالیس بیگھے کے عرصے مین ہی *
نیلہ ناک نام پانی اُس کا نہایت صاف نیلگون وہ بہی ایک
تیرتھہ ہی * گرد اُس کے اکثر ہنود جاکر اپنے تئین جلاتے ہین *
اور جسم کو راکھہ بناتے ہین * سواے اِسکے شگن بہی اُس سے
لیتے ہین * اِس طرح کہ جوڑکے چار حصّے کرکے اُس مین ڈالتے
ہین اگر طاق اُسکے پانی پر تیرتا رہے تو نیک * نہین تو بد *
اگلے زمانے مین ایک کتاب ونہین سے نکلی ہی * نام اُسکا
نیل منہہ * کشمیر کے حالات اور خواص پرستش گاہون کے اُس
مین تفصیل وار لکہے ہین * کہتے ہین کہ پانی کے تلے وہان ایک
شہر ہی نہایت آباد و معمور * مدّو شاہ کی سلطنت مین ایک
برہمن اسمین گرکے غائب ہوجاتا اور بعد دو تین دن کے پہر
نکلتا ۔ بہت سے تحائف لاتا خبرین بہی اکثر دیتا *

لار کی اُتّر طرف ایک پہاڑ ہی نہایت بلند دامنے مین اُسکے
دو چشمے ہین ایک گرم حد سے زیادہ * اور دوسرا سرد اُسی
مرتبے لیکن تفاوت اُن مین دوگز کا اُنکو بہی تیرتھہ جانتے ہین *
چنانچہ اُستخوان اپنے جسم کے وہان بہی ایسے جلاتے ہین کہ راکھہ
ہوجاتے ہین * اور ونہین پہاڑ مین ایک اور بڑا تالاب ہی ہڈیان
راکھہ مُردون کی اُس مین بہی ڈالتے ہین * اور وسیلہ تقرب کا
جانتے ہین * احیاناً اگر اُس مین کسی جانور کا گوشت پڑ جاوے

تو برف شدت سے پڑے اور مینھہ بہت برسے *

پاروا مین ایک چشمہ هی اگر کوڑهي اِتوار کے دن صُبح کے وقت اُسکے پاني سے اپنا بدن دھووین اچھے هو جائین *

بھوتیھر نام ایک بُتخانہ هی * ٹھاکر وهان کا مہادیو * جو کوئي وهان پوجا کو جاوے تمام باجون کی آواز سُنے * اور کوئي نجانے کہ یہہ آواز کہان سے آتی هی *

چھوٹی تِبت مین ایک بڑا تالاب هی * اٹّھائیس کوس کے گِرد مین * دریاے بہت جب اُس مین آتا هی ایک لحظہ نا پدید هو جاتا هی *

گرگانون مین ایک درہ هی پرسوتم نام وهان دس جریب کی مقدار ایک زمین هی * جب مُشتري اسد مین آتي هی * مہینا بھر وہ ایسي گرم رهتی هی کہ درخت وهان هووے تو جل جائے * اور دیگ بھری هوئی جو اُسپر رکھہ دیوین کھانا پک آئے *

قریب اُسّے کامراج ایک آباد قصبہ هی * درہ اُسکا ایک طرف کاشغر سے ملا هوا۔ غرب رو اُسکے پکھلی * وهان پاني کي گُذرگاهون مین درخت کے بکّل ڈال کر اُن کے سرون پر پتّھر رکھہ دیتے هین * اِسواسطے کہ بہہ نجائین * بعد دو تین دن کے اُٹھاکر دھوپ مین دھرتے هین * اور خُشک هوئے پر جب جھاڑتے هین دو تین تولے سونا جھڑ پڑتا هی *

گلگت نام ایک اور درہ هی * وہ بھی کاشغر سے مُتّصل وهانکے پہاڑون سے دو دِن کي راہ وِلایت دابردو هی * مدمتي نام ایک دریاؤ وهین سے اُدھر آیا هی * اگر نیدارئے ریگ شوئي وهان

بَیٹھہ کر کرین اپنی مُٹھیان سونے سے بھرین * کنارے پر اُسکے ایک
سنگین بُتخانہ ھی * نام اُسکا ساردا * دُرگا سے منسوب ھُنود کا وہ
بھي بڑا معبد ھی * اور وھانکي پرستش کا ثواب اُنکے نزدیک بیحد *
سرکار پکھلي بھي اِسي صوبے مین داخل ھی * لنبان اُسکا
پینتیس کوس کا اور چوڑان پچیس کوس * توران کي طرح وھان
بھي برف پڑتي ھی * جاڑا بیشتر رھتا ھی * لیکن برسات
ھندوستان کی مانند * اور کھیتیون کی شادابی کا سبب تین
دریا * کشن گنگ - بھت - سندھہ * زبان مُلکِ مذکور کي کشمیر
سے ملتي ھوئی - ھندوستان و زابُلستان سے باھر * غلّے کے اقسام
مین چنا اور جو بھت - میوون مین زرد آلو - شفتالو - اخروٹ *
لیکن خودرو * پر میوہ توڑنے کي رسم کم * اسپ و شُتُر وگاومیش
و جانور شکاری نہ تھوڑے نہ بھت * بکری اور خرگوش کی کثرت *
اِلقصّہ کشمیر ایک مُلک دلکُشا اور باغِ پُر فضا * ھر موسم مین
وھان بہار رھتی ھی * اور ہوا باغِ رِضوان کیسی بہتی ھی *
پانی وھان کا خوشگوار * ھر گُلزار مین جاری انہار و آبشار * گُل
رنگ برنگ کے ھزارھا * خُصوصاً گُلاب و بنفشہ و نرگس خودرو
صحرا صحرا * غرض اُس مُلک کي طُرفہ بہار وعجائب خزان ھی *
فی الحقیقت وہ سرزمین باغ بوستان و لائق دوستان ھی * سوائے
شاہ آلو و شہتوت میوے بہت ھوتے ھین * خربوزہ - تربوز - سیب -
شفتالو - زرد آلو - نہایت لذیذ و لطیف * انگور اگرچہ کثرت سے ھوتا
ھی لیکن اکثر بے مزہ و کثیف * باوجود کہ شہتوت کے درختون
کی بُہتایت ھی * پر ثمر اُنکا کم کھاتے ھین * مگر اُنکے پتّے ریشم

کے کیڑون کو کہلاتے هین * خورش وهان کے باشندون کی مچهلی
خُشکه بلکه باسی بیشتر * اور ساگ پات اقسام کے چُنانچه آسکو سکها
بهی رکهتے هین * هرچند که وهان کی بُهتایت هی پر اچها کم
هوتا هی * گیهون بهی نپت چهوٹا سیاه تسپر قلیل * اور مونگ
وهان کے باشندے کم کہاتے هین * چَنا اور جو تو نظر هی نهین آتے *
زمین وهان کی سیلابی اور مرطوب * جوتنے کے لیئے نهایت خوب *
باوجود خلقت کی بُهتایت کے اور وجه معیشت کی قلّت کے چوری
اور گدائی وهان نهین * ساکن وهان کے بیشتر کثیفُ الاَوقات *
چنانچه ایک جامه شالی همیشه پهنے رهتے هین * لیکن قابل *
دیندار و دُنیا داری مین کامل * یه غلط هی که سب کے سب
نیک ظاهر و بد باطن هوتے هین * مگر اچّهے کم اور بُرے بهت * پر
اونٹ اور هاتهی وهان نهین هوتا * هان تاگن کثرت سے اور نهایت
زور آور چالاک رهوار گریوه گذار * لیکن گائین سیاه رنگ پر دوده
آنکا نپت گاڑها چکنا * اور ایک قسم کی بهیڑ وهان هوتی هی
لوگ اس شهر کے آسکو هندو کهتے هین * گوشت آسکا نهایت
لذیذ و خوش ذائقه * اور داد و ستد نقد کی بهت کم * راهین
آمد شُد کی هندوستان مین اور اس مین چهبّیس * لیکن بهنبر و
پکهلی هوکر جانا بهتر * هان اِتنا تفاوت هی که پهلی نزدیک تر
اور کئی شعبے رکهتی هی * مگر آمد و رفت لشکر کی پیر پنجال
کی طرف سے * احیاناً اگر وهان کے پهاڑ پر کوئی بیل گهوڑا ذبح
کرے و ونهین آندهی اور بدلی بکثرت نمود هو * پهر برف بهت
سی پڑے * یا مینهه برسے *

طول اِس صوبے کا قیر سے لیکر کشن گنگا ... سو
کوس * اور عرض اسی کوس * لیکن آئین اکبری مین پچیس کوس
لکہا ہی * شرقی آسکے پیرستان و چناب * شرقی و جنوبی بانہال
اور جموکا پہاڑ * شرقی و شمالی تبت کلان * غربی پکھلی و دریاے
کشن گنگ * غربی وجنوبی ولایت گہکر * غربی و شمالی تبت
خورد * چوگرد پہاڑ * متعلق آسکے چھیالیس محال * آمدنی بارہ
کرور باسٹھہ لاکھہ پچاسی ہزار دام * علاوہ اِسکے دو ہزار چار سو کلگی
کے پر بہی اِس صوبے کے مداخل مین ہین *

صوبۂ کابل

کابل قدیم شہر ہی * نہایت خوب و خوش آب و ہوا * پشنگ
بن تور بن فریدون نے آسے آباد کیا * اور آسکو آباد ہوئے عالمگیر کے
سن جہلم جلوسی تک دو ہزار اور ایک سو برس کچھہ اوپر گذرے *
قلعہ آسکا نہایت آستوار پایدار * اور اندر کا قلعہ ایک چھوٹے سے پہاڑ
پر * آسپر مشرف ایک اور پہاڑ * نام آسکا حصار عقابین اور بعضے
کوہ صفا بہی آسکو کہتے ہین * لیکن بلدۂ مذکور کے بعضے سیاحون
کی زبانی یون سنا ہی * کہ وہ پہاڑ قلعۂ اول کی عمارت پر مشرف
ہی * غرض دامنے مین آسکے باغ و گلزار اکثر * خصوصًا باغ شہرآرا
کہ بابر بادشاہ نے نو سو پچیس ہجری مین بنایا تہا * پہر قریب
آسکے جہان گیر نے باغ جہان آرا سن ایک ہزار سولہ ہجری مین
بنیاد کیا * اور لب دریا گذر گاہ مین مقبرۂ بابر کا اور ہندال مرزا
آسکے خلف کا * سواے اِسکے محمد حکیم مرزا ابن ہمایون کا بہی

تعمیر ہوا ہی *

اور اُس شہر کی نواح مین دو دریا ہین ایک للندر سے آکر باغ شہر آرا اور جہان آرا و شہر کے گلی کوچون سے گذرتا ہی * نام اُس کا جوے خطیبان * اور دوسرا غزنین و لوہگدھہ سے آکر دہ یعقوب کے پاس ہوتا ہوا لاہوری دروازے کے آگے جانکلا * نام اُسکا جوے پُلِ مستان * پانی اُسکا شفّاف و خوش ذایقہ * بلکہ بعضے بیماریون کے واسطے شربت شفا *

تومان دامنہ کوہ خورد کابُل بھی اُس کو کہتے ہین * پھول پھل اُس مین رنگ برنگ کے خوش بو و خوش رنگ خوش مزہ کثرت سے ہین * خُصوصًا لمغان وکاھدرہ و فرزہ و اُسترغچ و استالف و غیرہ قابل دید و لائق سیر * چنانچہ سلاطین اکثر اوقات وہان سیر کیا کرتے تھے * اور دیر دیر رہا کرتے تھے *

بلخ کی طرف تومان غور بند ایک قریہ ہی وہان کے لالہ کی رنگت کو لعل نہین پہنچتا * اور ریاحین کی بو باس کو عطر نہین لگتا * غرض لالہ وہان تینتیس قسم کا ہوتا ہی * چنانچہ ایک قِسم تو گُلاب کی باس رکھتا ہی * بنابر اِسکے لالۂ بویا اُسکو کہتے ہین * اور کان لاجَورد و نُقرہ بھی وہان سے قریب ہی * سواے اِسکے ایک ریگ زار ہی نام اُسکا خواجۂ ریگ روان * گرمیون مین وہان سے ڈھول اور نقارے کی آواز آتی ہی * اور لم اُسکی جانی نہین جاتی * یہی مقام لشکر توران کے رو برو اور حُدود بلخ کے سامھنے گویا ایک دیوار مُستحکم ہی *

تومان ضُحاک و توّمان بامیان یعنے یے دونون مقام قُدما کے

آثار و نشان سے ہیں • اور اس نواح کے پہاڑون میں کہود کر بارہ هزار مردانے بنا کر گچ و نقاشی اُنپر کی هی • سابق اسکے جاڑون مین وهان کے لوگ اپنا مال و اسباب اُنمین رکہہ کر دلجمعی سے اوقات بسر کرتے تہے • لطف یہہ هی کہ ایک مردانے کے بیچ تابوت مین ایک شخص مانند خفتگان آرام سے سوتا هی • کہتے هین کہ چارسو برس سے کچہہ اوپر هوئے کہ چنگیز خان کے عہد مین یہہ بزرگ شہید هوا تہا • ابتلک اعضا اسکے جونکے تون هین اور مقام اسکا زیارتگاہ •

راقم نے بهی سواے اسکے ایک عجیب و غریب نقل آغا محمد تاجر اصفهانی سے اس تومان کی سنی هی • اتفاقاً وہ بزرگ سن بارہ سی بیس مین کلکتے کے بیچ وارد هوا تہا • احیاناً حقیر سے اور اُسسے ایکدن ملاقات هوگئی • بعضے بلاد کا بهی مذکور درمیان آیا • جب کابل کا ذکر نکلا • تاجر موصوف کہنے لگا • کہ سابق اسسے هم کئی شخص شہر مذکور کیطرف جاتے تہے • ناگاہ تومان ضحاک کی سمت جانکلے • جب قلعے کے متصل پہنچے اندر گئے • جا بجا مکانات اسکے ٹوٹے پائے • بلکہ کنڈین دیوارین بهی • لیکن ایک پتہر کا اندارا نہایت کلان پر خشک بے آب جون کاتون دیکہا اُسپر جا کہڑے رہے • اتنے مین نگاہ هرایک کی جو اپنے اپنے کپڑون پر پڑی اُنکو زمرد سے بهی زیادہ سبز دیکہا حالانکہ سفید تہے • جب قلعے سے باهر نکلے پہر جیسے کے تیسے هوگئے • اگر یہہ آثار طلسم سے هون تو کچہہ بعید نہین • اَلغَیبُ عِندَ اللّٰہ •

تومان غزنین ایک قریہ هی • زابل بهی اُسے کہتے هین • اگلے

زمانے میں سلاطین خُراسان کی تختگاہ تہا * خُصوصًا سُلطان ناصِرُ الدّین سُبکتگین و سُلطان محمود غزنوي و سُلطان شہابُ الدّین غوری کی * اور حکیم ثنائی بہی وہین مدفون هی * بلکہ اکثر اَولیا اُسي طبقے میں آسودہ هین * جاڑے کي شِدّت اور برف کی کثرت کے سبب اُسکو برابر تبریز و سمرقند کے جانتے هین * اژدهات بہي اُسکی اطراف میں بہت پیدا هوتا هی * چنانچہ هندوستان میں بہي وہین سے جاتا هی * نزدیک اُسکے ایک چشمہ هی اگر بول اُس میں پڑے تو ابر و برف کے آثار نمود هووین * غرض یہہ مقام قندهار کي حد سے قُرب رکھتا هی * اُسیکو دروازا ایران کا کہتے هین *

لوهگدهہ افغان نشین هی نزدیک اُسکے بادہ خواب شجینہ ایک چشمہ هی کہ گنگا اُسکو کہتے هین * لیکن کُتُبِ هِندی میں نام اُسکا لوهار گل لکھا هی * هندو اُسکو بڑا تیرتھہ جانتے هین * روزِ مُعیّن وهان بہي بڑي بہیڑ بھاڑ هوتي هی * پاني اُسکا بہی گنگا کی مانند * اگر مُدّتوں باسنوں میں رکھیئے بدبو نہین هوتا *

تومان مندراور و علی شنگ کافرستان کي طرف هی اور وهان کے ساکنین کو کافر کہتے هین * اُس جگہہ قبر حضرتِ نوح علیہِ السّلام کے باپ کي هی - نام اُس بزرگ کا لام اور بعضے لملک بہي لکھہ گئے هین * از بسکہ وهان کے باشندے کاف کو غین سے بدلا کرتے هین اِسلئے لمغان اکثر کی زبان زد هی *

تومان بخراد ایک مقام هی چلغوزہ وهان کا مشہور * لُطف

یہہ ہی کہ اُسکو وہان بجائے چراغ جلاتے ہیں • چُنانچہ رَوشني اُسکی نہایت نوراني ہوتي ہی • اور اُسکي اطراف مین ایک جانور ہی اُسکو روباہ پران کہتے ہین • لیکن اپنے مسکن سے ایک دو آزان سے زیادہ نہین اُڑتا • اور ایک چوہا بہی وہان مُشکبو ہوتا ہی •

تومان نیک نہار ایک مقام ہی داروغہ نشین • اگلے زمانے مین آدینہ پور مشہور تہا • اکبر کے وقت مین جلال آباد کہلایا • آبادي اُسکي دریائے نیلاب کے کنارے • میوے اُس مین اکثر ہوتے ہین لیکن انار وہان کا لا ثاني ہی • اور دو کوس وہان سے باغ صفا - کہ چار باغ کر مشہور ہی • اور اُسی نواح مین باغ رنا بہي ایک یادگار بابر بادشاہ نہایت پُر فضا و دِلکُشا ہی • بیدانہ انار وہان کا بے نظیر ہی • غرض اُس مقام مین برف نہین برتي اور ٹہنڈ بہی چندان نہین ہوتي • وہان سے کافر درہ بہي قریب ہی • از بسکہ وہان کافر رہتے ہین اِسلیئے یہي نام اُس کا ٹہہر گیا •

تومان بجور جانب کاشغر • قلعہ وہان کا حاکم نشین قدیم سے ہی • اور ہوا گرمی مین زیادہ گرم اور سردي مین بیشتر سرد • لیکن تمام نواح مین کیا جنگل کیا پہاڑ افغان ہي بستے ہین • مگر قلعے کي اطراف مین سُکونت مُغلون کي ہی • لیکن وے اپنے تئین عرب جانتے ہین • اِسطرح سے کہ سلطان سکندر رومی جب اُدھر سے گذرا تو کتنے اپنے خویش و اقربا وہان چھوڑ گیا تہا • چنانچہ عالم گیر کے عہدِ سلطنت تک اُنکي اولاد وہان

رهتي تهي * اور افغانون پر بهي اُسکا غلبه تها * اب خُدا جانے هي که نهين * غرض يهه مقام پچيس كوس طول مين اور دس كوس عرض مين هي *

تومان سواد يهه بهي كاشغر كي طرف هي * بهت سے دريے اِسّے علاقه ركتے هين * جاڑا گرمي وهان بهت نهين * ليكن برف بهت پرتي هي * پر صحرا مين دو تين دن سے زياده نهين رهتي * مگر پهاڑون پر سال كے سال جاڑا * بهار كا موسم برسات كي رت هندوستان كي سي * پهول توران و هند كے وهان اكثر * بنفشه و نرگس خودرو صحرا صحرا * ميوهٔ خود رُسته بهي علي هٰذا القياس * ليكن سفتالو و ناشپاتي وهان كي مشهور * بلكه باز و جُرّه شاهين بهي وهان اچّهے سے اچّها بهم پهُنچتا هي * اور كان آهن بهي اُسكي اطراف مين هي *

قصبهٔ منگلور حاكم نشين هي * ساتهه اِسكے اُس تومان كا طول چاليس كوس كا اور عرض پندره كوس * ليكن فقط يوسُف زئي اُس مين رهتے هين *

تومان بكرام مشهور به پيشاور * هندوستان كي سمت هي * انگور - شفتالو - خربوزه - وهان كا توران كا سا * اور گرمي جاڑا بسنت رُت * برسات هندوستان كي سي * چانول وهان كا مشهور هي * في الواقع هندوستان مين ايسا كهين نهين هوتا * خُصوصاً سُكهداس * بلكه اقسام كے غلّے كي بهُتايت اور زراعت كي كثرت وهان رهتي هي * غرض يهه تومان سب كا سب مسكن افغانون كا هي * خُصوصاً مهمند وغيره * ليكن سال گذار هين بغي نهين *

پیشاور قدیم شہر ھی کتب قدیم مین اسکو برشاور اور مرشاور بھي لکھا ھی • نزدیک اسکے گور کھتری ایک پرستشگاہ جوگیونکي مشہور تھی • شاہ جہان کے وقت مین مسمار ھوئي • لیکن پانچ تیرتھہ اور بیت دلکشا وھان عالمگیر کے عہد تلک تھے • بیشتر جوگي - سناسي - بیراگی - سواے اِن کے اور بھی اتیت وھان ایک تالاب کے گرد حویلیان بیٹھکے بنا بنا رھتے تھے •

تومان بنگشات ملتان کی سمت واقع ھی • آبادي اسکي وسعت کے ساتھہ • لیکن پٹھانون کي قومین اُس دیار مین اکثر ھین • زراعت بھی کثرت سے ھوتي ھی • خصوصا دھان اِسقدرکہ اور اطراف مین بھي جاتا ھی • سواے اِسکے کان نمک وآھن بھی اسکی نواح مین ھی • القصہ جاڑا اِس صوبے مین بہت پڑتا ھی لیکن بے گزند اورگرمي ایسي کم کہ بدون اوڑھے سونسکے • برف توران کی مانند اِفراط سے پڑتی ھي • لیکن میدانون مین چار مہینے اور پہاڑون مین ھمیشہ رھتي ھی • غرض موسم بہار نہایت طراوت و شادابي کے ساتھہ • پھول رنگ برنگ کے بےشمار • میوے گونا گون خوشگوار • اگرچہ انگور کی بہت اقسام ھین پر صاحبي وحسیني وقندھاری اور ھی لطف و مزہ رکھتا ھی • اور زردالو کي اقسام مین محمودی و قیسي و مرزائی • خربوزون مین کوک نبات و ماھتابي و ناشپاتي و شتري و دود چراغ نہایت لذیذ و خوش ذایقہ • اور غلے کي اقسام مین جو گیہون زیادہ • لیکن جو زراعت کہ ندی نالون سے متعلق ھی اسکا تیسرا حصہ سرکار مین داخل کرتے ھین • اور کاریزي سے دسوان • انگور و بادام سے بھي کچھہ نقد بطریق تحفہ •

ایکن سر درختی کا حاصل معاف * اور قسم کے پھولون کے حاصل
سے قدرت قلیل بھی نہین دیتے * مگر اسکے بیجون سے تیسرا حصّہ *
باشندے اس ملک کے سمرقند و بخارا کے ساکنون کی مانند پرگنے کو جسمین
محالات و قریات شامل ہون تومان کہتے ہین * باوجود اسکے ساکن اِس
صوبے کے گیارہ زبان جانتے ہین * ہندی و فارسی و مغولی و ترکی
و افغانی و پشتوی و پراچی و گبری و برکی و لمغانی و عربی * اور مغل
خاص نواح کابل مین رہتے ہین * ایکن حاکم کے آگے دست بستہ
حاضر * اور مالگذاری مین بے عذر * طرفہ تر یہہ ہے کہ عورتین انکی
مردون پر غالب * چنانچہ نکاح کے وقت منجملۂ مہر ایک امر محال
لکھوا لیتی ہین کہ مرد اُس کے عہدے سے کبھو نہ نکلے * یہہ شیوہ
صاحب عصمت بیبیون پردہ نشینون کا ہرگز نہین * سواے اِسکے
اپنے طور پر باغونکی سیر کو اور حمّام مین نہانے کے لیئے جاتیان
ہین * خاوند کو اصلاً و مطلقاً خاطر مین نہین لاتیان * صاحب
خلاصۃ التّواریخ لکھتا ہی * کہ مین نے بعضی رنڈیون کو دیکھا ہی *
کہ ایک خصم کو چھوڑا اور دوسرا کر لیا * غرض اپنی مدّتِ
عمر مین پندرہ بیس خصم تک کر لینا اُن سے دور نہین *

قصّہ کوتاہ اِس صوبے مین کثرت ہزارا اور افغان کی بہت
ہی * لیکن ہزارا مغل اپنے تئین اولاد چغتائی خان بن چنگیز
خان کی جانتے ہین * اور غزنین سے تا قندھار - تومان میدان سے تا
حدود بلخ محال دشوار گذار و جبال پیچدار مین رہتے ہین * اکثر
مکان اُنکے بادشاہون کے عمل سے خارج اور حاکمون کے احاطۂ
حکومت سے باہر * اور افغان اپنے تئین بنی اِسرائیل کی اولاد کہتے

اسکے رستے بھي او بہت * لشکر ادھر سے بہت رنج کھینچکر منزل مقصود کو پہنچتا ھی * دوسري کھرپے کي * مگر جلال آباد پہنچکر شاہ راہ ملتي ھی * یہہ بھي درون کي تنگی - نشیب و فراز کي صعوبت - پانی کی قلت - افغانون کي لتھس - سے خالي نہین * تیسری راہ علي مسجد و خیبر کی - چشمۂ جمرود سے دھکے تلک نیلاب کے کنارے درے سے اتھارہ کوس * لیکن درۂ خیبر سے دو کوس تک بسبب نشیب و فراز کے بدشوار طی ھوتي ھی * پر بہ نسبت اور راھونکے سہل * چنانچہ آمد و شد لشکرون کي اور کاروانون کی اسی راہ سے ھی * خصوصاً دھکے سے تا بملہ بتیس کوس تلک نہایت ھموار * اور بملے سے تا کابل چالیس کوس بھي چندان دشوار نہین * ھرچند تیلے رستے مین پڑتے ھین پر مسافر بہت تصدیع نہین کھینچتا *

قصہ مختصر کابل کے چار طرف گھاتیان ھین بنابر اسکے نوج غنیم کی ایکا ایکي آنہین سکتي * اور دفعۃً ملک مذکور کو قبضے مین لا نہین سکتي * اگرچہ یہہ صوبہ چندان حاصل نہین رکھتا * لیکن عقلمندون کے نزدیک دروازہ ھند کا ھی * اِسي سبب سرکار والا سے وھان کی سپاہ کے لیئے مبلغ خطیر پہنچتے تھے * کہ ھر ایک سپاھی و سردار گذران اپني بخوبی کرے * اور کسی وجہ سے تصدیع نکھینچے * کیونکہ بسبب اِسکے ایران و توران کی فوجین مملکت مذکور پر آنسکتي تھین * سنا ھی کہ اگلے زمانے مین کابل جو ایک بادشاہ کے قبضے مین آگئي تھی تو پنجاب بہت آباد ھوئي تھی * اور ھندوستان ماھون * طول اِس صوبے کا اٹک بنارس سے ھندو کوہ

تلک ڈیڑھ سو کوس • عرض قراباغ قندھار سے تا چغان سرا سو کوس
مشرق رو اسکے دریاے سندھ • مغرب رخ غور • شمالی اندراب و
بدخشان و ھندو کوہ • جنوبی فرمل و نغز • اورگردا گرد پہاڑ • زمین
مسطح و ھموار بہت کم لیکن کھیتیان سب جاگھہ • سرکارین آتھہ
اور چھتیس تومان • آمدنی بارہ کرور پینسٹھہ لکھہ اور بیس ھزار
دام بالجملہ • لیکن ایک مدت سے کابل و کشمیر مین شاہ درانی
کا عمل ھی اور لاھور مین سکھون کا • چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ
سی بائیس ھجری ھین صوبۂ مذکور کا حاکم رنجیت سنگھ ھی •
اور سن بارہ سی اٹھارہ ھجری سے صوبۂ اکبر آباد و شاہ جہان آباد
مین بموجب مرضی ظل اللہ شاہ عالم بادشاہ صاحبان عالیشان نے
عمل کرلیا • سابق اس سے مہاراجا دولت رام سیندھیا بہادر کا تھا •
چنانچہ جرنیل ایک بہادر دام اقبالہ نے اسکے سرداران فوج کی لڑائیان
ماریں بلکہ قلعے بھی انسے چھین لئے اور اسی سن سے صوبۂ
اڑیسہ بھی موالیان کمپنی بہادر دام ظلہم کے قبضے مین آیا • آگے
اسکے رگھوجی بھونسلے کا اس مین عمل تھا • وہان کا بندوبست
کرنیل ھارکٹ بہادر نے کیا •

قصہ مختصر ولایت ھندوستان ایک مدت سے طوائف الملوک
ھی • جس شخص کے جو ملک ھاتھہ لگا اسپر اسنے قبضہ کرلیا •
بادشاہ کا کسی نے پاس نکیا • ھان ایک صاحبان عالیشان نے
اطاعت و خدمت ترک نہین کی • چنانچہ اب بھی کہ سن بارہ
سی بائیس ھجری ھین اور اکبر شاہ ابن شاہ عالم بادشاہ ھی -
فی الجملہ اسکی بندگی بجا لاتے ھین • اور اطاعت سے ھاتھہ

نہین اُٹھاتے * القصہ تھوڑي سي کیفیت جب ہندوستان کي اور صوبجات کي لکھنے مین آئي - اب تھوڑا سا احوال اِس دیار کے بادشاھون کا بھی اِبتداے پاندون سے لکھنا ضرور ھوا - کہ ناظرین کے واسطے ایک تحفۂ معقول ھو *

ارایش اوّل ھندوستان کے راجاون کے احوال مین راجا جُدشتر لیکر راجا پتھورا تلک

ھندوی تاریخون کی کتابون سے - خصوصاً مہابھارت سے کہ بڑی تاریخ اور بہت مُعتبر ھی - یون معلوم ھوتا ھی * کہ سلطنت ھندوستان کی آغاز آفرینش سے پاندون اور کورون کے خاندان مین ھوتي آئی ھی آنکے ھی آبا و اجداد نے مُلک لیئےھین اور جا بجا عمل کیئے ھین * جب نوبت سلطنت کی راجا بیچتربیرج کہ پاندون کا دادا تھا پہنچی * اُسنے بھی موافق دستور اپنے اجداد کے عدل و اِنصاف مین اَوقات گُذاری * آخر بیکنتھہ بامی ھوا * اور کوئي اُسکی اَولاد سے نرھا کہ کار بار سلطنت کے جاري کرے * اور بادشاھت کو رَونق بخشے * تب ارکان دولت نے آپسمین مشورت کي کہ سُوامي بیاس دیوسے اِلتجا کیجیئے * اور راجہ کي عورت کو آسکي خدمت مین دیجیئے * تا لڑکے پیدا ھون * اور سِلسلہ سلطنت کا اِس خاندان مین باقی رہے *

القصہ پہلي عورت آسکے پیکر مُہیب کے دیکھنے کی جو تاب نہ لائي - اُسنے اپني آنکھین بند کر رکھین - اِس جہت سے آسکے لڑکا

جورو سے - جسکا نام کُنتی تھا - کہا کہ جو کوئی لا ولد مرتا ہی دوزخ مین جاتا ہی * ہمارے دین مین جائز ہی کہ جو کوئی فرزند نرکھتا ہو * تو برہمن سے اِس بات کی درخواست کرے اور فرزند بہم پہنچائے * چنانچہ میرا باپ جو بے اَولاد ہوا * تب ارکان دولت نے اِس بات کي درخواست بیاس دیو سے کي * بنابر اِس کے میرا تَولُّد اور میرے بھائیون کا بیاس دیو سے ہي * یہہ سُنکر اُس کي عَورت نے جواب دیا * اگر مین آتش تیز مین جلونگي تو بھي بیگانے مرد سے ہم صُحبت نہونگی ہ مگر ایک بڑے ریاضتی سے مین نے ایک منتر سیکھا ہی * کہ عالم مَلکوت مین سے جس فرشتے کو چاہون بُلاکر پیٹ رکھوالون * اور لڑکا جنون * راجا اِسبات کو سُنکر نہایت خوش ہوا * اور اِجازت دی * و ونہین وہ عورت خلوت مین گئی * اور راجا دروازے پر آ بیٹھا * کہ کوئی اِنسان وہان پھٹکنے نپاوے * بلکہ کوئی ذیحیات بھی نہ آوے * ندان وہ عورت وہانسے حاملہ نکلی اور راجا کو یہہ خوش خبري دي * جب نو مہینے گذرے تب ایک لڑکا خوبصورت توانا جني * نام اُسکا جُدِشتر رکھا * دوسری بار اُسکو پھر اِسیطرح پیٹ رہا * اور ایک لڑکا زبردست قوي ہیکل پیدا ہوا * نام اُسکا بھیم سین رکھا * لیکن اُسکي پَیدایش کے دن طُرفہ ایک سانحہ درپیش آیا کہ ایک شیر مُہیب اُس جنگل مین نمود ہوا * لوگ اُسے دیکھہ کر مارے خوف کے چِلّائے * کُنتي ڈر کر بے اِختیار اُٹھہ کھڑی ہوئی * بھیم سین اُسکي گود سے ایک بڑے پتّھر پر گر پڑا * و ونہین اُسکے صدمے سے پتّھر پاش پاش ہوگیا * دیکھنے والے

متعجب ہوئے • راجا نے جانا کہ یہہ لڑکا بڑا شہ زور ہوگا • تب
مرتبہ اِسیطرح ارجُن کو جنا • اُسوقت آسمان سے یہہ آواز آ
جیسے عالم علوی کا راجا اِندر حکم ران ہی • عالم سفلی
ویساہی یہہ لڑکا ہوگا • اور لڑائی مین کوئی اِسکا سامہنا نکرسکی
بعد اِسکے دوسری جورو بہی نکل اور سہدیو کو توأم جنی •
الغرض یہہ پانچون بہائی حُسن و خوبی و بہادری مین -
نظیر تہے • راجا پانڈ اُن سمیت جنگل مین رہتا تہا • اور سلطنت
ہستنا پور کی دھرتراشٹ اُس کا بڑا بہائی کرتا تہا • القصہ
اُسکی بہی جورو کو پیٹ رہا • پر دو برس کے بعد ایک مضغۂ
گوشت اُسکے پیٹ سے نکلا • لیکن فولاد سے بہی سخت تر تہا • وہ
بہیچک رہگئی • چاہتی تہی کہ اُس لوتہڑے کو پہینک دیوے -
کہ اُسیوقت بیاس دیو آ حاضر ہوا • اور کہنے لگا زنہار اِسکو ضایع
نکیجو کہ اِس سے کتنے بیٹے زور اور نامور پیدا ہونگے • تم اِسپر ٹہنڈا
پانی چہڑکو • جو نہین چہڑکا وونہین اُسکے سو ٹکڑے ہو
گئے • پہر ہر ایک کو ایک ایک کوزے مین تیل ڈال کر
احتیاط سے رکہہ چہوڑا • جب دو برس گذرے اُن کوزون کو
کہولا ہر کوزے سے ایک لڑکا نکلا • سب سے بڑا دُرجودہن تہا •
جس وقت کہ وہ کوزے سے نکلا گدہے کی مانند زمین کہود کر
ینگنے لگا • اُسکی آواز سنکر گدہے اور گیدڑ زمین پر - کرگس اور
ے ہوا مین - فریاد کرنے لگے اور ہوا غُبار آلود ہوگئی • یہہ
لت عجیب دیکہکر نظارگی حیران رہگئے • سوائے اُن سو لڑکون
دوسری جورو سے ایک اور لڑکا جوتسو نام پیدا ہوا • لیکن

درجودهن که اُن سب سے بڑا تھا اُسکے بدن پر تلوار تیر گولی بلکہ کوئی حربہ اثر نکرتا تھا * کیونکہ روئین تن تھا اور شجاعت و قُوّت مین یکتا ٭ آخر راجا پانڈ اُس مُنی کی دُعاي بد کے اثر سے هلاک هوا * دوسری جورو اُس کے ساتهه ستي هوئي * بعد اِس کے جو مُنی اور تپشي اُس کے همسائے تھے اُنھون نے اُس کي پهلي جورو کو پانچون بیٹون سمیت هستناپور مین پهنچا دیا * اکثر اشخاص نے تو اُن کو راجا پانڈ کا بیٹا جانا * اور بعضون نے اِسبات کو نمانا ٭ خُصوصًا درجودهن دهرتراشت کے بڑے بیٹے نے * بلکه یهه کہا که راجا پانڈ مُني کي دُعای بد کے خوف سے عورت سے صُحبت نکرتا تھا * کیونکر اِن کو اُسکے فرزند جانیئے * و ونهین غیب سے آواز آئی که یے راجا پانڈ کے بیٹےهین * که بقدرت ملک کے وسیلے سے پیدا هوئے ٭ پهر هوا سے اُنکے سرونپر کیچڑ برسا * ساتهه اِسکے آواز نقّارے اور قرنائے کی بهي آنےلگي * ایلک غوغاي عظیم آسمان سے اُٹھا * پهر تو تمام هستنا پور قائل هوا که یهه راجا پانڈ کے مُقرّر فرزند هین ٭ اور بهیکم پتامه که اِنکے باپ کا چچا تھا - وهی شفقت سے اِنکی پرورش و تربیت پر مُتوجّه هوا * چُنانچه بڑے بڑے پنڈت اور گُنی اِنکی تعلیم کے واسطے مُقرّر کیئے * مشاهرے بهي اُنکے ٹهہرا دیئے ٭ از بسکه پانڈون کي طینت قابل تربیت تهی تهوڑے دنون مین بهُت سے علم سیکهه لیئے * بید پڑھے * بلکه فنُون سپه گری کے بهی اکثر حاصل کیئے * یہان تک که نیزه بازي و تیر اندازي شمشیر زني مین کامل هوئے * پر جُدشتر که سب سے بڑا

نمایان دکھاوین * اور ایک عالم کو دریاے حیرت مین ڈباوین * والا بشر کا یہہ حوصلہ کہان کہ اِس عجائبات کا مظہر ہو * لیکن ارجن سے بعید نجانا چاھئے کہ وہ قدمي نژاد تھا *

نکل اور سہدیو بھی اُسکے سوتیلے بھائی فیل و اسپ وغیرہ کی سواري مین اُستاد تھے * ساتھہ اِسکے طریقے نیزہ بازی اور تیغ زنی کے بھی اُنکو یاد *

غرض یے پانچون بھائی کسب و کمال مین کامل تر * اور علم و فضل مین فاضل تر تھے * باوجود اِسکے آپسمین یگانگی و یک جہتی اِس مرتبہ رکھتے تھے گویا خالق نے ایک جان کو پانچ ٹکرے کر پانچ قالب مین ڈالا ھی * اور ایک روح کو پانچ جسم سے علاقہ بخشا ھی * لیکن جدشتر جو سب سے بڑا تھا چارون اُسیکو اپنا سردار و مختار کار جانتے تھے * اور حکم اُسکا ھر ایک وقت مانتے تھے *

اور درجودھن بڑا بیٹا دھرتراشت کا اوصاف حمیدہ پانڈون کے دیکھہ دیکھہ اور سن سن آتش خصومت مین جلتا تھا * خصوصاً بھیمسین کے زور و قوت کے معاینے سے تو دھوان اُسکے ھر بن موسے نکلتا تھا * از بسکہ دشمن کشي سلطنت کا ایک طریقہ ھی پانڈون کے قتل کی تدبیر مین لگا * چنانچہ بھیم سین کو سیر و شکار مین اُسنے کئی بار زھر کھلایا * اور کئی مرتبے اُسکو سوتے پاکر ھاتھہ پاون باندھہ گنگا مین گرایا * لیکن فضل الٰہی جو اُسکے شامل حال تھا دشمن کا کچھہ چل نسکا * اور وہ جون کا تون صحیح و سلامت رھا * دھرتراشت نے سب لڑکون مین جدشتر کو جو قابل پایا تھا * بنابر اسکے اپنا ولي عہد کرکے اُمور سلطنت در مختار کیا تھا *

آنھیں دنوں جوان ھوئی تھی * اور جوبن پر چڑھی تھی * بنابر اِسکے راجا نے اپنے بزرگوں کے و تیرے پر۔ اکثر راو راجے بلواکر ایک مجلس نشاط کی ترتیب دی * جس کو وہ لڑکی پسند کرے اُسی کے ساتھہ اُس کو بیاہ دیویں * ھندؤں میں اِس طور کو سویمبر کہتے ھیں *

الغرض راجا نے ایک لنبی لکڑی پر سونے کی مچھلي باندھه کر میدان میں اُسکو کھڑا کیا * اور ایک بڑی دیگ تیل سے بھری ھوئی نیچے اُسکے چولہے پر دھروادي * ساتھہ اِسکے ایک کمان بھی نہایت کڑی تیر سمیت پاس اُسکے رکھوا دی * اور یہہ شرط کی کہ جو کوئی اِس کمان کو کھینچ کر ایسا تیر مارے۔ کہ مچھلی اِس لکڑی پر سے دیگ میں آن پڑے۔ اُسی کے ساتھہ اِس لڑکی کو بیاہ دوں * اور اپنی دامادی میں لوں * جتنے راو راجا کہ اِس ارادے پر آئے تھے اُس میدان میں خفیف ھوئے * یہہ شرط بجا نہ لا سکے * یے پانچوں بھائی بھی فقیروں کی مانند ایک کونے میں بیٹھے تماشا دیکھہ رہے تھے * ارجُن کے جی میں جوکچھہ آیا تیر و کمان اُٹھا کر ایسا ھی ایک تیر مارا کہ وہ مچھلی لکڑی پر سے جُدی ھوکر اُس دیگ میں آ پڑی * وونہیں راجا درپد کی بیٹی درپدی کو اُس دنگل سے لیگیا * اور داغ حسرت کا اُنکے طالبوں کے دلپر دیگیا * تماشائی اُسکی زور آوري اور پھرتی دیکھہ کر بھیچک رہگئے * کسیکو جُرأت نہوئی کہ اُس سے مُقابلہ کرے *

القصّہ اُس لڑکی کے نصیبوں میں بدا تھا کہ پانچ مردوں سے اُسکا عقد ھو بنابر اِسکے پانچوں بھائیوں نے اپنی ما کے حکم

جُدشٹر کو خُدا نے کیا تھا کہ تمام جہان کے حاکم اُسکے محکوم تھے * اِس سبب یہہ جگ اُس سے خاطر خواہ سرانجام ھوا * اور اُسکا تمام روئے زمین مین نام ھوا * درجودھن بھي اُس جگ کے کار و بار مین آکر اُسکا شریک ھوا تھا * جب اُسکي سلطنت کی یہہ کچھہ ترقی اور دَولت مین اِسقدر زیادتي دیکھي * آتشِ حسرت اُسکے سینے مین بھڑکی * اور عداوتِ کُہنہ‌گئي ھوئي نئےسر سے آئي * اُس وقت تو رخصت ھوکر ھستناپور مین آیا * اور رفیقون سے اپنے دلپر جو وھان گذري تھي اُسے بیان کیا * آخر جُدشٹر کي بُنیاد سلطنت اُکھاڑنے کے لیئے * اور خانۂ دَولت اُجاڑنے کے واسطے مشورت کرنے لگا * یہہ ٹھہری کہ مجلسِ قِمار کی مُقرر کیجیئے * اور دغابازي کي چوپڑ بچھایئے * تا مُلک و مال اُسکا اِس حیلے سے ھاتھہ لگے *

قصّہ کوتاہ اُسکو لطائفِ حِیَل سے بُلوا بھیجا * بعد مُلاقات کے دیر تلک اِختلاط رھا * پھر جوئے کا چرچا پھیلا * اور ھار جیت کا بازار گرم ھوا * جُدشٹر کی قسمت مین سرگردانی اور بھائیون سمیت پریشاني جو بدي تھی * اُسکے دیدۂ عقل کے آگے پردہ پڑگیا اور بھلا بُرا سوجھنے سے رھگیا * باوجُود اِس عقل و دانش کے اُنکے دم مین آیا * اور اپنے تئین دامِ تزویر مین پھنسایا * آخرُالامر تمام نقد و جنس و جواھر و خزاین و دفاین ھار دیئے * بلکہ جتنا اسباب سلطنت اور تجمّل بادشاھت تھا ایک مُشت دُشمن نے جیت لیا * اور یہہ ھاتھہ جھاڑ بیٹھا * اسپر بھی اکتفا نہ کیا * کھیلنے سے باز نرھا * اِسقدر مبہوت ھوا کہ

اِس شرط پر بھي کھيلا اور پھر هارا * بعد اِسکے اپنے وعدے پر بھائيون سميت دروپدی کو ليئے مُستعد باديہ پيمائي کا هوا * اُس وقت کرن نام ايک شخص پاندون کا برا بد خواه هنسي سے بولا کہ اي دروپدی اِنکے ساتهہ کيون جاتی هی * راجا درجودهن کي خدمت مين رهـ وه تجھے ايسے شخص سے بياه ديگا کہ جوئے مين تيرے تئين نہ هاريگا * پھر و ساسن بھي تمسخر سے کهنے لگا کہ راجا پاند کے بيٹے خواجہ سراؤن سے حکم مين هين۔ ساتهہ انکے مت جا اور هم مين سے جس کو چاهے قبول کر۔ کہ آسودگی سے تيري اوقات کٹے *

الغرض بے کم ظرف ايسي ايسی سبک باتين کهکر آپس مين هنستے تھے * اور وے بچارے خجالت سے اپنے سر نيچے کيئے تھے * مگر بهيم سين نے چاها تها اِنتقام لے اور اُن هرزه گوؤن کو خوب سي سزا دے * راجا جدشٹر نے اجازت ندي * آخر هستناپور سے نکلے اور جنگل کي راه لي * کهتے هين کہ اُسوقت بهونچال آيا۔ اور رعد برق بدون ابر کے نمايان هوئے * اور ايک تارا کمال هيبت سے آسمان پر سے توٹ کر هستناپور کی اطراف مين پهرا * صحرائي جانور بستي مين آئے * گيدر بازارون مين دن ديئے آکر چلّائے * کرگس گھرون کے دروازون پر بولے * گُل نيلوفر درختون پر پهولے * درخت بے موسم پهلے * گائے گدهی کا بچّا جنی * بلکہ اکثر حيوانون سے بچّے غير جنس پيدا هوئے * يهہ حالت ديکهکر اکثر شگنيون اور نجوميون نے کها * اِن علامات سے يهہ معلوم هوتا هی کہ تهوڑے دنون مين دهرتراشٹ کے بيٹون پر ايک برا صدمہ پڑيگا *

بلکه نام و نشان اُنکا نرهیگا *

قصّه کوتاه پانڈون نے بهت جنگل طی کیئے * ندان کامک بن میں اپنا رهنا مُقرّر کیا * کئي برس کے بعد ارجن تپشا کے زور سے اندرلوک میں گیا * اور راجا جُدشٹر باقی بهائیون سمیت تمام مندرون اور تیرتهون میں پوجا تپشا کرتا پهرا * ساتهه اِسکے ایک جهان کو دیکه کیا * ارجن بهی اُن سے پانچ برس کے بعد تیر اندازي کے فنون رسم سے اور بهي فرشتون سے سیکهکر - اسباب تجمّل و حشم ساتهه لی آن ملا *

الغرض پانڈون نے بارہ برس بیابان میں بڑی محنت اور مشقّت سے گذران کي * عجیب و غریب صدمے اُنکو پهُنچے * اور طُرفه طُرفه سانحے اُنهون نے دیکهے * آخر کار تیرهوین برس شهر بیراٹ میں آئے * اور اپنے نام تبدیل کرکے راجا بیراٹکی سرکار میں نوکر هوئے * درجودهن کے رفیقون نے هرچند اُنکو ڈهونڈها پر کهوج بهي نپایا * جب تیرهوان برس تمام هوا * تب اُنهون نے اپنے تئین ظاهر کیا * اور درجودهن کو کهلا بهیجا که مهربانی کیجے * اور همارے حصّے کا مُلک همکو دیجے * اُسنے غُرور و نخوت سے قبول نکیا * پهر اُنهون نے پیغام بهیجا که هم پانچ بهائیون کی گذران کے لیئے یے پانچ محال - یعنے کیتهل کرنال اندري برناوہ اندر پرست ملین تو اِسي پر قناعت کر رهین * پرخاش کا اِرادہ نکرین * درجودهن نے جهالت و رعونت سے اِس مُقدّمهٔ سهل پر بهی صُلح نمانی * اور لڑائی ٹهانی * جن جن راوٗ راجاؤن سے اِرتباط و اِتحاد تها - اطراف و اکناف سے اُنکو

اِس شرط پر بھي کھيلا اور پھر هارا * بعد اِسکے اپنے وعدے پر بھائيون سميت دروپدي کو ليئے مُستعد باديه پَيمائي کا هوا * اُس وقت کرن نام ايک شخص پاندون کا بڑا بد خواه هنسي سے بولا که اي دروپدي اِنکے ساتهه کيون جاتي هي * راجا درجودهن کي خدمت مين ره وه تجهے ايسے شخص سے بياه ديگا که جوئے مين تيرے تئين نه هاريگا * پهر وساسن بهي تمسخُر سے کهنے لگا که راجا پاند کے بيتے خواجه سراؤن سے حکم مين هين- ساتهه انکے مت جا اور هم مين سے جس کو چاهے قُبول کر- که آسودگي سے تيري اَوقات کتے *

الغرض بے کم ظرف اَيسي اَيسي سُبک باتين کهکر آپس مين هنستے تهے * اور وے بِچارے خِجالت سے اپنے سر نيچے کيئے تهے * مگر بهيم سين نے چاها تها اِنتقام لے اور اُن هرزه گوؤن کو خوب سي سزا دے * راجا جُدشتر نے اِجازت ندي * آخر هستناپور سے نکلے اور جنگل کي راه لي * کهتے هين که اُسوقت بهونچال آيا- اور رعد برق بدون ابر کے نُمايان هوئے * اور ايک تارا کمال هَيبت سے آسمان پر سے توت کر هستناپور کي اطراف مين پهرا * صحرائي جانوَر بستي مين آئے * گيدڑ بازارون مين دِن ديئے آکر چِلّائے * کرگس گهرون کے دروازون پر بولے * گُل نيلوفر درختون پر پهولے * درخت بے موسم پهلے * گائے گدهي کا بچّا جني * بلکه اکثر حَيوانون سے بچّے غَير جنس پيدا هوئے * يهه حالت ديکهکر اکثر شگُنيون اور نجوميون نے کها * اِن علامات سے يهه معلوم هوتا هي که تهوڑے دنون مين دهرتراشت کے بيتون پر ايک بڑا صدمه پڑيگا *

بلکه نام و نشان آنکا نرهیگا •

قصّه کوتاه پانڈون نے بهت جنگل طی کیئے • تیتن بَن
بن مین اپنا رهنا مُقرّر کیا • کئي برس کے بعد ارجن تپشّ کے
زور سے اندرلوک مین گیا • اور راجا جُدِشتَر باقی بهائیون سمیت
تمام مندرون اور تیرتهون مین پوجا تپشا کرتا پهرا • ساتهه زمین
ایک جهان کو دیکه کیا • ارجن بهی اُن سے پانچ برس کے بعد
تیر اندازي کے فنون رسته سے اور بهي فرشتون سے سیکهکر - اسباب
تجمّل و حشم ساتهه لے آن ملا •

الغرض پانڈون نے بارہ برس بیابان مین بڑی محنت اور
مشقّت سے گذران کي • عجیب و غریب صدمے اُنکو پهُنچے • اور
طُرفه طُرفه سانحے اُنهون نے دیکهے • آخرِ کار تیرهوین برس شهر
بیرانت مین آئے • اور اپنے نام تبدیل کرکے راجا بیرانت کی سرکار
مین نوکر هوئے • درجودهن کے رفیقون نے هرچند اُنکو ڈهونڈها
پر کهوج بهي نپایا • جب تیرهوان برس تمام هوا • تب اُنهون
نے اپنے تئین ظاهر کیا • اور درجودهن کو کهلا بهیجا که مهربانی
کلیجے • اور همارے حصّے کا مُلک همکو دیجے • اُسنے غُرور و
نخوت سے قبول نکیا • پهر اِنهون نے پیغام بهیجا که هم پانچ
بهائیون کی گذران کے لیئے یه پانچ محال - یعنی کیتهل کرنال
اندري برناره اندرپرست ملین تو اِسي پر قناعت کر رهین •
پرخاش کا اِراده نکرین • درجودهن نے جهالت و رعونت سے
اِس مُقدّمهٔ سهل پر بهی صُلح نمانی • اور لڑائي ٹهاني • جن
جن راؤ راجاؤن سے اِرتباط و اِتحاد تها - اطراف و اکناف سے اُنکو

بُلایا * اور راجا جُدِشٹر نے بھی اپنے خویش و اقرُبا یار و مددگار- کہ فرمان روائے ممالک تھے طلب کیئے * تھوڑے دنون مین سردارن نامدار بیشمار- کروڑن پیادے لاکھون سوار- بلکہ بڑے بڑے دیو- دت - راوت - مہنت - سور- ساونت - اسباب جنگی و تجمّلات حربی ساتھہ لیئے دونون طرف آکر جمع ہوئے * مشہور ہی کہ اِس قدر سپاہ کي کثرت اور فوج کي بہتایت کسي لڑائي مین نہین ہوئی اور نہ ہوگي * نہ اگلون نے دیکھی نہ پچھلے دیکھینگے *

قِصّہ کوتاہ کورکھیت کا میدان کہ اب وہ تھانیسر کرکے مشہور ہی - ہندوٗن کے نزدیک قدیم تیرتھہ اور بڑا معبد ہی * بلکہ عُلما اِنکے کہتے ہین کہ برمھا اِسی جاگہہ محض خُدا کی قدُرت سے بیواسطہ گُلِ نیلوفر سے پَیدا ہوا * اور خالق حقیقی کے حکم سے اِس عالم کون و فساد کو اُس نے خلق کیا * بنابر اِس کے اِس گروہ کا اِعتقاد یہہ ہی کہ جوکوئی بشر اپني جان اِس مکان مین دیوے * وہ اِس جہان مین دوبارہ نہ جنم لیوے * اور عاقبت مین بہشت کے بیچ عمدہ ترین مکان پاوے * اِنہون نے بھی یہي سمجھکر رزمگاہ وہین چالیس کوس کے عرصے تلک مُقرّر کي * پھر طرفین سے سوار و پیادے کے غول کے غول اور غٹ کے غٹ پرے کے پرے نمود ہوئے * گرد و غُبار اِس قدر اُڑا کہ زمین و آسمان نظر آنے سے رہگیا * کوس حربی کی آواز بلند ہوئي * اور طبل جنگی کی صدا پیہم آنے لگی * نقیب پکارنے لگے * اور کڑکھیت للکارنے * سور ساونت ہتھیار سجنے لگے * اور مارو ہر طرف بجنے لگے * بوق صور دم کی صدا سے رعد تھرّا اُٹھا * اور بہادرون کے نعرے

مُلکر جلد نلک کانپ گیا •

الغرض پانڈوؤں نے اپنے لشکر کے سات حصے کیئے • [illegible]
رکھی ایک پیچھے ایک داھنے ایک بائیں ایک بیچ [illegible]
غول داھنی طرف کی سپاہ کا کمکی - اور ایک بائیں طرف کی
سپاہ کا • پھر لڑائی شروع کی • پہلے بہیم سین نے رزم گاہ میں
ایک ایسا نعرہ مارا کہ جگر یلان تہلتن کا ترک گیا • اور دل بہادران
شیر افگن کا دھڑک گیا • ھاتھی اکثر جنگ آور مار بیٹھے • اور گھوڑے
سواروں سمیت بیشمار بھاگے • پھر اس دیو پیکر نے لپٹ گرز گراں
پھرا پھرا کر ایسا مارا کہ ایک ضرب سے کتنے ھاتھی سوار سمیت
سمیت خاک برابر کر دیئے • اور کتنے ھی شہ زور جوان پہلوان [illegible]
مار لیئے • پھر جو لپکا تو بہت سے ھاتی گھوڑے سواروں سمیت
قوت بازو سے اٹھا اٹھا اس زور سے زمین پر پٹکے کہ اُنکی ایک ہڈی
بھی ثابت نرھی • بلکہ یہہ بھی دریافت نہوا کہ انھیں آسمان کھا
گیا یا زمین کھا گئی •

پھر ارجن بھی - جیسے بھوکھا شیر بکریوں کے گلے میں گھستا
ھی اسطرح سے فوج مخالف میں پیٹھا • ھزاروں کو اپنے عقاب
تیر کا طعمہ کیا • اور سیکڑوں کو شمشیر آبدار سے خاک میں
سلا دیا • نداں کشتوں کے انبار لگا دیئے • اور لشوں سے پہاڑ بنا دیئے •
غرض اسیطرح ھر ایک دلاور نے ترکتازی و جانبازی کی • شجاعت
و سپہ گری کی داد دی • اور درجودھن نے بھی اپنے لشکر کی
صفوں کو آراستہ کر کے کئی حلقے فیلان جنگی کے طلب کیئے • اور
ٹھہرایا کہ ھر ھاتھی کے پیچھے پچاس سوار مسلح و مکمل - اور انکے

عقب ہزار پیادے تلوریئے بے بدل - مستعد رہین * جب کہ ہاتھی فوج مخالف پر پیلے جائین - یے ان سے اگے چلے آئین * جسوقت متصل پہنچین یکبار ہلا کرین * اور تلوارون تلے دھرلین * لیکن سردار و مختار سپاہ کا بھیکھم پتامہ و درون اچارج کرن و دساسن و سکن کو کیا * اور انہین کی صلاح سے پانچ غول بنا کر چڑھ کھڑا ہوا * اسکے ساتھہ بڑے بڑے یل دلاور * کوہ پیکر * قوت مین فیل مست سے زور آور * شجاعت مین شیرشرزہ سے بالاتر * تلوار جنکی عرش مین جھولتی تھی * دیکھے سے انکے روئین تنون کی سرت بھولتی تھی * میدان کارزار مین آتے ہی پہلے تو انھون نے تیر اندازی و نیزہ بازی جیسی چاہیئے ویسی کی * کہ ہر دشمن و دوست کے منہہ سے بےاختیار واہ واہ کی صدا نکلی * پھر سونت سونت تلوارین پل پڑے * بہتیرے نامی جوان لہو مین نہلا دیئے * اور کتنے ہین پہلوان مارے تلوارون کے بچھا دیئے * پانڈون کی سپاہ گھونگٹ کھا چلی * بلکہ بعضی بعضی صف کائی سی پھٹ گئی *

خصوصًا بھیکھم پتامہ ایسا لڑا کہ کوئی اسکا سامنا نکرسکا * ہر روز اسکے ہاتھہ سے ہزار جوان نامی کامی مارے جاتے تھے * اور زخم تو اسکے ہاتھہ کا لاکھون ہین کھاتے تھے * غرض دس دن کے عرصے مین اسنے لاکھہ سوار و پیادے خاک و خون مین سلا دیئے * اور لہو کے دریاؤ میدان وغا مین بہا دیئے *

پھر تو آتش جدال و قتال نہایت بھڑکی دھوان اسکا ایسا گھٹ گیا * کہ اپنا بیگانہ سوجھنے سے رہ گیا * بیٹا باپ کے سامھنے ہوا *

اور بھتیجے نے چچا سے مقابلہ کیا • بھانجا ماموں سے لڑنے لگا • بھائی بھائی کا قاتل بن گیا • شاگرد اُستاد پر درپے ہوا • چیلا گرو کے مُنہہ چڑھا • آخر کار نزدیک کا ہتھیار باہم چلنے لگا • ملک الموت کا بازار گرم ہوا • لاش پر لاش پڑگئی • اور تمام رزمگاہ کشتوں سے بھر گئی • لہو کا دریا زور شور سے بہنے لگا • گرد و غبار نام کو کہیں نرہا • غازیان طرفین کی بہادری و دلاوری دیکھہ کر شیر آسمان کا زہرہ پانی ہوکر بہہ گیا • اور جلاد فلک ہکا بکا سا رہگیا • جہاں تک پلک نظر جاتی تہی • اجسام پارہ پارہ ہی نظر آتے تہے • اور جس جگہہ رزمگاہ میں پاؤں رکھتے تہے • اعضاے کشتگان کچلے جاتے تہے • ہتھیار مقتولوں کے اِس کثرت سے گرے کہ رن میں کتنے آہنی پہاڑ بن گئے • اور زیور کی بھی یہہ نہایت ہوئی کہ قطعے وہاں کی زمین کے گنگا جمنی ہوگئی • بسکہ کشتوں کے گوشت و خون کی باس ہوا کے سبب جو دور دور تلک پہنچی • طائر مردہ خوار بیشمار کھیت میں اُتر کر خوب سیر ہوئے • اور چنگال و منقار اپنے من مانتے بھر لیئے • اور جانوران صحرائی بھی مانند کفتار و شغال مُردوں کا گوشت کھا کھا تن گئے • بڑے بڑے پنڈت اور بید خوان کہتے ہیں کہ جہاں دس ہزار جوان کھیت آتے ہیں • وہاں ایک دھڑ بن سر کا اور ایک سر بن دھڑ کا رقص کناں و نعرہ زنان پھرتا ہی • پھر اِس لڑائی میں تو ہزاروں لاکھوں مارے گئے تہے • کتنے ہی تنہاے بے سر اور سرہاے بے پیکر رقصاں و دوان پھرتے تہے • ساتھہ اِسکے آواز بزن بکش کی ہر طرف سے آتی تہی • اور اُسکی ہیبت سے سُننے والوں کی جان چلی جاتی تہی •

روز میں ہفت اِقلیم پر قبضہ کیا * اور روی زمین کے سلاطین پر غالب ہوا *

لیکن بیاس دیو نے جو کہا تھا - کہ جگ اُسمید کے بجا لانے سے - بھائیون کے مارے جانے کا قلق و تکدّر جو دلپر ہی بالکل رفع ہو جائیگا * اور گناہون کے کفّارے کو بھی یہی کفایت کریگا * جگ اسمید ہندؤن کے نزدیک ایک عبادت خاص کو کہتے ہیں * طریقہ اُسکا یہہ ہي کہ ربُع مسکون کے عمل کرنے کے ارادے پر گھوڑا - کہ کتنے اَوصاف رکھتا ہو - اُس کو مُطلق العنان کر چھوڑ دیتے ہین * اور ایک لشکر عظیم و فوج سنگین اُسکے عقب تعیّن کرتے ہین * گھوڑا جدھر جدھر چاہے پڑا پھرے * ہرشہر کا حاکم رئیس کہ اُسکے آنے سے مُطّلع ہو چاہیئے کہ اِستقبال کو نکلے * اور کچھہ پیشکش دے * احیاناً اگر کہین کا حاکم یہہ امر بجا نہ لاوے اور پھر جاوے تو سردار فوج کو لازم ہی کہ گھوڑا وہین باندھہ کر اُسکو تنبیہ قرار واقعی کرے * حاصل یہہ ہی کہ حکّام روے زمین سے نعل بندي لیتا ہوا اپنے مکان مین پہنچے * لیکن یہہ جگ اُسے ادا ہو جو حکم ران ہفت اِقلیم کا ہو سو راجا جدشٹر تھا * بنابر اِسکے بےدغدغہ جگ اسمید کے بجا لانے پر مُستعد ہوکر تیّاري کي * اور ایک گھوڑا بھي اُسي رنگ کا بہم پہنچایا * اور اُسی روِشّے پر چھوڑ دیا * عقب اُسکے ارجُن کو ایک فوج قاہرہ دیکر مُتعیّن کیا * اسپ مذکور جس مُلک مین کہ پہنچتا وہان کا حاکم پیشوا لینے آتا * اور اِطاعت قبول کرتا * کسي کو مقدور نہوا کہ سرتابي کرسکے * اور نذر مُعیّن مین کمی کرے *

القصّہ ایک برس کے بعد ارجُن معہ اسپ وفوج سیر ربُع مسکون

ناتوان کبھي شه زور و پہلوان سے نه ڈرتے تھے * سخي ایسا تھا که
اسّي هزار برهمن اسکے رسوئي خانے مین کھاتے تھے * عادل ایسا که
اسکے وقت مین دادي فریادي تلاش سے بھی هاتھه نه آتے تھے *
راست گو اس قدر تھا که کبھي بھول کر بھي جھوتھه نهین بولا *
اور سواے سخن حق کے اسنے لب نهین کھولا * حق رسیده وحق
شناس اس مرتبے که آج تلک هندوؤنکا فرقه اسیکے طریقے پر مائل
هی * اور اسي کا چلن عمل کے قابل * خرق عادت اسکے چھوتے
بڑے بکھانتے هین * اور اسکے اوصاف کا بیان عبادت جانتے هین *
بعد اسکے الی الان که چار هزار نوسي اکاون اسکے راج کو گذرے هین
ویسا والی مملکت کا دوسرا دنیا مین پیدا نهین هوا * اور اس
اوصاف حمیده اور اخلاق پسندیده کے ساتھه کوئی صاحب تاج و
تخت کسي بشر نے نهین دیکھا * باوجود اس قوّت و قدرت کے
دھرتراشٹ کی خدمت سعادت جانتا تھا * اور اسکي رضامندي
سب امور پر مقدّم رکھتا * ساتھه اسکے سارے کاربار مالی ملکی
موافق اسکے حکم اور صلاح کے سرانجام دیتا * اور اهل کارون سے
مطابق اسکے امر کے کام لیتا * اس مرتبه اسکي خدمت گذاري
و فرمان برداری کي * که اپنے بیٹون کي سلطنت اسکو بھول
گئی * کیونکه اتنی حکومت اسکی انکے دور مین کبھو نه هوئی تھی *
اور ایسی اطاعت اسکی کسی نے نه کی تھي * جب سوله برس
اسي طرح گذرے - ایک دن بھیم سین که دھرتراشٹ کو هرگز دوست
نه رکھتا تھا - خم تھونککر بولا یے بازو وہی هین جنکے زور سے سو
بیٹے دھرتراشٹ کے معه فوج میدے مارے * اور تیغ تیز سے انکے

سرآثارے • یہہ سُنکر وہ نہایت آزُردہ ہوا اور وہانکے رہنے سے درگذر
آخر دُنیا سے دست بردار ہوکر اپنی زَوجہ اور پانڈون کی ما کُنتی
کو ساتھہ لے چچا ہمدیت جنگل کی طرف چلا گیا • عبادت اور
ریاضت مین مشغول ہوا • بعد تین برس کے تہانیسر کے تالاب
کے کنارے - یا ہردوار مین لب گنگ اِس جہان سے راہی ہوا •
چُنانچہ بیاس دیونے یہہ احوال تمام و کمال - اور کورون پانڈون کا
سارا ماجرا - بلکہ اُنکے اجداد کی بھی روداد - سواے اِسکے اور بھی قصے نادر
و عجائب بتفصیل لکھے ہین • اور اِس مجموعے کا نام مہابھارت
رکھا ہی • وہ مُتضمن لاکھہ اشلوک اور اٹھارہ باب کو ہی • اُسمین سے
چھیاسی ہزار اشلوک بیان مین اِن اُمور کے • یعنی حقیقت و
طریقت و حق جوئی و خدا طلبی • اور بعضے عدل و جود کی
نصائح مین • کتنے مُتضمن مذہب و ملت کے رِیتون کو • اور
کُہنگی عالم کی کیفیتونکو • باقی رہے چوبیس ہزار سو دلاورون
بہادرون کے جدال و قتال مین • اور اُس کتاب کی وجہ تسمیہ
یہہ ہی کہ مہا بزرگ کو کہتے ہین اور بھارت بمعنی جنگ •
چنانچہ اُسمین جنگ عظیم کے مذکور مسطور ہین • اِسی جہت
سے مہابھارت اُسکا نام ہوا • اور دوسری تقریر اُسکی وجہ تسمیہ
کی یونکر ہی کہ پانڈو اور کورو راجا بھرت کی اولاد ہین • چُنانچہ
پندرہوین پُشت اُنکے اجداد کی اُسکو پہنچتی ہی • اور وہ راجا
عظیم الشان تھا ہفت اقلیم اُسکے تصرف مین تھی • اِسلیئے یہہ
کتاب اِس اِسم سے موسوم ہوئی • اِسی مین بیاس دیونے اپنی ما
کی پیدایش کی حقیقت اور اپنے پیدا ہونے کی کیفیت بھی

لکھي هی * غرض مدار گردش روزگار کا علما و حکماے هند کے نزدیک چار جگ پر هی *

پہلا ست جگ * وہ سترہ لاکھہ آٹھائیس هزار برس کا هی * لوگ اُسمین چھوٹے بڑے غنی غریب سبکے سب راستی و درستي سے موصوف * و تقوی و طہارت سے مالوف * عمر طبیعی اُنکی لاکھہ برس *

دوسرا تریتا * وہ بارہ لاکھہ چھیانوے هزار برس کا * اثر اُسکا اِسے قریب * آدمی اُس مین بھي نیک ذات و خوش صفات هوتے هین * لیکن عمر طبیعی اُنکي دس هزار برس *

تیسرا دواپر * وہ آٹھ لاکھہ چونسٹھہ هزار برس کا * لیکن اُس مین قوت اور نیکیان لوگونسے بہ نسبت دوسرے جگ کے نو حصے گھٹ جاتي هین * اور عمر طبیعی هزار برس *

چوتھا کل جگ * یہہ چار لاکھہ بتیس هزار برس کا * پر اِس دور مین اخلاق پسندیدہ اور اوصاف حمیدہ لوگون مین تیسرے جگ کی نسبت دسوان حصہ رہتے هین * اور عمر طبیعی سو برس کي * حاصل یہہ هی کہ یہہ جگ سب سے بُرا هی * لوگ اِس مین بیشتر بد چلن بد اطوار و دروغ گو و دغاباز هوتے هین * اور اپنے مین جو اگلون کیسي طاقت و قدرت نہین دیکھتے * اُنکے واقعات و حالات کو ما فوق طاقت بشری ٹھہرا منجملۂ محالات سمجھتے هین * اور قائلین کو یا وہ گو *

قصہ کوتاہ یے دور جب تلک کہ اِمتداد اِس عالم بےپایان کا برقرار هی آیا جایا کرینگے * اور لوگونکے اطوار و اوضاع بھي موافق

انکی تبدیل پایا کرینگے • کہتے ہیں کہ پانڈون کا راج کلجگ کے
آخر مین ہوا تہا • چنانچہ وہ چھتیس برس عیش مین گذر گیا •
پھر کل جگ نے اپنا عمل دخل کیا • شگون کے اطوار
و اوضاع اور ڈھنگ کے نظر آنے لگے • آثار و علامات وبال کے
ہویدا ہوئے • مہاراج کو یقین ہوا کہ یہہ آثار کل جگ کے ہیں •
دنیا سے برداشتہ خاطر ہوا • اتنے مین سری کشن اور بلبھدر کے مرنے
کی خبر - اور جادوگرون کے ہلاک ہونے کی سرگذشت - جس
شرح و بسط سے کہ مہابھارت مین ہی اسکے ذکر مین بڑی •
زندگی سے تنگ آیا اور جہان روشن اسکی نظرون مین تاریک ہوا •
سلطنت سے ہاتھ اُٹھایا • پھر پریچہت بن ابہیمن بن ارجن
کو کہ پانچون بھائیونکی اولاد مین تہا ملک حوالے کیا • ماتھے پر
اسکے راج کا ٹیکا دیا • اور جوتسو بن دھرتراشٹ کو وزارت کا کام
سونپا • پھر لباس ملوکانہ جواہر سمیت گلے سے اُتار کر پوست درخت
سے پوشش بدن پر کی • اور چارون بھائیون نے بھی یہی صورت
اپنی بنائی • آخر دروپدی سمیت شہر سے چلے • زن و مرد بھی
وہانکے انکے پیچھے بے اختیار روتے ہوئے نکلے • راجانے ان سبکو دلاسا
دیکر رخصت کیا • اور شرق رو جنگل کی طرف روانہ ہوا • پھر
بنگالے کے تمام ملک کو دیکھتا بھالتا دکھن مین آیا • وہانکی سیر
کرکے گجرات مین پہنچا • پھر وہان سے دوارکا مین آکر سری کشن
اور بلبھدر کو یاد کرکے بہت رویا • آخر وہان بھی استقامت
نکی • اور ملتان و پنجاب مین ہوتا ہوا کوہ بدری مین جاکر بڑی
بڑی عبادتین - اور کڑی کڑی ریاضتین - گناہون کے کفارے کے

لیٹے کرنے لگا * آخر کار سب کے سب ہمان چل مین جا لگے * اور اپنے اجسام بخوشی برف مین گلا دیئے * دُنیا مین نیک نامی حاصل کی * اور عقبی مین سر بلندی پائی *

پر راجا جُدشٹر کا بدن برف مین جون کا تون رہا * اور وہ مجسم بیکنتھہ مین پہنچا * قصّہ مختصر کورون اور پانڈون کی سلطنت سوا سو برس رہی * باتفاق یکدیگر چھہتّر برس * لیکن پانڈون کے نکلنے بعد درجودھن کی تیرہ برس حکومت رہی * اور جنگ مہابھارت کے بعد راجا جُدشٹر نے چھتیس برس بادشاہت کی *

احوال راجا پریچھت بن ابھیمن بن ارجن

جسوقت کہ پانڈون اور کورون مین لڑائی ہوئی پانچون بھائیون کے بیٹے مارے گئے * ایک بھی آنمین جیتا نہ بچا * بنابر اسکے پانڈونکے دل کثرت غم سے مکدّر اور ہجوم الم سے مضطر ہو رہے تھے * مگر خدا سے اُمید رکھتے تھے * اور تقدیر مین تھا کہ ایک مدّت مدید بادشاہت پانڈون کی نسل مین رہے * اس سبب چکابو کی لڑائی مین جو ابھیمن بن ارجن مارا گیا اُسکی جورو پیٹ سے تھی * چنانچہ نو مہینے کے بعد ایک بیٹا سعادتمند آسنے جنا * اندھیرا گھر اُنکا اُجالا ہوا * اور سر رشتہ سلطنت کا باقی رہا *

القصّہ وہ لڑکا سیرت صورت مین لاثانی تھا * اور بڑا شہ زور * بعد پانڈون کے جانیکے تخت سلطنت پر بیٹھا * عدل و انصاف سے جہان کو انتظام دیا * اور داد و دہش سے محتاجون کو نوازا * نام

اپنے جدّ و آبا کا روشن کیا • لیکن وہ بھی راجا پاند اپنے جد کی
مانند شکار سے شوق رکھتا تھا • اِسی سبب اکثر اَوقات صحرا
نوردي کرتا تھا • با وجود اِسکے رعایا کي خبر گیري و سپاہ کي
سر پرستی - تپشیون کی نگہبانی سے بھی غافل نہ تھا • ایک
مدّت اِسي وتیرے پر اُسے گذری • ایک دن اپنی عادت پر
شکار کو سوار ہوکر کسي جنگل مین گیا • اور جانور شکاری پرندون
چرندون پر چھڑواے • چیتا گوزن پر اپکا • سیاہگوش ہرن پر
دوڑا • کُتّا خرگوش پر جا لگا • باز تاز پر اُڑا • جُرّے نے تیتر
پکڑا • باشا سبزک پر جھپٹا • بحری بزے سے جا اپٹی • شاہین
نے کلنگ کو جا مارا • حاصل یہہ ھی کہ درندون نے ہزارون
چرندے مار لیئے • اور چنگل گیرون نے سیکڑون پرندے سطح ہوا
سے زمین پر آتار لیئے • اِتنے مین ایک ہرن کے راجا نے تیر مارا • وہ
زخمی ہوکر بھاگا • اور راجا اُسکے پیچھے لگا • یہان تلک اُسکا پیچھا
کیا کہ فوج سے دور جا پڑا • ماندگی بمرتبہ ہوئي • پیاس شدّت سے
لگی • چارون طرف پانی ڈھونڈنے لگا • قضا را ایک درویش
ریاضت کیش کے آستانے پر جا نکلا • وہ اپنے آسن پر عبادت مین
مشغول تھا • بلکہ اَوقات عزیز اپنی مُدام یاد الٰہی مین بسر کرتا •
اور شام اپني قیام و قعود مین سحر کرتا • پیشانی اُسکي نور ریاضت
سے انور • اور صورت اُسکی ضیاے عبادت کی مظہر • راجا اُسکو
دیکھتے ھی گھوڑے سے اُتر پڑا - اور پانی مانگنے لگا • وہ جو اپنے معبود
سے رجوع کیئے اور خالق سے لو لگائے بیٹھا تھا نجانا اُسنے کہ یہہ کون
ھے اور کیا کہتا ھی • راجا اُسکي بے اِعتنائي پر نہایت غضب

هوا * اور شعله اسکے غصّے کا بهڑک اُٹها * آخر ایک موئے سانپ کو
کمان کے گوشے سے اُٹها کر اسکے گلے مین ڈال دیا * اور اپنے محل کا
رستا لیا * اس عابد کو اِسکی بهی خبر نہوئی * جسطرح وہ یادِ الٰهی
مین مشغول تها رہا * چند روز کے بعد اسکا ایک بیٹا * کہ هرنی
کے پیٹ سے پیدا هوا تها * سرگذشت اسکي پیدایش کی مشہور
هی * چنانچہ سر پر اسکے هرن کیسے سینگ تھے * اِسي واسطے اسکو
سرنگی رِشی کہتے تهے * کسي جنگل مین تپشا کر رها تها * اس
دِن اُس سے فارغ هوکر خوشي خوشي اپنے باپ کي مُلاقات کو آتا
تها * راہ مین اسکو کسي دوست نے کہا کہ تو جو ایسا شاد شاد
آتا هی شاید تونے نہین سُنا کہ راجا پریچهت نے ایک موا هوا
سانپ تیرے باپ کے گلے مین ڈالا هی * یہہ سُنکر وہ تپشي
نہایت غضبناک هوا * اور تالاب کے کنارے پر جاکر
نہایا * بعد اِسکے یہہ دُعا کي * کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین
سانپ ڈالا هی * سات دن کے بعد اُس کو تچهک سانپ کاٹے
اور وہ مر جاوے * ونہین اُس سانپ کو حُکمِ الٰهی پہُنچا اور تیر
دُعا اُسکا کارگر هوا * جب مُناجات سے فارغ هوا * باپکي خدمت
مین گیا * کیا دیکهتا هی کہ وہ عبادت مین مشغول هی * اور
گردن مین سانپ پڑا لٹکتا هی * بے اِختیار پُکار پُکار رونے لگا !
آخر باپ اُسکا مُتوجِّہ هوا * تب سرنگي رِشي بولا * اي بابا *
جسنے تیری گردن مین سانپ ڈالا مینے اُسکے حق مین بد دُعا
کی * وہ بزرگ نہایت غُصّے هوکر کہنے لگا کہ بہت بُرا کیا تونے *
کہ ایسے راجا رعیّت پرور کرم گستر کے حق مین بد دُعا کی * سوائے

مینے سُنا هی که ایک درویش نے راجا کے حق مین بد دُعا کی
هی * چاهیئے که راجا کو ایک سانپ کاٹے * اور وہ ایسا عادل هی
که زیردست اُسکی حمایت سے زبردستون سے نہین ڈرتے * اور
مفلس اُسکے دست کرم سے محتاج نہین رهتے * اسلیئے مین جانتا
هون که بعد اُسکے ڈسنے کے دوا کی قُوّت اور افسون کی قُدرت سے
اُسے پھر کر جلاؤن * اور اُسکا زهر منترون کے زور سے اُتروادؤن * وہ بولا
که جو راجا کو کاٹیگا وہ سانپ مین هون * اگر تو یهه قدرت رکھتا
هی تو ابھی مین اِس درخت کو کاٹ کر راکھه کردیتا هون *
دیکھون تو تو اپنے منتر سے اُسے پھرکر سبز کرتا هی یا نہین * بارے
اپنا افسون آزما اور مجھکو اِسکا اثر دکھا * یهه کهکر اُس درخت
سبز سایه دار کو کاٹا اور اپنے زهر کی آگ سے جلاکر راکھه کردیا *
حکیمِ کامل نے بھی بلا تامّل و تعلّل اپنے افسونکے اِعجاز سے اُس راکھه
کو ویساهی درخت کردیا * بلکه جتنے آدمی که اُسکی ڈالیان کاٹ
رهے تھے - اوروہی پرندے که جنکے آشیانے اُسپر تھے - بلکه مور و مگس
و حشراتُ الارض سے که اُسکی شاخون پر پھرتے تھے جی اُٹھے *
اور اُسی وضع سے بدستور اپنی اپنی حرکات کرنے لگے * تچھک سانپ
اُسکی کار پردازی و فسون سازی دیکھه کر سرمارنے لگا * اور یون
کهنے که راجا کو حکم اِلٰهی سے مارنا ضرور هی * پر یهه حکیم مسیحا
دم اگر وهان پهنچا تو ممکن نہین که وہ هلاک هو * اور اُسکا جسم
میرے زهر سے جلکر خاک هو * یهه سوچ کر کشب حکیم کی
تعریف کرنے لگا * اور یون کهنے که تو راجا کے پاس اِسواسطے جاتا هی
که میرے زهر سے اُسکو نجات دیکر بہت سا مال و متاع لیوے *

اگر یہی تجھے درکار ہی تو یہان مجھسے لے * رنج سفر مت کھینچ *
تشب نے اپنے دل مین دھیان کیا جو راجا کی اجل ہی آئی
ہی تو اغلب کہ میرا منتر اثر نکرے * یا وہ اچھا ہو جاے اور
نفع مجھے نہ پہنچے * پس یہہ نقد کہ تچھک اپنی خواہش سے
دیتا ہی اسے چھوڑ کر ایک نسیہ کے واسطے محنت کھینچنی نہیت
نادانی ہی * غرض طمع نے اسکا گریبان کھینچا اور راجا کے پاس
جانے سے باز رکھا * تچھک سے کہنے لگا جو کچھہ دیا چاہتا ہی
مجھے دے * کہ مین اپنے گھر چلا جاؤن * سچ کہ راجا سے مجھے کیا
کام * تچھک نہایت شاد ہوا اور ایک نہیت چوکھا جواہر اسکو
مرحمت کیا * اور یہہ کہا کہ اسکی خاصیت یہہ ہی کہ جو کچھہ
تو اسے مانگیگا بلا تاخیر پائیگا * سواے اسکے عہد کرتاہون کہ جس
وقت تو مجھے طلب کریگا تیرے پاس پہنچونگا * اور جو کام فرمائیگا
اسکو بجا لاؤنگا * آخر اس جواہر کو وہ لیکر اپنے گھر گیا * تچھک
بدلجمعی تمام وہان سے روانہ ہوا * جب ہستنا پور مین پہنچا *
راجا کو دیکھا کہ ایک مکان محفوظ مین رہتا ہی * منپڑے اور
فسون ساز حکیم و طبیب اسکے گرد و پیش بیٹھے ہین * محال ہی
کہ کوئی درندہ گزندہ چھوٹے سے چھوٹا اس تلک پہنچے * متفکر
ہوا کہ کیونکر اس تلک پہنچون اور کاٹون * جب کہ دیکھا بامنہہ
بید خوان راجاکے پاس آمد و رفت رکھتے ہین * تچھک نے بھی
اپنے فرزندون کو بلاکر ہرایک کو برہمن کی صورت بنایا * اور ہاتھہ
مین اسکے میوہ دیکر دربانون سے اجازت لیکر اندر بھیجا * اور اپ بھی
کرمک کی شکل بنکر کسی میوے مین پوشیدہ ہوگیا * بیٹون نے

راجا کو آسیس دے میوے گذرانے ۔ راجانے اپنے مصاحبون کو عنایت کیئے ۔ قضا را وہ کہ جسمین تچھک چھپا تھا اپنے واسطے اٹھایا کہ ایک کرمک صغیر اُسّے نکلی ۔ راجانے اسکو دیکھکر حاضرین مجلس سے کہا کہ درویش زادے کے بموجب کہے کے آج ساتوان دن ہی آفتاب غروب ہوتا ہی ۔ شاید اسکا کہا جھوٹ نہو اور یہی کرمک تچھک ہو اور مجھکو ڈسے ۔ غرض تمسخر سے اس کرمک کو اٹھا کر اپنی گردن پر رکھہ لیا ۔ وونہین تچھک اپنی صورت اصلی پر آگیا اور ایک بڑا اجگر بن راجا سے لپٹ گیا ۔ اور گردن اپنی بلند کی ۔ ندان راجا کی گردن مین کاٹ کر آسمان کی ہوا ہوا ۔ سبھون نے یہہ سانحہ دیکھا ۔ پھر اسکے زہر کی تاثیر سے وہ مکان سمیت جلنے لگا ۔ باھمنہ و غیرہ جتنے کہ وہان تھے جلدی سے بھاگے اور مکان راجا سمیت بھسم ہو گیا ۔ بعد اسکے ستون اس زور سے گرا کہ اسکی آواز نے صاعقے کو مات کیا تمام رات اسکی صداے مہیب کی دہشت سے ہستناپور کے باشندے نہ سوئے ۔ دوسرے دن راجا کا جسم سوختہ نکال کر گنگا مین ڈال دیا ۔ اور ہر ایک رونے پیٹنے مین مشغول ہوا ۔ ہرچند راجانے اپنی رکھیا کے لیئے بود و باش ایسے مکان مین اختیار کی کہ عنقاے وہم کی بھی پہنچ وہان ندتھی ۔ لیکن اجل آئی ہوئی نہین ٹلتی ۔ یہان مسیحا کی بھی نہین چلتی ۔ اگر لوہے کی کوٹھری مین بند کیون نہو اسکے ہاتھہ سے نہ بچوگے ۔ دیکھہ لو آخر راجا کی تدبیر کچھہ پیش رفت نہوئی ۔ اور جان کسی طرح نہ بچی ۔ مدت اسکے راج کی ساٹھہ برس ۔ لیکن جب سے راجا اس مکان مین گوشہ گیر ہوا تھا اپنے جد و آبا کے ذکر و افکار سنا کرتا ۔ یا بیدانت

شاستر کی سماعت کیا کرتا • کیونکہ اُسکا نتیجہ دائمی صفائی • اور عُقبیٰ مین عذابون سے رهائي هی • اور کتاب بهاگوت اُسی جلسے مین سوامی سُکهه دیو بیاس دیو کے بیٹے نے راجا کے نجات پانے کے لیئے بلکه ایک عالم کے فیض اُٹهانے کے لیئے ترتیب دي • وہ حقیقت و طریقت کی کیفیات کو مُتضمّن اور سِري کشن کی حالات کو مُشتمل هی • بے شک و شُبهه اِنسان اُسکے حقایق کی دریافت سے قید علائق سے رهائي پاتا هی • اور خانۂ دل اُسکا نور معرفت سے مُنوّر هو جاتا هی • چُنانچہ اُسیوقت سے اِس جہان مین اُسکی شهرت هوئي • اور ایک جمّ غفیر کو اُسکی طرف رغبت هوئي •

احوال راجا جنمجی بن راجا پریچهت

جب راجا پریچهت نے اِس جہان فاني کو تجا • اور بیکُنٹهه مین جا بسا • تب امیرون نے مُتّفق هوکر اُسکے بڑے بیٹے کو راج پر بیٹهایا • اِطاعت اُسکی قبول کی کمر خدمت کی باندهی • اگرچه یهه راجا خُردسال تها پر بند و بست مملکت کا اور اِنتظام سلطنت کا اِس خوبي کے ساتهه کیا • که کوئی پیر جہاندیدہ اُسکا اِس امر مین خلاف و اِنحراف نکر سکا • مُلک آباد هوگئے • مُفسد برباد هوگئے • رعیّت خوشحال هوئی • سپاه مرفّه احوال هوئی • راجا اِس دیار کے بعضے حُکّام که اُسے نه مانتے تهے اور باغي تهے اُنپر چڑهه گیا • قرار واقعي اُنکو تنبیه کی • مُلک پر اُنکے قبضه کر لیا • بعد اِسکے هستنا پور مین داخل هوا • اُسوقت اُتنگ نام ایک مُنی

اپنے عصر میں بڑا صاحب کمال و صاحب حال و قال تہا * راجا
کي مجلس میں وارد ھوا * راجانے آنا اُسکا مغتنم جانا * کمال
فروتني و خوش خُلقی سے پیش آیا * مُني نے کہا اي راجا کیا
طریقہ ھی کہ جن راجاوُن نے تجہہ سے کچہہ بدي برائی نہین کي
اُنکوناحق رنج پہنچاتاھی ملک چہینتاھی * اِس سبب سے بازار جنگ
گرم ھوتا ھی * بندے خدا کے مارے جاتےھین * رعیّت پامال
ھوتي ھی * اپني گردن پر مظلمہ لیتا ھي * اور جس کام سے کہ
دُنیا میں نیکنامی اور عقبیٰ مین خوشحالي ھو اُسکي طرف دھیان
بہی نہین کرتا * راجا اِس بات کو سنکر بہیچک سا رھگیا *
بعد تاٴمّل کے بولا کہ وہ کون سا کام ھی کہ جسکو خواہ مخواہ کیا
چاھیئے * عابد نے کہا کہ تیرا باپ نہایت عادل نیک شعار
رعیّت نواز سپاہ پرور تہا * تچہک سانپ نے اُسکو مارا * اور
تو باوجود اِس قُدرت و قُوّت کے اپنے باپ کا اُس سے اِنتقام نہین
لیتا * اور اُسکو اِس عمل بد کي سزا نہین دیتا * کہ تا قیامت
تیرا نام دُنیا میں رہے * اور عُقبیٰ میں کچہہ ضرر تُجہے نہ پہُنچے *
از بسکہ کلام درویش کا با اثر تہا * راجا کے آنسو بے اختیار گر
پڑے * دیگ حمیّت نے جوش مارا * شُعلہ غیرت کا بلند ھوا *
ندان اِرادہ کیا کہ تچّہک سانپ کو اُسکي قوم سمیت جلاکر راکہہ
کر دیجیئے * بلکہ ایک تخم اژدہے اور سانپ کا دنیا میں باقي نرکہیئے *
بنابر اِسکے بڑے بڑے جادوگر- ساحر- افسون دان - بید خوان بلائے *
اُن میں ایک ایسا تہا کہ عالم علوي کو حاضر کرے * آفتاب
و مہتاب کو آسمان سے اُتارے * اور جو کچہہ اسباب و لوازم سانپون

کے مارنے جلانے کے لیئے چاهیئے تها موجود کر دیا * ساحرون نے
ایک مُحوّطۂ آتش کا دُرست کیا * بعد اِسکے منتر پڑهنے شروع
کیئے * اُنکی تاثیر سے سانپون اژدهون کے دلون مین عجب طرح
کی وحشت مُستولی و دهشت غالب هوئی * که هزارون سیکڑون
اپنے اپنے بانبیون غارون سے گهبرا گهبرا نکلے * اور اُس آگ مین
گرگر کر جلنے لگے * یهان تلک که تحت الثّرا اور عالم بالا مین
بهی جو سکونت رکهتے تهے وے بهی آن پهنچے * اور اِس جلدی
سے آتے تهے * که آپسمین لپٹ لپٹ جاتے تهے * مرتبۂ اوّل
بیس هزار سانپ آنکر جلے * پهر ایک لاکهه اُس آگ مین راکهه
هوئے * بعد اِسکے گیاره لاکهه * پهر دس کروڑ * بعد اِسکے انگنت
آئے اور جلگئے * کتنے آدمین گهوڑ منهه تهے * اور کتنون کی هاتهی
کیسی سونڈین تهین * اور بهتون کے ناک اور کان مین منهه تها *
اکثرون کے دو سر * بهتون کے چار چار تهے * بعضے ایک کوس کی
لنبائی مین * بعضے دو کوس کے عرصے مین * بعضے ایسے که جو شکل
چاهین بن جائین * اور جس جگهه اِراده کرین اپنے تئین وهین
پهنچائین * غرض اِس قدر جلے که اُنکے بدن کی چربی سے جونڈین
بهین * اور آتش ایسی مُشتعل هوئی که اُسکے دهوئین سے ایک
طبقۂ دُخانی فلک پر اور پیدا هوا * ندان منترون نے یهه اثر کیا
که شیش ناگ مُضطرب هوکر چاهتا تها که زمین کو اپنے دوش
سے رکهه دے * اور اُس آگ مین آ پڑے * لیکن حکم اِلٰهی نه تها
که تختۂ زمین یکبارگی پاش پاش هووے . اور سانپون کا بیچ دنیا
مین نرہے * اِس باعث سے وه بهزار جدوکد ٹهہرا رہا * اِس هنگام

مین آستیک نام اتیت بڑا تپشی جوگی راجا کی مجلس مین وارد ہوا * اور راجا کو آسیس دیکر سانپون کی شفاعت کی * تقصیر اُنکی معاف کروائی * جنکی قضا آئی تھی جلے * ما بقیہ سانپ اُس آتش جان گداز سے بچے * سچ ہی جسکو خُدا بچاوے اُسپر کبھی نہ آفت آوے * تچھک سانپ کہ جسکے واسطے آتشکدہ مُشتعل ہوا تھا * وہ بھی جان سلامت لیگیا * درویش کے طُفیل سے اُس نار سوزان مین نہ جلا * پھر راجہ نے بڑا جشن کیا * اور کئی ہزار باہمنون کو نفیس نفیس کھانے کِھلائے * ظُروفِ نقرئی و طِلائی بھی بخش دیئے * اور بھاری بھاری جوڑے پہنائے * نقد و جنس بھی بہت سا بانٹا * روپے سونے کے باسن بھی ہزارون دیئے * غُربا فُقرا پر اِحسان بہت سے کیئے * اور اِسی جشن مین راجے بابو کہ مہمان آئے تھے اُنکے رو برو کشتیان پوشاک و جواہر و غیرہ کی رکھین * بلکہ ہاتھی گھوڑے بھی ساز و عراق سمیت لُطف فرمائے * اور تُحفے بھی ہر شہر دیار کے عطا کیئے * پھر سبکو خوش و خُرم رُخصت کیا * چار ہزار آٹھہ سو برس کچھہ اُوپر گذرے ہین * سوائے اِس راجا کے کِسی سے یہہ جگ ادا نہین ہوا * بلکہ اِسکے جدّ و آبا باوُجود اِس قدرت کے کہ آسمان پر جاتے تھے اور قعر زمین کی خبر لاتے تھے * لیکن مُرتکب اِس امر کے نہوئے * اور کس طرح سے ہوتے؟ کہ مُنشیِ قضا و قدر نے اِتمام اِسکا راجا جنمجی کے ہاتھہ لکھا تھا * چنانچہ پیش از وُقوع اِس واقعے کے - ماضی و مُستقبل کے خبر دہندے کُتب تواریخ مین اِس امر کا اِنصرام پانا راجا مذکور کے

هاتهه سے تحریر کرگئے تهے • جب راجا اِس کام سے فراغت پا چُکا
اِنتظامِ اُمور سلطنت میں مشغول هوا • عدل و اِنصاف کرنے لگا •
بعد مُدّت کے اِتفاقاً بیاس دیو راجا کی صُحبت میں آنکلا •
راجانے آس آگاہ اسرارِ غَیب سے سوال کیا • که میرے بزرگ
اِسقدر دانا و بینا تهے • که اسرارِ غیب اُنپر کهل رہے تهے • اور یهه
ایک اڑکا بهي جانتا هی • که حیات مُستعار هی • همیشه کوئي
نهیں جیا • دنیا میں سدا کوئي نرهیگا • تسپر اَیسي اَیسی لڑائیاں
لڑے که هزاروں بهائی بند خویش و اقربا تہ تیغ هوئے • بلکه بیشُمار
ذیحیات حیوان و اِنسان سے موئے • وجه اِسکي کیا هی ؟ بیاس
دیونے کہا که اِرادهٔ اِلٰهي یون هیں تها • که یے اُمور اِنکے هاتهه سے
ظُهور میں آئیں • پهر راجا نے کہا باوجود اِس آگاهي کے تدارک
اُسکے دفعیه کا کیوں نکیا • بیاس دیو بولا کسکی قدرت هی ؟ که
تقدیرِ اِلٰهي کو پهیرے • جب که حکم بادشاہ مجازي کا کم پهرتا
هی تو بادشاہ حقیقی کی قضاء مُبرم کسطرح ٹلے • اور کسکی
مجال هی که اُس سے بچے • بالفِعل ایک امر پردهٔ غَیب سے
تیرے لیئے وقُوع میں آتا هی • تو ایک گناہ عظیم میں گرفتار هوگا
اور میں علاج بهی اُسکا بتا دیتا هوں • اگر تجهه سے هو سکتا هی
تو کر • اُس سے بچ رہ • راجا یهه بات سُنکر حیران رهگیا • بعد
تأمل کے سائل هوا • که وہ کونسي بلا هی که میرے واسطے مُقدّر
هوئي هی ؟ اور میري سر نوشت میں لکهي گئي هی • خدا کے
واسطے مُجهه پر رحم کرو اور اُسکے مُدافعت کي تدبیر بتا دو • که
بیش از وقوع اُسکا تدارک کروں • تا اُسکے شر سے بچ رهوں •

آگاہی کے باز نرہا * اتفاقاً ایکدن بہت سے برہمن اسکے گھر مین انواع و اقسام کی نعمتین کہانے شیرین و نمکین کہارہے تھے * اور اپنے کام و زبانپر لذتین اٹھا رہے تھے * راجا بھی ثواب کے لیئے وہان حاضر تھا * کہ وہ نازنین غارت گردین - قیامت قامت سیمین بر - پری پیکر - خرابئ ایمان - غارت کن گبر و مسلمان - نہایت بناؤ سنگار سے گہنے مین لدی ہوئی - پوشاک بہاری پہنے ہوئے - کنگھی چوٹی کیئے ہوئے - دولت سرا سے باہر نکل اُس مجمع مین چلی آئی * اُسکو دیکھتے ہی وہ بیچارے سکتے کے عالم مین آگئے بھیچک سے رہگئے * تیر غمزہ اُسکا کہایا * اور کہانے سے ہاتھہ اٹھایا * راجا اِس احوال کو دیکھتے ہی آگ ہو گیا شعلۂ غیرت اُسکا بلند ہوا * پلک مارتے مین برہمنون کی جماعت کو خاک ہلاکت مین سلا دی * دنیا مین بدنامی لی اور عقبیٰ مین عذاب کی سختی * بعد اِسکے نہایت پچتایا افسوس سے ہاتہہ مارنے لگا اور زار زار رونے کہ مجھسے ایسا برا کام ہوا * تمام عمر کی نیک نامی جاتی رہی * بد نامی حاصل ہوئی * ساتہہ اِسکے مکافات آخرت مین اِسکی نہایت بد ہوگی * ہرچند غم و غصہ کہاتا تہا اور ندامت کھینچتا تھا پر کچھہ فایدہ نہوتا تہا * اِتنے مین بداس دیو پہر حاضر ہوا اور کہنے لگا * ای راجا باوجود اِسکے کہ مینے تجھکو اِس بات سے آگاہ کیا تہا پھر اس شدنی کو تونے کیون نروکا اور دفع نکیا ؟ راجا بہت سا نادم ہوا اور بہت سی منت و معذرت کی * بعد اِسکے التماس کیا کہ اس گناہ عظیم کا تدارک و تلافی مجھے بتا کہ عاقبت مین اُسکے عذاب سے رہائی پاؤن اور گرفتار نہون * بداس دیو نے کہا کہ بہت سی

خیرات و تصدقات کے بعد کتاب مہابھارت کو پڑھواکر گوش دل سے
سن- اور اُسکے معانی پردھیان دھر- البتہ نجات پائیگا • اور یہہ گناہ
تیرا بخشا جائیگا • چنانچہ راجا نے تمام خزانے و دفینے جتنے تھے
بلکہ سارا اسباب فقرا و مساکین کو بخش دیا • اور کتاب مذکور کو
سناتن کہ شاگرد رشید بیاس دیوکا تھا اُسّے پڑھواکر رجوع قلب سے
سُنا • گناہوں سے پاک ہوا عذاب آخرت سے بچا • اُسی وقت سے
یہہ کتاب تمام عالم میں مشہور و معروف ہوئی • جب اُسنّے فراغت
حاصل کی بدستور اُمور مملکت میں مشغول ہوا • عدل و انصاف
کرنے لگا • بعد مدت کوکب بقا اُسکا مغرب فنا میں غروب ہوا •
جہان رعیت و سپاہ کی نظروں میں تاریک ہوگیا • اُسکی سلطنت
کی مدت چوراسی برس تھی •

راجا اسمند بن راجا جنمجی سب میں بڑا تھا • بعد اپنے
باپ کے راج پر بیٹھا عدل و انصاف سے جہان کو روشن کیا • مانند
اپنے جد و آبا کے اُمور مملکت کو انتظام دیا مدت اُسکی راج کی
بیاسی برس اور دو مہینے •

راجا ادھن بن راجا اسمند نے اٹھاسی برس دو مہینے راج کیا
اور رعیت و سپاہ کو بہت سا آرام دیا •

راجا مہاجی بن ادھن نے اِکاسی برس اور گیارہ مہینے
ریاست کی • اور تخت سلطنت کو زینت بخشی •

راجا جسرتھہ بن مہاجی نے فرمان روائی اور مملکت پیرائی
دو مہینے چھہتّر برس کی •

راجا دشت دان بن جسرتھہ نے چھہتّر برس تین مہینے راج

کو اِنتظام دیا گیا * اور مُفسدون خونیون کا لہو پیا گیا *

بعد اُسکے راجا کھیم بن راجا شیدپال اٹھاون برس پانچ مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا اور جد و آبا کا نام روشن کیا *

پھر راجاکھیمن بن راجاکھیم راج پر بیٹھا * لیکن اُمور سلطنت مین کاہلي اور عدالت کے طریقے مین سُستي کرتا تھا * مُطلق مالي و مُلکي کامون کي طرف دھیان ندھرتا * بے پروائي و لاوبالي اُسنے اپنا شغل کیا * ندان سلطنت کو ھاتھہ سے کھودیا * بلکہ اپني جان بھي دي * خلّاقِ کون و مکان نے جہان کو جبسے پیدا کیا سررشتہ انتظام اُمور خلایق کا شاھان عظیمُ الشّان کے ھاتھہ مین دیا * پس اِنکو لازم ھی کہ خلق کی رفاہ ھرآن مین چاھین * اور عدل و اِنصاف کے چلن بخوبي نباھین * نہین تو سلطنت چھن جائیگي * بلکہ جان پر بھی آفت آئیگی * جب راجا کھیمن کو اُمرا وُزرا نے بمرتبہ غافل اور اُمور مُلکي و مالی مین کاھل پایا * جو وزیر کہ کار و بار سلطنت کا مُختار تھا اُسکو اُمید وار سلطنت کیا * ندان اُسکو بھی حرص سلطنت کي ھوئي * موزن طمع نے چشم مُروت اُسکي سي دي * ایکدن قابو پاکر اُسنے راجا کو مار لیا * اور آپ راج پر قایم ھوا * غرض راجا کھیمن نے اٹھتالیس برس اور گیارہ مہینے راج کیا * پانڈون کے خاندان مین سلطنت اُسي تلک تھي * قضا و قدر سے اٹھارہ سَی چَونسٹھہ برس اُنکے گھرانے مین پادشاھت رھي * راجا جُدشتر سے لیکر راجا کھیمن تلک تیس شخصون نے ریاست کی *

راجا بسروا کہ مرتبۂ وزارت سے پایۂ سلطنت کو پہنچا اور

حکومت پر بیٹھا • اکثر اوقات کار و بار سلطنت مین مشغول رہتا •
اور صبح و شام واسطے خلق کے برغبت رہتا • لیکن ہر گاہ کہ احوال
اُسکی اولاد کا مفصّل معلوم نہ تہا اِسواسطے مختصر کیا • فقط
ہر ایک کا نام اور مدّت سلطنت لکھہ دی •
قصہ مختصر راجا بھروا نے ستّر برس چار مہینے راج کیا •
پھر راجا سورسین اُسکے بیٹے نے اپنے باپ کے بعد بیالیس برس اور
آٹھہ مہینے رعیّت و سپاہ کو اپنے سایۂ عدالت مین آرام سے رکھا •
آخر مُلک عدم کو اکیلا چلا گیا •
پھر راجا بیرساہ راجا سورسین کا بیٹا باپ کی مسند پر بیٹھا
اور باون برس دو مہینے اُسنے خلق کو اپنی پناہ مین رکھا •
بعد اُسکے راجا آھنگ ساہ بن راجا بیر ساہ تخت نشین ہوا •
سینتالیس برس اور نو مہینے اُسنے بھی عدل گستری اور رعیّت
پروری کی •
اُسکے بعد راجا برجیت بیٹا راجا آھنگ ساہ کا تخت نشین
ہوا • پینتیس برس گیارہ مہینے اُسنے راج کیا • اور رونق افزاے
مملکت رہا •
پھر راجا دربھہ راجا برجیت کا خلف راج پر بیٹھا • چوالیس
برس اور تین مہینے حاکم رہا •
بعد اُسکے راجا سودہ پال بن راجا دربھہ نے تخت سلطنت پر
جلوس فرمایا • مملکت کو بخوبی بسایا • بعد تیس برس
تین مہینے کے اِس جہان کو تجا • بیکنتھہ مین جا بسا •
اُسکے بعد راجا پورمت راجا سودہ پال کے بیٹے نے تخت

کو اِنتظام دیا گیا * اور مُفسدون خونیون کالہو پیا کیا *

بعد اُسکے راجا کھیم بن راجا شیبالک اٹھاوَن برس پانچ مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا اور جدّ و آبا کا نام روشن کیا *

پھر راجاکھیمن بن راجاکھیم راج پر بیٹھا * لیکن اُمور سلطنت مین کاهلي اور عدالت کے طریقے مین سُستي کرتا تھا * مُطلق مالي و مُلکي کامون کي طرف دھیان نَدھرتا * بے پروائي و لاوبالي اُسنے اپنا شغل کیا * ندان سلطنت کو ھاتھہ سے کھودیا * بلکہ اپني جان بھي دي * خلّاقِ کَون و مکان نے جہان کو جبسے پیدا کیا سررشتہ انتظام اُمور خلایق کا شاھان عظیم‌الشّان کے ھاتھہ‌مین دیا * پس اِنکو لازم ھی کہ خلق کی رفاہ ھرآن مین چاھین * اور عدل و اِنصاف کے چلن بخوبي نباھین * نہین تو سلطنت چھن جائیگي * بلکہ جان پر بھی آفت آئیگی ۰ جب راجا کھیمن کو اُمرا وُزرانے بمرتبہ غافل اور اُمور مُلکي و مالی مین کاھل پایا * جووزیر کہ کار و بار سلطنت کا مُختار تھا اُسکو اُمیدوار سلطنت کیا * ندان اُسکو بھی حرص سلطنت کي ھوئي * موزن طمع نے چشم مُروت اُسکي سِي دي * ایکدن قابو پاکر اُسنے راجا کو مار لیا * اور آپ راج پر قایم ھوا * غرض راجا کھیمن نے اٹھتالیس برس اور گیارہ مہینے راج کیا * پانڈون کےخاندان مین سلطنت اُسي تلک تھي * قضا و قدر سے اٹھارہ سَی چونسٹھہ برس اُنکے گھرانے‌مین پادشاھت رھي * راجا جُدشٹر سے لیکر راجا کھیمن تلک تیس شخصون نے ریاست کی *

راجا بسروا کہ مرتبۂ وزارت سے پایۂ سلطنت کو پہنچا اور

حکومت پر بیٹھا • اکثر اوقات گذرتے زمانے سعادت میں مشغول رہتا •
اور معبودین واسطے خلق کے ترغیب کرتا • لیکن عمر تک نہ تھا
اسکي اولاد کا مفصل معلوم نہ تہا اسواسطے مختصر کیا • فقط
ہر ایک کا نام اور مدت سلطنت لکہی تہی •

قصہ مختصر راجا بھروا نے ستر برس چار مہینے راج کیا •
پھر راجا سورسین اسکے بیٹے نے اپنے باپ کے بعد بیالیس برس اور
آٹھ مہینے رعیت و سپاہ کو اپنے سایۂ عدالت میں آرام سے رکھا •
آخر ملک عدم کو اکیلا چلا گیا •

پھر راجا بیرساہ راجا سورسین کا بیٹا باپ کي مسند پر بیٹھا
اور باون برس دو مہینے اسنے خلق کو اپني پناہ میں رکھا •

بعد اسکے راجا آھنگ ساہ بن راجا بیرساہ تخت نشین ہوا •
سینتالیس برس اور نو مہینے اسنے بہی عدل گستری اور رعیت
پروري کي •

اسکے بعد راجا برجیت بیٹا راجا آھنگ ساہ کا تخت نشین
ہوا • پینتیس برس گیارہ مہینے اسنے راج کیا • اور رونق افزاے
مملکت رہا •

پھر راجا دربھہ راجا برجیت کا خلف راج پر بیٹھا • چوالیس
برس اور تین مہینے حاکم رہا •

بعد اسکے راجا سودہ پال بن راجا دربھہ نے تخت سلطنت پر
جلوس فرمایا • مملکت کو بخوبي بسایا • بعد تیس برس
نو مہینے کے اِس جہان کو تجا • بیکنٹھہ میں جا بسا •

اسکے بعد راجا پورمت راجا سودہ پال کے بیٹے نے تخت

سلطنت کو زیب دیا * اور آوازہ عدل و اِنصاف کا بلند کیا * آخر بیالیس برس اور دو مہینے کے بعد مُلکِ بقا کا راهی هوا *

پھر راجا سنجي راجا پورمست کا پور اپنے باپ کے مقام پر بیٹھا * بتّیس برس تین مہینے وہ بھی اُمور مُلکي کے اِنتظام میں لگا رہا *

بعد اُسکے راجا امرجودھہ بن راجا سنجي فرمان روا هوا اور ستائیس برس چار مہینے اُمور جہانباني کے بند و بست میں رہا *

پھر راجا امین پال بن راجا امرجودھہ نے نقّارا سلطنت کا بجایا * بائیس برس گیارہ مہینے تلک قضیہ جھگڑا خلق اللّٰہ کا واجبی واجبی چکایا *

بعد اُسکے راجا سروهي بن راجا امین پال نے کشور ستاني و مُلک گیري میں اَوقات گذاری * آخر سینتالیس برس سات مہینے کے بعد بیکُنٹھہ باسي هوا *

پھر راجا پدارتھہ بن راجا سروهی نے رایت فرمادهی کو بلند کیا * پچیس برس پانچ مہینے عدل و اِنصاف کا ڈنکا دیا *

بعد اُسکے راجا بدھمل راجا پدارتھہ کا بیٹا مسند حکومت پر بیٹھا * لیکن سپاہ و رعیّت کي طرف مُتوجّہ نہوا * عَیش و عشرت میں پڑ گیا * بھنگ پینا اِختیار کیا * نشے میں غرق رهنے لگا * اُمرا وُزرا سے بدسُلوکیاں شُروع کین * آنکھین یکمرتبہ بند کر لین * راہ و رسم رئیسون کی بھلا دي * تالیفِ قُلوب ترک کی * آپ میں نرها * خبطی سا هوگیا * رئیس کو لازم هی کہ کسی نشے کي کثرت نکرے * اور عادت نہ ڈالے * نہین تو خاصیّت جماد کی پیدا کریگا *

اور اِنسانیت سے جاتا رهیگا •

القصّہ جب راجا بهنگ کي اِسراط سے از خود رفتہ هوگیا • ارکان دولت سے بدخوئیان کرنے لگا • تب بیر ماہ وزیر نے لوگون کے ورغلانے سے قابو پاکر ایکدن اُسکو مارا • اور مُلک کا مالک هو بَیٹھا • واقعی حُبّ ریاست و حِرصِ سلطنت آدمي کو حُقوق مُحسِن کے بهُلا دیتي هی • بلکہ خَوفِ اِلٰهی دل سے اُٹها دیتی هی • تب جان بوجهہ کر اَیسي امر کا مُرتکب هوتا هی • جسکے سبب خوبیِ عقبیٰ کهوتا هی • قصّہ مُختصر اِس مقتول نے اِکتیس برس اور آٹهہ مهینے راج کیا • اِسکے بعد راجا بسراد کی اَولاد سے سررشتۂ سلطنت مُنقطع هو اور خاندان مین گیا • حاصل یہہ هی کہ راجا بسراد سے لیکر اِس راجا تلک چودہ شخصون نے پانسو ایک برس سلطنت کي •

پهر راجا بیر باہ پایۂ وزارت سے جو مرتبۂ سلطنت کو پهنچا پَینتیس برس تخت نشین رها •

بعد اُسکے راجا جنجاب سنگہ راجا بیر باہ کا بیٹا متائیس برس اور سات مهینے راج کرتا رها • آخر اِس جهان کو تج گیا •

پهر راجا ستر کهن بن راجا جنجاب سنگہ مسند نشین هوا اور اِکیس برس اُسنے راج کیا •

اُسکے بعد راجا مهي پت بن ستر کهن چهبیس برس اور چار مهینے اپنے باپ کا قایم مقام رها اور امور مُلکي کو اِنتظام دیا کیا •

بعد اُسکے راجا بهارمل مهي پت کا بیٹا تخت ریاست پر قایم هوا • اور چونتیس برس آٹهہ مهینے طریقے ریاست وحُکومت کے بجا لایا •

پھر راجا سروپ دت راجا بہارمل کا بیٹا راجا ہوا * اٹھائیس برس اور تین مہینے جیا *

بعد اُسکے راجا متر سین بن راجا سروپ دت نے چوبیس برس تین مہینے مسند حُکومت کو زینت دي * سپاہ و رعیّت کی پرورش و دُرُستی مین اوقات گُذاري *

پھر راجا سکھدان راجا مترسین کا بیٹا حاکم ہوا اور ستائیس برس دو مہینے اُس نے راج کیا *

بعد اُسکے راجا جی مل بن سکھدان اٹھائیس برس دو مہینے راجا رہا * آخر آگ مین جلکر راکھہ ہوا *

اُسکے بعد راجا کل نک راجا جی مل کا پور اپنے باپ کی مسند پر بیٹھا * اور اُنتالیس برس چار مہینے حاکم رہا *

پھر راجا کل من راجا کل نک کے نور چشم نے جگ اُجالا کیا * چھیالیس برس تک سواد ظُلم کو مملکت مین آنے ندیا *

بعد اُسکے راجا سترمردن بن راجا کل من نے تخت سلطنت کو آرایش دي * آٹھہ برس گیارہ مہینے دُنیا مین حُکومت کي *

اُسکے بعد راجا جبون جات راجا سترمردن کا بیٹا قائم مقام اپنے باپ کا ہوا * چھبیس برس نَو مہینے خلق کو اُسّے فَیض پہنچا *

پھر راجا ہري جک جبون جات کا بیٹا راجا ہوا * اور تیرہ برس دو مہینے تلک اُمور مُلکي کو اِنتظام دیتا رہا *

اُسکے بعد راجا بیرسین بن راجا ہري جک نے تخت حُکومت پر جُلوس فرمایا * پینتیس برس دو مہینے طریقے ریاست و

حکومت کے بجا لایا •

بعد اسکے راجا آدھمت بن راجا بیر-بین رئیس تھہرا • لیکن اپنے جوانی و فرماں روائی کے غرور سے امور مملکت کی طرف سے غفلت کی • عیش و عشرت میں اوقات کاٹنے لگا • اکثر اوقات محل میں رھنا اختیار کیا • فی الواقع عیش و عشرت جوانی میں نہایت خوب ھی • چنانچہ ھرایک جوان کو مرغوب ھی • خصوصاً جسکو جوانی میں دولت ھو اسکے تو حق بطرف ھی • لیکن جنکو خدانے عقل دی ھی وی سوچ سمجھکر عیاشی کرتے ھیں • اس قدر لگت نہیں پڑتے • امور مملکت کو سب باتوں سے مقدم جانتے ھیں • اور کہا اپنے دولت خواھوں کا جان و دل سے مانتے ھیں • جوحاکم عیاش ھوا • وہ دین و دنیا سے گیا • نتیجہ عیاشی کا غفلت ھی • اور کاھلی کا ذلت • اکثر تخت نشین غفلت کے باعث صاحب حصیر ھوئے • بہتیرے سلاطین کاھلی کے سبب حقیر ھوئے • القصہ جب بے پروائی و لاوبالی راجا کی بہت بڑھگئی • اور نا رسائی اسکی سب کے نزدیک ثابت ھوئی • ارکان دولت و اعیان سلطنت نے وزیر سے اتفاق کیا • اور راجا کو مارکر اسکو راج پر بیٹھا دیا • حاصل یہہ ھی کہ غفلت بادشاھوں کی انکے تخت سلطنت کو خاک میں ملاتی ھی • اور وزیروں کو پایۂ وزارت سے اورنگ شاھی پر بیٹھاتی ھی •

غرض راجا آدھمت نے تیس برس گیارہ مہینے راج کیا آخر اپنے کیئے کی سزا کو پہنچا • قصہ کوتاہ راجا بیرماہ سے لے تا راجا آدھمت سولہ اشخاص نے سلطنت کی • چار سو چالیس برس کے بعد انکے

خاندان سے ریاست گئي *

جب راجا دندھر منصب وزارت سے درجۂ سلطنت کو پہنچا * اِکتالیس برس چھہ مہینے سپاہ و رعیّت کي غور و پرداخت کرتا رہا * آخر نقارہ رحلت کا بجا گیا *

پھر راجا سین دھوج بن راجا دندھر راج پر بیٹھا * پینتالیس برس خلق کا کام اُسکے ھاتھہ سے جاري رہا *

بعد اُسکے راجا مہاگنگ راجا سین دھوج کا بیٹا حاکم ھوا * اور اِکتالیس برس دو مہینے کے بعد اُسنے رخت ھستي کو باندھا *

اُسکے بعد راجا مہا جودھہ بن مہا گنگ رئیس ھوا * تینتیس برس اُمور سلطنت کو انجام دیتا رہا *

پھر راجا ناتھہ بن راجا مہا جودھہ اٹھائیس برس حاکم رہا آخر پیمانہ اپني عمر کا بھر گیا *

اُسکے بعد راجاجیون راج بن ناتھہ راج پر قایم ھوا * پینتالیس برس سات مہینے کار بار سلطنت کا کرتا رہا *

اُسکے بعد راجا اُدي سین راجا جیون راج کا بیٹا تخت حکومت پر بیٹھا اور سینتیس برس پانچ مہینے دُنیا میں رہا *

پھر راجا انندجل اُدي سین کا بیٹا اِکاون برس حُکومت کرتا رہا * آخر تخت سلطنت کو چھوڑ گیا *

پھر راجا راج پال بن راجا انند جل نے تخت حکومت پر جُلوس کیا * خلق اللّٰہ کو آرام دیا * جہان باني و مُلک ستاني پر مصروف ھوا * بزور شمشیر بہت سے مُلکون پر قبضہ کر لیا * اور اکثر گردن کشون کو اپنا مُطیع کیا * تب تو شراب نخوت کا نشہ

خوب سا چڑھا • اور تکبّر حد سے زیادہ بڑھا • چُنانچہ اکثر
بادشاھوں کو خاطر میں نہ لاتا تھا • اور مُلوکِ مُتکبّرانہ سے پیش
آتا • حاصل یہہ ھی کہ کثرتِ لشکر و تسلّط سلاطین پر بغرور زندگانی
کرتا تھا • حُکما و عُقلا نے فرمایا ھی • اور تجربے میں بھی آیا
ھی • کہ جن نے تکبّر و نخوت و رعونت کی • اندک زمانے میں
ایسی سرچنگ کھائی کہ خاک میں مل گیا • اور جسنے غرور سے
پگڑی باہر رکھی • وھی پگڑی اُسکی فوراً گلو گیر ھوئی گلا اُسکا
گھونٹا • اور دم خفا کیا • آخر کار خاکِ مذلّت پر وہ گرا • قصّہ
کوتاہ سکھونت نامے راجا کہ دامنۂ کوہ کماؤن میں تھوڑسے سے
مُلک پر مُتصرّف تھا • ساتھہ اِسکے خراج بھی اُسے دیتا تھا •
ایکدن وہ اپنے ارکانِ سلطنت و وزرائے مملکت کو لیکر معہ لشکر
مہاراج پر چڑھہ گیا اور فتح یاب ھوا • خُدا کی قُدرت سے عجب
کیا ھی اگر وہ ارادہ کرے تو پہاڑ کو برگ کاہ آکھاڑے • اور مور مار
کو مارلے • چُنانچہ راجا راج پال باوجُود اِس قُدرت و قُوّت کے اُس
ضعیف کے ھاتھہ سے مارا پڑا اور وہ ملک کا مالک ھو بیٹھا •
راجا راج پال نے چھبّیس برس راج کیا • حاصل یہہ ھی کہ راجا
دندھر سے لیکر اِس راجا تلک نو شخصوں نے ریاست کی • آخر
سلطنت اُسکے خاندان سے بعد راجا راج پال کے مُنقطع ھوئی •
جب راجا سکھونت کوھی والی مملکت محروسہ کا ھوا • اُس
کے مزاج میں بھی نہایت غرور آگیا • اُمرا وزرا سے سلوکِ
ناشایستہ کرنے لگا • نشہ می سلطنت کا سنبھال نہ سکا • کم ظرف
تو تھا ھی اُدل چلا • بدمست ھوگیا • اور یہہ حالات بادشاھوں

کے شایان نہین * بلکہ خوش خُلقی و سپاہ پروری و رعیّت نوازی و قدردانی اُن کو لازِم هی * جس سلطان نے اِن فِعلون کو ترک کیا سررشتہ سلطنت کا اُسکے ہاتھہ سے گم ہوا * اور یہہ تو اِس بد کرداری اور ناهنجاری کے ساتھہ پوستی بھی تھا * بسبب اِسکی اِفراط کے عقل اُسکی بالکُل زایل هوگئی تھی * اکثر اَوقات نشے مین سرشار بے خودی مین لیل و نہار رهتا تھا * حاکمون کو کوئی نشا کھانا پینا سزاوار نہین * خُصوصًا پوست فقط دوست و اُستخوان هی باقی رکھتا هی * قوی کو ضعیف بناتا هی * اور صحیح کو مریض * سرو قامت اُسکی کثرت سے کُبڑے هوجاتے هین * اور تنومند تنکا سے بن جاتے هین * گردن جُھکی جاتی هی * پینک چلی آتی هی * رات کو جاگا کرتا هی * اور دن کو سویا کرتا هی * صورت اصلی پر نہین رهتا * مسخ هو جاتا هی * القصّہ راجا مدهوشی کے باعث چِڑ چِڑا هو گیاتھا * رعیّت پر تعدّی اور سپاہ کے حق مین نادهندی شُروع کی * سردار تو اُسکی بد سلوکیون سے شاکی تھے هی مُنحرِف هوگئے * جب یہہ خبر اطراف مین مشہور هوئی * راجا بیر بکرماجیت اُجّین کا راجا فوج کشی کرکے اُسپر چڑھہ آیا * اور یہہ بھی اپنی فوج لیکر اُسکے مُقابِل هوا * دونون لشکر آپسمین خوب لڑے * اور هزارون جوان مارے پڑے * میدان دریاے خون هوگیا رزمگاہ کا حال دگر گون هوگیا * اجسام بہادرون کے تیرون کی کثرت سے نیستان بن گئے * اور سینے دلاورون کے پیکانون کی بہتایت سے ایک لخت چھن گئے * آب تیغ کی موجون نے فوجون کو موت کے گھاٹ لگا دیا *

متّصل دهارا نگر کے ایک تاب مین گرا * اور وهین ساکن هوا * اِس
اِرادے پرکه یهان کے راجا کی بیٹی لیجیئے * تا اِس جُثّهٔ حماری
سے نجات پایئے * کیونکه راجا اِسکو مُقرّر جلاویگا * اور مین شکل اصلی
سے مُتشکّل هوکر اپنے مکان مانوس کو راهی هونگا * وہ اِس اندیشے
مین تها که ایک برهمن نهانیکو اُس تالاب کے کنارے وارد هوا *
گندهرپ سین اُسکی آهٹ سُنکر پانی مین سے بولا * ای بامنهه
مین گندهرپ سین راجا اِندر کا بیٹا هون * یهانکے راجا سے جاکر کهه
که اپنی بیٹی کو مُجهه سے بیاہ دے * پهر جو کُچهه اُسکی حاجت
هوگی اُسے بر لاؤنگا * اورجو اِسبات کو نمانیگا تو اُسکی ساری مملکت
خاک مین ملاؤنگا * بامنهه نے اُس دن تو اُس آواز کا اِعتبار نکیا *
جب دو تین روز پیهم سُنی ناچار هوکر راجا دهار سے اُسکی حقیقت
کهی * راجا مُتعجّب هوکر آپ اُسکے کنارے پر آیا * اور اُس صدا
کو بگوش خود سُنا * بعد اِسکے یون کها که اگر واقعی تو راجا اندر کا
بیٹا هی * اور قُدرت اُمور غریبه کے سرانجام کی رکهتا هی * تو
ایک شهر پناہ آهنی اِس شهر کے گرد بنادے * تا مُجهے تیرے
قول کا اِعتماد هووے * پهر اپنی بیٹی کی شادی تُجهه سے کر
دون * گندهرپ سین نے فی الفور قاضی الحاجات کی درگاہ مین
مُناجات کی * معمارِ حقیقی کی قُدرت سے بدون معمار اور لوهار
کی مدد کے ایک حصارِ آهنی نِهایت مستحکم شهر کے گرد نمودار
هوا * خلق اِس سانحهٔ عجیب کو دیکهه کر اچنبھے مین پڑگئی *
اور راجا کی عقل جاتی رهی * وونهین وفائے وعدیکے لیئے تالاب پر
جا کر پُکارا * که اِس امر عجیب کے ظاهر هونے سے مُجهے تیری

بات کا یقین ہوا • دغدغہ مطلق نرہا • اب تو پانی مین سے نکل
کہ اپنی بیٹی کا بیاہ تجھہ سے عقد کردون • گندھرپ سین
فی الفور بہیات حماری اُس آبگیر سے باہر نکلا • راجا اُسکو دیکھتے
ہی گرداب حیرت مین غرق ہوا - اور عرق خجالت مین ڈوب
گیا • جب اِس حالت سے نکلا جی مین سوچا • اگر اپنی بیٹی
اِسے دون تو اپنے بیگانے شماتت کرینگے • اور جو ندون تو یہہ قدسی
نژاد مجھے میرے اہل مملکت سمیت خاک سیاہ کر دیگا • بلکہ
ایک متنفس کو جیتا نچھوڑیگا • گندھرپ سین اُسکے من کی بوجھہ کر
بولا • ای راجا مجھکو اِس پیکر مین دیکھہ کر غمگین مت ہو •
یہہ حکمت الٰہی ہی کہ دن کو گدھے کی صورت رہتا ہون اور
رات کو آدمی کی شکل بنتا ہون • القصہ راجا دھار کی یہہ مجال
نہوئی کہ اُس امر سے پھرے • چار و ناچار اپنی بیٹی کو اُسکے ساتھہ
بیاہ دیا • گندھرپ سین دنکو تو گدھے کی شکل ہو طویلے مین
گھاس کھاتا • اور رات کو محل مین جاکر اپنی دلہن کے ساتھہ
عیش مناتا • لیکن راجا دھار دشمنون کی شماتت اور ہرزہ گورن
کی طعنہ زنی سے رنجیدہ و خجل رہتا تھا • اور ہمیشہ اُس امر
کے تدارک مین تفکر و تردد کیا کرتا • ایک شب کا ذکر ہی کہ
گندھرپ سین بعادت معہود جثّۂ حماری چھوڑ کر بصورت انسان حرم
سرائے مین گیا تھا • راجا نے جو قابو پایا اُس جسم کو آگ مین جلاکر
راکھہ کر دیا • گندھرپ سین اُسیوقت باہر نکل آیا • اور کہنے لگا ای
راجا مجھے جسوقت اندر نے سراپا تھا اُسوقت یہہ کہا تھا • جب اِس
گدھے کی کھال کو ایک راجا جلا چکیگا مین پھر عالم سفلی سے

مکانِ اصلی کو جس شکل سے تھا ویسا هي هوکر جاؤنگا * تونے بڑا
اِحسان کیا که اُسکو جلا کر میرا کال کاٹا * اور وبال دور کیا * خدا
تجھے جزائے خیر دیوے * اب تیری خدمت مین اِلتماس کرتا هون *
پہلے ایک بیٹا بھرتری نام میرے یہان ایک چیری سے پیدا هو
چُکا هی * اب تیری بیٹی جو پیٹ سے هی یهه بکرماجیت
ایک لڑکا جنےگی * هزار هاتھي کا زور اُسکے جِسم مین هوگا * غرض
صفحهٔ روزگار پر اِن دونون کا نام تا زور قیامت ثبت رہے گا * اب
اندر اِندر کی دُعاي بد کا نبڑ چُکا هی * مُجھے عالم علوي مین جایا
چاهیئے * پس تُم سے رُخصت هوتا هون * یهه کہکر آسمان کی
طرف اُڑا اور نظرون سے غائب هوا * راجا اِس امرِ عجیب کے
مُشاهدے سے هکّا بکّا سا رهگیا * ندان پچتانے لگا که اِس قدسي
نژاد کی مُجھسے افسوس که کُچھه خِدمت نهوسکي * اِتّفاق حسنه
سے یهه اِس عالم مین وارد هوا تھا * ساتھه اِسکے جب یهه دھیان
کیا که میری بیٹي سے اُسکا ایک لڑکا ایسا شہه زور پیدا هوگا که
هزار هاتھي کي قُوّت اُسمین هوگي * تب ڈرا که احیاناً اُسکا تسلُّط
جو اِس عالم مین هوا تو اپنی قُوّت بازو سے میري سلطنت چھین
لیگا * اور مین اُسّے مُقابله نکرسکونگا * کتنے اشخاص تعینات کیئے که
جب یهه لڑکی بیٹا جنے اُسکو میرے پاس فی الفور اُٹھا لاوین * که
مین اُسکا کام تمام کرون * اور اُسکے شر سے بچون * وہ لڑکي ایک تو
گندھرپ سین کی آتش فراق سے جلتی بلتی تھی * جب دیکھا
که یهه گُروہ اِسبات پر مُتعیّن هوا هی * که جسوقت مین لڑکا جنون
اُسکو ٹھکانے لگاوے * زندگی اُسکو اور بھی دوبھر هوئی * دیکھا که اِس

صدمے کي تاب نہ لا سکونگي • پيش از اسکے ایک چُھري سے اپنا
شکم چاک کر ڈالا • اور رشتۂ حیات کا قطع کیا • اِتّفاقاً نوان مہینا
لگ چُکا تہا اور ارادۂ اِلٰهي مین یہہ ٹہہرا تہا کہ یہہ لڑکا دُنیا مین
پیدا ہووے • اور وے کام کرے کہ کسی بشر سے نہوئے ہون اور
نہوسکین • بنابر اسکے بیر بکرماجیت اُسکے پیٹ سے جیتا نکل پڑا
اور نو پیدایش بچّون کی مانند رونے لگا • نگہبان اُسیوقت راجا کے
حضور اُسکو لیگئے • کیفیت اُسکي مان کے مرنی کي اور حقیقت
اُسکی پیدایش کی من و عن عرض کي • راجا گندھرپ سین کے
لیئے پہلے سے مغموم تہا اب جو بیٹی کا مرنا سُنا غم اُسکا زیادہ بڑھا •
غرض اُس طفلِ یتیم کو دیکہتے ہي مہر دلمین آگئی • اُسیوقت اُسکي
پرورش کے لیئے دودھ پلانے دائیان کئي رکہہ دین • اور اسی طرح
بہرتری کی بہی پرورش و تربیت پر متوجّہ ہوا • فضل اِلٰہی سے
دونون بہائی تہوڑے دنون مین بڑے ہوئے • لیکن بیر بکرماجیت
کي جبین مُبین سے جو علامتین سلطنت و ریاست کی ہُویدا
تہین اِس سبب راجا اُسکو بہت پیار کرتا تہا • جب جوان ہوا صوبہ
داري مالوے کي اُسکے لیئے مُقرّر کي • پہر بکرماجیت نے راجا کی
خدمت مین درخواست کي کہ بڑے بہائی کے ہوتے مین
حکومت کا سزاوار نہین • بہتر یہہ ہي کہ ناظم وہ ہو اور دیوان
مین ہون • راجا نے یہہ بات اُسکی نہایت پسند کی • حکومت
وہانکی بہرتري کو بخشی اور دیوانی بکرماجیت کو • پہر دونونکو
رخصت کیا • جب یہے صوبۂ مذکور مین پہنچے بہرتری نے اُجین
کو دار الامارت مقرّر کیا • وہین مسند حکومت پر بیٹہا • اور بیر

ـت بھی پایۂ

ي کے بخوبی کر

.. و متّصل اُس ولاي — اکثر

کو اپنا محکوم کیا ہے — کتنے حاکمون

آبادي اُجین کی طر — جاری ہوا ۔ اور

ٹھہری ۔ راجا بھرتری — رض مین نو کوس

ت رانی کو که نام اُسکا سیتاتھا

بنگلا بھی اُسکو کہتے تھے ... چاہتا تھا ۔ اسواسطے اکثر محل مین

رهتا ۔ اوقات عزیز اپنی اُسکے ساتھ عیش و عشرت مین کھوتا

مُلکی مالي مقدّمات کي طرف متوجّه کم ہوتا ۔ بالکُل مدار

مہمّات حکومت و سلطنت کا بیربکرماجیت پر تھا ۔ وہ خیرخواهی

سے راجا کو بیشتر نصیحت کیا کرتا ۔ که محل سرا مین بیشتر

اوقات بسر کرنا امور سلطنت پر دهیان نه دهرنا مناسب نہین ۔

رانی اسواسطے آتے یا اِس لیئےکه مدار المہام سلطنت کا تھا آزرده

تھی ۔ سخت سست راجا کو کہکر اِس بات پر لائی که بیر

بکرماجیت کو مملکت سے اِخراج کرے ۔ اور خدمت مختاری کی

اُس سے لیلے ۔ وہ مسلوب العقل محکوم زن بھائی سے ایسا پھر گیا

نه برادری کا لحاظ کیا نه حقوق جانفشانی کے سمجھا ۔ ایک

عورت خانه بر انداز ناقص العقل کی خاطر سے اُس اِنسان کامل کو

شہر بدر کیا ۔ اپنے هاتھه سے اپنا بازو توڑ دیا ۔

جب ایک مدت اِسپر گذری اِتّفاقًا ایک برهمن کے قوّت

ریاضت سے ایک ایسا پہل هاتھه لگا که جو کوئی اُسے کہائے حیات

ابدي پائے ۔ چنانچه اُسنے وہ امرت پہل وجه معاش کی اُمید

پر اپنی جورو کے کہنے سے راجا کی آکر نذر کیا • اور اپنی مراد
کو پہنچا • راجا از بسکہ اپنی زوجہ سے تعشق رکھتا تھا اُس میوۂ
جان بخش کو اُسکے حوالے کیا • وہ قحبہ اصطبل کے داروغہ سے
گرفتار تھی اُس تحفۂ عدیم المثل کو اُسنے اُسے دے ڈالا • وہ
لکھا بیسوائی زنجیر عشق میں پائے بند تھا • اُسنے اُس ثمر نایاب
کو لیجاکر بے تامل اُسکے آگے رکھہ دیا • اُس کی سمجھہ میں یہہ
آیا کہ زندگی جاودان پرہیزگاروں اور نیک کرداروں کو چاہیئے • ہم
سیہ‌کاروں کے حق میں اتنی ہی زیست وبال ہی • بہتر یہہ
ہی کہ اس امرت پھل کو راجا کی خدمت میں گذرانیئے • کیونکہ
اُسکے فیض عام سے ایک خلق نہال ہی • اور ایک عالم خوشحال •
پس ایسے شخص کی زندگانی اگر جاودانی ہو جائے • تو خلق اللہ
تا قیامت آرام پائے • یہاں راجا کی خدمت میں آکر اُس پھل
کو گذرانا • راجا اُسکو پہچان کر حیران رہگیا • آخر اِس ماجرے
کو تحقیق کیا اور رانی کے راز نہانی سے واقف ہوا • جب اُس
مکرہائی نے دیکھا کہ بات اپنے ہاتھہ سے جاتی رہی • مارے
ڈر کے ایک اونچے کوٹھے سے گر پڑی اور اسفل السافلین میں جا
پہنچی • راجا اُس چھنال کی محبت سے نادم ہوا • اور اپنی
عمر گران مایہ کے رایگان جانے پر تاسف کیا • لیکن اور کتابوں
میں رانی کی چاہت کو میر اخور سے اور مرنا اُسکا اِس وضع سے
نہیں لکھا • بلکہ اُسکی عصمت ثابت کی ہی اور موت اُسکی
یوں لکھی ہی • کہ ایکدن راجا بہرتری شکار کھیلنے کو سوار ہوا
تھا • قریب شہر سے ایک موضع میں جو پہنچا • کیا دیکھتا ہی

کہ ایک رنڈي اپنے خصم کي ارتھي کے ھمراہ آکر ھنسي خوشي اُسکے ساتھہ جلکر راکھہ ھوگئي * راجا نے اُس سراپا عصمت کي دوستي وفاداری پر بہت سی تحسین و آفرین کي * بلکہ ماجرا اُسکا محل مین آکر راني کے سامھنے بیان کیا * اُسنے سُنکر کہا کہ صاحبِ عصمت رنڈیونکي محبت سے یہہ بات بعید ھی کہ اپنا کام جلنے تک پہنچائین * اور ایک آہ سرد کے ساتھہ نمرجائین * راجا کے دلمین یہہ بات اُسکي کھٹکا کرتي تھی * ایکدن آزمایش کے لیئے شکارگاہ مین سے کئی آدمی نالان و گریان بھیجے کہ شہر مین جا کر کہین کہ راجا مین اور ایک دیو مین لڑائی ھوئي تھی * آخر دیو غالب ھوا اور راجا مارا گیا * اُنھونے اِسی حالت سے اِس خبر کو پہلے تو جا بجا مُنتشر کیا * نِدان راني تلک بھی پہنچایا * بلکہ اِسکي صدق کے لیئے راجا کا لباس خاص خون آلودہ دکھایا * راني کہ چاھت مین پکّی اور محبّت مین پوري تھی * جھوٹ سچ کی اِمتیاز نکي * فی الفور جی سے گذر گئی * دعوا اپني محبت کا اِثبات کیا * اور نام اپنا نیکنامون کے دفتر مین لکھوا دیا * اور بعضے کتابون کے رو سے یون معلوم ھوتا ھی کہ راجا بھرتري کے دو جوروئین تھین * اور دونونکو چاھتا تھا * ایک تو میر اخور کی محبّت کے نتیجے سے کوٹھے سے گر کر ھلاک ھوئي * نام اُسکا سیتا تھا * دوسری جورو راجا کے مرنے کی خبر سُنکر بِلا توقُّف مرگئی وہ بنگلا کر مشہور تھی *

قِصّہ کوتاہ راجا بھرتری اُس فاسقہ کے مرنے کے بعد غیرت سے یا اُس زن صالحہ کی مَوت کے غم سے سلطنت کو چھوڑ صحرائے تجرُّد کا راھی

آتا هی • ورنهین اُسکو اُٹها لیا • انگوٹهی اُسکي اُنگلي مین دیکهه
اور لعل کمر مین پائي • تب گیدڑ کتین سچّا جان کر اُس جس[illegible]
بیجان کو اُسکے آگے لاکر ڈال دیا • اور آپ امیدوار سلطنت کا هوا •
دوسرے دن اُجین کی سیر کو گیا • بسبب اِسکے که وه اُسکا مسکن
مالوف تها هر کوچه و بازار مین پهرنے لگا • جب ایک کمهار کے
دروازے پر پهنچا کیا دیکهتا هی • که سواری معه تجمّلات شاهی
وهان کهڑی هی • اور سب ارکانِ دولت بهی سپاه سمیت حاضر
هین • اور یهه چاهتے هین که اُسکے بیٹے کو هاتهی پر سوار کرکے
تختگاه کي طرف لیجائین • طُرفه تر یهه هی که ماں باپ اُسکے •
گریبان چاک اپنے دروازے پر کهڑے خاک اُڑاتے هین • اور اشک
خونین اپنی آنکهون سے مُتّصل بهاتے هین • بیر بکر ماجیت یهه
حالت دیکهه کر حیران هوا • که یے تو سب اسباب شادی کے
هین پهر گریه و زاريِ کس باعث ؟ آخر ره نسکا اِس ماجرے کو
کسي سے دریافت کیا • بعد اِسکے کُمهار کے بڑهاپے پر اور اُسکے
بیٹے کي جواني پر رحم کرکے مخاطب هوا • که ای پدر مرد تو
هرگز غم نه کها اور مُطلق نڈر که مین تیرے بیٹے کے عوض اُس
[illegible]کے آگے جاتا هون • یا مدد الٰهی سے اُسکو مار خلق الله کو
پنجۀ ظُلم سے چهڑاتا هون • یا مارے جاکر بهشت کي
[illegible]ن کے مزے اُٹهاتا هون • کیونکه جو کوئی کسی کے بدلے مارا
[illegible] • البتّه اُس عالم مین راحت ابدي پاوے • یهه سُنکر
[illegible]ر اکثر اشخاص بولے • که همین کیا لازم هی که ایک
ناحق لقمه دیو مردم خوار کا بنائین • بالفرض اگر آج

یون کیا تو کل کیا کرینگے ؟ یعنی کسکو اُسکے عوض بھیجینگے * بہتر یہی هي که اورون کي طرح یهه بهی اپني باري کے دن آپ جا حاضر هووے *

القصّه بیر بکرماجیت نے اِس مقدّمے کے بیچ نہایت جدّ وکد کرکے اُس کُمھار کے بیٹے کی نَوبت اپنے پر لی * اور بطور مُعیَّن پوشاک شاهانه پہن کر عطر پاکیزه ملے * پھر سلاح و یراق سجکر فیل کوه پیکر پر سوار هو نہایت تُزک و تجمّل سے شادیانے بجاتا قلعے مین داخل هوا * اور تخت شاهی پر اجلاس فرمایا * ارکان دولت بقدر مراتب اپنے اپنے پائے پر قائم هوکر اُمور مملکت مین مشغول هوئے * اور حسبُ الحُکم حُضور قِسم قِسم کے کہانے اور طرح بطرح کے شربت قلعے کے اُس دروازے پر که جو دیو کی گُذرگاه تہا مُہیّا کیئے * لیکن بیر بکرماجیت کی پیشانی پر آثار سلطنت کے نمودار جو دیکہے * تمام دن اُسکی سلامتی کے لئے دست بدعا رہے * جب رات هوئی دیو نے بدستور وهان آکر بخواهش تمام وی نفیس نفیس طعام زهر مار کیئے * اور شربت بہی انواع و اقسام کے پیئے * بعد اسکے اندر گیا دیکہا که ایک جوان نہایت وجیه تخت پر بیٹہا هی * چاهتا تہا که آگے بڑہے * بیر بکرماجیت دیکہتے هي اُسے مُستعد جنگ کا هو کر اُٹهه کہڑا هوا * آخر دونون مین کُشتی هونے لگی * کبہي دیو غالب هوتا تہا کبہو وه * آخر کام کُشتی سے گذر گیا * تب بیر بکرماجیت نے تلوار میان سے لی که کام اُس نابکار کا تمام کرے * دیو مُتامّل هوا که یهه جوان بہی بڑا زور آور قوی هیکل هی اِس سے صُلح کیجیئے * اور راه نجات کی لیجیئے * یهه سوچ کر

انسان کی کیا قدرت کہ آس سے اپنے تئین بچاوے * اور یہہ تو محال هی کہ آسکو بھگاوے * ندان پرسش احوال سے معلوم هوا کہ بیر بکرماجیت هی * لیکن اُسے نکلے ایک مدت جو گذر گئی تھی پہچانا نجاتا تھا * آخر کردار و آثار اُسکے جو بغور دیکھے شاد هوئے کہ خدا کا شکر هی دیو کا تسلط اِس مملکت پر سے گیا اور بحق دار پہنچا * پھر سبھون نے کمر خدمت باندھی اور اِطاعت اُسکي اپنے پر لازم پکڑي * آمور مملکت بخوبي جاري هوئے * ظالم سرکش ظلم و سرکشی سے عاری هوئے * هرایک نے مت اِس اپنے حوصلے کے مجلس نشاط ترتیب دي * شراب عیش دَوامتصل چلنے لگي * شہر مین کوئي گھر نہ تھا جہان مُبارک سلامت نہ تھی * پیر و جوان کا غنچۂ خاطر روا هوا * بلکہ غنچۂ تصویر بھي کھل گیا * باشندے شہر کے ایک لخت شاد هوئے * مُلک نئے سرسے آباد هوئے * نغمہ پردازون کي صدا سے گنبذ فلک گونج اُٹھا * اور سازون کي نوا سے فرش سے لے عرش تلک بھرگیا * رقاصون کی گتین دیکھہ زُهرہ کو سورچھا گت آنے لگي * اور آنکی چمک تمک کي ادا سے بجلي کي سُرت جانے لگي * عجب طرح کا جشن اهل شہر نے کیا * کہ اِندر کی سبھا کا هوش کھودیا * کوچہ بکوچہ نوبتین بجنے لگین * گھر بگھر شادیان مچ گئین * آخر فوج نشاط و اِنبساط کي یہہ کثرت بڑھی کہ سِپاہ درد وغم سبکي سب پائمال هوئی * اِتفاقاً وہ دن هولي کے تھے چُنانچہ هر مجلس مین رنگ بھي برسنے لگا * اور گُلال عبیر اُڑنے * قُمقُمے جدھر تدھر لگے مارنے * اور آئے آئے هر طرف لگے پُکارنے * رنگت هر ایک کے مُنہہ کي

بعضے بعضے مطالب و مقاصد اهل غرض کے کہ قوّتِ بشری سے خارج و اِحاطۂ عقلی سے باهر تهے اُنسے بهی مُنهہ نپهیرتا * اور بوجہ احسن سرانجام کر دیتا * چنانچہ اُسکی حاجت روائی کی نقلیں عجیب عجیب کِتنی کتابوں میں لکهی هیں * لیکن سنگهاسن بتّیسی میں بیشتر * کیونکہ اِس کتاب میں فقط اُسی راجا عالي هِمّت کا احوال هی کسي اور کا نهیں * باوجود اِسکے اکثر اشخاص رئیسوں کي مجلسوں میں اُنکو مجلس افروز سمجهکر بیان کرتے هیں * اور وی اُنکے مضامین پر بخوبی دهیان کرتے هیں *

جب راجا بیر بکرماجیت دار فاني سے سوائے جاوداني کو گیا * پانسو بیالیس برس کے بعد راجا بهوج نام ایک راجا بڑا نیک ذات خُجستہ صفات صاحب عدل و داد عالی نژاد مالوے کا حاکم هوا * اور بررچ پنڈت اُسکا دیوان بهي نهایت خوش نیّت و نیک دیانت تها * اِسي واسطے راجا نے اُسکو اپنا کلیدِ عقل و مدارُ المهام مُقرّر کیا تها * الغرض حکایات و نوادر عجیب وغریب اِس راجا عالي مقدار اور اِسکے وزیر باوقار کے بهی - بعد راجا بیر بکرماجیت کے - زمانے میں تا هنوز شُهرت رکهتي هیں * اتّفاقاً ایک دن راجا بهوج شکار کهیلنے ایک جنگل میں گیا تها * دیکهتا کیا هی کہ بهت سے لڑکوں نے ایک طفل خورد سال کو بادشاہ اور ایک کو وزیر ایک کو کوتوال ٹههراکر تمام عملہ فعلہ سلطنت کا اُنکے مُطیع کیا هی اور کهیل رهیں هیں * بادشاہ بهی اُنکا ایک پُشتے پر متانت و حکومت سے بادشاهوں کي مانند اِجرائے اُمور سلطنت

نے اُنکو سنسکیرت کی بھاکھا مین بخوبی لکھا پھر اُس مجموعے کا نام سنگھاسن بتیسي رکھا چنانچہ وہ کتاب اِلیٰ الآن مُمالک محروسہ مین مشہور ھی * یہین سے دانایان روزگار و شاهان عالی مقدار نے مُقرّر کیا - کہ جو بادشاہ و رئیس کہ بسبب کارهاے عمدہ شُہرۂ آفاق ہو جائے * اور اُسکا نظیر عدل و اِنصاف مین کم هاتھہ آئے * تاریخ اُسکے جُلوس کی اطراف و اکناف مین شایع هو * اغلب کہ حاکمان عصر اُسکے رویّے پر چلین * اور اُمور خلق کو اُسی نہج سے اِنتظام دیوین * چُنانچہ بُہتیرے راوٗ اور کتنے راجا عظیمُ الشّان مملکت هندوستان مین گُذرے هین * تاریخ هر ایک کی اُنمین سے اُنکی سلطنت هی تلک رهی * جب کہ وہ صفحۂ هستي سے اُٹھہ گئے * وہ بھی نیست و نابود هوگئي * مگر * تاریخ راجا جُدشٹر کي کہ جا بجا مشہور هوئي تھي * الحال بھی موجود هی * چنانچہ سابق احوال اُسکا کُچھہ کُچھہ لکھنے مین آیا هی *

پھر راجا بیر بکرماجیت بھی کہ صِفات محمودہ سے موصوف اور مُلک ستانی و حاجت روائی مین معروف تھا * تاریخ اُسکے بھی جُلوس کی مالوے کی سلطنت سے - یا جس روز کہ راجا سکہونت کو مار سلطنت دلّي کی چھین لی تھي - راجا جُدشٹر کے تین هزار چوالیس برس کے بعد - اهلِ هند کے دفترون مین ثبت هوئی * اور ابتلک کہ اٹھارا سَے کئي برس اُسکے عہد کو گُذرے هین نام اُسکا اور راجا بھرتري کا صفحۂ روزگار سے حک نہین هوا * اغلب کہ تا اِنقضائے زمانہ باقي رہے * پس هر اهلِ حشمت و صاحب ریاست کو لازم هی کہ حاجت روائي خلق مین

آوقات بسر لیجائے • اور لالچ کو کام نہ فرمائے • کیونکہ دنیا کي جاہ و
حشمت کا کچھہ اِعتبار نہین • اور اُسکو مُطلقاً و اصلاً قرار نہین •
ھستي اُسکي سر تا پا نیستی • اور آبادی اُسکی مُشرِف بخرابی •
گُل اُسکے چمن کے خار دار • اور نسیم بہار سَموم کردار • جسکو اُسنے
دولت و نعمت سے کامران کیا • آخر اُسکو اِفلاس و آلام سے سرگردان
کیا • اکبرنامے مین لکھتاھی کہ راجا بیربکرماجیت نے اَواخرِ عمر مین
اِرادہ ملک گیری کا کیا • اور دکھن مین جاکر سالباھن سے لڑا •
اِتفاقاً اُسکے ھاتھہ گرفتار ھوگیا • جب دیکھا کہ وہ قتل کرتا ھی
مُلتجی ھوا کہ میرے سن اور تاریخ دفترِ روزگار سے معدوم نہووین •
یہی ھوس ھی اور بس • سالباھن نے اِسکو قبول کیا • اور بدستور
سابق اُنکو بحال رکھا • چنانچہ ابتک بھي زمانے مین رائج ھین • اور
سن راجا سالباھن کے اِس واسطے رسھکہ اُسنے راجای عالیشان رفیعُ
المکان کو اسیر کرکے اُسنے قتل کیا • پر راجاولی اور راج ترنگنی مین
یون نہین لکھا • بلکہ اُسکا مرنا سمندرپال جوگي کے ھاتھہ سے ثابت
کیا ھی • تقریر اِسکي یون ھی • جب راجا بیربکرماجیت دولت و
ریاست سے کامیاب و کامران ھوچکا ایک مُدّت مدید سلطنت
اُسنے کي اور راحت خلق کو بخشی • آخر گُلشنِ جوانی کو صرصرِ
پیری لگی • اور قامت اُسکی سرو سي بڑھاپے کے صدمے سے جُھک
گئي • چہرے پر جُھرّیان پڑین • آنکھون کی بینائي گھٹی • دانت
ٹوٹ گئے • کان سُننے سے رہے • دماغ ضعیف ھوگیا • حواس مین
خلل پڑا • گوشت بدن پر نرھا • اُستخوانون پر پوست رھگیا •
زندگي بدتر از مرگ ھوگئی • حرکت غیر پر مَوقوف رھی • اِسی

حالت میں سمندر پال جوگي بڑا جادوگر * منتر جنتر سیکڑون اُسکو یاد * طلسم کے فُنُون میں اُستاد * جسکو چاہے بات کہتے موہ لے * ایک آن میں دیوانہ کردے * ساتھہ اِسکے عِلم خلعِ بدن میں بھي بڑي دستگاہ رکھتا تھا * بارے کسی ڈھب سے راجا کي صحبت میں دخیل ہوا * اور اپنے فسانہ و فسون سے اُسکو فریفتہ کیا * بلکہ وزرا اُمرا کو بھي مُسخّر کر لیا * غرض اِسقدر مُسلّط ہوا کہ راجا اور ارکانِ دَولت اُسکے کہنے سے سرِ مو تفاوُت نکرتے تھے * اور اُسکے جادۂ اِطاعت سے ایک قدم باہر نہ دھرتے تھے * ایک دِن مکر وفریب سے راجا کو کہنے لگا کہ بدن عُنصُري تیرا بسبب پیری کے نِہایت زار و ناتوان ہوگیا ہی طاقت حرکت کی بھی نہین رہی * صلاح یہہ ہی کہ خلع بدن کا طریقہ مجہہ سے سیکھکر اِس جُثّۂ ضعیف کو چھوڑ * اور کسي جوان کے پَیکرِ قوي میں کہ روح اُس سے تازہ جُدا ہوئي ہو درآ * تا دُوبارا دَولتِ جوانی ولذّتِ جسمانی سے بہرہ مند ہو * راجا کے اَیّامِ زندگانی تمام ہوچُکے تھے فورًا جوگی کے دم میں آگیا * اور اُس علم کو اُس سے سیکھکر اپنی روح کنندین ایک جوانا مرگ کے جسم میں ڈال دیا * جوگي تو اِس علم کا مشّاق تھا وونہین اپنی روح اُسنے راجا کے جسم میں ڈال دي * اور بلا توقُّف اُسکو قتل کیا * پھر تختِ حکومت پر قائیم مقام اُسکا ہوا * ہر چند کہ یہہ حکایت مشہور ہی * لیکن اہلِ خِرد اور صاحبان تمیز اِسکے قائل نہین * اِسکو ٹھیک نہین جانتے * کیونکہ روح ایک ماہیّت مجرّدہ و لطیف ہی * بذات خود پیری و جواني و ضُعف و ناتواني سے مُبرّا * مگر بواسطۂ بدن ذي

کیفیتیں ایسے عارض ہوتی ہیں • ہرگاہ کہ راجا کا بدن بسبب پیری کے ناتوان ہوچکا تھا • اور حواس و قوی بھی جواب دے چکے تھے • پھر کیونکر جوگی کی روح نے اُسکے بدن میں آ کر جوانی کی حالت بہم پہنچائی • اور مصدر افعال مطلوبہ کا بخوبی ہوئی • اِس لیئے کہ قوت ونقاہت اُسکی موقوف بدن پر ہی • سوائے اِس بات کے تکذیب پر یہہ بھی ایک دلیل ہی • کہ جب راجا کے جسم سے جوگی کی روح نے علاقہ پکڑا • پھر سمندر پال اُسکو کہنا کسواسطے تھا ؟ کیونکہ علاقہ نام کا تشخص خاص سے ہی - وہ بدون جسم کے ہوتا نہیں • اور روح کچھہ محسوس نہیں کہ اُسکو زید یا عمر کہکے پکاریئے • یہہ بات اگر فی الحقیقت ہوتی تو راجا بکرماجیت ہی اُسکو کہتے • صاف معلوم ہوتا ہی کہ حکایت خلع بدن کی صحت نہیں رکھتی • لیکن سمندر پال جو اُسکا انیس وجلیس جمیع اوقات تھا • سوائے اِسکے سحر و جادو کے سبب بھی راجا کو اُسنے مبہوت کر دیا تھا • ساتھہ اِسکے ارکان دولت بھی اُس سے گرویدہ تھے • جب راجا اپنی موت مرچکا یا سالباہن نے اُسے مارا • اہل کارون نے متفق ہوکر اُسے تخت پر بٹھا دیا • غرض جیسے کہ بیر بکرماجیت کی پیدایش مین اختلاف ہی ویسا ہی اُسکے مرنے مین بھی چند درچند ہی • کہتے ہیں کہ راجا کی عمر گیارہ سَو برس کی ہوئی اور دلّی کی سلطنت نوّے برس کی • پھر راجا سمندر پال کہ مملکت مقر چھوڑ کر پا بند سلطنت کا ہوا • اِبتدا مین بظاہر دن رات عبادت مین لگا رہتا تھا • پر باطن مین اپنے صاحب سے ہمیشہ جدا رہتا تھا • اوگون کے نقط دکھانے کو جوگ سادھا تھا • لیکن دلمیں اُس

کے کچھہ اور ارادہ تھا * خاک سارے جتے پر نہ واسطے خاکساری کے لپیٹی تھی * بلکہ اپنے باطن کی کدورت ظاہر کی تھی * بصورت درویش تھا * لیکن بمعني دنیا کی کوفت سے دلریش تھا * دھیان اُسکو نہ خدائے لایزال کا تھا * وہ بیتل مال بندہ بیر بتال کا تھا * اگرچہ زبان ظاهری اُسکی بند رهتی تھی * پر لسان باطنی کیاکیا کچھہ کہتي تھی * چہرے پر اُسکے بھبھوت لگا تھا * لیکن دلکو اُس کے بھوت لگا تھا * جب تپ اُسکی دھوکے کی ٹٹي تھی * ریاضت اُسکی خاک اور مٹی تھی * دست ظاهر اُسنے دُنیا سے اُٹھایا تھا * لیکن دل کا هاتھہ اُسکی خواهش مین بڑھایا تھا * چشم ظاهر بین اُسنے دُنیا کي طرف سے موند لی تھي * پر آنکھہ دلکی اُسکے اِنتظار مین کھول دی تھی * ظاهر مین شیرون کی شکل بنا تھا * لیکن باطن مین وہ دُنیا کا کُتّا تھا * غرض بہتیرے کم عقل فسون سازی کے باعث اُسکے دام مین آگئے * اور کتنے ناقص شعبدہ بازی کو اُسکی کرامت سمجھکر سر جُھکا گئے * سیکڑون کیمیا کے لالچ سے اُسکے خاکپا هوئے * اور هزارون کُشتے کی هوس سے اُسکی محبّت مین موئے * حاصل یہہ هی کہ ایک عالم اُس مکّار کا گرفتار و فرمان بردار هوا * ریاضت سے جو نتیجہ اُسے مطلوب تھا سو مِلا * یعنے حصیر گدائی چھوٹا * اور تخت پادشاهی هاتھہ لگا * لیکن فی الحقیقت گوگرد احمر کو گنوایا * اور آهن زنگ آلود کو لیا * بلکہ آسمان کو چھوڑا اور زمین کو پکڑا * واہ واہ تھوڑی سی زندگی پر اور چند روز کے عیش کی خاطر سمندر پال نے دهرم هی دولت اور فقر کی مملکت گنوا کر کس

کس محنت و مشقّت سے سلطنت دُنیا حاصل کی • آخر حسرت و ندامت سمیت مُلک عدم کی راہ لی • مُدّت اُسکی سلطنت کی چوبیس برس دو مہینے •

پھر راجا چندر پال بیٹا راجا سمندر پال کا چالیس برس اور پانچ مہینے تخت حکومت پر مُقیم رہا • آخر مُسافر راہ عدم کا ہوا •

راجا نین پال بن راجا چندر پال نے اکاون برس اور پانچ مہینے کوس حکومت بجایا • آخر مُلک عدم کو کوچ کیا •

راجا دیس پال ولد راجا نین پال سینتالیس برس دو مہینے فرمان روائی کرتا رہا • ندان دُنیا سے گذر گیا •

راجا نرسنگھہ پال راجا دیس پال کا بیٹا اٹھتالیس برس تین مہینے سلطنت سے کامیاب رہا • بعد اسکے حسرت و ندامت ساتھہ لیگیا •

راجا سوبھہ پال ولد راجا نرسنگھہ پال نے سینتیس برس گیارہ مہینے راج کیا • آخر سب کچھہ چھوڑ گیا •

راجا نکھہ پال بن راجا سوبھہ پال اُنتیس برس تین مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا • امور سلطنت کو اِنتظام دیا کیا •

راجا انبرت پال راجا نکھہ پال کے بیٹے نے ستائیس برس چھہ مہینے حُکومت کی • اور عدل و انصاف سے خلق کو آسایش دی •

راجا مہی پال انبرت پال کا بیٹا پچپن برس پانچ مہینے تلک کار و بار مملکت میں مشغول رہا • اور سپاہ و رعیت کو داد و دہش سے نوازا کیا •

راجا بھیم پال مہی پال کے بیٹے نے اُنچاس برس آٹھہ مہینے

اُمورِ مملکت کو اِنتظام دیا * ندان بَیکُنتھہ مین جا باسا لیا *

راجا گوبند پال بھیم پال کا بیٹا بعد اپنے باپ کے سینتیس برس نَو مہینے قلعہ کُشائی اور مُلک آرائي کرتا رہا * آخرِ کار مُلک عدم کا راھی ھوا *

راجا بینی پال ولد راجا گوبند پال انتالیس برس دو مہینے مُلک ستانی مین رہا * ندان فانی ھوگیا *

راجا ھرپال بن راجا بینی پال نے چَوبیس برس نَو مہینے ریاست کی * اور خلق کو عدل و داد سے راحت بخشي *

راجا مدن پال بن راجا ھرپال اکتیس برس دو مہینے تلک حاکم رھا *

راجا کرم پال بن راجا مدن پال نے پَینتالیس برس پانچ مہینے جہانداری مین اپنی اَوقات گُذاري * آخر عدم کی راہ لی *

راجا بِکرم پال راجا کرم پال کا بیٹا جب باپ کے قایم مقام ھوا * مُلک گیري پر اُسنے کمر باندھی * اکثر حاکمون کو اپنا محکوم کیا اور خراج اُنسے لیا * لیکن اِسپر بھی حِرص مُلک گیري کي اُس سے نگئي * چُنانچہ فَوج کشی کرکے اکثر بلاد پر چڑھ جاتا * اور اِقبال کی یاوری اور بازو کی زور آوري سے فتح پاتا * اِسیطرح سے ایک مُدّت مُلک آرائی و قلعہ کُشائی اُسنے کي * اور فرمان روائی کو رونق بخشی * جب اُسکی زندگانیٔ فانی کے دن تھوڑے رہے * اور اِرادۂ اِلٰہی مین یہہ ٹھہرا * کہ سلطنت اِس خاندان سے اور قوم مین جائے * راجا مذکور بسبب غُرور و رعونت کے بیوجہ تلوک چند بہرایچ کے راجا پر چڑھ‌گیا * وہ بھي اپنے لشکر کو آراستہ

دو مہینے تلک بزمِ سلطنت کا ضیا بخش رہا * ندان صرصرِ اجل کے جھوکے سے بُجھگیا *

پھر راجا کلیان چند راجا ادھر چند کا فرزند تخت نشین ہوا * پندرہ برس اور سات مہینے تلک عیش و آرام اُسنے کیا * آخرُالامر بدنِ خاکي اپنا آگ کو سَونپا *

بعد اُسکے راجا بھیم چند وِلد راجا کلیان چند اٹھارہ برس تین مہینے مُلک ستاني و شمشیر زني مین رہا * آخر کار کُشتہ تیغ اجل کا ہوا *

پھر راجا لوہ چند بھیم چند کا خلف پچیس برس پانچ مہینے باغ سلطنت مین ثمر بخش رہا * آخِر کو داغِ حسرت سینے پر لیگیا *

بعد اُسکے راجا گوبند چند لوہ چند کا بیٹا بائیس برس دو مہینے شرابِ دولت وحکومت سے سرشار رہا * ندان اپنی عمر کا پیمانہ بھرگیا *

پھر راني پیم دیوی راجا گوبند چند کي جورو کو تخت نشین کیا * اِس لیئے کہ راجا مذکور کے بیٹا نہ تھا * اہل کار جو اُسکے نیِت نیك نہاد تھے حقِ نمک کو نہ بھولے * وفاداری کا شیوہ گُم نکیا * اپنی مخدومہ کو تخت پر بٹھا دیا * اِطاعت و فرمان برداری اُسکي قبُول کی * اور کمر خدمت سب نے محکَم باندھی * اہلِ خدم حسبُ الارشاد اُسکے اُمورِ مالی و مُلکی اِنتظام دینے لگے * اور اپنے اپنے اہلکارون سے بخوبی کام لینے لگے * لیکن اس عفیفہ کو مرگ نے امان ندی * ایک برس کے بعد جہان سے پُر ارمان گئی * القصّہ راجا تلوک چند سے پیم دیوی تلک دس شخصون نے ایک سو پچپن برس سلطنت کی *

پھر راجا هر پریم کہ گدائی سے درجۂ بادشاهي کو پہنچا
تخت نشین هوا ● ماجرا اُسکا یون هي کہ جب کوئي راجا گوبند
چند اور رانيِ پیمؔ دیوی کے وارثون مین نرها ● اور مملکت کو
پادشاہ سے خالي دیکھا ● ارکان دولت و هوا خواهان سلطنت نے
قسمیہ هوکر باهم مشورت کي ● کہ اُمور مملکت کے اِنتظام کے لیئے
اور سلطنت کے کام کے لیئے فرمان روا ضرور هی ● پس هر پریم
درویش کہ سراپا اخلاق و خُلاصۂ آفاق هی ● ایک خلق اُسکی
خدمت مین ارادت رکھتي هی ● بلکہ اُمرا بھی اُسکے معتقد هین
کسیکو اُسکی اِطاعت اور فرمان برداري ناگوار نهوگي ● هر ایک
اُسکی خدمت سعادت جانیگا ● اور کہا اُسکا دل سے مانیگا ● بہتر
یہہ هی کہ اُسکو تخت پر بٹھایئے ● اور نظم و نسق مملکت مین جو
اُسکا حکم هو اُسے بجا لایئے ● کیونکہ وہ درویش خُدا پرست و دانا
بندگان خُدا کي بُرائي نچاهیگا ● رویۂ عدل و اِنصاف کا بخوبي
نباهیگا ● قصہ مختصر وزرا اُمرا نے جاکر بمنّت اُسکو حصیرِ گدائی
پر سے اُٹھایا ● اور تخت پادشاهي پر بٹھایا ● سات برس اور پانچ
مہینے اُسنے سلطنت کي ● آخر مُلک عدم کي راہ لي ●

راجا گوبند پریم بن راجا هر پریم نے اپنے باپ کے بعد تخت
سلطنت پر جلوس فرمایا ● اور بیس برس تین مہینے تلک خلق
کو آرام پہنچایا ● بعد ان اپنے بدنِ خاکي کو آگ مین جلایا ●

پھر راجا گوپال پریم گوبند پریم کا بیٹا قائم مقام اپنے باپ کا
هوا ● پندرہ برس تین مہینے تلک کار و بار سلطنت مین مشغول
رها ● آخرُ الامر اُسنے بھی مُلک عدم کا رستا پکڑا ●

راجا مہاپریم گوپال پریم کا خلف بعد اپنے باپ کے تخت سلطنت پر بیٹھا * بظاہر امور ملکی و مالی میں مشغول بھی رہتا * لیکن باطن میں اُسے دُنیا و ما فیہا سے کمال نفرت و کراہت تھی * اکثر اوقات درویشوں اور آزاد منشوں سے ملا کرتا * بلکہ سخن اہل معرفت و صاحبان ریاضت کے گوش دل سے سُنا کرتا * حاصل یہہ ہی کہ سلطنت دُنیوی سے دل اُسکا آلودہ نہ تھا * اور دولت آزادگي سے باطن اُسکا کمال آسودہ تھا * عروس دُنیا ہر چند ایک نئے بناؤ سے ہر روز اُسکے آگے آتی * لیکن اُسکي چشم حق بین میں ایک ذرہ جاگہہ نپاتي * حقا کہ جسکی آنکھہ میں تصوّر یار کا سمایا ہی * اُسکی نظروں میں غیر کب خوش آیا ہی * جسکا دل نور ہدایت سے روشن ہوا * اُسکو شمع سلطنت کا اُجالا کب بھلا لگا * جسکو منزلِ بقا کا سیدھا رستہ ملا * وہ اِس سرائے فنا کي ٹیڑھی راہوں میں کب بھٹکا * فی الواقع آراستگي و آزادگی دولت بے زوال اور نعمت عدیم المثال ہی * حشمت دُنیا دولت عُقبیٰ سے نہیں بہتر * خرقۂ گدائي خلعت پادشاہي سے نہیں بہتر * جسنے گوشۂ تنہائي قبول کیا * وہی اِس سرائے فاني میں پاؤں پھیلا کر سُوا * آخر اُس آزاد منش کو فقر کی کشش نے اپني طرف کھینچا * تاج سلطنت اُسنے خاک پر پھینکا * اور کُلاہ قناعت کو سر پر رکھا * سر بصحرا نکلا * آفرین اُسکی عقل دور اندیش پر کہ نعمتِ آیندہ آخرت کو جاودانی سمجھکر دُنیا کی دولت بالفعل کو چھوڑ دیا * سلطنت اُس درویش طینت نے چھہ برس آٹھہ مہینے کی * الغرض راجا ہر پریم سے لیکر مہا پریم تک چار

اُسکے حُضور بیان کیي * اور اِندر پرسھت کیي سلطنت پر رغبت دلائیي * سُنتےھي اِس نوید کے اُسنے طبل شادیکا بجوا دیا * اورفوج بیشمار سے مملکتِ مذکور کیطرف کوچ کیا * الغارون چلا * چنانچہ عرصۂ قلیل مین آ پہنچا اور اُس شرابِ غفلت کے مدھوش کو قید کر لیا * بعد اِسکے آپ ساعتِ نیک دیکھکر تختِ حُکومت پر بیٹھا * اور شمعِ عدالت سے تاریکیِ ظُلم کو دور کرکے جہان کو روشن کیا * ستائیس برس دو مہینے تلک کار و بار سلطنت مین لگا رہا * آخرُ الامر مُلکِ عدم کا راھي ھوا *

بعد اُسکے راجا رن سنگھ راجا دیپ سنگ کا فرزند بائیس برس پانچ مہینے حاکم رھا آخر اپني موت مُوا *

پھر راجا راج سنگھ رن سنگھ کے نور چشم نے مملکت کو عدل و اِنصاف سے فروغ بخشا * اور سپاہ کو نہایت راضي رکھا * ندان نو برس اور آٹھ مہینے گُذرے عدم کا رستا پکڑا *

بعد اُسکے راجا ھرسنگھ بن راجا راج سنگھ نے تخت سلطنت کو رونق بخشی * اور عدل و اِنصاف سے جہان مین کمال نیکنامي حاصل کي * آخر چھیالیس برس اور ایک مہینے کے بعد منزلِ فنا کی راہ لي *

پھر راجا نرسنگھ ولد راجا ھرسنگھ قائم مقام اپنے باپ کا ھوا * اور اُسیکي طرح سپاہ و رعیت کو سخاوت و عدالت سے اُسنے بھي شاد رکھا * آخر پچیس برس تین مہینے گذرے بیکنتھہ کا رستا لیا *

راجا جیون سنگھ راجا نرسنگھ کا خلف جب تخت نشین ھوا * اُسکی نو جوانی تھی * چُنانچہ اپنی زندگانی ود عیش و عشرت مین بسر کرنے لگا * بے پروائي و لا ابالي سے امور مملکت

کی طرف مُتوجّہ نہوا * سچ ھی کہ آغاز شباب مین شہوتِ
نفسانی نہایت غالب ھوتی ھی * اور طبیعت اِنسان کی عیّاشی
کی طالب ھوتی ھی * ھرایک کا کام نہین جو اپنے تئین اُس
ھنگام مین باوجود نشۂ دولت کے اِس مزے سے باز رکھے * اور
مُرتکب بدکاری و شرابخواری کا نہووے * وے بڑے مرد ھین
کہ اَیسے وقتون مین نفس کُشی کرتے ھین * اور خُدا سے ڈرتے
ھین * فی الواقع دُنیا مین نیکنامی اور عُقبیٰ مین شادمانی اُنہین
کے واسطے ھی * قصّہ کوتاہ سلطنت اُس محوِ غفلت و مائلِ
عشرت کے ھاتھہ نہین رھتی * چنانچہ تھوڑے ھی دنون مین
ریاست اِسکے ھاتھہ سے جاتی رھی * اور دشت کُربت کی راہ اِسنے
لی * پھر وہ نہین رہ نورد بادیۂ عدم کا ھوا * مُدّت اِسکی سلطنت کی
بیس برس پانچ مہینے * راجا دیپ سنگہ سے لیکر جیون سنگہ
تلک چھہ شخصون نے ایک سو اَنتالیس برس راج کیا *

احوال راجا پرتھی راج مشہور بہ پتھورا

جب بادشاہ حقیقی کا اِدہ یہہ ھوا کہ راے پتھورا بیراٹھہ کا
والی - کہ ھمیشہ جیون سنگہ سے اُمیدوار رھتا تھا - مالک اِتنی
بڑی سلطنت کا ھو جائے * اور ایک مملکت وسیع اُسکے قبضے مین
آئے * راجا جیون سنگہ نے بسبب حماقت ذاتی کے - یا کوئی مُہم
اُسے درپیش ھوئی - تمام سرداروں کو مع جمعیت کوھستان کیطرف -
کہ اُسکے جدّ و آبا کا وھی مسکن تھا بھیج دیا * اور آپ کتنے مُصاحبون
سے دارُ السلطنت مین رھا * راے پتھورا اُسے تنہا اور غافل جانکر

ایک لشکر عظیم سے یکایک آن پہنچا * راجا جیون سنگھ نے جو دیکھا کہ سامان جنگ کا مطلقًا نہین * اُس جماعت قلیل سمیت کوھستان دشوار گذار کیطرف بھاگا * آخر وھین اُسکا پیمانۂ عمر لبریز ھوا * اور رائے پتھورا شادیانے فتح کے بجوا کر تخت سلطنت پر بیٹھا *

جب پندرہ برس اُسکی سلطنت پر گذرے * سلطان شہاب الدین غوری غزنین سے کئی مرتبے آیا * اور کئی بار لڑا * آخر مقام نرائنی مین کہ تلاوڑی کر مشہور ھی راجا مذکور کو اُسنے مار لیا * اور آپ تخت سلطنت پر اجلاس فرمایا *

الغرض راجاؤن کا احوال یہہ جو لکھنے مین آیا مطابق راجاولي اور راج ترنگني کے ھی * لیکن اکبر نامے کے تیسرے دفتر مین اور بعضے اور نسخون کے بیچ یون کر ھی * کہ بیر بکرماجیت کے چار سو انتیسوین سن مین راجا اننکپال تونور نے بادشاہ ھوکر اندر پرست کے قریب شہر دھلي بسایا * اور اُسکي اولاد سے بیس شخصون نے چار سو اُنیس برس ایک مہینے ستائیس روز نقارہ سلطنت کا بجایا * آخر الامر بیسوان پور اُسکا کہ پرتھي راج کر اشتہار رکھتا تھا بابو بلدیو چوھان سے لڑا اور کام آیا * غرض بیر بکرماجیت کے آٹھہ سو اٹھتالیس سن مین سلطنت تونور کي قوم سے نکل کر چوھانون کے قبضے مین گئي * لیکن راجا بلدیو نے اور اُسکي اولاد سے سات شخصون نے تین سو بچاسي برس سات مہینے پادشاھت کی * جب بلدیو کے ساتوین پوتے کو کہ جسکا نام پتھورا تھا نوبت حکومت کی

راجا کو پسند نہ کیا * مگر پتھورا کی شجاعت و جوانمردي دریافت کرکے کمال مشتاق هوئي * اِسي واسطے آسکے باپ نے اپنے محل سے آسکو نکال دیا * اور ایک جُدي حویلی مین رکھا ٭ رائے پتھورا اِس حالت سے واقف ھوکر نہایت خواھش مند آسکا هوا * اور چاندا باد فروش کو کمال مِہربانی سے راجا جَی چند کے پاس بھیجا * اور آپ چیدہ چیدہ لوگ ساتھہ لیکر نوکرون کی مانند آسکے همراہ هوا * جب بھاٹ قنّوج مین پہنچا * رائے پتھورا نے دُخترِ مذکور کو جوان مردي سے لیا اور دهلی کیطرف کوچ کیا * راجا جَی چند اِس ماجرے کو سنتے هي معہ فَوج چڑھہ دوڑا * نِدان آپسمین جنگ عظیم هوئی * سات هزار آدمی طرفین کے مارے گئے * پر رائے مذکور نے آس نازنین کو نچھوڑا اور لڑائی سے مُنہہ نموڑا * آخر اپنی دَولت‌سرا مین جا اُتارا * اور یہان تلک آسکے دام محبّت مین گرفتار هوا * کہ مُلکی مالی کار و بار سے دست بردار هوا * جب ایک برس اِسیطرح گُذرا سُلطان شہابُ الدّین غوري کو بہی یہہ خبر پہنچی * آسنے راجا جی چند کے ساتھہ دوستی کي بِنا ڈالی * اور بیر بکر ماجیت کے بارہ سَی تین تیس سن مین ہِجری بہي آسوقت پانسو اٹھاسی تہے * سُلطانِ مذکور آٹھوین مرتبے ایک لشکرِ عظیم جمع کر ملک‌گیری کے اِرادے دِهلي کی طرف مُتوجّہ هوا * بلکہ بہت سے محال لے لئے * اُسوقت کسیکو اِتنی جُرأت نہوئی * کہ راجا سے اِس امر کي اِطّلاع کرے * آخر ارکان دَولت نے مشورت کرکے چاندا بھاٹ کو حرم سرائے مین بھیجا * کہ آس پری پیکر سے یہہ حقیقت کہے * تا وہ راجا تلک

پہنچائی • چنانچہ راجا مطلع ہوا • لیکن کئی مرتبہ سلطان پر جو
فتح یاب ہوا تھا اسکو کچھہ چیز نہ سمجھا • اور سبب غرور و نخوت
کے خاطر میں نہ لایا • چنانچہ تھوڑی سی فوج ساتھہ لیکر نکلا •
اور راجا جی چند نے بھی اسکا ساتھہ ندیا • بلکہ سلطان کا شریک ہوا •
القصہ شعلۂ جدال و قتال نہایت بھڑکا • راجا کا دل بجھہ
گیا • ندان سلطان کے رفقا نے اسکو پکڑ لیا • اور سلطان اسکو قید
کرکے غزنین میں لیگیا • جب چاندا بادفروش نے حقیقت حال
سے اطلاع پائی • غزنین کی راہ لی • آخر وہ سلطان کی ملازمت
حاصل کرکے مورد الطاف کا ہوا • بعد اسکے پتھورا کی بھی خدمت
مین پہنچا • اور زندان مین دمسازی اسکی کرنے لگا • ایک دن
بمشورت پتھورا کے تیر لگانے کی تعریف بادشاہ کے رو برو یہان تلک
کی کہ وہ بمرتبہ مشتاق ہوا • اور اسکو بلوا بھیجا • بلکہ اسی وقت
اجازت تیر اندازی کی بھی دی • راے مذکور نے تیر و کمان
وونہین اٹھا لیا اور ایک تیر اس نشانۂ ناوک تقدیر کے ایسا ہی
مارا کہ کام اسکا تمام ہوا • اسی وقت بادشاہی نوکرون نے بھی
راجا کو چاندا بھاٹ سمیت مار لیا • لیکن فارسی تاریخون مین
پتھورا کا مارا جانا تلاوڑی کے میدان مین لکھا ہی • اور سلطان
شہاب الدین کا قتل ہونا ایک مدت کے بعد فدائی کھوکھر کے
ہاتھہ • حاصل یہہ ہی کہ اس ماجرے مین اختلاف بہت ہی
العلم عند اللہ •

غرض راجا پتھورا کے مارے جانے کے بعد ہندوستان کی
حکومت ہنود سے گئی اور سلاطین مسلمین کے ہاتھہ جاپڑی •

الغرض راجا جُدشتر سے لیکر پتھورا تلک ایک سَو بیس اشخاص نے چار ہزار چار سو آتھہ برس سلطنت کی * پھر ہر ایک نے منزل عدم کی راہ لی * منجملہ اِسکے پتھورا کے ایام سلطنت آنچاس برس ہین *

جب سے خلّاق کون ومکان نے عالمِ کَون و فساد کو جلوہ گر کیا * کسي ذیحیات کو خلعت حیات ابدی کا نہین بخشا * اور ریاست کو بھي ایک قوم سے مخصوص نہین کیا * ہر ایک شخص کو موت آتي ہی * اور سلطنت و ریاست بھی ایک خاندان سے خاندان دیگر مین جاتی ہی * پس ہر عاقل کو لازم ہی کہ مال و دولت کو اپنا نجانے اور اِس حیات مُستعار پر نہ بھولے * اور دَولت ناپایدار پر نہ پھولے *

* ابیات *

پاؤن جسنے تخت شاہي پر دھرا * آخرش تختے پہ وہ ساکن ہوا
تھے جو راکب سیکڑون رہوار کے * وی گئے آخر کو کاندھے چار کے
آیندتے ہین سر پہ رکھہ جو تاجِ زر * خاك اِکدن کھائیگی اُنکا بھی سر
خَلق جو اِس دار فاني مین ہوا * ایک دن راہی عدم کا ہوئیگا
واقعی دُنیا برادر ہیچ ہی * جاہ وحشمت یہہ سراسر ہیچ ہی
تَیپ تاپ اِس فاحشہ کي دیکھکر * محو مت ہو یہہ دغا ہی سربسر
قلب مین اِسکے نہین بوئے وفا * آنکھہ مین اِسکي نہین شرم وحیا
بھول کر بھی اِسکی تو خواہش نکر * داغ حسرت سے نہ بھر اپنا جگر
دامِ حرص وآز مین نادان نہ پھنس * جگ مین ہی اللّٰہ بس باقی ہوس

تمام ہوا

---

ginal, and that an indifferently written one, I was ill prepared therefore to reproduce a text. To make up for my deficiencies I have consulted and compared many other histories, and some dozens of maps. But all existing maps of the Punjab, Kashmir, Thibet, Afghanistan, and the countries bordering the N. W. Frontier of India proper, are extremely defective; and though I have spared no pains to insure accuracy, I have not succeeded as well as I could have wished. In following the course of the Rivers of the Panjab, and fixing the orthography of many of the places in this part of India and the neighbouring countries, I have been much assisted by Mr. Edward Clive Bayley, and with his further kind aid, and the explorations which,—at the instance of Majors Walker and Montgomery in communication with the Asiatic Society of Bengal—are about to be made through native agents, in these wild and imperfectly known regions, I hope, should another Edition of this work be required, to be able to make it more accurate in this respect.

W. NASSAU LEES.

College of Fort William,
1st March 1871.

should be made for it. Sobhan Rai made use of other works besides those he mentions, especially the Aeen Akbari, which he quotes on most occasions when he differs from the author as to measurements and distances. His work is altogether a most excellent compilation, and I should be very glad to see a good edition of the Persian text published. Parts of it would be well worth translating into English. The late Sir Henry Elliot includes it in the list of those general histories he recommended for publication; and as a proof of the estimation in which it is held by natives, I may mention that the author of the *Siyar al-Motaqaddamin wa al-Mota-akhkharin*, has transferred the whole of his account of the Hindoo Kings of India to his pages, *verbatim*, without even once mentioning Sobhan Rai's name. Indeed this gentleman and Sher Ali Afsos, would seem to have made common cause in plundering the modest and unassuming Sobhan Rai; and if these lines serve no other purpose, they afford me the satisfaction of restoring to him the things that are his.

Sher Ali has brought down his translation only to the end of the Hindoo Kings of India. As far as it goes it is truthful. The style throughout, however, is not equal; the first half of the book being written with considerable elegance, while the latter half is translated literally, and in very plain Hindoostani To this I should have had no objection, had the translator been more critical; but throughout the book, so little attention has been paid to accuracy in proper names, that, as history, the Calcutta editions are almost worthless. The book having been in use in India for half a century, and having gone through several editions, I was quite unaware, when I commenced my task, that any thing remained for me to do but to compare the sheets with the old edition as they passed through the Press. Having but one manuscript of the ori-

The author has arranged his materials in the following order :—

Part I. A general description of Hindoostan ; its seasons, fruits, and flowers ; its animals ; the learning of the people ; religious mendicants and holy men ; the military classes ; its women : *Part* II. The different divisions of the Country ; the capitals of Delhi and Agra ; the So obahs of Allahabad, Awadh, Bihar, Bengal, Orissa, Awrangabad, Berar, Khandes, Malwa, Ajmir, Gujrat, Thatha, Moltan, Lahore Kashmir, Kebul, *Part* III. The Kings of India, the Pandoos, Raja Parichhit, Raja Janmijai, the Kings of the Pandoos, Raja Bir Bikramajit, other Rajas, Raja Prithhi Raj, commonly called Pathoora. *Part* IV. The Mohammadan Conquerors and Sovereigns of India, from Mahmood of Ghaznin to Alamgir, commonly called Awrang-zeb.

In compiling the *fourth* part of his History, Sobhan Rai consulted the following works ; the Life of Mahmood of Ghaznin, by Onsari ; the Life of Shahab al-Din Ghori : the Life of Alao al-Din Khilji ; the *Tarikh i Firozshahi*, by Izz al-Din ; the *Tarikhi Afaghanah,* by Hosain Khan Afghan : the *Zafar Namah ;* the *Timoor Namah* in verse, by Hatifi : the *Tarikh i Babari ;* the *Akbar Namah ;* the *Tarikh Akbar Shahi,* by Ata Beg Kazwini ; the *Akbar Namah ;* the *Tabaqat i Akbari ;* the *Iqbal Namah i Jahangiri ;* the *Jahangir Namah ;* the *Tarikh Shahjahani* of Waris Khan ; the *Tarikh i Alamgiri* by Mir Mohammed Kazim ; the *Tarikh i Kashmir* translated from Kashmeri into Persian, by Shah Mohammad, Shahabadi. The first named history would be most valuable for the elucidation of the first period of the Mohammadan history of India, as the portions of the *Tarikh i Aal i Soboktakin,* which treat on the subject, and which are only contemporary authority we have, have been lost ; but no copy is known to exist. Search

translation of the *Sinhasan Batisi*; the *Padmawat*, an account of the affairs of Raja Ratan Sen the ruler of Chitor, who made war on Alao al-Din King of Delhi, on account of his wife Padmawati (?); the *Rajawali*, written in Hindi by Misr Bidya Dhar, and translated into Persian, by Nathoo (?); Ram one of the most able disciples of Gosain Wali (?); and the *Rajtarangini* of Pundit *Ragunath*, translated by Mawlana Imad al-Din. European Scholars have since had aecess to all these works in original; but the fact of Sobhan Rai having consulted the best and most authentic sources within his reach, instead of copying, without verification or personal research, the statements of other writers, as many before and since his period have done, is creditable to his character as a historian. "This book" says he "I have named the *Kholasat ol-Tawarikh*. The language and composition are all my own. In compiling it, I have *stolen* nothing from any other book; but what I have written, I have written myself,—according to the best of my ability and talent. I have scattered appropriate verses here and there,—some, the effort of my own poor genius,—many, stanzas from the poems of celebrated poets which I recollected, and which appeared suitable to the occasion." Lower down he continues: "But since no son of Adam, however gifted, is, by reason of his nature, free from faults, should the writers of the day, and the exalted personages who may read this book, find, in any part of it, either the style, or any of the allusions it contains, not to their taste, or the account of the Kings, or the chronological order of events, not in accordanee with their ideas on the subject, or the arrangement of the compilation objectionable, or the composition inelegant, I trust they will not make the short comings of this most humble individual the subject of ridicule, but kindly and generously pass over and conceal his faults."

of its people differ from those of the people of Islam,—and in this country I have been unable to find any one sufficiently well acquainted with its history,—I am reduced to dependence on the accounts of travellers and others, and some extracts from the compilation of Aboo Raihan al-Birooni, the servent, the philosopher, and astronomer of Mahmood, son of Soboktakin, who lived for forty years in India, and who has related every thing connected with the Religions, Astronomy, Laws, and Psychology of the people, the height and density of their mountains, their deserts, rivers, cities, manners, customs, &c." Before al-Birooni's time, India, to all Mohammadan historians seems to have been a sealed book. Indeed Faizi is supposed to have been the first Moslim who mastered Sanskrit: but this is a mistake. The Emperor Akbar, however caused many good books to be translated from the Sanskrit into Persian, and these the author of the *Kholasat ol-Tawarikh* has consulted. From his name, I assume he was of a Hindoo family and it is stated in the Manuscript I have used, that he was a good Sanskrit scholar ; but I do not think, is it true. He does not himself lay claim to such knowledge ; but, on the contrary, he states that he obtained all his information second hand, or from the Persian translations above alluded to.

Of these he gives us, in his preface, the following list ; The *Razm Namah*, a translation of the *Mahabharat*, made under the superintendence of Nakib Khan by Abd al-Kadir of Badaon, and Shaihk Mohammad Soltan of Thanesar with an introduction by Aboo al-Fazl ; the *Ramayan*, translated by the same : the *Hari Bans*, or the Life and Times of Sree Krishna &c., translated by Molla Sheri ; the *Sree Mat Bhagavat*, and *Joy Basishth*, translated by order of the Prince Dara Shikoh by Shaikh Hhmad and other learned men ; the *Gol Afshan*, a

history, he says, for two years, and completed it in the fortieth year of the reign of Alamgir, corresponding with the year 1107, of the era of the Flight. The History, however, has been carrid down to the end of this reign by some other hand. In his preface the author gives us a list of twenty standard works, as the Authorities from which he has derived his facts, and the particular in which his history differs from most other histories of the Mohammadan period, is the evident pains he has taken to give as accurate au account of the geography and the Hindoo Kings of India, as the materials available wonld permit. It is singularly to be regretted that the earlier Mohammadau Historians of India paid so tittle attention to this portion of the subject. Had they done so, it is impossible to say what light might not have been thrown on much that is now obscure, by the view af past events obtained some centuries earlier. But it was not till the reign of Akbar, that any attempt appears to have been made by the Mohammadan Sovereigns of India to make themselves acquainted with the history of their predecessors—the ancient Kings of India. As for the Arabs, they would seem to have known less of India than the Greeks. Rashid al-Din (died A. H. 718) in his great work, the Jami al-Tawarikh, has devoted a chapter to India; but he was indebted, in a great measure, to al-Birooni, who wrote in the beginning of the eleventh century, and whose work is perhaps the only early Mohammadan source from which any valuable information regarding India, is to be obtained.* In the opening of the chapter on India, Rashid al-Din says " Since the length and breadth of India is very great—and the Kings and Princes of that country are very numerous,—and the religions, manners, and customs

* It is gratifying to record that an edition of the text of this great work is in course of completion, under the editorship of Professors Wopke whose researches have placed the Arab's knowledge of mathematics in a new light.

late. The motive, in most cases, is a dishonest one. It is to sink, in a measure, the author in the translator—to rob the former of his just merit. Nor is Sher Ali Afsos an exception to the rule. The *Araish-i Mahfil*, was presented to the public as an original compilation, and entitled; "A history in the Hindoostanee Language of the Hindoo Princes of Dihlee, from Joodishtur to Pathoura, *compiled* from the KHOOLASUT OOL-HIND, *and other Authorities.*" Mr. Shakespear in the preface to his Selections, always calls Sher Ali the Author, and speaks of the correct and interesting information he has furnished Yet, notwithstanding he has suppressed the author's preface, and in his own audaciously asserted that his work is not a translation all that in fairness this dishonest translator can be permitted to lay claim to, are the errors with which his so called compilation is disfigured. He further, as his reason for compiling this history, adds, that as there is no certainty in human life, and we daily see whole families become extinct, "the best way of transmitting one's name to posterity is by books and compositions." The *Araish-i Mahfil* has not, I am afraid, answered Sher Ali's expectations, for while the original deservedly takes rank, as one of the best histories of India that has been compiled, its identity having been lost in the change of name, the translation has simply retained a place among the many fairy tales and other similar compositions which form the staple of Oordoo or Hindoostani prose literature, and whose chief and only merit consists in the language in which they are written.

The Persian original of this work, which is entitled the *Kholasat ol-Tawarikh* and not the *Kholasat ol-Hind* as stated on the title page of the *Araish-l Mahfil*, was compiled by Moonshi Sobhan Rai, of Patialah. He was occupied on his

PREFACE.

THE *Araish-i Mahfil*, or the "Ornament of the Assembly" as this title imports, has long been a text Book in the College of Fort William. It was translated from the Persian by Mir Sher Ali Afsos, head Moonshi of the Hindoostani Department in the year 1805, for the use of the students of the College. Sher Ali was one of the most elegant writers of his day. His writings, therefore, as regards style and composition, have always been considered standard Oordoo; and, as such, this work has retained a place in the literature of the East. I am not aware, however, that down to the present day, any one has supported that the *Araish-i Mahfil* had any other intrinsic merit. A second Edition appeared in 1848, and a large portion of the work was published in London by Mr. Shakespear in his Hindoostani Selections. But so little care was bestowed on the Indian editions, that the errors of the *first*, appear in the *second;* and though in the editing of the London edition, the original would seem to have been frequently consulted, sufficient value does not appear to have been attached to the work, to induce the editor to take such pains with his task as are necessary to the founding of a good text.* Indian authors and translators have many bad habits. One that is common to the latter, is that of changing the titles of the works they tran-

* In arranging the leaves of the first edition, the binder inverted a leaf (pp. 27, 28) and in the second Calcutta Edition no notice whatever has been taken of this accident. In the London Edition it has not been corrected, but a few words have been added, to try and make sense.

THE

ARAISH-I-MAHFIL.

PRINTED

FOR THE USE

OF THE

JUNIOR MEMBERS OF HER MAJESTY'S INDIAN CIVIL AND MILITARY SERVICES.

FOURTH EDITION, REVISED AND CORRECTED

(This book is one of the test-books for the Examination for a Certificate of High Proficiency in Oordoo.)

PRINTED.

BY MOULVEE KUBEEROODDEEN AHMUD.

AT THE COLLEGE PRESS.

CALCUTTA.

1871.

رساله اخوان الصفا

چوتها مرتبه

تصحیح و تنقیح سے

ولیم ناسولیس

ممبر و سکریٹری بورڈ آف اکزامینرس کے چهاپا گیا

یهه کتاب اُردو کے هی پروفشنسي اور ملٹری انٹرپریٹرس
اور کلکته یونیورسیٹي کے امتحان کے لئے مقرر هی

کلکته

کالج پریس مین چهاپا هوا

سنه ۱۸۶۷ ع

فہرست

سپاس بےقیاس اُس واجب الوجود کو لائق هی جسنے اجسام
ممکنات مین باوجودِ وحدتِ هیولا کے مختلف صورتین بخشین -
اور ماهیت انسانی کو جنس و فصل سے ترکیب دے کر هر ایک
فرد کو علٰحدہ علٰحدہ قوتین عطا کین - حمد بیحد واسطے اُس
خالق کے سزاوار هی جسنے نوع انسان کو نهانخانۂ عدم سے عرصہ
گاہ وجود مین لا کر تمام مخلوقات پر مرتبہ فضیلت کا بخشا -
اور وجودِ بشر کو زیور نطق سے آراستہ کرکے خلعت علم کا پهنایا -
انسانِ ضعیف البنیان کی کیا طاقت کہ اُسکی نعمتون کا شکر
بجا لاوے - اور قلمِ شکستہ رقم مین کتنی قدرت کہ اِس عهدے
سے برآوے * ابیات *

بهلا حمد اُسکی هم سے کب ادا هو * جهان قاصر زبانِ انبیا هو
یهان سب عارفانِ بزمِ ادراک * نهین کهتے هین غیرازماعرفناک
پهراس ممکن نے کب یهہ عقل پائی * کہ واجب تک کرے اپنی رسائی
بهلا انسان مین اتنا هی مقدور * کہ هووے حمد اُسکی اِسے محصور

درود نامحدود واسطے سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفی
کے لائق هی - جسنے گمراهون کو وادی ضلالت سے نکال کر منزل

هدایت پر پہنچایا - اُسي کے سبب همنے هرایک اُمت پر بموجب
آیۂ کریمه - کُنتُم خَیرَ اُمَّةٍ - کے مرتبه فضیلت کا پایا * ابیات *
محمد سرور کون و مکان هی * محمد پیشوائے انس وجان هی
اسي سے عاصیونکی هی شفاعت * وهي هی حامی روز قیامت
صلواة و سلام اسکي آل و اصحاب پرجنکے سبب دین و اسلام نے
قوت پائي - اور اُنهون نے همکو راه هدایت کي دکهلائي *
بعد اسکے عاصي سراپا معاصي اکرام علي یهه کهتا هی - که جب مین
بموجب حسن ایماء جناب صاحب نامدار - عالی منزلت والا اقتدار -
حکمت مین تمام حکماء زمانه سے برتر - دانائي مین عقل حادي
عشر - خداوند نعمت مستر ابراهیم لاکت صاحب بهادر دام اقباله کے
اور موافق طلب اخی و استاذي جناب بهائي صاحب قبله
مولوی تراب علی صاحب دام ظلهم کے شهر کلکتے مین آیا - اور
رهنموني طالع سے بعد حصول شرف ملازمت کے مورد عنایت
و مرحمت کا هوا - از بسکه صاحب موصوف کو کمال پرورش منظور
تهی سرکار کمپني بهادر مین نوکر رکهواکر اپنے پاس متعین کرلیا -
بعد چند روز کے باستصوابِ جنابِ صاحبِ عالیشان - زبدۂ دانایان
روزگار - سر دفتر عقلاء عالي مقدار - مدرّس هندي کپتان جان ولیم
تیلر صاحب بهادر دام دولته کے فرمایا - که رسالۂ اِخوان الصفا که
انسان و بهائم کے مناظرے مین هی تو اسکا زبان اردو مین ترجمه کر-
لیکن نهایت سلیس - که الفاظ مغلق اسمین نهووین - بلکه اصطلاحات
علمی اور خطبے بهی اسکے که تکلف سے خالي نهین هین قلم انداز
کر - صرف خلاصۂ مضمون مناظرے کا چاهئے - راقم نے بموجب

فرمانے کے فقط حاصل مطلب کو محاورۂ اردو مین لکھا - خطبون
کو نکال ڈالا - اور اکثر اصلاحات علمی کہ مناظرے سے آن کو علاقہ
نہ تھا ترک کین - مگر بعضے خطبے اور اصطلاحات ہندسے و غیرہ
کہ اصل مطالب سے متعلق تھے باقي رکھے - فی الواقع اگر اس رسالے
کي صنعت و رنگینی پر نگاہ کیجئے تو ہر ایک خطبہ اسکا معدن
فصاحت ہی اور ہر ہر فقرہ مخزن بلاغت - ہر چندکہ عوام الناس
ظاہر عبارت سے اسکي صرف مضمون مناظرے کا پاتے ہین - مگر
علماء دقیقہ شناس ادراک معاني سے دقایق و معارف الہي کا
حظ اُٹھاتے ہین - مصنفین اسکے ابو سلمان - ابو الحسن - ابو احمد
و غیرہ دس آدمی باتفاق یکدیگر بصرے مین رہتے تھے - اور
ہمیشہ علم و دین کي تحقیق مین اوقات اپني بسر کرتے -
چنانچہ اکون رسالے تصنیف کئے - بیشتر علوم عجیبہ و غریبہ آن
مین لکھے - یہہ ایک رسالہ آن مین سے انسانون اور حیوانون کے
مناظرے مین ہی - طرفین کي دلائل عقلي و نقلي اس مین
بخوبي بیان کین - آخر بہت قیل و قال کے بعد انسان کو غالب
رکھا - اور غرض انکو اس مناظرے سے فقط کمالات انساني بیان
کرنا ہی - چنانچہ اس رسالے کے آخر مین لکھا ہی کہ جن وصفون
مین انسان حیوان پر غالب آئے وو علوم و معارف الہی ہین - کہ آن کو
ہمنے اکون رسالے مین بیان کیا ہی اور اس رسالے مین مقصود یہي
تھا کہ حقایق و معارف حیوانات کي زباني بیان کیجئے - تا کہ
غافلون کو اسکے دیکھنے سے کمالات حاصل کرنے کے واسطے رغبت ہووے *
ترجمہ اس رسالے کا خلاصۂ امیران ذو الاقتدار - زبدۂ نوئنان عالی

مقدار - حاتم دوران- افلاطون زمان- سرور سروران - بہادر بہادران- نواب گونر جنرل لارڈ منٹو بہادر دام اقبالہ کے عہد حکومت میں کہ سن ہجری بارہ سی پچیس اور عیسوی اٹھارہ سی دس ھین مرتب ھوا۔

پہلی فصل بنی ادم کی ابتداے پیدایش اورحیوانات کے ساتھہ انکے مناظرے اورجنون کے بادشاہ بیوراسب حکیم کے حضور انکے استغاثہ کرنے اور اس حکیم کے انسان کو بلاتے مین

لکھنے والے نے احوال ابتداے ظہور بنی ادم کا یون لکھا ھی - کہ جب تک یے تھوڑے تیے سدا حیوانون کے ڈر سے بھاگ کر غارون مین چھپتے - اور درندون کے خوف و خطر سے ٹیلون اور پہاڑون مین پناہ لیتے اتنا بھی اطمینان نہ تھا کہ دو چار آدمی مل کر کھیتی کرین اور کھاوین - اسکا کیا ذکر کہ کپڑا پہنین اور بدن کو چھپاوین - غرض پھل پھلاري ساگ پات جنگل کا جو کچھہ پاتے کھاتے - اور درختون کے پتون سے تن کو چھپاتے - جاڑون مین گرم سیر جاگہہ مین رھتے - اور گرمیون مین سرزمین سرد کا رھنا اختیار کرتے - جب اس حالت مین تھوڑی مدت گذری اور اولاد کی بہتایت ھوئي - تب تو اندیشہ دام و ددکا کہ ھر ایک کے جی مین سمایا تھا بالکل نکل گیا - پھر تو بہت سے قلعے شہر قریئے نگر بساکر چین سے رھنے لگے - زراعت کا سامان مہیا کر اپنے اپنے کار و بار مین مشغول ھوئے - اور حیوانون کو دام مین گرفتار کرکے سواری بار برداري زراعت کشت کاري کا کام لینے لگے - ھاتي گھوڑے اونٹ گدھے اور بہت سے

جانور کہ سدا جنگل بیابان میں شتر
جی چاهتا اچها هرا سبزہ دیکھ کر چرتے کوئي
سو آن کے کاندھے رات دن کی محنت سے چھل گئے - ...
پڑگئے - هرچند بہت سا چیختے چنگهارتے - پر بے حضرت انسان
کان دهرتے - اکثر وحشي خونے گرفتاری سے دور دست جنگلوں میں
بهاگے طائر بهی اپنا بسیرا چهوڑ بال بچوں کو ساتھہ لے ان کے دیس سے
اُڑ اُنچهو هوگئے - هرایک بشرکو یہہ خیال تها کہ سب حیوانات همارے
غلام هیں - کس کس مکر و حیلے سے پهندے اور جال بنا بنا اُن کے
در پي هوئے - اس دار و گیر میں ایک مدت گذري - یہاں تک کہ
اللہ تعالی نے پیغمبر آخر الزمان محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کو خلق کي هدایت کے لئے بهیجا - نبي برحق نے گمراهوں کو
شریعت کي راہ دکهلائي - بعضے جنات نے بهی نعمت ایمان
و شرافت اسلام کی پائي - جب اُس پر بهی ایک زمانہ گذرا اور
بیوراسپ حکیم جنّی کہ لقب اُسکا شاہ مردان تها قوم جنات کا
بادشاہ هوا - ایسا عادل تها کہ جسکے عہد میں باگهہ بکری ایک گهاٹ
پاني پیتے تهے - کیا دخل کہ کوئی ٹهگ چوٹا دغا باز اُچکا اُسکے قلمرو
میں رهنے پاوے - جزیرۂ بلاصاغون نام کہ قریب خط استوا کے واقع هی
اُس شهنشاہ عادل کا تختگاہ تها - اتفاقا ایک جہاز آدمیوں کا باد
مخالف کے سبب تباهی میں آکر اُس جزیرے کے کنارے جا لگا -
جتنے سوداگر اور اهل علوم کہ جہاز میں تهے اُترکر اُس سر زمین کي
سیر کرنے لگے - دیکها تو عجب بہار هی کہ رنگ برنگ کے پهول
اور پهل هرایک درخت میں لگے - نہریں هرطرف جاري - حیوانات

هرا هرا سبزہ چرچگ کر بہت موتے تازے آپس مین کلولین کر
رہے ہین - از بسکہ آب و ہوا وہان کی نپٹ خوب اور زمین نہایت
شاداب تہی - کسي کا دل نہ چاہا کہ اب یہان سے پھر جائے - آخر
مکانات طرح طرح کے بنا بنا اس جزیرے مین رہنے لگے - اور حیوانات کو
دام مین گرفتار کرکے بدستور اپنے کار و بار مین مشغول ہوئے - وحشیون
نے جب یہان بھي سبھتا ندیکھا راہ صحرا کي لي - آدمیوں کو تو
یہي گمان تہا کہ یے سب ہمارے غلام ہین اس لئے انواع و اقسام
کے پھندے بنا کر بطور سابق قید کرنے کی فکر مین ہوئے - جب
حیوانون کو یہہ زعم فاسد انکا معلوم ہوا - اپنے رئیسون کو جمع کرکے
دار العدالت مین حاضر ہوئے اور بیوراسپ حکیم کے سامنے سارا
ماجرا ظلم کا کہ اُن کے ہاتون سے اُتہایا تہا مفصل بیان کیا - جس
وقت بادشاہ نے تمام احوال حیوانونکا سنا وہین فرمایا - کہ ہان
جلد قاصدون کو بھیجین آدمیون کو حضور مین حاضر کرین - چنانچہ
اُن مین سے ستر آدمی جدے جدے شہرون کے رہنے والے کہ نہایت
فصیح و بلیغ تہے بہ مجرد طلب بادشاہ کے حاضر ہوئے - ایک مکان
اچہا سا انکے رہنے کے لئے تجویز ہوا - بعد دو تین دن کے جب ماندگی
سفر کی رفع ہوئی اپنے سامہنے بلوایا - جب انہون نے بادشاہ کو
تخت پر دیکہا دعائین دے آداب و کورنش بجا لا اپنے اپنے قرینے سے
کہڑے ہوئے - یہہ بادشاہ تو نہایت عادل و منصف جوان مردي
اور سخاوت مین اقران و امثال سے سبقت لے گیا تہا - زمانے کے
غریب و غربا یہان آن کر پرورش پاتے تہے - تمام قلمرو مین کسی
زیر دست عاجز پر کوئی زبر دست ظالم ظلم نکر سکتا - جو چیزین

کہ شرع میں حرام ہیں اُسکے سوا میں [illegible] -
ہمیشہ سوائے رضامندی کے [illegible] اور
خاطر نہ تہا - اُسکی نہایت شفقت سے [illegible]
میں کیوں آئے [illegible] -
کیا ایسا سبب ہوا کہ [illegible] ایک شخص اُن میں
سے [illegible] عدل و
انصاف پادشاہ [illegible] اِس آستانۂ
دولت سے کوئی [illegible] پادشاہ
ہماری داد کو پہنچے - فرمایا کہ غرض تمہاری کیا ہی؟ عرض کیا
ای پادشاہ عادل یہ حیوانات ہمارے تابع ہیں اُن میں سے بعضے
اگرچہ جبرا تابع ہیں لیکن ہماری ملکیت کے منکر - پادشاہ نے
پوچھا کہ اِس دعوے پر کوئی دلیل بہی ہی؟ کیونکہ دعوی بے
دلیل دار العدالت میں سنا نہیں جاتا - لگے کہا ای پادشاہ اس
دعوے پر بہت سی دلائل عقلی و نقلی ہیں - فرمایا بیان کرو -
ان میں سے ایک شخص کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد
میں تہا منبر پر چڑھکے اِس خطبے کو فصاحت اور بلاغت سے پڑھنے لگا *
حمد اُس معبود حقیقی کے لائق ہی جسنے پرورش عالم کے
لئے عرصۂ زمین پر کیا کچھہ مہیا کیا - اور کتنے اسباب بنائے - اور
انسان ضعیف البنیان کے واسطے کیسے کیسے حیوانات پیدا کئے - خوشا
حال اُون کا جو اسکی رضامندی میں راہ عاقبت کی سنوارتے
ہیں - کیا کہئے اُن لوگوں کو جو نا فرمانی کرکے ناحق اُسے برگشتہ
ہوتے ہیں - اور درود بیحد واسطے نبی برحق محمد مصطفی کے

سزاوار ھی جسکو اللہ تعالی نے پیچھے سب پیغمبرون کے خلق کی ھدایت کے لئے بھیجا - اور سب کا اسے سردار بنایا - تمام جن و بشر کا وھی بادشاہ ھی اور روز آخرت مین سب کا پشت و پناہ - صلوۃ و سلام اُسکی آل پاک پر - جنکے سبب دین و دنیا کا انتظام ھوا - اور اسلام نے رواج پایا - غرض ھر آن مین شکر ھی اس صانع بیچون کا جسنے ایک پانی کے قطرے سے آدم کو پیدا کیا - اور اپنے قدرت کاملہ سے اوسکو صاحب اولاد بنایا - اور اُسے حوا کو پیدا کرکے ھزارون انسان سے روی زمین کو آباد کیا اور سارے مخلوقات پر اُنکو شرف بخشا - تمام خشکی و تری مین مسلط کیا - طرح طرح کا پاکیزہ کھانا کھلایا - چنانچہ آپ ھی قران مین فرمایا ھی - وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ - حاصل اس کا یہہ ھی کہ سب حیوانات تمہارے لئے مخلوق ھوئے ھین - ان سے فایدے اٹھاؤ اور اونکی کھال اور بال سے پوشش گرم بناو - صبح کے وقت چراگاہ مین بھیجوانا اور شام کو پھر گھرون مین لے آنا تمہارے واسطے زیب و آرایش ھی - اور ایک مقام پر یون فرمایا ھی - وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ - یعنے خشکی اور تری مین اونٹون اور کشتیون پر سوار ھو - اور ایک جا یون ارشاد کیا ھی - وَالْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا - یعنے گھوڑے خچر گدھے اس واسطے پیدا ھوئے ھین کہ ان پر سواری کرو اور ایک موضع مین یون کہا ھی - لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ - یعنے ان کے پیٹھون پر سوار ھو اور اپنے خدا کی نعمتون کو یاد کرو - اسکے سوا اور بھی بہت آیات قرآنی

هم ان کے غلام هین - بلکه الله تعالی نے تمام خلایق کو آسمان و زمین مین پیدا کرکے ایک کو دوسرے کا تابع کیا - اس لئےکه آپس مین ایک دوسرے سے منفعت اُٹھاوے اور نقصان دفع کرے - پس همکو جو الله تعالی نے انکے تابع کیا هی صرف اس واسطے که فائده ان کو پهنچے اور نقصان ان سے دفع هو - نه جیسا که انهون نے گمان کیا هی - اور مکر و بهتان سے کهتے هین که هم مالک اور یے غلام هین - قبل اسکے که یے آدمی پیدا نهوئے تھے هم اور ماباپ همارے بے مزاحمت روی زمین پر رهتے تھے - هر ایك طرف چرتے - جهان جي چاهتا پھرتے - اور ایک ایک اپني معاش کی تلاش مین مشغول تھا - غرض پهاڑ جنگل بیابان مین آپس مین ملے جلے رهتے - اور اپنے بال بچون کو پرورش کرتے - جو کچھه خدا نے مقدر کیا تھا اس پر شاکر هو رات دن اسکي حمد مین گذارتے - اُسکے سوا کسي کو نجانتے تھے - اپنے اپنے گھرون مین چین سے رهتے - کوئی پوچھنے والا نه تھا - جب اس پر ایک زمانه گذرا الله تعالی نے حضرت آدم کو مٹي سے بنایا اور تمام روی زمین کا خلیفه کیا - جب که آدمی بهتایت سے هوئے جنگل بیابان مین پھرنے لگے - پھر تو هم غریبون پر دست ستم دراز کیا - گھوڑے گدھے خچر بیل اونٹ پکڑکر خدمت لینے لگے - اور وے مصیبتین که همارے باپ دادے کے بھي دیکھنے مین نه آئی تھین بزور تعدي وقوع مین لائے - کیا کرین هم ناچار هوکر جنگل و صحرا مین بھاگے - پھر بھي ان صاحبون نے کسي طرح پیچھا نه چھوڑا - کن کن حیلون سے پھندے اور جال لے کر درپي هوئے - اگر دوچار تھکے ماندے کهین هاتھه لگ گئے ان کا

بیان کرو ۔ اُسنے کہا بہت دلائل عقلي و نقلي سے ہمارا دعوی ثابت ہی ۔ فرمایا وے کون سي دلیلین ہین ؟ تب وہ کہنے لگا کہ اللہ تعالی نے ہماری صورتونکو کس پاکیزگي سے بنایا ۔ ہرایک عضو مناسب جیسا کہ چاہئے عطا کیا ۔ بدن سڈول قد سیدھا ۔ عقل اور دانش جسکے سبب نیک اور بد مین امتیاز کرین بلکہ تمام اسمان کا احوال جانین اوربتاوین ۔ یے خوبیان ہمارےسواکس مین ہین ؟ اسے یہہ معلوم ہواکہ ہم مالک اوریے غلام ہین ۔ بادشاہ نے حیوانون سے پوچھا کہ اب تم کیا کہتے ہو انہون نے التماس کیا کہ ان دلیلون سے دعوی ثابت نہین ہوتا ۔ فرمایا کہ تم نہین جانتے کہ درستي نشست و برخاست کی خصلت بادشاہون کی ہی ۔ اور بد صورتي و خمیدگي علامت غلامون کي ۔ ان مین ایک نے جواب دیا کہ اللہ تعالی بادشاہ کوتوفیق نیک بخشے اور آفات زمانے سے محفوظ رکھے ۔ عرض یہہ ہي کہ خالق نے آدمیون کو اس صورت اور ڈیل ڈول پر اس واسطے نہین بنایا ہی کہ ہمارے مالک کہلاوین ۔ اورنہ ہمکو اس شکل اور چال ڈھال پر پیدا کیا کہ ان کے غلام ہووین ۔ وہ حکیم ہی اس کا کوئی فعل حکمت سے خالي نہین ۔ جسکے واسطے جو صورت مناسب جانی عطا کی *

یہہ فصل صورتون اور قدون کے اختلاف کے بیان مین

بیان اسکا یہہ ہی کہ اللہ تعالی نے جس گھڑی انسانون کوپیدا کیا عریان محض تھے ۔ بدن پر کچھہ نہ تھا کہ سردي اورگرمی سے

محافظت مین رهین - پهل پهلاری جنگل کی کهاتے اور درختون
کے پاتون سے تن کوتهانپتے- اسی واسطے ان کے قدون کو سیدهااورلنبا
بنایا که درختون کے پهل پتے توڑکر باسانی کهاوین - اوراپنے تصرف
مین لاوین-اور غذا هماری گهاس هی اسلئے همارے قدون کو تیڑها
بنایا که بخوبی چرین اورکسی نوع کا دکهه نه اٹهاوین - بادشاه نے
کها یهه جو الله تعالی فرماتا هی - لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ
تَقْوِيْمٍ - یعنے انسان کو همنے نهایت سڈول بنایا اِس کاکیاجواب دیتے
هو ؟ اُسنے عرض کی جهان پناه کلام ربانی مین ظاهری معنون کے
سوا بهت سی تاویلین هین که بغیر اهل علوم کے کوئی نهین جانتا-
تعبیر اسکی عالمون سے پوچها چاهئے - چنانچه ایک حکیم دانشمند
نے بموجب حکم بادشاه کے مطلب اِس ایت کا یون ظاهر کیا که
جس دن الله تعالی نے آدم کو پیدا کیا سبهگهڑی نیک سامت
تهی - ستارے اپنے اپنے برج شرف مین جلوه گر اور هیولےعناصر
کے واسطے قبول کرنے صورتون کے آماده و مستعد تر تهے - اس لئے
صورتین اچهی قد سیدهے هاتهه پانو درست بنے اور احسن تقویم
کی ایک معنی اور بهی اس آیت سے ظاهر هوتی هی - فَعَدَلَكَ
فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّاشَآءَ رَكَّبَكَ - یعنے الله تعالی نے انسان کو حد اعتدال
پر پیدا کیا نه بهت لنبا بنایا نه چهوٹا - بادشاه نے کها اس قدر
اعتدال اور مناسبت اعضا کی واسطے فضیلت کے کفایت کرتی
هی - حیوانون نے عرض کی که همارا بهی یهی حال هی - الله تعالی
نے همکو بهی ساتهه اعتدال کے جیسا مناسب تها هر ایک عضو
بخشا - اس فضیلت مین هم اور وے برابر هین - انسان نے جواب دیا

کہ تمہارے لئے مناسبت اعضا کي کہاں ھی؟ صورتین نہت مکروہ
قد بے موقع-هاتھہ پانو بھدیسلے-کیونکہ تم مین سے ایک اونت ھی
ڈیل بڑا گردن لنبی دم چھوتّی - اور ھاتھی ھی جس کا ڈیل ڈول
بہت بڑا اور بھاری دو دانت لنبے منہہ سے باھر نکلے ھوئے کان
چوڑے چکلے انکھین چھوتّی چھوتّی - بیل اور بھینسے کي دم بڑی
سینگ موٹے اوپر کے دانت نہین - دنبے کے سینگ بھاري چوڑ
موٹے - بکرا ھی جسکی ڈاڑھی بڑی چوتڑ ندارد - خرگوش کا قد
چھوٹا کان بڑے - اسي طرح بہت سے درند و چرند و پرند ھین کہ
قد و قامت ان کا بے موقع ایک عضو کو دوسرے سے کچھہ
مناسبت نہین-اس بات کے سنتے ھی ایک حیوان کہنے لگا افسوس
کہ صنعت الہی کو تونے کچھہ نہ سمجھا - ھم مخلوق مین خوبی اور
درستي ھمارے اعضاکي اسی سے ھی-پس عیب ھمارا کرنا حقیقت
مین اسکا عیب ظاھر کرناھي-یہہ نہین جانتا ھی کہ اللہ تعالی
نے ھر ایک شي کو اپني حکمت سے واسطے ایک فائدے کے
پیدا کیا ھی اسکے بھید کو سوا آسکے اور اھل علوم کے کوئي نہین
جانتا ھی- اس ادمي نے کہا اگر تو حکیم جیوانون کا ھی تو بتلا
کہ اونت کی گردن لنبی بنانے مین کیا فائدہ ھی ؟ اس نے کہا
اس واسطے کہ پانو اسکے لنبے تہے پس اگر گردن چھوتّي ھوتی
گہاس چرنا اس پر دشوار ھوتا- اس لئے گردن لنبي بنائی کہ
بخوبي چرے اور اسي گردن کے زور سے زمین سے اُتھے اور ھونٹھون
کو تمام بدن پر پہنچا سکے اور کھجلاوے - اسی طرح ھاتہي کي
سونڈہ گردن کے بدلے لنبی بنائي اور کان بڑے - کہ مکھیون اور

مچھڑون کو اڑاوے کوئی آنکھہ منہہ میں گھسنے نہ پاوے۔
منہہ اسکا ہمیشہ دانتون کے سبب کھلا رہتا ہی بند نہین ہوتا - اور
دانت لنبے اس واسطے ہین کہ درندون کی مضرت سے آپ کو
بچارے - اور خرگوش کے کان اس لئے بڑے ہوئے کہ بدن اسکا نہایت
نازک کھال پتلی ہی اُنہین کانون کو جاڑون مین اوڑھے اور گرمیون
مین بچھاوے - غرض اللہ تعالی نے ہر ایک جاندار کے واسطے
جیسا عضو مناسب جانا بخشا - چنانچہ زبانی حضرت موسیٰ کے
فرماتا ہی - رَبُّنَا الَّذِیْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی - یعنے عطا
کی اللہ نے ہر ایک شی کو خلقت۔ اُسکی بعد اسکے ہدایت کی
حاصل یہہ ہی کہ جسکے واسطے جو عضو مناسب تہا بخشا اور
راہ نیک دکھائی - جس چیز کو تم خوب صورتی سمجھہ کر فخر
کرتے اور اپنے زعم میں جانتے ہو کہ ہم مالک ہے غلام ہین سو غلط ہی -
خوب صورتی ہر ایک جنس کی وہی ہی کہ جنس مین
مرغوب ہو جسکے سبب آپس مین اُلفت کرین - اور یہی موجب
توالد و تناسل کا ہی - کیونکہ خوش اُسلوبی ایک جنس کی
دوسری جنس کی مرغوب نہین ہوتی - ہر ایک جانور اپنی ہی
جنس کی مادہ پر دل لگاتا ہی دوسرے جانور کی مادہ اگرچہ
اسے کہین بہتر ہو نہین چاہتا - اسی طرح آدمی بھی اپنی ہی
جنس پر رغبت کرتے ہین - وے لوگ کہ سیہ نام ہین گورے
بدن والون کو نہین چاہتے - اور جو گورے ہین سیہ فامون
پر دل نہین لگاتے - پس تمہاری خوبصورتی موجب بزرگی
کے نہین ہی کہ ہم سے آپ کو بہتر جانو - اور جو کہتے

هو کہ جودت حواس کی تم میں بہت ہی یہہ بھی غلط
ہی - بعضے حیوان تم سے ہوش و حواس زیادہ رکھتے ہیں - چنانچہ
اونٹ ہی کہ پاؤں پست گردن اونچی سر ہوا سے باتیں کرتا ہی -
باوجود اسکے اندھیری راتوں میں اپنے پاؤں رکھنے کی جگہہ دیکھہ
کران راہوں میں کہ گذرنا وہاں سے محال ہی چلتا ہی - اور تم
مشعل و چراغ کے محتاج ہوتے ہو - اور گھوڑا دور سے چلنے والے کی
آہٹ سنتا ہی - بیشتر ایسا ہوا کہ حریف کی آہٹ سنکر سوار
کو اپنے جگایا اور دشمن سے بچایا ہی - اگر کسی نے بیل یا گدھے
کو ایک بار کسی بن دیکھے رستے میں لیجاکر چھوڑ دیا ہی وہاں
سے چھوٹ کر بخوبی اپنے مکان میں چلا آتا ہی مطلق بھولتا
نہیں - تم اگر کسی راہ میں کئی بار گئے ہو پھر جب کبھی اُس
رستے جانے کا اتفاق ہوتا ہی گھبراتے اور بھول جاتے ہو - بھیڑیں
بکریاں ایک رات میں سیکڑوں بچے جن کر صبح کو چراگاہ میں
جاتی ہیں شام جس وقت وہاں سے پھرتی ہیں بچے اپنی
اپنی ماؤں اور سب اپنے اپنے بچوں کو پہچان لیتی ہیں - تم میں سے
اگر کوئی چند مدت باہر رہکر گھر میں آیا ما بہن باپ بھائی کو
بھول جاتا ہی - پھر تمییز و جودت حواس کہاں ہی جس پر اتنا فخر
کرتے ہو - اگر کچھہ بھی عقل ہوتی تو ان چیزوں پر کہ اللہ تعالی
نے تم کو بے محنت و مشقت عطا کی ہیں فخر نکرتے کیونکہ
دانشمند و صاحب تمیز اسی کو فخر جانتے ہیں جو کسب و محنت
سے حاصل کریں اور اپنی سعی و کوشش سے علوم دینی اور
خصلتیں اچھی سیکھیں - تم میں تو یہہ ایک بات بھی نہیں ہی کہ

فتح پاتا هی غنیم کي قوم کو اپنا غلام جانکر بیچ ڈالتا هی - کیا جانئے که حقیقت مین کون غلام هی اور کون مالک ؟ یے دور اور نوبتین هین که موافق احکام نجوم کے آدمیون مین جاري هین - جیسا که الله تعالی فرماتا هی - وَ تِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ یعنے نوبت بنوبت پهیرتے هین هم زمانے کو آدمیون مین - اس بات کو جاننے والے جانتے هین - اور یهه جو اسنے کها که هم ان کو کهلاتے پلاتے هین اسکے سوا اور سلوک کرتے هین سو یهه شفقت و مهربانی سے نهین هی بلکه اس خوف سے که اگر هم هلاک هون ان کے مال مین نقصان آوے - سوار هونے بوجهه لادنے اور بهت سے فائدون مین خلل پڑے *

بعد اسکے هر ایک حیوان نے بادشاه کے روبرو شکوی ان کے ظلم کا جدا جدا بیان کیا * گدهے نے کها که هم جس گهڑي ان آدمیون کي قید مین هوتے هین پیٹهون پر هماری اینٹ پتهر لوها لکڑی اور بهت سا بوجهه لادتے هین - هم کس محنت اور مشقت سے چلتے هین - اور ان کے هاتهون مین چهڑیان اور کوڑے رهتے هین - چوتڑون پر همارے مارتے هین - اس وقت اگر بادشاه همکو دیکهے تاسف اور رحم کرے - ان مین شفقت و مهربانی کهان جیسا اس ادمي نے گمان کیا هی ؟ * پهر بیل نے کها جسوقت هم انکی قید مین هوتے هین هلون مین بندهے اور چکیون کولهون مین جکڑے هوئے منهه مین چهیکے انکهین بند انکے هاتهون مین کوڑے اور لکڑیان منهه پر اور چوتڑون پر مارتے هین * بعد اسکے دنبے نے کها که هم جس گهڑی انکی قیدمین هوتے هین کیاکیا مصیبتین

هوتے هین عجب طرح کی مصیبتین اٹھاتے هین - پاؤن مین
رسیان منہون مین لگامین اور دهانے لگاکر باندهه رکهتے هین ایک
دم نہین چھوڑتے کہ اپنی ماداؤن کے پاس جاکر کچھه هوس اپنے
جی کی مٹاوین - سائیس و نفر پیٹھون پر پالان لاد کر سوار هوتے
هین لکڑیان اور کوڑے هاتھون مین لے چوتڑ اور منهه پر مارتے هین -
اور جو منهه مین آتا هی گالیان اور فحش بکتے هین - مرتبه
سفاهت کا یہان تک هی کہ بیشتر اپنے تئین اور اپنی بہن بیٹی کو
گالیان مغلظه سناتے هین - اگر بادشاه اس جہالت و سفاهت اور فحش
بکنے پر انکے غور کرے تو معلوم هو کہ تمام جہان کی برائی و بدذاتی
اور جہل و نادانی ان مین بھری هی - پھربھی ان بد ذاتیون سے
خبر نہین رکھتے - خدا و رسول کی وصیت و نصیحت کو کان مین
هرگز جگہه نہین دیتے - حالانکه آپ هی ان آیتون کو پڑهتے هین -
وَ لْیَعْفُوْا وَ لْیَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَغْفِرَ اللّٰهُ لَکُمْ - حاصل اسکا یہه
هی اگر مغفرت اپنی خدا سے چاهتے هو تو اورن کے بھی گناهون
سے درگذرو - قُلْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ -
یعنے حکم کرای محمد مومنون کوکہ کافرون کے قصورون سے درگذرین -
وَ مَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَا طَائِرٍ یَطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّا اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ -
یعنے جتنے درند و چرند و پرند کہ روئے زمین پر پھرتے چلتے اور هوا
پر اڑتے هین انکا بھی جتنہا تمہارا سا هی - لِتَسْتَوُوْا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ
تَذْکُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّکُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا
هٰذَا وَ مَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ - یعنے جسگهڑی
اونٹون پر سوار هو اپنے خدا کی نعمتون کو یاد کرو اور کہو پاک هی

اگر سوار نے شرط لگائي تو اسنے جلدہي دوڑ کر اپنے هي سوارکو آگے لے پہنچایا - یے سب خوبیان گھوڑے کے سوا کس، مین هین - خرگوش کہا اِن خوبیون کے ساتھہ ایک عیب بھي بڑا هی کہ یہہ سب خوبیانِ اُسمین چھپ جاتے هین - بادشاہ نے پوچھا وہ کیا عیب هی ؟ اُسے بیان کر - اُسنے عرض کیا کہ نہت احمق اورٌ جاهل هی - دوست اور دشمن کو هرگز نہین پہچانتا - اگردشمن کي ران نیچے گیا تو پھر اسی کا تابع هوا - جسکے یہان پیداهوتا اورتمام عمر پرورش پاتا هی لڑائي مین دشمن کے اشارے سے اسي پر دوڑتا اور حملہ کرتا هی - یہہ خصلت اسمین تلوار کي سي هی - وہ تو بیجان هی دوست اور دشمن مین امتیاز نہین کرسکتی - جس طرح اپنے دشمن اور مخالف کو کاٹتي هي ویسا هي اگر مالک یا بنانے والے کی گردن پر پڑے بےتامل اُسکا سرتن سے جدا کرے - اپنے اور بیگانے مین کچہہ فرق نہین جانتی یہی خصلت آدمیون مین هی کہ ما باپ بھائی بہن اور اقربا کے ساتھہ دشمني کرتے هین - اور کیا کیا مکر و فریب وقوع مین لاتے هین - جو سلوک کہ دشمن سے کیا چاهئے وهی اپنے یگانون سے کرتے هین - چھٹ پن مین ما باپ کا دودھہ پیتے اور گود مین پرورش پاتے هین جوانی کے عالم مین دشمن بن جاتے هین - جسطرح حیوانون کا دودھہ پیتے اور اُنکي کہال اور بالون سے لباس بناکر فائدہ اُٹھاتے هین پھر آخر اُنھین حیوانون کوذبح کرکے کہال کھینچتے هین - اور پیٹ چاک کرکے اگ کا مزا چکھاتے هین - یے مروتی اوربےرحمی سے احسان اور فائدے جو اُن سے اُٹھاتے هین یکسر بھول جاتے هین *

جس وقت خرگوش آدمی اور گھوڑے کی مذمت سے نارغ
ہو چکا - گدھے نے اُسے کہا بس اتني مذمت نچاہئے - کون ایسا
شخص ہی کہ جسکو اللہ تعالیٰ نے بہت سي فضیلتیں اور نعمتیں
بخشیں اور ایک ذمت سے کہ اُن فضیلتوں سے زیادہ ہو محروم
نہ رکہا - اور کون ایسا ہی کہ سب نعمتوں سے اُسے بےنصیب رکہا
اور ایک نعمت کہ کسي کو نہ دي اسے نہ عطا کي - ایسا دنیا
میں کوئي نہیں کہ جس میں سب بزرگیاں اور نعمتیں ہوں -
مہربانیاں اُس واہب بے منّت کي کسي جنس میں مُنحصر
نہیں - بخششیں اُسکی سب پر ہیں - مگرکسي پر بہت کسي پر
تھوڑي - جسکو مرتبہ خاوندي کا بخشا اسکو داغ غلامي کا بھي دیا -
آفتاب و مہتاب کو کیسا کچھہ مرتبہ بخشا - نور ظہور بُزرگي برتري
سے سب خوبیاں اور بُزرگیاں عطا کیں - یہاں تک کہ بعضي قوموں
نے ان کو جہالت سے اپنا خدا سمجہا - پھر بھي گہن کے عیب سے
محفوظ نرکہا - اسواسطے کہ عقلمندوں کے نزدیک یہہ دلیل ہو کہ
اگر یے خدا ہوتے تو کبھو تاریک نہوتے اور نہ گہٹتے - اسي طرح
تمام ستاروں کو روشني اور چمک بخشي - ساتھہ اسکے یہہ بھي ہی کہ
آفتاب کی روشنی میں چھپ جاتے ہیں - اور رات دن گردش میں
رہتے ہیں - کہ آثار مخلوقیت کے ان سے نمایاں ہوں یہي حال جن
و انس و ملک کا ہی - اگر کسی میں بہت سي بُزرگیاں ہیں تو
ایک آدھہ عیب بھی ہی - کمال اُسی اللہ تعالیٰ کو ہی اور
کسی کو نہیں •

جب کہ گدھا اس کلام سے فارغ ہوا بیل نے کہا - جس کسي

کو اللہ نے بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں اور دوسرے کو نہیں
دیں اُسکو لایق ہی کہ شکر ادا کرے - یعنے اُن نعمتوں میں دوسریکو
شریک کرے - جسطرح کہ اللہ تعالی نے آفتاب کو روشنی بخشي
ہی یہہ اپني روشنی سے تمام خلق پر فیض پہنچاتا ہی اور کسی پر
منت نہیں رکھتا - ایسے هي مہتاب اور تمام ستارے موافق اپنے
اپنے مرتبے کے خلق کو روشنی پہُنچاتے ہیں اور کسی پر احسان
نہیں دھرتے - اسیطرح آدمیوں کو بهي لازم هی کہ اللہ تعالی نے
اِن کو بہت سی نعمتیں دي هیں بے حیوانوں پر بخشش کریں
اور تھورا نرکھیں *

جس وقت کہ بیل یہہ کہہ چکا سب حیوان ڈاڑھہ مارکر روئے
اور کہنے لگے - اي پادشاہِ عادل - هم پر رحم کر اور ان ظالم آدمیون
کے ظلم سے ہماری مخلصی کر - جتنے حکیم اور عالم جنون کے حاضر
تھے بادشاہ نے سنکر اُنکی طرف دیکھا اور کہا - کہ حیوانوں نے جو
ظُلم اور بے رحمي اور تعدّي آدمیون کی بیان کی سنی تمنے ؟
انھوں نے عرض کی کہ همنے سني اور سب سچ هی - رات دن دیکھتے
هي هیں - کسی عاقل و هوشیار پر انکا ظلم چھپا نہیں هی - اِسي
لئے جن بھی ان کا ملک چھوڑ کر جنگل و بیابان میں بھاگے اور ٹیلے
پہاڑوں دریاوں میں جا چھپے - اِنکی بد فعلی اور بد اخلاقي کے
سبب آبادی کا جانا بالکل چھوڑ دیا - جس پر بھی اُنکی خباثت
سے مخلصی نہیں پاتے - یہاں تک هم سے بدگمان اور بد اعتقاد
هیں کہ اگر کوئی لڑکا یا عورت یا کوئی مرد جاهل احمق بیمار
هو تو یہی کہتے هیں کہ جن کا آسیب یا سایہ هوا - همیشہ دل

هو جاتي هی - عاقل و دور اندیش کو لازم هی که ایسے مشکل امرون
مین بے صلاح و مشورت کے کچھہ دخل نه کرے - بادشاه نے بموجب
اسکے کہنے کے حکم کیا که هان تمام اعیان و ارکان جنونکے حاضر هون-
چنانچہ موافق اس تفصیل کے که قاضي آل برجیس - مفتي آل
ناهید - دانشمند اولاد بیدا - حکماء گروه لقمان - صاحب تجربه بني
هامان - عُقَلاء بني کیوان - اهل عزیمت آل بهرام کے حاضر هوئے -
بادشاه نے اُنسے فرمایا که یے انسان و حیوان همارے یهان نالشی
آئے هین اور همارے ملک مین آکر پناه لي هی - تمام حیوان
آدمیون کے ظلم و تعدي کا شکوی کرتے هین - یهه صلاح بتاو که
اُن کے ساتهه کیا کیا چاهئے ؟ اور مُعاملَه ان کا کس طرح فیصل
کیجئے ؟ ایک عالم آل ناهید سے حاضر تها اُسنے عرض کي - کهمیرے
نزدیك یهه صواب هی که یے سب جانور اپنا احوال اور جو ظلم که
آدمیون کے هاتهه سے اٹهایا هو لکهین - اور عالمون سے اسکا فتوا
لیوین - اگر کوئی صورت مخلصي کی ان کے واسطے ٹهریگي - قاضي
مفتي حکم کر دینگے که اُنکو بیچین یا آزاد کرین یا تکلیف دینے
مین تخفیف اور احسان کرین - اگر آدمیون نے حکم قاضیون کا
نه مانا اور حیوان اُنکے ظلم سے بهاگے تو پهر اُن کا کچهه قصور اور
گناه نهین هی - بادشاه نے یهه سنکر سب سے پوچها - که تم اسمین
کیا کهتے هو ؟ سب نے کہا نهایت خوب اور یهی مصلحت وقت
هی - مگر صاحب عزیمت نے اس بات کو پسند نکیا اور کہا -
که یے آدمي اگر حیوانونکے بیچنے پر راضی هوئے قیمت ان کی
کون دیویگا ؟ اس فقیه نے کہا بادشاه - اُسنے کہا اتنا رپیا اکٹها

دروازے اور حیوانون کے پاون کي رسّیان کھول کر نکال دین - اور سب چوکیدارونکوگرفتار کرلین - اور نہ چھوڑین - جب تک کہ وے سب ان کے مُلک سے دور نکل جاوین - اسمین بادشاہ کو نہایت ثواب عظیم ہوگا - مین نے ان کے حال پر رحم کرکے بطور نصیحت کے حضور مین گذارش کي هی - اگر حُسنِ نیّت سے بادشاہ اس احسان کاقصد کرے اللہ تعالیٰ بھي بادشاہ کي مدد اور اعانت کریگا - خدا کي نعمتونِ کا یہي شکر هی کہ مظلومون کي مدد اور خلاصي کرے - لوگ کہتے هین کہ بعضے پیغمبرون کي کتابون مین لکھا هی - کہ اللہ تعالیٰ فرماتا هی - اي بادشاہ - مین نے تجھے روے زمین پر اسواسطے نہین مسلط کیا هی کہ مال جمع کرے اور دنیا کي حرص و هوس مین مشغول رہے - بلکہ اس لئے کہ مظلومون کي داد کو پہنچے کہ مین بھي ان کي داد کو پہنچتا هون - اگرچہ وے کافر هون - بادشاہ نے پھر سب سے پوچھا کہ تم اسمین کیا کہتے هو ؟ سب نے اسکو پسند کیا اورکہا یہي مناسب هی - مگر ایک حکیم کیواني امبات پر راضي نہ هوا - بعد دعا و تسلیمات کے کہنے لگا کہ یہہ کام بہت مشکل هی کسي ڈھب سے هو نہین سکتا - اسمین مفسدے اورخطرے بہت سے هین کہ پھر وے کسی طرح اصلاح پذیر نہین هوسکینگے - بادشاہ نے کہا تجھے اسمین کس چیز کا خوف هی بیان کر کہ هم بھي معلوم کرین - اسنے عرض کي کہ حضرت جسنے یہہ مخلصي کي صورت حیوانون کے واسطے بیان کی نہایت غلطي کي - جس گھڑي بے آدمي صبح کو اٹھہ کر حیوانون کو نہ پاوینگے اور انکے بھاگنے سے خبردار هونگے - یہی جانینگے کہ یہہ کام کسي انسان کا نہین اور

حیوانون کی تدبیر سے بھی ممکن نہین هی بلکه مکر و فریب جنونکا
هی - بادشاه نے کہا سچ هی اسمین کچھه شک نہین یه همین پر
گمان کرینگے - حکیم نے عرض کی - جہان پناه - جسوقت یه حیوان
ان کے هاتھون سے نکل گئے اور ان کے فائدون مین خلل آیا نہایت
غم و تاسف کرینگے - اور جنون کے دشمن هوجاینگے - آگے سے تو دشمن
هئین هین اب زیاده بغض و دشمنی رکھینگے - حکیمون نے کہا هی
که مرد عاقل وهی هی که دشمنون مین صلح کروادے اور آپ اُنکی
عداوت سے محفوظ رهے - یهه بات سنکر سب جنون نے کہا که یهه سچ
کہتا هی - بعد اُسکے ایک حکیم نے کہا که هم آنکی عداوت سے کیون
خوف کرین - دشمنی آنکی هم سے پیش نه جائیگی - جسم
همارے آتشی اور نہایت لطیف و سبک هین که آسمان پر اُڑجاتے
هین - اور آدمیون کے جسم مٹی کے هین نیچے هی رهتے هین اوپر
نہین جاسکتے - هم ان مین بے تکلف چلے جاتے اور دیکھتے هین
وے همین نہین دیکھه سکتے - پھر کس چیز کا خوف هی - حکیم
کیوانی نے اسکا جواب دیا - که افسوس تو کچھه نہین سمجھتا انسان
اگرچه خاکی هین پر انمین بھی ارواح ملکی اور نفوس ملکی هین
که هم پر فضیلت رکھتے هین - اور بہت سے مکر و حیلے جانتے هین -
اگلے زمانے مین آدمیون اور جنون مین بہت سے معرکے هوئے هین
که اُنکے سننے سے عبرت آتی هی - بادشاه نے کہا اُس احوال سے
همین بھی مطلع کر که حقیقت اسکی کیا هی هم بھی معلوم کرین
حکیم نے کہا آدمیون اور جنون مین عداوت طبیعی اور مخالفت جبلی
قدیم سے چلی آتی هی - که بیان اُسکا نہایت طول طویل هی -
بادشاه نے فرمایا کچھه تھوڑا سا جو بیان هوسکے ابتدا سے بیان کر*

فصل انسان اور جنون کے مخالفت کے بیان مین

حکیم نے بموجب حکم بادشاہ کے احوال اسکا یون ظاہر کیا کہ اگلے زمانے مین کہ خدا نے آدم کو پیدا نکیا تہا تمام روے زمین پر جن رہتے تہے - جنگل و آبادي اور دریا سب انکے عمل مین تہا - جب کہ بہت دن گذرے نبوت و شریعت دین و ملک اور بہت سي نعمتین حاصل هوئین - نا فرماني اور گمراهی کرنے لگے - نبیون کي وصیّت و نصیحت کو نه مانا - اور تمام روے زمین پر فساد برپا کیا - ان کے ظلم سے زمین اور جو رهنے والے زمین کے تہے خدا کی درگاہ مین نالشي هوئے - اور فریاد و زاري کرنے لگے - جب کہ ایک زمانہ اور گذرا اور اُن کے نفاق و ظلم نے روز بروز ترقي کي - تب الله تعالی نے ایک فوج ملائک کي روے زمین پر بہیجي - انہون نے یہان آکر جنون کو مار کر نکال دیا اور بہتون کو قید و اسیر کر لیا - اور آپ زمین پر رهنے لگے - چنانچہ عزازیل ابلیس لعین جسنے حضرت آدم و حوا کو فریب دیا انہین قیدیون مین تہا - عمر اُسکی بہت تہوڑي تہي کچہہ جانتا نہ تہا - انہین فرشتون مین پرورش پائي - اور سب رسم و رسومات انکي اختیار کي - جب کہ انکا علم سیکہہ کر جوان هوا - اس قوم کا سردار و رئیس بنا - همیشہ امر و نہي کے احکام جاري کرتا جب کہ اِس پر بہي ایک زمانہ گذرا - الله تعالی نے اُن فرشتون سے جو روی زمین پر رهتے تہے کہا - اِنِّي جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً من غیرکم و ارفعکم الی السماء - یعنے خلیفہ زمین کا مین اُسکو کرونگا جو

تم میں سے نہیں ہی اور تمہیں آسمان پر بلاویگا - یہ
مدت سے یہاں رہتے تھے یہاں کی جدائی کے سبب اس بات کو
جانکر خدا کو یوں جواب دیئے - اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَ یَسْفِکُ
الدِّمَاءَ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَ نُقَدِّسُ لَکَ • یعنے پیدا کیجئیگا
آپ اس شخص کو جو روی زمین پر فساد اور خون ریزی کرے
جس طرح کہ جن کرتے تھے - حالانکہ ہم تسبیح کرتے اور تجھے پاک
جانتے ہیں - اللہ تعالی نے فرمایا - اِنِّیْ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ - یعنے
جس فائدے کو ہم جانتے ہیں تمہیں اُس سے کچھہ خبر نہیں - اور
قسم ہی مجھکو اپنی کہ آدم اور اُسکی اولاد کے بعد کسی ملک
و جن اور حیوان کو زمین پر نہیں رکھونگا - غرض کہ جس گھڑی
آدم کو اللہ تعالی نے پیدا کرکے روح کو انکے جسم میں پھونکا اور
اُن سے حوّا کو پیدا کیا اسوقت تمام فرشتوں سے فرمایا کہ تم سب ملکر
آدم کو سجدہ کرو - اُنھوں نے بموجب حکم الہی کے سجدہ کیا اور آدم
کے تابع ہوئے - مگر عزازیل نے سجدہ نکیا جہالت و حسد کے باعث
خدا کے حکم سے منکر ہوا - یہہ سمجھا کہ آگے میں مالک و رئیس
تھا اب انکا تابع بنونگا - اس لئے حسد و بغض سے آدم کا دشمن ہوگیا۔
پھر اللہ تعالی نے فرشتوں سے فرمایا کہ ادم کو جنت میں داخل
کرو - غرض جسوقت آدم بہشت میں پہنچے جناب الہی سے یوں
ارشاد ہوا - یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّةَ وَ کُلَا مِنْھَا رَغَدًا حَیْثُ
شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَةَ فَتَکُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ - حاصل اس آیت کا
یہہ ہی کہ اي آدم تم اپنے قبیلے سمیت اس بہشت میں رہو -
اور جو تمہارا جی چاہے خوشی سے کھاو مگر اس درخت کے

ہ

پاس نجائیو اگر اسکے نزدیک جاوگے تو گنہگار ہوگے - یہہ جنت جو
اللہ تعالی نے حضرت آدم کو رہنیکے لئے عطا کي ایک باغ ہی
پورب طرف یاقوت کے پہاڑ پر - وہان کسي آدمي کا مقدور نہین کہ
جاکر اُس پر چڑھہ سکے - زمین وہان کي اچھي - ہوا معتدل - ہمیشہ
ایام بہار کے رہتے ہین - نہرین بہت سی جاری درخت ہرے ہرے -
میوجات بکثرت پھلے - اور اقسام اقسام کے پھول و پھل لگے - حیوانات
وہان کے کسیکو ستاتے نہین - طائر خوش الحان خوبصورت رنگ
برنگ کے ڈالیون پر بیٹھے چہچہے کیا کرتے ہین - آدم و حوا وہان
جاکر بخوشي رہنے لگے - ان دونون کے سرپر بال بہت بڑے بڑے پاون
تلک لٹکتے تھے - تمام بدن اُنکا بالون سے چھپا رہتا - اِسے نہایت
زیب و جمال انکا تھا - نہرون کے کنارے چمن مین بخوبي سیر کرتے
پھرتے - اقسام اقسام میوے کھاتے - اور نہرون سے پاني پیتے بے
محنت و مشقت یہہ سب کچھہ میسّر تھا - ہل جوتنا کھیتي کرنا -
پیسنا - و پکانا - کاتنا - کپڑا بننا - دھونا - یہہ ایک بھي محنت انھین
نہ تھین - جیسا اس زمانے مین اولاد انکی ان بلاون مین گرفتار
ہی - جسطرح اور حیوانات وہان رہتے تھے اسی طرح یے دونون
بحفظ و ارام تمام اوقات بسر کرتے کچھہ غم نہ تھا - اور جتنے درخت
و حیوان وہان تھے سب کے نام اللہ تعالی نے آدم کو بتلادیئے - اور
فرشتون سے نام اُنکا پوچھا - یے تو جانتے نہ تھے حیران ہوکر چپکے
ہو رہے - آدم سے جس وقت پوچھا اُنہون نے پوچھتے ہی سب
کے نام بتلا دیئے اور فائدہ ونقصان اُنکا سب بیان کیا - فرشتون نے
جو یہہ حال دیکھا سب تابع ہوئے - اور آدم کو آپ سے بہتر جانا -

عزازیل نے جب کہ یہہ مرتبہ آدم کا دیکھا - اور بھی بغض وحسد نے
اس کے ترقی کی - اس فکر مین ہوا کہ کسي طرح مکرو فریب سے
انکو ذلیل کیا چاہئے - چنانچہ ایک دن ناصح بن کر ان کے پاس گیا
اور کہا - الله تعالی نے جو تمکو بزرگي فصاحت و بیان کی عطاکي
ہی آج تک یہہ نعمت کسي کو نہین دی - اگر اس درخت سے
تم کچھہ کہاو تو اسے زیادہ علم و فضل تمھین حاصل ہو - اور ہمیشہ
بخوبي و آرام تمام یہان رہو - کبھي موت نہ آوے سدا چین کیا
کرو - جس گھڑي اس ملعون نے قسم کہا کر کہا - اِنِّي لَکُمَا لَمِنَ
النَّاصِحِیْنَ - یعنی مین تمھین نصیحت کرتا ہون - یے اسکے فریب
مین آگئے - حرص سے پیش دستي کرکے اس درخت سے کہ جسے
الله تعالی نے کہانا منع کیا تہا کچھہ کہایا - لباس بہشتي جو پہنے
ہوئے تہے فی الفور سب بدن سے اتر پڑا - درختون کے پتے لیکر بدن
چھپانے لگے - لنبے لنبے بال جو سر پر تہے وے بھي گر گئے - ننگے ہوگئے
آفتاب کي گرمي سے رنگ متغیر اور سیاہ ہوگیا - غرض رسوا ہوئے -
حیوانون نے جو یہہ حال انکا دیکھا - صورتین انکی انھین مکروہ
معلوم ہوئین - نفرت سے بھاگے - یے وہان نہایت ذلیل ہوئے -
فرشتون کو حکم ہوا کہ اب انکو بہشت سے نکال کر پہاڑ سے نیچے
ڈال دو - فرشتون نے ایسي جگہہ ڈالا کہ وہان پہل پتے کچھہ نہ تہے -
پہر کیف زمین پر آکر ایک مدت تک اس غم و الم مین رویا کئے
اور اپني حرکت سے بہت شرمندہ ہوئے - جب کہ اس غم و الم
مین ایک زمانہ گذرا - الله تعالی نے رحم کرکے ان کي توبہ کو قبول
کیا اور گناہ بخشا - ایک فرشتے کو زمین پر بھیجا - اسنے یہان آکر

زمین کھودنا - ہل جوتنا - بونا کاتنا - پیسنا - خمیر کرنا - روٹی پکانا - کپڑا بننا - سینا - لباس بنانا - یہہ سب انکو سکھایا - جب کہ اولاد بہت سی ہوئی جن بھی آکر ملے - درخت لگانا مکان بنانا اور بہت سی صنعتیں انکو سکھائین - آپس مین آنکے دوستیان ہوئین - بہت مدت تک اسیطرح زندگی بسر کرتے تھے - پر جب کبھی ابلیس لعین کے مکر و فریب کا مذکور آجاتا ہر ایک آدمی کو جنون کی طرف سے بُغض و حسد کا خیال گذرتا - جس گھڑی قابیل نے ہابیل کو قتل کیا - ہابیل کی اولاد کو یہی خیال گذرا کہ جِنون نے اسکو سکھلایا - اسّے اور بھی انکو جنون کے ساتھہ دشمنی و عداوت ہوئی - اور انکے دفع کرنیکے واسطے مکر و حیلے کرنے لگے - سِحَر - اِفسون - دعا - تعویذ - شیشے مین بند کرنا - اور بہت سے عمل کہ جس سے جنون کو تکلیف پہنچے عداوت سے کرتے تھے - اور ہمیشہ اُسکی فکر مین رہتے - جب کہ اللہ تعالی نے حضرت اِدریس پیغمبر کو بھیجا - انہون نے آکر آدمیون اور جنون مین صلح کروادی اور سب کو دین و اسلام کی راہ دکھلائی - جن بھی آدمیون کے ملک مین آئے اور ان سے مل کر آپس مین رہنے لگے اسیطرح طوفان ثانی تلک اور بعد اسکے بھی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے زمانے تک بخوبی گذری جب کہ حضرت ابراہیم کو نمرود نے آگ مین ڈالا پھر آدمیون کو یہی گمان ہوا - کہ جنون نے نمرود کو گوپھن بنانا سکھایا - اور یوسف کے بھائیون نے جب یوسف کو کوئے مین ڈالا اسکو بھی انہون نے جنون کے فریب سے جانا - یہہ زیادہ سبب دشمنی کا ہوا - حضرت موسی پیغمبر جب دنیا مین آئے - انہون نے بھی

بھیجي اور بہت سے عمل انکے قید کرنیکے بتلا دئے اور یہہ کہا کہ جن اس طرح شیشے مین بند ہوتے هین - اور کتاب انھین عملیات مین تصنیف کی - چنانچہ وہ کتاب بعد انکي وفات کے ظاهر هوئی - جس گھڑی حضرت عیسی دنیا مین آئے - اور تمام جن و انس کو دعوت اسلام کی کي - اور هرایک کو طریق هدایت بتلاکر فرمایا کہ آسمان بر اسطرح جاکر فرشتون سے قرب حاصل کرتے هین - بعضے جن حضرت عیسی کے دین مین آ کر عابد و پرهیزگار هوئے اور آسمان تک جانے لگے همیشہ آسمان کی خبر سُنکر یہان کاهنون سے آکر کہتے تھے - جب کہ اللہ تعالی نے پیغمبر آخرُالزّمان کو پیدا کیا اور یے آسمان پر جانے سے موقوف هوئے اُسوقت کہنے لگے - اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا - نہین معلوم دنیا کے رهنے والون کے واسطے بہہ برا هوا یا خدا انکو هدایت کیا چاهتاهی اور بعضے جن دین و اسلام قبول کرکے مسلمان هوئے چنانچہ اُنکے اور مسلمانون کے آج تک صلح چلي جاتي هی *

جب کہ حکیم یہہ سب کہہ چکا پھر یہہ کہا کہ ای جنو اب انکو نہ چھیڑو اور آپس مین فساد نکرو - عداوت قدیمي کو عبث ظاهر کرتے هو - مآل اسکا اچھا نہین هی - یہہ عداوت پتھر کي آگ هی جسوقت ظاهر هوئي تو ایک عالم کو جلا دیویگي - خدا پناہ مین رکھے - جس گھڑی یے دشمني کرکے هم پر غالب آئے تو کیسي خرابي و رسوائي هی *

جب کہ سب نے یہہ عجیب قصہ سنا هرایك نے سر جُھکایا اور مُتفکر هوا - بادشاہ نے اس حکیم سے پوچھا کہ تیرے نزدیک کیا

صلاح هی؟ یے سب جو همارے یہان نالشی آئے هین اور هم سے پناه
لیے هی انکے جهگڑے کو کس طرح فیصل کیجئے اور راضی کرکے اپنے
ملک سے رخصت کیجئے؟ حکیم نے کہا مصلحت نیک بعد تامل کے
معلوم هوتی هی - جلدی مین کچهه نهین هو سکتا - میرے نزدیک
اب یهه صلاح هی که بادشاه صبح کو بار عام مین بیٹهے - اور ان سب
کو بلوا کر هر ایک کی دلیل و حجت سنے - بعد اسکے جو صلاح
و مناسب وقت جانے حکم کرے - صاحب العزیمت نے کہا
که انسان نهایت فصیح و بلیغ هین - اور یے حیوان اسمین عاجز
کچهه بول نهین سکتے اگر انکی چرب زبانی سے هار گئے اور کچهه
جواب نه دے سکے تو انکو انهین کے حوالے کیجئیگا که همیشه
تکلیف اور عذاب مین رکهین - حکیم نے کہا یے انکی قید مین
صبر و سکونت کرین زمانه همیشه برابر نهین گذرتا - آخر خدا
مخلصی کر دیویگا - جس طرح بنی اسرائیل کو فرعون کے عذاب سے
نجات بخشی - اور آل داؤد کو بخت نصر کے ظلم سے مخلصی دی آل
حمیر کو آل تبع کے عذاب سے رهائی بخشی - آل ساسان اور آل
عدنان کو آل یونان اور آل اردشیر کے ظلم سے نجات دی - یهه زمانه
کسی پر یکسان نهین گذرتا - مانند دائرۂ چرخ کے همیشه اس عالم
موجودات پر بموجب احکام الهی کے پهرتا هی - هزار برس مین
ایک مرتبه - یا باره هزار برس مین - یا چهتیس هزار برس مین -
یا تین سی ساٹهه هزار برس مین - یا ایک دن مین جو پچاس
هزار برس کے برابر هو - ایک مرتبه پهرتا هی - سچ هی که نیرنگی
اس زمانۂ بوقلمون کی کسی کو ایک وتیرے پر نهین رکهتی *

یہہ فصل انسانون کے مشورے مین

بادشاہ یہان اپنے وزیر اور اعیان و ارکان سے خلوت مین مشورت کرتا تہا - انسان بھي وھان اپنے مکان مین ستّر آدمي جُدے جُدے شہرون کے رہنے والے مُجتَمَع ھوکر آپس مین صلاحین کر رہے تہے - جسکے خیال مین جو گذرتا کہتا - ایک نے کہا کہ ھمارے اور غُلامون کے درمیان جو کچھہ کلمہ کلام آج ھوا تم سب نے سُنا اور قضیہ ھنوز فیصل نہوا - کچھہ تمھین معلوم ھوتا ھی کہ بادشاہ نے ھمارے حق مین کیا ٹھہرایا ھی؟ سب نے کہا ھمین کیا معلوم مگر اتنا جانتے ھین کہ بادشاہ اسي فکر مین گھبرا رہا ھی - شاید کل باھر نہ نکلے - دوسرے نے کہا کہ مین یہہ جانتا ھون کل وزیر سے خلوت مین ھمارے مقدّمے کا مشورہ کرے - کسي نے کہا حکیمون اور عالمون کو جمع کرکے کل مصلحت کریگا - کوئي بولا یہہ نہین معلوم کہ حکما ھمارے حق مین کیا صلاح دیوین؟ پر یہہ جانتے ھین کہ بادشاہ ھمسے موافق ھی اور ھمارے ساتھہ اعتقاد نیک رکھتا ھی - ایک نے کہا وزیر کا خوف ھی ایسا نہو کہ ھمسے پھر جاوے اور ھمارے حق مین ظلم کرے دوسرے نے کہا یہہ امر سہل ھی - وزیر کو کچھہ تحفہ تحائف دیکر اپنی طرف کرلیوینگے مگر ایک خطرہ ھی - سب نے پوچھا وہ کیا ھی؟ کہا کہ قاضي مُفتي کے حُکم کا بڑا ڈر ھی - سب نے کہا یہہ امر بھي سہل ھی اُنھین بھی کچھہ رشوت دیکر راضی کرینگے - آخر وے بھی ھماری مرضی کے موافق کچھہ حیلے شرعي کرکے حکم کرینگے - لیکن

صاحب العزیمت مرد عاقل اور دیندار هی - کسیکي طرف داري
نکریگا - احیانا بادشاه نے آپ مشورہ کیا تو خوف هی که مبادا
همارے غلامون کي سعي بادشاه سے کرکے همارے هاتهون سے
نکال دیوے - ایک نے کہا تو سچ کہتا هی - لیکن بادشاه نے اگر
حکیمون سے مشورہ کیا توانکي رائین آپس مین مختلف هین
ایک دوسرے کے مخالف کہیگا - کوئي بات متفق نہین هونیکي
ایک نے کہا اگر بادشاه قاضیون اور مفتیون سے مشورہ کرے تو یے
همارے حق مین کیا کہینگے - دوسرے نے کہا عالمون کا فتوا ان
تین صورتون سے خالي نہین - یا حکم کرینگے که حیوانون کو ازاد
کرین - یا کہینگے انہین بیچ کر قدمت لیوین - یا کہینگے که انکو
زیادہ تکلیف ندیوین تخفیف اور احسان کرین - شرع مین یہي
تین صورتین هین - ایک نے کہا اگر بادشاه وزیر سے مشورہ کرے
معلوم نہین که وزیر کیا صلاح دیوے ؟ دوسرے نے کہا مین جانتا
هون یہه کہیگا که ان حیوانون نے همارے ملک مین آکر پناه لی
هی اور مظلوم هین انکي مدد بادشاه پر لازم هی - اسواسطے که سلاطین
خلیفۂ خدا کہلاتے هین - الله تعالی نے انکو اسلئے روي زمین پر
مسلط کیا هی که رعایا پر عدل و انصاف اور ضعیفون کي مدد واعانت
کرین - ظالمون کو اپنے ملک سے نکال کر خلق مین احکام شریعت
کے جاري کرین - کیونکه روز قیامت کو پرسش انہین سے هویگي -
ایک نے کہا اگر بادشاه قاضي سے همارے انفصال کے لئے کہے تو
قاضي تین حکمون مین ایک حکم کریگا - اسوقت کیا کیا چاهئے -
سب نے کہا که قاضي نائب نبي اور بادشاه نگہبان دین هی انکے

حکم سے کسیطرح پہر نہین سکتے - ایک نے کہا اگر قاضي حکم کرے کہ حیوانون کو آزاد کرو اور چہوڑ دو تو کیا کروگے - دوسرے نے کہا کہ یہہ جواب دینگے کہ ہم انکے مالک موروثی ہین - اور یے ہمارے جد و آبا کے وقت سے غلامي مین چلے آتے ہین - ہمین اختیار ہی چاہین انہین چہوڑین اور آزاد کرین - اور چاہین نہ چہوڑین - پہر ایک نے کہا اگر قاضي کہے کہ شرعي کاغذ یا گواہون سے ثابت کرو کہ وے ہمارے غلام موروثي ہین - ایک نے اسکا جواب دیا کہ ہم اپنے دوستون کو جو عادل ہین لاکر گواہ گذرانینگے - اُسنے کہا اگر قاضي کہے کہ آدمیون کی گواہي معتبر نہین ہی اسواسطے کہ یے سب حیوانون کے دشمن ہین - اور دشمنون کي گواہي شرع مین سنی نہین جاتي - یا کہے کہ بیع نامہ اور سرخط کہان ہی - اگر سچے ہو تو اُسے لاکر حاضر کرو - اُسوقت کیا تدبیر کي جاوے - یہہ بات سنتے ہي سب چُپکے ہو رہے کسي نے کچہہ جواب نہ دیا - مگر ایک اعرابي نے کہا ہم اُسکا جواب یہہ دیوینگے کہ کاغذ شرعي ہمارے پاس تہے سب طوفان مین ڈوب گئے - اور قاضي اگر کہے کہ تم اس بات پر قسم کہاو کہ یے ہمارے غلام ہین - اُسوقت ہم کہینگے کہ قسم منکر سے چاہئے اور ہم مدعی ہین - ایک نے کہا اگر قاضي حیوانون سے قسم لیوے اور وے قسم کہاکر کہین کہ انکے غلام نہین ہین اُسوقت کیا تدبیر کی جاویگي - دوسرے نے جواب دیا کہ ہم یہہ کہینگے کہ حیوانون نے جہوٹي قسم کہائي ہمارے پاس بہت سی دلائل ہین کہ اس دعوی پر دلالت کرتی ہین - ایک نے کہا اگر قاضي حکم کرے کہ انہین بیچین اور قیمت لیوین اُسوقت کیا کروگے

آبادی کے جو رہنے والے تھے اُنہون نے کہا کہ ہم بیچ کر قیامت لے لیوینگے - اور جو جنگل و ویرانے کے باشندے تھے عرب اور تُرک وغیرہ اُنہون نے کہا یہہ نہین ہوگا - اگر ہم اسپر عمل کرین تو ھلاک ہوجاوینگے - اسکا ذکر نکرو - جو کہ اُنکے بیچنے پر راضی ہوئے تھے اُنہون نے کہا اسمین خلل کیا ہی ؟ انہون نے اس کا جواب دیا کہ اگر حیوانون کو ہم بیچین تو نہایت تکلیف اُٹھاوین - دودھ پینا - گوشت کہانا - کھال بال سے لباس بنانا - اسکے سوا اور مصارف مین لانا - یے فائدے سب جاتے رہینگے - اس زندگی سے موت بہای ہی یہی تکلیف آبادی کے رہنے والون پر بہی ہووینگی - وے بہی ان حیوان سے بہت سی احتیاج رکھتے ہین ہرگز انکے بیچنے اور آزاد کرنیکا ارادہ نہ کیجیو - بلکہ اس کا خیال بہی جی مین نہ لائیو - اگر تخفیف و احسان کرنے پر راضی ہو تو مضائقہ نہین - اسواسطے کہ یے حیوان بہی جاندار ہین - ہمارا تمہارا سا گوشت پوست رکھتے ہین - انکو بہی زیادہ تکلیف سے ایذا پہنچتی ہی - تمنے کوئی نیکی ایسی نہین کی تھی کہ جسکے سبب یہہ جزا ملی کہ خدا نے ان حیوانون کو تمہارے تابع کیا - اور نہ انھون نے کوئی گناہ ایسا کیا تھا کہ اُسکے سبب خدا نے یہہ سزا دی - کہ اس عذاب مین گرفتار ہوئے - وہ مالک ہی جو چاہتا ہی سو کرتا ہی اُسکے حکم کا کوئی پھیرنے والا نہین ہی ٭

فصل حیوانون کے مشورے مین

بادشاہ جسوقت مجلس سے اُٹھا اور سب رخصت ہوکر اپنے

اپنے مکانون مین گئے - بہائم بھی جمع ہوکر آپس مین صلاح و مشورے کرنے لگے ایک نے کہا کہ آج جو مُناظرہ ہمارے اور دشمنونکے بیچ ہوا سب سنا تمنے اور قضیہ ہنوز فیصل نہوا - اب تمہارے نزدیک کیا صلاح ہی ؟ ایک نے کہا کہ صبح کو ہم جاکر بادشاہ کے آگے روئینگے اور اُنکے ظلم کا شکوی کرینگے - شاید بادشاہ رحم کرکے قید سے چھڑا دیوے - آج تو ہم پر کچھہ مہربان ہوا ہی - مگر بادشاہ کو لازم نہین ہی کہ بغیر سنے دلیل حجت کے حکم کرے - اور دلیل و حجت فصاحت بیان اور طلاقت زبان سے ثابت ہوتی ہی - چنانچہ پیغمبر نے فرمایا ہی - اِنَّکُمْ تَخْتَصِمُونَ اِلَیَّ وَ لَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِہٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَحْکُمُ لَہٗ فَمَنْ قَضَیْتُ لَہٗ بِشَیْءٍ مِنْ حَقِّ اَخِیْہِ فَلَا یَاْخُذَنَّ مِنْہُ شَیْئًا فَاِنِّیْ اِنَّمَا اَقْطَعُ لَہٗ قِطْعَۃً مِنَ النَّارِ - یعنے تم جو خُصومت کرتے ہوئے میرے پاس آتے ہو اور ایک دوسرے سے دلیل و حجت مین ہوشیار زیادہ ہی اسکے واسطے مین حکم کرتا ہون پس اگر نادانستہ ایک کا حق دوسرے کی طرف جاوے چاہئیے کہ وہ نلیوے اگر لیویگا تو اسکے واسطے مین نار جہنّم مُقرّر کرونگا - انسان بھی فصاحت بیان اور جودت زبان ہمسے زیادہ رکھتے ہین - ہمکو خوف ہی اسکا کہ انکی چرب زبانی سے دلیل و حجت مین ہم ہارجاوین - اور وے غالب رہین - تمہارے نزدیک اسکی کیا تدبیر ہی؟ اسمین خوب سا تامل کیا چاہئیے - سب ملکر جو تامل و فکر کرینگے تو ایک نہ ایک بات اچھی نکل ہی آویگی - ایک نے کہا میرے نزدیک یہہ صلاح ہی - کہ قاصدونکو سب حیوانون کے پاس بھیج کر اپنا احوال ظاہر کرین - اور اُنہین کہلا بھیجین کہ اپنے وکیلون اور

خطیبون کو ہمارے یہان روانہ کرین کہ وے سب یہان آکر ہمارے
مددگار ہوین - کیون کہ ہرایک جنس مین ایک بزرگی اور عقل
و فصاحت ہی کہ دوسرے مین نہین ہی جب کہ بہت سے یار
و مددگار جمع ہووینگے ایک صورت مخلصی اور فلاح کی ہو جاویگی -
اور مدد اُسی اللہ سے ہی وہ جسکی مدد چاہتا ہی کرتا ہی - سب
حیوانون نے کہا بس یہی صلاح ہی - چنانچہ چھہ قاصد جو نہایت
معتبر تھے ہرایک طرف بھیجنے کے واسطے تجویز ہوئے - اُنمین سے
ایک درندون کے لئے - دوسرا پرندونکے واسطے - تیسرا شکاری جانورونکے
واسطے - چوتھا حشرات ارض یعنے کیچوے بیر بہوٹی وغیرہ کے واسطے -
پانچوان ہوام یعنے کیڑے مکوڑے سانپ بچھو کے واسطے - چھٹا
دریائی جانورون کے واسطے مقرر کرکے ہرایک طرف روانہ کیا ٭

فصل پہلے قاصد کے احوال مین

پہلے قاصد نے جسگھڑی درندونکے بادشاہ ابو الحارث یعنے شیر
کے پاس جاکر کہا - کہ ادمیون اور حیوانون مین جنون کے سامہنے
مناظرہ ہو رہا ہی - حیوانون نے قاصدون کو سب حیوانات کی
طرف روانہ کیا ہی کہ آکر انکی مدد کرین - مجھکو بھی آپکی
خدمت مین بھیجا ہی - ایک سردار اپنی فوج سے میرے ساتھہ
کردیجئے کہ وہان چلکر اپنے ابنای جنس کا شریک ہووے - جسوقت
اُسکی نوبت آوے انسانون سے مناظرہ کرے - بادشاہ نے قاصد
سے پوچھا کہ انسان حیوان سے کیا دعوی کرتے ہین ؟ اُسنے کہا کہ
وے کہتے ہین کہ سب حیوان ہمارے غلام اور ہم انکے مالک ہین -

شیر نے پوچھاکہ انسان کس چیز سے فخرکرتے ھیں ؟ اگر زور - قوّت - شجاعت - دلیری - حملہ کرنا - کودنا - پھاندنا - چنگل مارنا - لڑنا - بھڑنا - انمیں کسي چیز سے فخرکرتے ھوں میں ابھی اپني فوج کو روانہ کروں کہ وھاں جاکر ایک حملے میں مُتَفَرّق اور پراگندہ کر دیوے - قاصد نے کہا بعضے ان خصلتوں سے بھي فَخْر کرتے ھیں - ساتھہ اسکے بہت سے عمل اور صنعتیں اور حیلے و مکر - ڈھال - تلوار - برچھي نیزہ - پیش قبض - چھری - تیر - کمان - اور بہت سے ھتیار بناجانتے ھیں - درندوں کے چنگل اور دانتوں کے واسطے بدن کو زرہ بکتر چلتہ نمد خود سے چھپاتے ھیں - کہ آنکے دانت اور چنگل ھرگز بدن میں اثر نکریں - درندوں وحشیوں کے پکڑنیکے لئے بہت سے مکر و حیلے کرتے ھیں - جال اور پھندے بناتے ھیں خندقیں اورکوئے اور غار کھودکر منہہ اُنکے مٹّي اور گھاس سے الگ بندکرتے ھیں - جسوقت حیوان نادانستہ آنمیں جاکر گرتے ھیں پھر وھاں سے نکلنا محال ھوتا ھی - لیکن جنوں کے بادشاہ کے سامھنے ان خصلتوں کا کچھہ ذکر نہیں ھی وھاں فصاحت بیان اور جودت زبان غلبۂ عقل و تمیز اُن سب چیزوں کے واسطے دلیلیں اور حُجّتیں ھوتي ھیں - جسوقت بادشاہ نے قاصد کی زباني سنا ایک گھڑی مُتَفَکّر ھوکر حکم کیا کہ ھاں سب درند ھمارے فوج کے آویں - بموجب حکم کے قسم قسم کے درندے شیر بھیڑئے طرح طرح کے بندر نیولے غرض کہ انواع و اقسام کے جانور گوشت کھانے والے اور چنگل مارنے ھمارے خدمت میں حاضر ھوئے بادشاہ نے جوکچھہ قاصد کي زُباني سُنا تھا انسے بیان کیا اور فرمایا کہ تم میں کون ایسا ھی کہ وھاں جاکر حیوانونکا

شریک هووے - جسوقت وهان جاوے اور دلیل و حجت سے غالب
آوے اسوقت جو کچهه مجهسے طلب کریگا مین اُسے دونگا اور بزرگي
بخشونگا - سب درند یهه سنکر ایک گهڑی اس فکرمین متامل هوئے
که اِس کام کے لائق کوئي هی یا نهین - چیتا جو وزیر تها اُسنے
شیرسے عرض کیاکه تو همارا بادشاه و سزاوار هی - اورهم تیرے تابع
و رعیت هین - بادشاه کو چاهئے که هرایک امرمین صلاح و تدبیر
اور دانشمندون سے مشوره کرکے حکم کرے - اوررعیت کو چاهئےکه
بادشاه کا حکم گوش دل سے سنے اور هر ایک بات مین اس کی
اطاعت کرے - اسواسطے که بادشاه بمنزلهٔ سر کے اور رعیت بجای
اعضا کے هی - جب که بادشاه و رعیت اپنے اپنے طور طریق پر
رهین سب امور درست اور ملک مین بند و بست رهتا هی -
بادشاه نے چیتے سے پوچها وے کون سی خصلتین هین که بادشاه
و رعیت پر واجب هین - اُنهین بیان کر - چیتے نے کها بادشاه کو
چاهئے که عادل و شجاع و دانشمند هو - هر ایك امر مین تامل کرے
رعیت پر اسطرح مهرباني و شفقت کرے جسطرح اولاد پر ما باپ
شفقت و مهرباني کرتے هین - جس مین صلاح و فلاح رعایا کی هو
اُسي مین مصروف رهے - اور رعیت کو لازم هی که بهرصورت بادشاه
کي اطاعت و خدمتگاري وجانفشاني مین حاضر رهے - اورجو هنر
اور صنعت که آپ جانتي هو بادشاه کو بتلادیوے * اورعیب وهنر
پر اُسے اطلاع کرے - خدمت گذاری کا حق جیسا چاهئے بجالاوے -
اور اپني احتیاج کو بادشاه سے ظاهر کرکے اُسے مدد اور اعانت
چاهے - شیر نے کها تو سچ کهتا هی - اب اس مقدمه مین کیا صلاح

دیتا هی - چیتے نے کہا همیشه ستارہ اقبال کا روشن و منوّر اور بادشاہ
سدا منصور و مظفر رہے - اگر وهان قوت و غلبے اور شجاعت وحسد کا
کام ہو اُسکے واسطے مین هون - مجھے آپ رُخصت کیجئے کہ وهان
جاکر بخوبی اسکا سرانجام کرون - بادشاہ نے کہا ان کامون مین وهان
ایک بھی نہین هی - یوز نے کہا اگر وهان کودنے پھاندنے رکھنے
پکڑنے کا کام هو اُسکا کفیل مین هون - بھیڑئے نے کہا اگر وهان
حمله کرنے لوٹنے غارت کرنے کا کام هو اُسکا سرانجام مین کرون -
لومڑی نے کہا اگر وهان حیلہ و مکر کا کام هو اُسکے واسطے مین هون -
نیولے نے کہا اگر وهان ڈھونڈنے اور چوری کرنے اور چھپ رهنے
کا کام هو اُسکا کفیل مین هون - بندر نے کہا اگر وهان ناچنے کودنے
نقل کرنے کا کام هو اِسکے واسطے مین هون - بلّی نے کہا اگر وهان
خوشامد و صحبت و گدائی کا کام هو اسکا سرانجام مین کرون -
کتّے نے کہا اگر وهان نگہبانی اور بھونکنے اور دم هلانے کا کام هو اُسکے
واسطے مین هون - چوہے نے کہا اگر وهان جلانے پھونکنے اور نقصان
کرنے کا کام هو اسکے واسطے مین هون - بادشاہ نے کہا ان کامون مین
وهان کوئی بھی نہین هی - بعد اسکے چیتے کی طرف متوجه هوکر
فرمایا که یے سب خصلتین جو ان حیوانون نے بیان کین آدمیون
کے بادشاهون اور امیرون کی فوج کے واسطے چاهئیے ان امرون کے لایق
وهی هین - اسواسطے اگرچه ظاهر مین صورت و شکل اُنکی مانند
فرشتون کے هی مگر سیرتین اُنکی مثل سباع و بہائم کے هین - لیکن
جوکه عُلما و فُقہا اور صاحب تمیز هین اخلاق و اوصاف اُنکے مانند
فرشتون کے هین وهان بھیجنے کے واسطے کون ایسا هی - که جاکر

دیوانون کی طرف سے مناظرہ کرے - چیتی نے کہا سچ ہی لیکن
اب آدمیون کے علما و فقہا نے یہہ طریق جسے اخلاق ملکی کہتے
ہین چھوڑکر خصلتین شیطانی اختیار کی ہین - شب و روز مکابرے
و مجادلے مین اور ایک دوسرے کی غیبت و بدی مین رہتا ہی -
اسیطرح حاکمون اور بادشاہون نے بہی طریق عدالت و انصاف سے
منحرف ہوکر ظلم و بدعت کی راہ اختیار کی ہی - بادشاہ نے
کہا تو سچ کہتا ہی - مگر چاہئے کہ بادشاہ کا قاصد فاضل و بزرگ
ہو حق سے نہ پھرے - پس کون ایسا ہی ؟ کہ وہان بہیجا چاہئے کہ
قاصد کی سب خصلتین اسمین ہووین - اس جماعت مین کوئی
ایسا نہین کہ وہان جانے کے لائق ہو *

فصل قاصد کی صفت مین

چیتی نے شیر سے پوچھا کہ رے کون سی خصلتین ہین کہ
قاصد مین چاہئین ؟ انہین بیان کیجئے - بادشاہ نے کہا قاصد چاہئے
کہ مرد عاقل و خوش بیان ہو - جس بات کو سنے فراموش نکرے
بخوبی یاد رکہے - راز دل کسی سے نہ کہے - امانت و اقرار کا حق
جیسا چاہئے بجالاوے - زیادہ گو نہو کسی بات مین اپنی طرف
سے فضولی نکرے - جتنا اسے کہہ دیا ہی اتنا ہی کہے - جس بات
مین بہیجنے والے کی بہتری ہو اسمین کوشش و جان فشانی
کرے - اگر طرف ثانی کچھہ طمع دیوے ایسا نہو کہ اسکی طرف
داری کے واسطے مسلک امانت و ہدایت سے متزلزل ہوکر چاہ
خیانت و ضلالت مین سر کے بہل گرے - دوسرے شہر مین کسی

نوع سے اگر فراغت حاصل ہو اُسکے واسطے رہ نجاوے جلد پھرے -
اور اپنے مالک کو جو کچھہ سنا اور دیکھا ہو اُسے آکر اطلاع کرے -
جیسا کہ حق نصیحت و امانت کا مالک سے چاھئے بجا لاوے -
کسي خوف کے سبب احکام قاصدي مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت
نکرے - کیونکہ قاصد پر سب پیغام پہنچانا واجب ھی - بعد اِسکے
چیتے سے کہا کہ تیرے نزدیک اس گروہ مین کون ایسا ھی کہ
اس امر کي لیاقت رکھتا ہو ؟ چیتے نے کہا اس کام کے واسطے
سواے کلیلہ دمنہ کے بھائي کے کوئي بہتر نہین ھی - شیر نے گیدڑ
سے کہا چیتے نے جو تیرے واسطے تجویز کیا ھی تو اُسمین کیا کہتا
ھی؟ گیدڑ نے کہا چیتا سچ کہتا ھی خدا اُسکو جزاے نیك دیوے
اور مراد کو پہُنچاوے - بادشاہ نے کہاکہ تو اگر وھان جاکر اپنے ابناے
جنس کي طرف سے مُناظَرہ کرے - جسوقت وھان سے مُراجَعَت
کریگا سرفراز ہوگا اور انعام پاویگا - گیدڑ نے کہا مین بادشاہ کے تابع ہون
لیکن وھان ابناے جنس میرے بہت دشمن ھین اسکی کیا تدبیر
کرون ؟ بادشاہ نے پوچھا وے کون ھین ؟ دمنہ نے کہا کُتّے میرے ساتھہ
نپٹ دشمنی رکھتے ھین - بادشاہ کو کیا معلوم نہین ھی کہ وے
آدمیون سے نہایت مانوس و مالوف ہو رہے ھین - درندون کے
پکڑنے کے لئے اُنکي مدد کرتے ھین - بادشاہ نے کہا اسکا کیا
سبب ھی کہ وے انسانون سے اتنا مربوط ہوکر درندون پر حملہ
کرتے ھین ؟ اپنے ھمجنسون کو چھوڑکر غیرجنس کے شریک ہوئے -
اس بات سے ریچھہ کے سواے کوئي واقف نہ تھا - اُسنے کہا اسکا سبب

کی موافقت اور اخلاق کی مجانست کے سبب آدمیون سے ارتباط بہم
پہنچایا ہی - اسکے سوا بہت سی لذتین کہانے پینےکی وہان حاصل
ہوتی ہین - اور طبیعتون مین انکی حرص و بخل اور اخلاق بدمثل
آدمیون کے ہی - یہہ زیادہ موجب موافقت کا ہی - اور درند ان
بدیون سے کنارہ کرتے ہین - سبب اسکا یہہ ہی کہ کتے گوشت
کہاتے ہین - کچا - پکا - حلال - حرام - تر - و خشک - نمکین -
بے نمک - اچہا - برا - جیسا پاتے ہین - اسکے سوا پہل پہلاری -
ساگ پات - روٹی - دال - دودھہ - دہی - کہٹا - میٹہا - گہی -
تیل - شہد - حلوا - ستو اور جو - اقسام آدمیون کے کہانیکی
ہین سب کہاتے ہین کچہہ نہین چہوڑتے - درند ان چیزون
کو کہاتے نہین بلکہ پہچانتے بہی نہین ہین - اور حرص و بخل
ان مین اس مرتبہ مین ہی - ممکن نہین کہ کسی جانور کو بستی
مین آنے دیوین اسواسطے کہ وہ آکر کچہہ کہا نہ لیوے - اگر کبہی
ناگہانی کوئی لومڑی یا گیدڑ کسی گانون مین رات کو گیا کہ مرغی
یا چوہا مردار یا کوئی ٹکڑا روٹی کا چرا لیکر اوے - کتے کس
شدت سے بہونکتے ہین - اور حملہ کرکے آخر وہان سے نکال دیتے
ہین - اس طمع و حرص کے باعث ذلیل و خراب ہوتے ہین - اگر
کسی مرد یا عورت یا لڑکے کے ہاتہہ مین روٹی یا کچہہ اور کہانیکی
چیز دیکہتے ہین طمع سے دم اور سر ہلاتے ہین - اگر اسنے حیا سے
ایک آدہہ ٹکڑا انکے آگے ڈال دیا کس طرح جلد دوڑکر اسکو اٹہا لیتے
ہین کہ دوسرا لینے نہ پاوے - یے سب بدیان انسانون مین بہی
ہین - اس موافقت کے باعث کتے اپنے ابنائے جنس کو چہوڑ آدمیے

جا ماے هین اور درندون کي گرفتاری کے واسطے انکي مدد اور اعانت
کرتے هین - بادشاہ نے کہا کتے کے سوا اور بہی کوئي درندہ ایسا هی
کہ آدمیون سے موافقت اور دوستي رکہتا هو؟ ریچہہ نے کہا بلّي
بهي انسے نہایت مالوف هی - بادشاہ نے پوچہا اسکي موافقت
کا کیا سبب هی؟ ریچہہ نے کہا اسکا بهي یہی ایک سبب هی کہ طبیعت
اسکی اور انسانون کي موافق هی - بلّی کو بهی حرص و رغبت
اقسام اقسام کے کہانیکی مثل آدمیون کے هی - بادشاہ نے کہا
نزدیک اسکا کیا حال هی ؟ ریچہہ نے کہا یہہ کتے سے کچہہ
رهتی هی - اسواسطے کہ انکے گہرون مین جاکر فرش پر سوتي اور
کے وقت دستر خوان پر جاتي هی - جوکچہہ وے آپ کہا تے
اسکو بهی دیتے هین - اور جو کبہی یہہ فرصت پاتی هی تو
انکے چوري بهی کرتي هی - مگر کتے اسکو نہین
پینے مین [illegible]
کہ مکانون مین جانے پاوے - اسیواسطے کتے اور بلي مین [illegible]
بغض رهتا هی - کتے جسوقت اسکو دیکہتے هین اپني جگہہ سے
کر کے اسطرح حملہ کرتے هین کہ اگر پاوین تو چیتہڑا چیتہڑا
کرین - اور کہا جاوین - اور بلی بهی جسوقت کتّون کو دیکہتي
ی منہہ نوچتي - اوردم اور بال اپنے کہسوتتی هی - نہایت غصے اور
غضب سے پہولتي اور بڑہہ جاتی هی - اسکا سبب یہی هی کہ
یہہ بهی انکی دشمن هی - شیر نے پوچہا اون دو کے سوا کوئی اور بهی
انسے مانوس هی؟ ریچہہ نے کہا چوہے بهی انکے گہرون اور دوکانون مین
جا تے هین مگر انکو آدمیون سے آنسیت نہین هی بلکہ وحشت
کرتے اور بہاگتے هین - بادشاہ نے کہا انکے جانے کا کیا سبب هی ؟ اُنکے

کہا ہے بہی اقسام تمام کے کہانے پینے کی رغبت سے جاتے ہین - بادشاہ
نے پوچھا کوئی جانور اور بہی انکے یہان جاتا ہی ؟ ریچھہ نے کہا نیولے
بہی کبہی چوری چھپے کچھہ چرانے اور لیبھاگنے کے واسطے جاتے ہین -
پہر بادشاہ نے پوچھا کہ انکے سوا کوئی اور بہی انکے گھرون مین
جاتا ہی ؟ ریچھہ نے کہا اور کوئی نہین جاتا مگر آدمی زبردستی
[illegible] اور بندرون کو پکڑ لیجاتے ہین - پر یے وہان جانے سے
[illegible] نہین ہین - بادشاہ نے پوچھا کہ بلی اور کتے کس وقت سے
[illegible] سے مانوس ہوئے ہین ؟ ریچھہ نے کہا جسوقت سے بنی
قابیل - بنی ہابیل پر غالب آئے - بادشاہ نے کہا یہہ احوال کیونکر ہی -
[illegible] کر - ریچھہ نے کہا جس گھڑی قابیل نے اپنے بھائی کو
کو کہ ہابیل تہا قتل کیا بنی ہابیل نے بنی قابیل سے قصاص
[illegible] انسے لڑائی کی - آخر بنی قابیل غالب آئے - شکست
مین [illegible] مال انکا لوٹ لیا - اور مواشی - بیل - اونٹ گدھے خچر
[illegible] کو بہت مالدار ہوگئے - آپس مین دعوتین کین - طرح
[illegible] کے کہانے پکوائے - حیوانونکو ذبح کرکے کلے پائے انکے جابجا
[illegible] ہر ایک شہر اور گانون کے گرد بگرد پہکوائے - بلی اور کتون
نے جو یہہ گوشت کی کثرت اور کہانے پینے کی وسعت دیکھی -
اپنے ابنائے جنس کو چھوڑ کر رغبت سے انکی بستیون مین آئے
اور معین و مددگار ہوئے - آج تک انسے ملے جلے رہتے ہین *

شیر نے جب یہہ قصہ سنا نہایت متاسف ہوکر کہا - لا حول
ولا قوة الا باللہ العلی العظیم - انا للہ و انا الیہ راجعون - اور کئی
بار اس کلمہ کو بتکرار کہا - ریچھہ نے بادشاہ سے پوچھا کہ بلی ا

کتون نے جو اپنے ابنائے جنس سے مفارقت کی آپکو اسکا افسوس
کیا هی ؟ شیر نے کہا مجھے انکے جانیکا کچھہ افسوس نہین مگر اس
بات کا تاسف هی - کہ حکیمون نے کہا هی بادشاہون کے واسطے
انتظام و بندوبست مین اسے زیادہ کوئی فساد و نقصان نہین هی
کہ انکی فوج کے مددگار جدا ہوکر دشمن سے جا ملین - اسواسطے
کہ یے جاکراس کو اوقات غفلت اور تمام نیک و بد اور سارے
بھید سے اطلاع کر دینگے - اور هرایک امر سے اُسے آگاہ کرکے راہین
پوشیدہ اور بہت سے مکر بتلا دیوینگے - یہہ سب بادشاهونکے واسطے
اور فوج کے لئے نہایت فساد عظیم هی - خدا ان بلی اور کتون
مین کبھی برکت نکرے - ریچھہ نے کہا جوکچھہ بادشاہ نے چاها
خدانے وهی کتون کے ساتھہ کیا - اور بادشاہ کی دعا قبول کی -
اُنکی نسل سے خیر و برکت اُٹھاکر بکریون کو دی - بادشاہ نے کہا
یہہ کیونکر هی ؟ اسے بیان کر - ریچھہ نے کہا اسواسطےکہ ایک کتیا
پر بہت سے کتے جمع ہوکر پیٹ رکھاتے هین - جنے کے وقت
نہایت شدت و محنت سے آتھہ دس بچے اور کبھی اسے بھی زیادہ
جنتی هی - مگر کبھی کسی نے بستی یا جنگل مین کتون کا
بہت سا غول ندیکھا - حالانکہ انہین کوئی ذبح بھی نہین کرتا -
اور بکریان باوجود اسکے کہ تمام سال مین ایک یا دو بچے جنتی
هین اور همیشہ ذبح ہوتی هین پھر بھی گلے کے گلے جنگلون اور
بستیون مین نظر آتی هین کہ شمار نہین ہوسکتا - اسکا سبب یہہ
هی کہ کتے اور بلی کے بچون کو کہانے کے باعث بہت سی
آفتین پہنچتی هین - اور کہانیکے اختلاف کے سبب وے امراض

کبوتر ہدایت کرنے والا یہہ ہی - کہ نامہ لیکر دور دور شہرون
کي سیر کرتا ہی - اور کبھي آرتے وقت نہایت افسوس سے یہہ
کہتا ہی - کہ وحشت ہی بھائیون کي جدائي سے - اور اِشتیاق
ہی دوستون کي ملاقات کا - یا اللہ ہدایت کر مجھے وطن کي
طرف کہ دوستون کي ملاقات سے خوشي حاصل ہووے *

اور کبک یہہ ہی کہ پھولون اور درختون مین ہمیشہ باغ
کے بیچ خوشخرامي کرتي اور نہیت خوش آوازی سے نغمہ
سرائي مین مشغول رہتي ہی - ہمیشہ وعظ و نصیحت سے یہہ
کہتي ہی - کہ ای عُمر و بنیاد کے فناکرنے والے - باغ مین درختون
کے لگانے والے - شہر مین گھرون کے بنانے والے - بلندي کے بیٹھنے
والے - زمانے کي سختی سے کیون غافل ہی ؟ پرہیز کر - کسی دم
خالق کو نہ بھول - یاد کر اُس دن کو کہ یہہ عیش اور مکان چھوڑ
کر گور کے اندر سانپ اور بچھوون مین جاکر پڑیگا - اگر اس وطن
کے چھوڑنے کے آگے ابھي سے خبردار ہو رہے تو بہتر ہی - کہ
وہان اچھے مکان مین پہنچے نہین تو خرابی مین پڑیگا *

اور سُرخاب یہہ ہی - جسطرح کہ خطیب منبر پر چڑھتا ہی
اسیطرح یہہ بھي ڈوبنے کے وقت ہوا مین بلند ہوکر زراعت کے اندارون پر
جاکر انواع و اقسام کے نغمے نہیت خوش آوازی سے کرتا ہی - اور اپنے خطبہ
مین یہہ کہتا ہی - کہ کہان ہین وے ارباب تجارت اور اہل زراعت
کہ ایک دانہ بونے مین خدا کي رحمت سے بہت سی منفعت
اُٹھاتے تھے - ای صاحبو - خدا کے خوف سے عبرت کرو موت کو یاد
کرکے مرنیکے قبل آسکي عبادت کا حق بجالاو - اور آسکے بندون

ساتھہ نیکي اور احسان کرو - بُخل کے باعث یہہ خیال جي میں نہ لاو - کہ آج ہمارے یہان کوئي فقیر محتاج نہ آوے - اسواسطے کہ جو آج کے دن نیکي کا درخت بٹھاویگا - کل اُسکا پھل اور مزہ اُٹھاویگا - یہہ دنیا آخرت کي کھیتي ہی - جو کہ اس مین نیک عمل کی زراعت کریگا مانند اُسکا عاقبت مین پاویگا - اگر کوئي عمل بد کریگا - گھاس پھوس کي مانند آتش دوزخ مین جلیگا - یاد کرو اُس دن کو کہ خدا کافرون کو مؤمنون سے جدا کرکے جہنّم کي آگ مین ڈالیگا - اور مومنون کو بہشت مین پہنچاویگا ۰۰ ۰

بلبل حکایت کرنے والي یہہ شاخ درخت پر بیٹھي ہوئي ہی - چھوٹاسا جسم - اُڑنے مین جلد - رخسارے سُفید - داھنے بائین ہر وقت متوجہ رھتی ہی - نہایت فصاحت و خوش الحاني سے نغمہ پردازی کرتی اور باغون مین انسانون کے ساتھہ گرم صحبت رھتي ہی - بلکہ اُنکے گھرون مین جاکر ہمکلام ہوتي ہی - جسوقت کہ وے یاد الٰہي سے غافل ہوکر لہو و لعب مین مشغول ہوتے ہین - وعظ و نصیحت سے کہتي ہی - سُبحان اللہ کتنے غافل ہوکہ اس چند روز کی زندگي پر فریفتہ ہوکر حق کي یاد سے غفلت کرتے ہو - اُسکے ذکر مین کیون نہین مشغول ہوتے ؟ یہہ نہین جانتے ہو کہ تُم سب مرنیکے واسطے پیدا ہوئے ہو بوسیدہ ہونیکے لئے پرورش ہوئے - فنا ہونے کے واسطے جمع ہوئے ہو - یہہ گھر خراب ہونیکے واسطے بناتے ہو - کب تک اس دنیا کي نعمت پر فریفتہ ہوکر لہو و لعب مین مصروف رہوگے ؟ آخرکار مرجاؤگے - مٹّي مین دفن ہوگے - اب بھي ہوشیار ہو - نہین جانتےہو کہ اللہ تعالیٰ نے اصحاب

فیل کے ساتھہ کیا کیا - ابرھہ جو سردار اس گروہ کا تھا چاھتا تھا کہ مکر و غدر سے خانۂ خدا کو منہدم کرے - بہت سے لوگونکو ھاتھیون پر بٹھلاکر متوجہ بیت اللہ کا ھوا - آخر خدا نے انکے مکر و غدر کو باطل کیا - گروہ کے گروہ طائرون کے اُن پر مسلط کئے - طائرون نے سنگریزے لے کر اسطرح سے سنگ افشانی کی کہ سب کو ھاتھیون سمیت کرم خوردہ پتّے کی مانند کردیا " - بعد اسکے کہتی ھی - " الھی محفوظ رکھہ مجھکولڑکون کی حرص اور تمام حیوان کے شر سے" *

کوّا کاھن یعنے اخبار غیب کا ظاھر کرنے والا یہہ ھی - سیہ فام - پرھیزگار - ھرایک چیز کی خبر کہ ھنوز ظاھر نہین ھوئی ھی بیان کرتا ھی - ھر وقت یاد الھی میں مصروف رھتا - اور ھمیشہ سیر و سفر مین اوقات بسر کرتا ھی - ھرایک دیار مین جاکر آثار قدیم کی خبر لیتا ھی - غفلت کی آفتون سے غافلون کو ڈراتا اور وعظ و نصیحت سے یہہ کہتا ھی - " پرھیزگاری کرو اور خوف کرو اُس روز سے کہ گور مین بوسیدہ ھوجاؤگے - اعمال کی شامتون سے پوست کھینچے جاوینگے - اب گمراھی سے اس دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ھو - حکم الھی سے بھاگ کر کھین ٹھکانا اور مخلصی نہین ھی - اگر رھائی چاھتے ھو صلوۃ ودُعا مین مشغول ھو - شاید اللہ تعالی رحم کرکے بلا سے محفوظ رکھے" *

ابابیل ھوا مین سیرکرنے والی یہہ ھی کہ اُڑنے مین سُبک - پاؤن چھوٹے - بازو بڑے - بیشتر آدمیون کے گھرون مین رھتی اور وھان اپنے بچون کو پرورش کرتی ھی - ھمیشہ صبح و شام دُعا و استغفار پڑھتی ھی - سفر مین بہت دور نکل جاتی ھی - گرمی کے دنون

کہ اگلے زمانے مین بڑے بڑے بادشاہ ظالم ہوئے ہین - خدا کی مدد سے
ہم اُن پر ہمیشہ غالب رہے ہین - بارہا اِسکا تجربہ ہوا ہی - بادشاہ
نے کہا اُس احوال کو بیان کر - مچھڑون کے سردار نے عرض کی کہ انسانون
مین نمرود پادشاہ عظیم الشان تھا - نہایت متکبر و گمراہ - کہ اپنے
دبدبے اور جاہ و حشم کے اگے کسی بشر کو خیال مین نہ لاتا - ہمارے
گروہ سے ایک پشہ کہ نہایت چہوٹا اور ضعیفُ البنیہ تھا اسنے ایسے
بادشاہ کو ہلاک کیا - باوجود جاہ و مکنت کے کچھہ اُسکا زور نچل
سکا - بادشاہ نے کہا تو سچ کہتا ہی - پہر نے کہا جسوقت کوئی آدمی
اپنے سلاحون سے درست ہوکر ہاتھہ مین نیزہ تلوار چہری تیر لیکر
طیار ہوتا ہی - ہم مین سے اگر کوئی پہر جاکر اُسے کاٹتی ہی
اور سوئی کی نوک کے برابر ڈنگ چُبہوتی ہی - اُس وقت کیا
حال اسکا تباہ ہوتا ہی - بدن پہول جاتا ہی - ہاتھہ پاؤن سست
ہو جاتے ہین - حرکت نہین کرسکتا - بلکہ اسے اپنے ڈھال تلوار کی
بہی خبر نہین رہتی - بادشاہ نے کہا سچ ہی •

مکہی نے کہا جسوقت انسانون کا بادشاہ نہایت حشمت و عظمت سے
تخت پر بیٹھتا ہی - اور دربان چوکیدار نہایت جانفشانی اور خیرخواہی
سے گرد بگرد اسکے گہیرے ہوتے ہین - کہ کسی طرح کا رنج اور اذیت
اسکو نہ پہنچے - اسوقت اگر ایک مکہی اسکے باورچی خانے یا جاضرور
سے نکل کر نجاست تمام جسم آلودہ اسکے بدن اور کپڑے پر جاکر
بیٹہتی اور ایذا دیتی ہی - ہرگز اتنی قدرت نہین پاتے کہ اُسے
بچا سکین - بادشاہ نے کہا یہہ سچ ہی ٭

مچہڑ نے کہا اگر کوئی آدمی اپنی مجلس مین یا پردیکے اندر

که پنجے اور منقار رکھتے ہیں فی الفور آکر حاضر ہوئے - عنقا نے اُنسے حیوانون کے مناظرے کا احوال بیان کیا - بعد اُسکے شنقار وزیر سے کہا که ان حیوانون میں کون اس امر کے لائق ہی ؟ که وہاں اسکو بھیجیئے که انسانون سے جاکر مقابلہ کرے اور اپنے ابناے جنس کا مناظرے مین شریک ہووے - وزیر نے کہا ان مین اُلّو کے سوا کوئی اس بات کی لیاقت نہین رکھتا - بادشاہ نے پوچھا اسکا کیا سبب که اسکے سوا اور کوئی اس کام کے لائق نہین ہی ؟ وزیر نے کہا اسواسطے که سب شکاری جانور آدمیون سے ڈرتے اور بھاگتے ہین اور انکا کلام بھی نہین سمجھتے - اور اُلّو انکی بستیون کے قریب بلکه اکثر پرانے مکانون مین که ویران ہو گئے ہین رہتا ہی - زہد و قناعت اُسمین اتنی ہی که کسی جانور مین نہین - دن کو روزہ رکھتا اور خدا کے خوف سے روتا ہی - رات کو بھی عبادت مین مشغول رہتا اور غافلون کو ہوشیار کرتا ہی - اگلے بادشاہون کو جو که مر گئے ہین یاد کرکے تاسف کرتا اور انکے حسب حال یہہ آیت پڑھتا ہی - کَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَّ عُيُونٍ وَّ زُرُوعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيمٍ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ كَذَٰلِكَ وَ اَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا اٰخَرِينَ - حاصل اسکا یہہ ہی که باغ و چشمے و مکان و زراعت اور سب نعمتین که جنکے سبب خوش رہتے تھے چھوڑ گئے اب مالک وہانکے اور لوگ ہوئے - عنقا نے اُلّو سے کہا که شنقار نے جو تیرے واسطے تجویز کی ہی تو اسمین کیا کہتا ہی ؟ اُسنے کہا شنقار سچ کہتا ہی لیکن مین وہان جا نہین سکتا - اسواسطے که سب آدمی مجھسے دشمنی رکھتے اور دیکھنا میرا منحوس جانتے ہین - اور مجھ بیگناہ کو که انکا قصور مین نے

مُناظرے کی نوبت پہنچي - اگرچہ ہم اتنے قوی ہین کہ ہم مین سے ایک جانور اگر چاہے تو کتنے انسانون کو اُٹھا لیجاوے اور غارت کرے - لیکن نیکون کو نہ چاہیئے کہ ایسي بدی کرین - اور اُنکی بداعمالی پر لحاظ رکہین - دیدہ و دانستہ ہم طرح دیتے اور خدا کو سونپتے ہین - اسواسطے کہ دنیا مین اونسے بہڑنے سے کچھہ فائدہ نہین - اسکا ثمرہ و نتیجہ آخرت مین پاوینگے - بعد اسکے کہا کتنے جہاز ایسے ہین کہ باد مخالف کے سبب تباهي مین آگئے - پس ہم انہین رو براہ لائے - اور کتنے بندے ایسے ہین کہ باد تند نے کشتیان اُنکي توڑ دین وے غوطے کہاکر ڈوبنے لگے ہمنے اُنہین کنارے پر پہنچایا - اسواسطے کہ حق تعالی ہمسے راضي و خشنود ہو - اور اس طرح ہم اُسکي نعمتون کا شکر بجالاوین کہ اسنے ہمین قوي جثہ کیا ہی - اور زور و قوت بخشي ہی - وہي بہر صورت ہمارا معین و مددگار ہی ●

فصل پانچوین قاصد کے احوال مین

پانچوین قاصد نے جس گہڑی دریائی جانورون کے بادشاہ کے روبرو جاکر مناظرے کي خبر پہنچائی - اُسنے بہي اپنے تمام توابع ولواحق کو جمع کیا - چنانچہ مچہلي مینڈک - نہنگ - ڈلفین - کچہوا - و غیرہ سب دریائي جانور رنگ برنگ کي شکلون اور صورتون سے بہ مجرد حکم کے حاضر ہوئے - بادشاہ نے جو کچھہ قاصد کي زباني سنا تہا اُنسے بیان کیا - بعد اسکے قاصد سے کہا - اگر انسان اپنے تئین قوت و شجاعت مین ہمسے بہتر جانتے ہون - مین ابہي جاکر ایک دم مین سبکو جلا پہونک دون - اور دم کے زور سے کہینچ کر

نکل جاؤن - قاصد نے کہا وے انمین سے کسی چیز کا فخر نہین کرتے - مگر اپنے تئین اس بات مین غالب جانتے هین کہ هم عقل و دانائي زیادہ رکھتے هین - هرایک علم و فن سے واقف اور بہت سي صنعتین اور تدبیرین جانتے هین - عقل و تمییز همارےي سي کسي مین نہین هی - بادشاہ نے کہا اُنکے علم اور صنعتون کا احوال مُفَصّل بیان کر کہ هم بھي معلوم کرین - قاصد نے کہا بادشاہ کو معلوم نہین؟ کہ وے اپنے علم اور دانائي سے دریاے قُلزُم کے اندر جاکر اُسکي تہ سے جواهر نکالتے هین - حیلے اور مکر سے - پہاڑ پر چڑھہ کر گدھون اور عُقابون کو پکڑ کر نیچے اُتار لاتے هین - اسیطرح اپنے علم اور دانائی سے لکڑیون کا هل بناکر بیلون کے کاندھون پر رکھتے اور بھاری اسباب انکی پیٹھہ پر لاد کر مشرق سے مغرب اور مغرب سے مشرق تک لیجاتے هین - تمام جنگل اور بیابان طی کرتے هین - فکر و دانائي سے کشتیان بناکر اسباب چڑھاتے هین - اور دریا دریا لئے پھرتے هین - پہاڑون اور ٹیلون پر جاکر اقسام اقسام کے جواهر اور سونا چاندی لوها تانبا اور بہت سي چیزین زمین سے کھود کر نکالتے هین - اگر ایک آدمي کسي نہر یا دریا یا وادی کے کنارے پر جاکر ایک طلسم علم کے زور سے بنادیوے پھر هزار نہنگ اور اژدہے اگر اُس جگہہ جاوین مقدور نہین کہ وهان گذر کر سکین - مگر جنون کے بادشاہ کے روبرو عدل و انصاف و حُجّت و دلایل کا چرچا هی قوّت و زور حیلہ و مکر کا کچھہ مذکور نہین *

بادشاہ نے جسوقت قاصد کی زبانی یہہ سب سنا جتنے اُسکے

اذیت و رنج کا مُتَحَمّل هوتا هی - بادشاہ نے کچھوے سے پوچھا
کہ تیرے نزدیک کیا صلاح هی؟ اُسنے کہا یہہ کام مجھسے بھي نہین هو
سکیگا - چلنے کے وقت میرے پاؤن بھاری هوجاتے هین - اور رستا
دور هی - مین کمگو بھي هون کہ زیادہ کلام مجھسے نہین هو سکتا -
اسکے واسطے دُلفین بہتر هی کیونکہ وہ چلنے مین نہایت قوي - گویائي
کي قدَرت زیادہ رکھتا هی - بادشاہ نے پھر دُلفین سے پوچھا کہ
تیرے نزدیک کیا صلاح هی ؟ آسنے کہا اس امر کے لئے کینکڑا
مناسب هی - اسواسطے کہ پاؤن آسکے بہت سے هین - چلنے اور دوڑ نے
مین جلد - چنگل تیز - ناخن سخت - پیٹھہ مضبوط گویا زرہ پوش
هی - بادشاہ نے کینکڑے سے کہا - آسنے جواب دیا کہ مین وهان کسطرح
جاؤن ڈیل ڈول میرا بھدیسلا - پیٹھہ کبڑي صورت نپٹ زبون - ایسا
نہو کہ وهان میری هنسی هو - بادشاہ نے کہا کہ تیري هنسي
کیون هوگي تجھہ مین عیب کیا هی ؟ کینکڑے نے کہا کہ وے
سب مجھے دیکھہ کر کہینگے کہ یہہ حیوان بے سر کا هی - آنکھین گردن
پر منہہ سینے مین - کلے دونون طرف سے پھٹے هوئے - پاون آٹھہ - وے
بھی ٹیڑھے - منہہ کے بھل چلتا گویا ضرب کا بنا هی - سب دیکھکر
مجھے مسخرا بنادینگے - بادشاہ نے کہا کہ پھر وهان جانیکے لئے کون بہتر
هی ؟ کینکڑے نے کہا میرے نزدیک نہنگ اس کام کے واسطے
بہت مناسب هی - کیونکہ پاؤن اسکے مضبوط اور چلتا بہت هی -
دوڑ مین جلد - منہہ بڑا - زبان لانبي - دانت بہتسے - بدن سخت -
نہایت بردبار - مطلب کے واسطے انتظار بہت کرتا هی - کسي چیز
مین جلدي نہین کرتا - بادشاہ نے مگر سے پوچھا - آسنے کہا مین

اس کام کے واسطے ہرگز مناسب نہین ہون - اسواسطے کہ مجھہ مین
غصہ بہت ہی کودنا پھاندنا جس چیزکو پانا لے بھاگنا یہ سب عیب
ہین - غرض کہ سراسر غدّار و مکّار ہون - قاصد نے یہہ سُنکر کہا
وہان جانیکے واسطے کچھہ زور و قوّت و مکر کا کام نچاہئے - بلکہ عقل
و وقار عدل و انصاف فصاحت و بلاغت یے سب چیزین چاہئین -
مگر نے کہا مجھہ مین یہہ کوئي خصلت اور وصف نہین ہی -
مگر میرے نزدیک اس کام کے واسطے مینڈک بہتر ہی - اسواسطے
کہ وہ حکیم اورصابر و زاہد ہی - رات دن خداکي یاد مین تسبیح
پڑھتا اور صُبح و شام نماز و روزے مین مشغول رہتا ہی - آدمیون
کے گھرون مین بھی جاتا ہی - بني اسرائیل کے نزدیک اسکي
قدر و منزلت زیادہ ہی - اسواسطے کہ ایکبار اُسنے اُنکے ساتھہ یہہ
سلُوک کیا کہ جسوقت نمرود نے ابراهیم خلیلُ الله کو آگ مین
ڈالا یہہ اپنے مُنہہ مین پانيلیکر آگ پر چھڑکتا تھا - کہ آگ بجھہ
جاوے - اور اُنکے بدن مین اثر نکرے - اور دوسری بار جبکہ موسیٰ
و فرعون سے لڑائي ہوئي اسنے موسیٰ کي مدد کي - اور یہہ فصیح
بھي ہی - باتین بہت کرتا ہی ہمیشہ تسبیح و تکبیر و تہلیل
مین مشغول رہتا ہی - اور خشکي و تري دونون مین پھرتا ہی -
زمین پر چلتا دریا مین پیرتا یہہ سب جانتا ہی - اعضا
بھي مُناسب ہین سر گول مُنہہ اچّھا آنکھین رَوشن - ہاتھہ
پاؤن بڑے - چلنے مین جلد - آدمیون کے گھرون مین جاتا اور
خوف نہین کرتا ہی - بادشاہ نے مینڈک سے کہا کہ تیرے نزدیک
اب کیا صلاح ہی ؟ اُسنے کہا مین بسرو چشم حاضر ہون اور بادشاہ

کا تابع - جو حکم کرے مجھکو قبول هی - اگر وهان جانیکے واسطے تجویز کیا هی مجھکو قبول هی - مین وهان اپنے ابناے جنس کی طرف هوکر انسانون سے مناظرہ کرونگا - لیکن اُمیدوار هون کہ بادشاہ میری مدد اور اعانت کے واسطے خدا سے دعا مانگے - اسواسطے کہ بادشاہ کی دُعا رعیّت کے حق مین قُبول هوتی هی - بموجب اُسکے کہنیکے بادشاہ نے خُدا سے دُعا مانگي اور سب جماعت نے آمین کہي - پھر مینڈک بادشاہ سے رخصت هوا اور یہان سے جاکر جنونکے بادشاہ کے سامھنے حاضر هوا *

فصل چھتھے قاصد کے بیان مین

چھتّھا قاصد جِسگھڑی هوام کے بادشاہ یعنے کیڑے مکوڑونکے سردار ثعبان کے پاس گیا اور تمام احوال حیوانونکا بیان کیا - اُسنے سنتے هی حکم کیا کہ سب کیڑے آکر حاضر هون - و هین تمام سانپ - بچّھو - گرگِت - چِھپکلي - سوسمار - مکڑي - جون - چونٹي کینچوے - غرض جتنے کیڑے کہ نجاست مین پیدا هوتے اور درخت کے پتون پر چلتے هین سب آکر بادشاہ کے روبرو حاضر هوئے - اس کثرت سے انکا مجمع هوا کہ سوا خدا کے کسیکا مقدور نہین کہ شمار کرسکے - پادشاہ نے جو اُنکی صورتین شکلین عجیب و غریب دیکھین مُتَعَجّب هوکر ایک ساعَت چُپکا هورها - پھر انکي طرف تامّل کرکے جو دیکھا تو بہت سے حیوان هین جسم چھوتّا اور ضعیف - حواس و شُعور بھي کم نہایت مُتَفَکّر هوا کہ انسے کیا هوسکیگا - افعی وزیر سے پوچھا کہ تیرے نزدیک انمین

ترکیب هیولا اور صورت کے نور بسیط پیدا کیا - ایک کن کے کہنے
مین پردہ نیستی سے نکال کر ساحت هستي مین موجود کردیا *
بعد اسکے کہا "، اي بادشاہ اس گروہ کے ضعف و ناتواني پر کچھہ غم
نکر - کیونکہ خالق انکا جسنے پیدا کیا اور رزق دیا همیشه خبرگیران
رہتا هی - جسطرح کہ ما باپ اپنی اولاد پر شفقت اور مہرباني
کرتے هین اسیطرح وہ بھی انکے حال پر رحم کرتا هی - اسواسطے
کہ خدا نے جسوقت حیوانات کو پیدا کیا اور صورتین شکلین
ہرایک کي مختلف بنائین - کسیکو قوت عطا کی اور کسیکو کم
زور رکھا - بعضون کو ڈیل ڈول بڑا بخشا اور بعضون کو چھوٹا
جسم دیا - مگر اپني بخشش اور جود مین سبکو برابر رکھا هی -
ہرایک کے موافق اسباب حصول منفعت اور آلات دفع مضرّت
کے عطا کئے - اس نعمت مین سب برابر هین - ایک کو دوسرے
پر کچھہ فوقیت نہین - هاتھي کو جب کہ ڈیل ڈول برا دیا اور
قوت زیادہ بخشي دو دانت بھی لنبے بنائے کہ جنکے سبب درندون
کي شر سے محفوظ رہتا اور سونڈ سے فائدہ اُٹھاتا هي - پشّے کو اگر
جسم چھوٹا دیا تو اسکے بدلے دو بازو نہایت لطیف و سُبک عطا
کئے - جنکے باعث اُڑ کر دشمنون سے بچ رہتا هی - اس نعمت
مین کہ جسکے سبب منفعت اُٹھاوین اور شر سے محفوظ رہین
چھوٹے بڑے سب برابر هین - اسیطرح اس گروہ کو بھی کہ ظاهر
مین بال و پر نظر آتے هین اس نعمت سے محروم نہین رکھا
هی - جبکہ خدا نے انکو اس حال پر پیدا کیا سب سامان کہ
جسکے سبب منفعت حاصل کرین اور شر سے محفوظ رهین بنایا - اگر

کے معاش پیدا کرنے کي بھي بہت سي صورتین ھین - بعضے
جودت نظر سے دیکھکر پرون کے زور سے آرتے ھین - اور جہان کہانے
کي چیز دیکھتے ھین جا پہنچتے ھین - مثل گدھہ اور عُقاب کے - اور
بعضے سونگھہ کر رزق اپنا ڈھونڈھہ لیتے ھین - جسطرح چونٹیان ھین-
جبکہ خُدا نے ان حَیوانون کو کہ نہایت چھوٹے اور ضعیف ھین
حواس اور اسباب روزی پیدا کرنے کا ندیا اپني مہرباني سے
مِحنت اور رنج کي تخفیف کردي - جسطرح اور حیوان بھاگنے اور
چھپنے کي محنت و مشقت اٹھاتے ھین یے اس محنت سے
محفوظ ھین - اسواسطے کہ انکو ایسے مکانون اور پوشیدہ جگہون مین
پیدا کیا ھی کہ کوئي واقف نہین - بعضون کوگھاس مین پیدا کیا
اور بعضون کودانے مین چھپایا ھی - بعضون کوحیوانون کے پیٹ
مین او کتنون کو مٹي اور نجاست مین رکھا ھی - اور ھرایک کی
غِذا اُسي جگہہ بغیر حس و حرکت اور رنج و مشقّت کے پہنچاتا
ھی - قوّت جاذبہ انکو عطاکي ھی جسکے سبب رُطوبات کو کھینچ
کر بدن کي غِذا کرتے ھین - اور اسي رُطوبات کے باعث جسم مین
قوّت رھتي ھی جسطرح اور حیوانات رِزق کے واسطے چلتے پھرتے
اور گزند سے بھاگتے ھین یے اُس محنت و رنج سے محفوظ ھین -
اسیواسطے خدا نے انکے ھاتھہ پاؤن نہین بنائے کہ چل کر روزي پیدا
کرین - نہ منہہ اور دانت دیئے کہ کچھہ کھاوین - نہ حلق ھی
جسکے سبب نگل جاوین - نہ معدہ ھی کہ جسّے ھضم کرین - نہ
انتڑیان اور رودے ھین کہ جس مین ثفل جمع ھو - نہ جگر ھي
کہ خون کو صاف کرے - نہ طحال ھی کہ خلط سوداے غلیظ کو

خبر نہین - اسیواسطے خُدا نے انکوعذاب مین مُبتلاکیا ہی- حالانکہ وے سب انسے احتیاج رکھتے ہین - یہان تک کہ بادشاہ اور امیر ان حیوانون کے زہر کو انگوٹھیون مین رکھتےہین کہ وقت پر کام آتا ہی - اگر خوب تامّل کرکے ان حیوانات کے احوال اور فائدے کو معلوم کرین اوریہہ زہرجو انکے منہہ مین ہوتا ہی اسکی منفعت کو جانین تو یہہ نکہین کہ خدا نے انکو کیون پیدا کیا انسے کچھہ فائدے نہین اور خدا پر بیہودہ اعتراض نکرین - اگرچہ خدا نے انکے زہر کو حیوانون کے ہلاک ہونے کا باعث کیا ہی لیکن انکے گوشت کو اس زہر کے دفع کرنیکا سبب بنایا ہی - جھینگر نے کہا اي حکیم - کوئي فائدہ اور بھي بیان کر- سانپ نےکہا جسوقت خدا نے ان حیوانات کو جنکا ذکر تونے اپنے خُطبےمین کیا پیدا کیا - اور ہرایك حیوان کي جنس کو اسباب اور الات عطا کئے - جسکے سبب منفعت کو پہنچتے اور شرسے محفوظ رہتے ہین - بعضون کو معدہ گرم دیا ہی کہ چابنے کے بعد غذا ہضم ہوکر جُزوِ بدن ہوتي ہی - سانپ کے واسطے نہ معدہ ہی کہ جس مین ہضم ہو نہ دانت ہی کہ جسکے زور سے چابین - بلکہ اسکے بدلے انکےمنہہ مین گرم زہرپیدا کیا ہی جسکے سبب کہاتے اورہضم کرتےہین - اسواسطےکہ جسوقت سانپ کسي حیوان کے گوشت کو منہہ مین لیکر زہر گرم اُس پر ڈالتا ہی فی الفوروہ گوشت گل جاتا ہی کہ یہہ اسکو نگلتا ہی - پس اگر اللہ تعالی یہہ زہر انکے منہہ مین نہ پیدا کرتا تو یے کاہے کچھہ کہا سکتے - غذا کسیطرح میسر نہوتي - بھوکھہ کے مارے ہلاک ہوجاتے - کوئي سانپ جہان مین نظر نہ اتا - جھینگر نے

اور فائدۂ تام سے محروم رکھے - یہی حال زُحَل و مرّیخ اور تمام ستارونکا
ہی کہ انکے باعث صلاح و فلاح عالم کی ہی - اگرچہ بعضے منحوس
ساعتون مین گرمي یا سردی کی زیادتي سے بعضون کو نقصان پہنچتا
ہی - اسیطرح بادلون کو اللہ تعالی خلائق کي منفعت کے واسطے
ہرایک طرف بہیجتا ہی - اگرچہ بعضے وقت انکے سبب حیوانات
کو رنج ہوتا ہی - یا کثرت سیلابي سے غریبون کے گھرخراب ہوجاتے
ہین - یہی حال تمام درند - چرند - سانپ بچھّو - مچھلي -
نہنگ - حشرات الارض کا ہی - انمین سے بعضون کو نجاست اور
عُفونت مین پیدا کیا ہی کہ ہوا تَعَفُّن سے صاف رہے ایسا نہوکہ
بُخارات فاسدہ کے اُٹھنے سے ہوا مُتَعَفِّن ہوجاوے اور عالم مین وبا
آوے کہ سب حیوان ایک بار ہلاک ہوجاوین - اسیواسطے یے
سب کیڑے حشرات الارض اکثر قصائیون یا مچھلي بیچنے والونکي
دوکانون مین پیدا ہوتے اور نجاست مین رہتے ہین - جبکہ نجاست
سے یے سب پیدا ہوئے جوکچھہ نجاسَت کا اثر تھا اُسکو اُنھون نے
اپني غذا کي - ہوا صاف ہوگئي - وبا سے لوگ سلامت رہے -
اور یے چہوٹے کیڑے بڑے کیڑون کے واسطے غذا بھي ہین - کہ وے
انکو کہاتے ہین - غرض اللہ تعالی کسي شی کو بیفایدہ نہین پیدا
کیا - جوکوئي اس فائدے کو نہین جانتا ہی خدا پر اعتراض کرتا
اور کہتا ہی - انکو کیون پیدا کیا ؟ ان مین کچھہ فائدہ نہین -
حالانکہ یہہ سب جہل و ناداني ہی کہ خدا کے فعل پر اعتراض
بیجا کرتے ہین اُسکي صنعت و قدرت سے کچھہ واقف نہین -
مین نے سُنا ہی کہ بعضے جاہل آدمي یہہ گُمان کرتے ہین کہ اللہ

تعالی کي مہرباني فلک قمر سے تجاوز نہین کرتي - اگر وے تمام موجودات کے احوال مین فکر و تامل کرین تو معلوم ہو کہ عنایت و مہرباني اُسکي ہرایک صغیر و کبیر کے شامل ہی اسواسطے کہ مبدء فیاض سے تمام مخلوقات پر فیضان نعمت ہی - ہرایک اپني استعداد کے موافق فیض اُسکا قبول کرتا ہی ٭

فصل حیوانون کے وکیلون
کے جمع ہونے کے بیان مین

صبح کے وقت کہ تمام حیوانون کے وکیل ہرایک ملک سے آکر جمع ہوئے - اور جنون کا بادشاہ قضئے کے انفصال کے واسطے دیوان عام مین آکر بیٹھا چوبدارون نے بموجب حکم کے پکار کر کہا - کہ سب نالش کرنے والے اور داد کے چاہنے والے جن پر ظلم ہوا ہی سامہنے آکر حاضر ہون - بادشاہ قضئے کے انفصال کرنیکو بیٹھا ہی - اور قاضي مفتي حاضر ہین - اس بات کے سنتے ہي جتنے حیوان اور انسان کہ ہرایک طرف سے آکر جمع ہوئے تہے صف باندھہ کر بادشاہ کے آگے کہڑے ہوئے اور آداب و تسلیمات بجا لاکر دعائین دینے لگے - بادشاہ نے ہرطرف خیال کرکے دیکھا تو انواع و اقسام کی خلقت نہایت کثرت سے حاضر ہی ایک ساعت متعجب ہوکر ساکت رہ گیا - بعد اسکے ایک حکیم جنّي کي طرف متوجہ ہوکر کہا - کہ تو اس عجیب و غریب خلقت کو دیکھتا ہی ؟ اُسنے عرض کی اي بادشاہ مین اُنکو دیدۂ دل سے دیکھتا اور مشاہدہ کرتا ہون - بادشاہ انکو دیکھہ متعجب ہوتا ہی - مین اُس صانع حکیم کي

حکمت و قدرت سے مُتَعَجِّب ہون کہ جسنے ان کو پیدا کیا اور انواع و اقسام کی شکلین بنائین - ہمیشہ پرورش کرتا اور رزق دیتا - ہرایک بلا سے محفوظ رکھتا ہی - بلکہ یے اُسکے علم حضوری مین حاضر ہین - اسواسطے کہ جب اللہ تعالی اہل بصارت کی نظر سے نور کے پردے مین پوشیدہ ہوا - وہان وہم و فکر کا بھی تصوّر نہین پہنچتا - ان صنعتون کو اُسنے ظاہر کیا کہ ہرایک صاحب بصیرت مشاہدہ کرے - اور جوکچھہ اُسکے پردۂ غیب مین تھا اُسکو عرصہ گاہ ظہور مین لایا کہ اہل نظر اُسکو دیکھہ کر اُسکی صنعت و بے ہمتائی اور قدرت و یکتائی کا اقرار کرین - دلیل و حُجّت کے مُحتاج نہووین - اور یے صورتین کہ عالم اجسام مین نظر آتے ہین امثال و اشکال اُن صورتون کی ہین جو عالم ارواح مین موجود ہین - وہ صورتین کہ اس عالم مین ہین نورانی و لطیف ہین اور یے تاریک و کثیف ہین - جسطرح تصویرون کو ایک عضو مین مُناسبت ہوتی ہی اُن حیوانون کے ساتھہ کہ جنکی وے تصویرین ہین - اسیطرح اِن صورتونکو بھی مناسبت ہی اُن صورتون سے کہ عالم ارواح مین موجود ہین - مگر وے صورتین تحریک کرنے والی ہین اور یے متحرک - اور جو اِنسے بھی کم رتبہ ہین - بےحس و حرکت اور بے زبان ہین - اور یے محسوس ہین - وے صورتین کہ عالم بقا مین ہین باقی رہتی ہین - اور یے فانی و زائل ہوجاتی ہین - بعد اسکے کھڑے ہوکر یہہ خُطبہ پڑھا *

حمد ہی واسطے اُس معبود کے جسنے اپنی قدرت کاملہ سے تمام مخلوقات کو ظاہر کرکے عرصۂ کائنات مین انواع و اقسام کی

خلقت پیدا کی - اور تمام مصنوعات کو جس میں اسرار حقیقت
کی عقل کو رسائی نہیں ہی موجود کرکے ہر ایک اہل بصیرت
کی نظر میں تجلی اپنی صنعت کے نور کی دکھائی - عرصۂ
دنیا کو چھ طرفوں سے محدود کرکے خلق کی آسایش کے واسطے
زمان و مکان بنایا - افلاک کے کتنے درجے بنا کر فرشتوں کو ہر ایک
جا متعین کیا - حیوانات کو رنگ برنگ کی شکلیں اور صورتیں
بخشیں - نعمت خانۂ احسان سے انواع و اقسام کی نعمتیں عطا
کیں - دعا و زاری کرنے والوں کو عنایت بے نہایت سے مرتبۂ قرب
کا بخشا - جو کہ اسکی کنہ میں عقل ناقص کو دخل دیتے ہیں انکو
وادی ضلالت میں حیران و سرگردان رکھا - جنات کو قبل آدم کے
آتش سوزان سے پیدا کرکے صورتیں عجیب اور اجسام لطیف بخشے
اور تمام مخلوقات کو نہان خانۂ عدم سے ظاہر کرکے خصلتیں علیحدہ
علیحدہ اور مرتبے جدے جدے عطا کئے - بعضونکو علی علیین
پر مکان سکونت کا بخشا - اور بعضونکو تہ خانۂ اسفل السافلین میں
ڈالا - اور کتنوں کو ان دو درجوں کے درمیان رکھا - اور ہر ایک کو
شبستان جہان میں شمع رسالت سے شاہراہ ہدایت پر پہنچایا ::
حمد و شکر ہی واسطے اسکے جسنے ہمکو ایمان و اسلام کی بزرگی
سے سرفراز کرکے روی زمین کا خلیفہ کیا - اور ہمارے بادشاہ کو نعمت
علم و حلم سے نصیبہ بخشا *

جسوقت یہہ حکیم خطبہ پڑھ چکا - بادشاہ نے انسانوں کی جماعت
کی طرف دیکھا - یے ستر آدمی صورتیں سبکی مختلف لباس طرح
طرح کے پہنے ہوئے کھڑے تھے - ان میں سے ایک شخص خوبصورت

کمر میں زُنّار - سُرخ دھوتی باندھے ہوئے نظر آیا - وزیر سے پوچھا یہہ کون شخص ہی؟ اُسنے کہا یہہ ہندی جزیرہ سراندیپ میں رہتا ہی - بادشاہ نے کہا اسے کہو یہہ بھی کچھہ اپنا احوال بیان کرے - چنانچہ اُسنے بھی بادشاہ کے بموجب حکم کے کہا - شکر ہی واسطے اُسکے جسنے ہمارے لئے ملک وسیع اور بہتر عطا کیا - کہ رات اور دن وہان ہمیشہ برابر ہی - سردی گرمی کی زیادتی کبھی نہین ہوتی - آب و ہوا مُعتدل - درخت اچّھے ہرے - گھاس وہان کی سب دوا - کھانین جواہرات کی بے انتہا - سبزہ وہان کا ساک لکڑی نیشکر - سنگریزے وہان کے یاقوت و زبرجد - حیوان موٹے تازے - چنانچہ ہاتھی کہ سب حیوانون سے موٹا اور جسم مین بڑا ہی - آدم کی بھی ابتدا وہین سے ہی - اسطرح تمام حیوانات کہ سب کی ابتدا خطِّ اِستوا کے نیچے سے ہی - ہمارے شہر سے انبیا اور حکیم بہت ظاہر ہوئے - اللّٰہ تعالیٰ نے صنعتین عجیب غریب ہمکو عطا کین - نجوم و سحر و کہانت یے سب علوم بخشے ہمارے ملک کے انسانون کو ہرایک صنعت و خوبی مین سب سے بہتر کیا - صاحبُ العزیمت نے کہا اگر تو اپنے خطبے مین یہہ بھی داخل کرتا کہ پھر ہمنے جسم کو جلایا - بتّون کی پرستش کی زنا کی کثرت سے اولاد پیدا ہوئی - ہم سب تباہ و روسیاہ ہوئے - تو لائق انصاف کے ہوتا *

بعد اسکے بادشاہ نے ایک آدمی کو دیکھا قد لنبا - زرد چادر اُوڑھے ہوئے - ہاتھہ مین ایک کاغذ لکھا ہوا - اسکو دیکھتا اورآگے پیچھے ہلتا اور حرکت کرتا ہی - وزیر سے پوچھا یہہ کون شخص

رحمت و مہربانی اور رغبت عبادت عطا کی - شکر ھی واسطے اُسکے
جسنے ھمکو ایسي نعمتین بخشین - اسکے سوا اور بھی فضیلتین
هم مین هین که اُنکا ذکر ھمنے نہین کیا ،، صاحب العزیمت نے کہا
سچ ھی یہہ بھول گیا که ھمنے اُسکی عبادت کا حق ادا نکیا - کافر
ھو گئے - صلیب کي پرستش کي - اور سور کو قربانی کر اُسکاگوشت
کھانے لگے - خدا پر مکر و بہتان کیا •

بعد اسکے بادشاہ نے ایک آدمي کو دیکھا - دبلا پتلا - گندم رنگ
تہبند باندھے - چادر اوڑھے ھوئے کھڑا ھی - پوچھا یہہ کون شخص
ھی؟ وزیر نے کہا یہہ شخص قریشي مکے کا رھنے والا ھی - کہا اِسے کہو
یہہ بھي کچھہ اپنا احوال بیان کرے - بموجب حکم کے اُسنے کہا -
،، شکر ھی واسطے اللہ کے جسنے ھمارے لئے نبي مُرسل محمد مصطفی
صلی اللہ علیه وسلم کو بھیجا - اور ھمکو اُسکي اُمت مین داخل
کیا - قران کی تلاوت اور نماز پنجگانہ و روزۂ رمضان و حج و زکوۃ کے
واسطے فرمایا - بہت سي فضیلتین اور نعمتین مثل لیلۃ القدر اور
نماز جماعت اور علوم دین کے ھمکو بخشے - اور بہشت مین داخل
ھونیکا ھمسے وعدہ کیا - شکر ھی واسطے اُسکے جسنے ھمکو ایسي
نعمتین عطا کین - اُن کے سوا اور بھي بہت سي فضیلتین ھم
مین ھین جنکا بیان نہایت طول طویل ھی ،، - صاحب العزیمت
نے کہا یہہ بھي کہہ که ھمنے پیغمبر کے بعد دین کو چھوڑ دیا -
مُنافق ھوگئے - حب دُنیا کے واسطے اماموں کو قتل کیا •

بادشاہ نے پھر انسانون کي جماعت کي طرف دیکھا - ایک
شخص سفید رنگ اصطرلاب اور رصد کے اسباب ھاتھہ مین لئے ھوئے

طرح پشه هاتھی اور بیل پر- اور مکھی آدمیون پر غالب هی - بادشاه نے کہا وه اپني رعیت سے کیا سلوک کرتا هی ؟ عرض کي که وه رعیت سے بہت سلوک و مراعات کرتا هی - بعد اسکے مین احوال اسکا مفصل بیان کرونکا *

فصل ثعبان و تنین کے بیان مین

بعد اسکے بادشاه نے داهنے بائین جو خیال کیا - اچانک ایک آواز کان مین پہنچي - دیکہا تو جہینگرا اپنے دونون بازونکو حرکت دیتا اور نہایت آواز باریک سے نغمه سرائي کرتا هی - پوچہا تو کون هی ؟ اُسنے کہا مین تمام کیڑے مکوڑونکا وکیل هون - مجہکو اُنکے بادشاه نے بہیجاهی - پوچہا وه کون هی ؟ اور کہان رهتاهی؟ عرض کي که نام اُسکا ثعبان هی - بلند ٹیلون اور پہاڑون پر کرهٔ زمہریر کے متصل رهتا هی - جہان ابر و باران اور روئیدگي کچہه نہین - حیوان وهان شدت سرما سے هلاک هوجاتے هین - بادشاه نے پوچہا اسکي فوج و رعیت کون هی ؟ اُسنے کہا تمام سانپ بچہو وغیره اُس کي فوج و رعیت هین - اور روی زمین پر هر ایک مکان مین رهتے هین - پوچہا وه اپني فوج سے جدا هوکر اتني بلندي پر کیون جاکر رهاهی؟ کہا اسواسطے که اُسکے منہه مین زهر هوتا هی - اُسکي گرمي سے تمام بدن جلتا هی - وهان کرهٔ زمہریر کي سردی سے خوش رهتا هی - بادشاه نے کہا اُسکي صورت و سیرت بیان کر - کہا صورت و سیرت اُسکي بعینه مثل تنین کے هی - فرمایا تنین کے وصف کسکو معلوم هین جو بیان کرے ؟ جہینگر نے کہا دریائی جانورون کا وکیل مینڈک

سامہنے حضور میں حاضر ہی اُسے پوچہنے - بادشاہ نے اُسکی طرف دیکھا
یہہ دریا کے کنارے ایک ٹیلے پر کہڑا ہوا تسبیح و تہلیل میں مشغول
تہا۔ پوچہا توکون ہي ؟ اُسنے کہا میں دریائي جانوروں کے بادشاہ
کا وکیل ہوں۔ فرمایا اُسکا نام و نشان بیان کر۔ کہا نام اُسکا تنّین ہی -
دریاے شور میں رہتا ہی - تمام دریائي جانور کچہوے - مچہلي
مینڈک - نہنگ - اسکي رعیت ہیں - بادشاہ نے کہا اُسکي شکل و
صورت بیان کر - اُسنے کہا وہ ڈیل ڈول میں سب دریائي جانوروں سے
بڑا - صورت عجیب - شکل مہیب - قد لمبا - تمام دریا کے جانور
اُسے خوف کرتے ہیں سر بڑا - آنکہیں روشن - منہہ چوڑا - دانت
بہت - جتنے دریائي جانور پاتا ہی بیشمار نگل جاتا ہی - جب کہ بہت
کہانے سے بدہضمي ہوتي ہی اُسوقت کمان کي طرح خم ہوکر سر اور
دم کے زور پر کہڑا ہوتا اور بانچ کے دہڑکو پاني سے نکال کر ہوا میں
بلند کرتا ہی - آفتاب کي حرارت سے اُسکے پیٹ کا کہانا ہضم ہو
جاتا ہی - اور بیشتر اِس حالت میں بیہوش بہی ہوجاتا ہی -
اُسوقت بادل جو دریا سے اُٹہتے ہیں اسکو لیکر خشکی میں ڈال
دیتے ہیں پہر تو مرجاتا اور درندونکي غذا ہوتا ہی - اور کبہي
بادلوں کے ساتہہ بلند ہوکر یاجوج و ماجوج کي حد میں جا گرتا
ہی - اور چند روز اُن کے کہانے میں آتا ہی - غرض جتنے دریائی
جانور ہیں اُسے ڈرتے اور بہاگتے ہیں - یہہ کسي سے نہیں ڈرتا -
مگر ایک جانور چہوٹا پشے کے برابر ہی اُسے نہایت خوف کرتا
ہی - اسواسطے کہ وہ جسوقت اُسکو کاٹتا ہی زہر اُسکا تمام بدن میں
اُسکے اثر کرجاتا - اخر یہہ مرجاتا ہی - اور تمام دریائي جانور جمع

ہوکر ایک مدت تلک اسکا گوشت کہاتے ہین - جسطرح اور چھوٹے جانورون کو بھیڑیا کہاتا ہی اُسیطرح وے سب مل کر اسکو کہاتے ہین - یہی حال شکاری جانورون اور طائرون کا ہی کنجشک و غیرہ پشون اور چونٹیون کو کہاتے ہین - اور انکو باشے و شاہین شکار کرتے ہین پھر باز و عقاب اور گدھہ باشہ و شاہین کو شکار کرکے کہا جاتے ہین آخر کو جب وے مرتے ہین تمام کیڑے مکوڑے چھوٹے جانور اُنکو کہاتے ہین یہی حال انسانون کا ہی کہ وے سب - ہرن - پاڑھے - بکری - بھیڑ - اور طایرون کے گوشت کو کہاتے ہین - جب کہ مرجاتے ہین قبر مین چھوٹے چھوٹے کیڑے ان کے جسم کو کہاتے ہین - تمام جہان کا یہی حال ہی - کبھی بڑے حیوان چھوٹے حیوان کو کہاتے ہین - اور کبھی چھوٹے حیوان بڑے حیوانون پر دانت مارتے ہین - اسیواسطے حکیمون نے کہا ہی کہ ایک کے مرجانے سے دوسرے کی بہتری ہوجاتی ہی - چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہی - وَتِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ وَمَا یَعْقِلُهَا اِلَّا الْعَالِمُوْنَ - یعنی نوبت بنوبت پھیرتے ہین ہم زمانیکو آدمیون مین اور سوای عالمون کے کوئی اس بات کو نہین جانتا ہی - بعد اسکے کہا - مینے سنا ہی کہ سب آدمی گمان کرتے ہین کہ ہم مالک اور تمام حیوان ہمارے غلام ہین - مینے جو حیوانونکا احوال بیان کیا اسے کیون نہین دریافت کرتے کہ سب حیوانات مساوی ہین ؟ کچھہ فرق نہین - کبھی تو دوسرونکو کہاتے ہین اور کبھی آپ دوسرون کی غذا ہوجاتے ہین - معلوم نہین کہ حیوانون پر کس چیز سے فخر کرتے ہین - حالانکہ جو حال ہمارا ہی وہی اُنکا ہی - کیونکہ نیکی

اور بدی بعد مرنیکے ظاهر هوتی هی - مٹی میں سب مل جاوینگے
آخر خدائی طرف رجوع کرینگے - بعد اسکے بادشاہ سے کہاکہ انسان
جو یہہ دعوی کرتے هیں کہ هم مالک اور سب حیوان غلام هیں -
اس مکر و بہتان سے انکے سخت تعجب هی - نہایت جاهل هیں کہ
ایسی بات خلاف قیاس کہتے هیں - میں حیران هوں کہ وے کیونکر
یہہ تجویز کرتے هیں کہ سب درند چرند شکاری جانور اژدہے نہنگ
سانپ بچھو انکے غلام هیں - یہہ نہیں جانتے کہ اگر درند جنگل سے
اور شکاری جانور پہاڑوں سے اور نہنگ دریاسے نکل کر ان پر حملہ کریں
کوئی انسان باقی نرہے اور انکے ملک میں آکر سبکو تباہ کردیویں -
ایک آدمی جیتا نہ بچے - غنیمت نہیں جانتے اور اسکا شکر نہیں
کرتے هیں - کہ خدا نے انکے ملک سے ان سب حیوانوں کو دور
رکھا هی - مگر یے بیچارے حیوان جو انکے یہاں گرفتار هیں رات
دن انکو عذاب میں رکھتے هیں اسی سبب غرور میں آگئے هیں -
کہ بغیر دلیل و حجت کے ایسا دعوی بے معنی کرتے هیں •

بعد اسکے بادشاہ نے سامھنے دیکھا - طوطا ایک درخت کی شاخ
پر بیٹھا هوا هرایک کی باتیں سنتا تھا - پوچھا تو کون هی؟ اسنے
کہا میں شکاری جانوروںکا وکیل هوں : مجھکو انکے بادشاہ عنقا نے
بھیجا هی - بادشاہ نے کہا وہ کہاں رہتا هی؟ اسنے عرض کی کہ
دریاے شور کے جزیروں میں بلند پہاڑوں پر رہتا هی - وهاں کسی
بشر کا گذر نہیں هوتا - اور کوئی جہاز بھی وهاں تک نہیں
جاسکتا - فرمایا اس جزیرہکا احوال بیان کر - اسنے کہا زمین وهاں
کی بہت اچھی هی - آب و هوا معتدل - چشمے خوشگوار - انواع

و اقسام کے درخت میویدار - حیوانات طرح طرح کے بیشمار - بادشاہ نے کہا عنقا کی شکل و صورت بیان کر - کہا وہ ڈیل ڈول مین سب طائرون سے بڑا ہی - اُڑنے مین قوي - پنجے اور منقار سخت - بازو نہایت چوڑے چکلے - جسوقت اُنکو ہوا مین حرکت دیتا ہی جہاز کے بادبان سے معلوم ہوتے ہین - دُم لنبي - اُڑنے کے وقت حرکت کے زور سے پہاڑ ہل جاتاہی - ہاتھي گینڈے و غیرہ بڑے بڑے جانورون کو زمین سے اُٹھا لیجاتا ہی - بادشاہ نے کہا خصلت اُسکي بیان کر کہا خصلت اُسکی بہت اچھي ہی اور کسیوقت مین بیان کرونگا *

بعد اسکے بادشاہ نے انسانون کی جماعت کی طرف دیکھا - یے ستر آدمی انواع و اقسام کي شکلین طرح طرح کے لباس پہنے ہوئے کھڑے تہے - اُنسے کہا حیوانون نے جو کچھہ بیان کیا اُسکے جواب مین تامّل و فکر کرو - پھر پوچھا کہ تُمھارا بادشاہ کون ہی ؟ اُنھون نے جواب دیا ہمارے بادشاہ بہت سے ہین - اور ہرایک اپنے ملک مین فوج و رعیت لئے ہوئے رہتا ہی - بادشاہ نے پوچھا اسکا کیا سبب کہ حیوانون مین باوجود کثرت کے ایک بادشاہ ہوتا ہی - اور تم مین باوصف قلّت کے بہت سے بادشاہ ہین ؟ انسانون کی جماعت سے عراقی نے جواب دیا - کہ آدمی بہت سي احتیاج رکھتے ہین حالات اُنکي مختلف ہین - اسواسطے بہت بادشاہ اُنکے لئے چاہئے - حیوانون کا یہہ طور اُسلوب نہین ہي - اور ان مین بادشاہ وہی ہوتا ہی کہ ڈیل ڈول مین بڑا ہو - اِنسانون مین بیشتر بالعکس اُسکے ہی - کیونکہ اکثر انمین بادشاہ دبلے پتلے منحني ہوتے ہین - اسواسطے

نہین کہ ایک آدمی سب ملکون کا بند وبست کرسکے - اسیواسطے اللہ تعالی نے آنکے لئے بہت سے بادشاہ مقرر کئے ہین - اور یے سب سلاطین روے زمین پر خدا کے نائب کہلاتے ہین - کہ خدا نے انکو ملک کا مالک اور اپنے بندون کا سردار کیا ہی - کہ ملک کی آبادی مین مشغول رہین - اور اُسکے بندون کی قرار واقعی مُحافظت کرین - ہرایک کے حال پر شفقت و مہربانی رکھین - خلق مین احکام عدالت کے جاری کرین جس چیز کو خدا نے منع کیا ہی اُسّے خلائق کو باز رکھین - اور حقیقت مین سب کا نگہبان وہی ہی کہ ہرایک کو پیدا کرتا اور رزق دیتا ہی *

فصل مکہیون کے سردار کے احوال مین

انسان جسوقت اپنے کلام سے فارغ ہوا بادشاہ نے حیوانون کی طرف خیال کیا - ناگاہ ایک مہین آواز کان مین پہنچی - دیکھا تو مکہیون کا سردار یعسوب سامہنے اُڑتا اور خداکی تسبیح وتہلیل مین نغمہ سرائی کرتا ہی پوچھا توکون ہی آسنے کہا مین حشرات الارض کا بادشاہ ہون - فرمایا تو آپ کیون آیا جسطرح اور جانورون نے اپنے قاصد اور وکیل بہیجے تو نے اپنی رعیت اور فوج سے کسیکو کیون نہ بہیجا ؟ آسنے کہا مین نے اُنکے حال پر شفقت اور مہربانی کی تا کسیکو کچہہ تکلیف نہ پہنچے - بادشاہ نے کہا یہہ وصف اور کسی حیوان مین نہین ہی تجہہ مین کیون کر ہوا ؟ کہا مجہکو اللہ تعالی نے اپنی عنایت و مرحمت سے یہہ وصف عطا کیا - اسکے سوا اور بہی بہت سی بزرگیان اور خوبیان بخشی

سے محفوظ رہتے ہین - اور گردن پتلی بنائي کہ داہنے بائین سر کو بخوبي پھیرتے ہین - اور اُسکي دونون طرف دو آنکھین روشن عطا کي ہین - کہ اُنکی روشني سے ہر ایک چیز کو دیکھتے ہین - اور منہہ بھي بنایا ہی کہ جسے کھانیکی لذّت جانتے ہین - دوھونٹھہ بھي دیئے جنکے سبب کھانیکی چیزین جمع کرتے ہین - اورہمارے پیٹ مین قوّت ہاضمہ ایسي بخشی ہی کہ وہ رُطوبات کو شہد کردیتی ہی - اور یہي شہد واسطے ہمارے اور اولاد کے غذا ہي - جسطرح چار پائیونکي پستان مین قوّت دی ہی کہ آسکے سبب خون مُستحیل ہوکر دودھہ ہوجاتا ہی - غرض کہ یے نعمتین اللّٰہ تعالی نے ہمکو عطاکي ہین اسکا شکر کہان تک کرین - اسیواسطے مینے رعیت کے حال پرشفقت و مہربانی کرکے اپنے اوپر تکلیف روا رکھي - انمین سے کسیکو نہ بھیجا *

جس وقت یعسوب اپنے کلام سے فارغ ہوا بادشاہ نے کہا آفرین صد آفرین تو نہایت فصیح و بلیغ ہی - سچ ہی کہ تیرے سوا یے نعمتین اللّٰہ تعالی نے کسي حیوان کو نہین بخشین - بعد اس کے پوچھا تیري رعیت و سپاہ کہان ہی؟ اُسنے کہا ٹیلے - پہاڑ درخت - پر جہان سُبھیتا پاتے رہتے ہین - اور بعضے آدمیونکے ملک مین جاکر اُنکے گھرون مین سکونت اختیار کرتے ہین - بادشاہ نے پوچھا انکے ہاتھہ سے کیونکو سلامت رہتے ہین؟ کہا بیشتر اُنسے چھپ کر اپنے تئین بچاتے ہین - مگر کبھي جو وے قابو پاتے ہین تکلیف دیتے ہین - بلکہ اکثر چھتّونکو توڑ کر بچّونکو مار ڈالتے ہین - اور شہد نکال کر آپس مین کھا لیتے ہین -

فوج و رعیّت کے هین - چُنانچه مِرّیخ سپه سالار - مُشتَري قاضي - زُحل خزانچي - عُطارِد وزیر - زُهره حرم - ماهتاب ولی عهد هی - اور ستارے گویا فوج و رعیّت هین - اسواسطے که سب آفتاب کے تابع هین اُسیکي حرکت سے حرکت کرتے هین - وه جو ٹهہر رهتا هی سب متوقف هو جاتے هین - اپنے معمول و حد سے تجاوز نہین کرتے - یعسوب نے پوچھا که ستارون نے یهه خوبی اطاعت و انتظام کي کہان سے حاصل کي؟ بادشاه نے کہا یهه فیض انکو فرشتون سے حاصل هی - وے سب الله تعالیٰ کي فوج هین - اور اُسکي اطاعت کرتے هین - یعسوب نے کہا فرشتون کي اطاعت کس طرح پر هی؟ کہا جسطرح حواس خمسه نفس ناطقه کي اطاعت کرتے هین - تہذیب و تادیب کے محتاج نہین - یعسوب نے کہا اسکو مفصل فرمائیے - بادشاه نے کہا که حواس خمسه نفس ناطقه کے واسطے محسوسات کی دریافت و معلوم کرنے مین محتاج امرونہي کے نہین هین - جس شي کي دریافت کرنیکے لئے وه متوجّه هوتا هی وے بے تامل و بلا تاخیر اسکو دوسري شي سے مُمتاز کرکے نفس ناطقه کو پہنچا دیتے هین - اسی طرح فرشتے خدا کي اطاعت اور فرمان برداري مین مصروف رهتے هین - جو حکم هوتا هی اُسکو فی الفور بجالاتے هین - اور جنون مین جو که بد ذات اور کافر هین - هرچند که قرار واقعي بادشاه کي اطاعت نہین کرتے مگر وے بهي بد ذات انسانون سے بہتر هین - اسواسطے که بعضے جنون نے باوجود کفر اور گمراهي کے سلیمان کي اطاعت مین قصور نه کیا - هرچند که اُنہون نے عمل کے زور سے بہت رنج و مصیبتین

پهنچائين - پر يے أنكي فرمان برداري مين ثابت قدم رہے - اور جو كبهي كوئي آدمي كسي ويرانے يا جنگل مين جن كے خوف سے كچهه دعا اور كلام پڑهتا هى جب تلك اس مكان مين رهتا هى كسيطرحكا رنج اسكو نهين ديتے - اگر بحسب اتفاق كوئي جن كسي عورت يا مرد پر مسلط هوا - اور كسي عامل نے وهان اُسكي رهائي كے واسطے جنون كے رئيس كي حاضرات اور دعوت كي في الفور بهاگ جاتے هين - اسكے سوا ان كے حسن اطاعت پر يهه دليل هى كه ايكبار پيغمبر آخر الزمان صلى الله عليه و اٰله و سلم كسي مكانمين قرآن پڑهتے تهے - وهان جنون كا گذر هوا سنتے هى سب كے سب مسلمان هوئے - اور اپني قوم مين جاكر كتنونكو اسلام كي دعوت كركے نعمت ايمان سے بهرہ اندوز كيا - چنانچه چند آيات قرآني اس مقدمے پر ناطق هين - انسان اُنكے بالعكس هين - طبيعتون مين انكي شرك و نفاق بهرا هى - سراسر متكبر و مغرور هوتے هين - بيشتر اخذ منفعت كے واسطے طريق هدايت سے منحرف هوكر مشرك و مرتد هوجاتے هين - هميشه روے زمين پر قتال و جدال مين مصروف رهتے هين - بلكه اپنے پيغمبرون كي بهي اطاعت نهين كرتے - باوجود معجزے اور كرامت كے صاف منكر هو جاتے هين - اگر كبهي ظاهر مين اطاعت كرتے هين - پر دل اُنكا شرك و نفاق سے خالي نهين هى - ازبسكه جاهل و گمراه هين كسي باتكو نهين سمجهتے - تس پر يهه دعوي هى كه هم مالك اور سب همارے غلام هين *

انسانون نے جو ديكها كه بادشاه مكهيونكے رئيس سے همكلام

هو رہا ہی - کہنے لگے نہایت تعجّب ہی کہ بادشاہ کے نزدیک حشرات الارض کے رئیس کا یہہ رتبہ ہی کہ کسی حیوانکا نہین - جنون کی قوم سے ایک حکیم نے کہا - اس بات کا تم تعجّب نکرو - اسواسطے کہ یعسوب مکّھیون کا سردار اگرچہ جسم مین چھوٹا اور منحنی ہی - لیکن نہایت عاقل و دانا اور تمام حشرات الارض کا رئیس و خطیب ہی - جتنے حیوان ہین سبکو ریاست و سلطنت کے احکام تعلیم کرتا ہی - اور بادشاہون کا یہی معمول ہی - کہ اپنے ہمجنسون سے جو کہ سلطنت و ریاست مین شریک ہین ہمکلام ہوتے ہین - اگرچہ وے شکل و صورت مین مخالف ہووین یہہ خیال اپنے دل مین نہ لاؤ کہ بادشاہ کسی غرض و مطلب کے واسطے انکی طرفداری و رعایت کرتا ہی ٭

القصہ بادشاہ نے انسانون کی طرف مُتوَجّہ ہوکر کہا - کہ حیوانون نے تُمہارے ظُلم کا جو کچھہ شکوہ بیان کیا سب تُمنے سُنا اور تمنے جو دعوی کیا اُسکا بھی جواب اُنھون نے دیا - اب جو کچھہ تمکو کہنا باقی ہو اُسکو بیان کرو - آدمیون کے وکیل نے کہا کہ ہم مین بہت خوبیان اور بُزُرگیان ہین کہ وے ہمارے صدق دعوی پر دلالت کرتی ہین - بادشاہ نے کہا اُنھین بیان کرو - رومی نے کہا کہ ہم بہت سے علوم اور صنعتین جانتے ہین - دانائی اور تدبیر مین سب حیوانون سے غالب ہین - دنیا اور آخرت کے اُمور بخوبی سرانجام کرتے ہین - اسے یہہ معلوم ہوا کہ ہم مالک اور حیوان ہمارے غلام ہین - بادشاہ نے حیوانون سے کہا - اسنے جو اپنی فضیلتین بیان کین تُم اسکا جواب کیا دیتے ہو ؟

نہین پہنچتا ہی - اگر چونٹی کے احوال پر یہہ آدمی
کہ باوجود چہوٹے جسم کے کیونکہ زمین کے نیچے طرح
مکان پیچدار بناتی ہی - کیسی ہی سیلابی ہو پانی انمین
نہین جاتا - اور کہانے کے لئے غلہ جمع کر رکہتی ہی - اگر
اسمین سے کچہہ بہیگ جاتا ہی نکال کر دہوپ مین سک
ہی - جن دانون مین احتمال جمنے کا ہوتا ہی انکے چہلکے
کرکے دو ٹکرے کر ڈالتی ہی - گرمیونمین بہت چونٹیان قافلے
قافلے جمع ہوکر قوت کے واسطے ہرایک طرف جاتی ہین - اگر
کسی چونٹی کو کہین کچہہ نظر آیا اور گرانی کے سبب اٹہہ نہ سک
تہوڑا اسمین سے لیکر اپنے مجمع مین آکر خبر کرتی ہی - انمین
جو آگے بڑہتی ہی وہ اس چیز سے کچہہ تہوڑا پہچان کے واسطے
لیکر وہان جا پہنچتی ہی - پہر سب جمع ہوکر کس محنت و
مشقت سے اسکو اٹہا لاتی ہین - اگر کسی چونٹی نے محنت
مین سستی کی اسکو مار کر نکال دیتی ہین پس اگر یہہ آدمی
تامل کرے تو معلوم ہو کہ چونٹیان کیسا علم و شعور رکہتی ہین -
اسیطرح تڈی جبکہ فصل ربیع مین کہا پی کر موٹی ہوتی ہی
کسی نرم زمین مین جاکر گڑہا کہود کر انڈا دیتی ہی اور اسکو
مٹی سے چہپا کر آپ اڑجاتی ہی - جب اسکی موت کا وقت آتا
ی طائر کہا جاتے ہین - یا گرمی سردی کی کثرت سے آپ
ک ہو جاتی ہی - دوسرے برس پہر فصل ربیع مین جن دنون
معتدل ہوتی ہی اس انڈے سے ایک چہوٹا بچہ کیڑے کی
پیدا ہوکر زمین پر چلتا اور گہاس چرتا ہی جسونت

پر اُنکے نکلتے هین اور کبا ...
بدستور سابق انڈا دیکر زمان مین ...
سال بسال بچے پیدا هوتے هین - اسیطرح ...
پہاڑون کے درختون پر خصوصا توت کے ...
بہار مین جبکہ خوب موٹے هوتے هین ...
تنکز بآرام تمام اُسمین موتے هین - ...
جال مین انڈے دیکر آپ نکل جاتے هین - ...
یا آپ خود بخود گرمی یا سردی سے مرجاتے هین - ...
سال بھر بحفاظت اُسمین رهتے هین - دوسرے سال ...
پیدا هوکر درخت پر چلتے پھرتے هین - جب یہہ ...
هین اسیطور پر انڈے دیکر بچے پیدا کرتے هین - اور ...
دیوارون اور درختون پر چھتے بناکر اُسمین انڈے بچے دیتی هین -
مگر یے کہانیکے واسطے کچھہ جمع نہین کرتی هین - روز روز اپنی
قوت ڈھونڈھ لیتي هین - اور جاڑے کے دنون مین غارون یا کھوہ
مین چھپ کر مر جاتی هین - پوست اُنکا تمام جاڑون پھر وهان
پڑا رهتا هی - هرگز سڑتا گلتا نہین - پھر فصل ربیع مین خدا کی
قدرت سے اُنمین روح آ جاتی هی - بدستور اپنے اپنے گھر بناکر انڈے
بچے پیدا کرتی هین - غرض اسیطرح تمام حشرات الارض اپنے بچون
کو پیدا کرکے پرورش کرتے هین - فقط شفقت و مہربانی سے - یہہ
نہین کہ اُنسے کچھہ خدمت کی توقع رکھتے هین - بخلاف آدمیون کے
کہ وے اپني اولاد سے نیکی اور احسان کے اُمیدوار رهتے هین - سخاوت
اور جود کہ شیوہ بزرگون کا هی هرگز انمین نہین - پھر کس چیز

سے پھر فخر کرتے ھین - اور مکھی - مچھر - ڈانس - و غیر
انڈے دیتے اور اپنے بچون کی پرورش کرتے اور گھر بناتے ھین صر
اپنے فایدے کے واسطے نہین بلکہ اِس لئے کہ بعد اُنکے مرنیکے اور کیڑ
آ کر آرام پاوین - کیونکہ اُن مین سے ھر ایک کو اپنی موت کا یقین
کامل حاصل ھی - جبکہ موت کے دن پورے ھوتے ھین رضامندی
اور خوشی سے خود فنا ھوجاتے ھین - اللہ تعالی اپنی قدرت سے
پھر دوسرے سال پیدا کرتا ھی - غرض کہ یے کسی حال مین اُسکا
اِنکار نہین کرتے - جسطرح بعضے آدمی بعث و قیامت سے منکر
ھین - اگر آدمی ان حیوانون کا احوال معلوم کرین کہ یے اپنی
معاش اور معاد مین ان سے زیادہ تدبیرین جانتے ھین - یہہ فخر
نکرین کہ ھم مالک اور حیوان ھمارے غلام ھین *

فصل

جس گھڑی مکھیون کا وکیل اِس کلام سے فارغ ھوا - جنون کے
بادشاہ نے نہایت خوش ھوکر اُسکی تعریف کی - اور اِنسانون کی
جماعت کی طرف متوجہ ھوکر فرمایا - کہ اُسنے جو کہا سب سُنا
تمنے - اب تمہارے نزدیک کوئی جواب باقی ھی ؟ ان مین سے
ایک شخص اعرابی نے کہا ھم مین بہت سی فضیلتین اور نیک
خصلتین ھین جن سے دعوی ھمارا ثابت ھوتا ھی - بادشاہ نے کہا
بیان کرو - کہا کہ زندگی ھماری بہت عیش سے گذرتی ھی -
اع و اقسام کی نعمتین کہانے پینے کی ھمکو میسر ھین - حیوانون
ے نظر بھی نہین آتین - میوون کا مغز اور گودا ھمارے کہانے

کرتے ہین - بعد مرنیکے وہ غیرون کے حصے مین آتا ہی - اگر وجہ حلال سے پیدا کیا ہی تو اُسکا حساب و کتاب ہی - نہین تو عذاب و عقاب - اور ہم اس رنج و عذاب سے محفوظ رہتے ہین - کیونکہ غذا ہماری فقط گھاس پات ہی - جو چیز زمین سے پیدا ہوتي ہی - بے محنت و مشقّت اُسکو اپنے تصرُّف مین لاتے ہین - انواع واقسام کے پھل اور میوے کہ اللہ تعالی نے اپني قدرت سے ہمارے واسطے پیدا کئے ہین کھاتے ہین - اور ہمیشہ اُسکا شُکر کرتے ہین - فکر وتلاش کھانے پینے کي ہمارے دل مین کبھي نہین آتي - جہان جاتے ہین فضل الہی سے سب کچھہ مُیَسَّر ہوجاتا ہی - اور یے ہمیشہ قوت کي فکر مین غلطان و پیچان رہتے ہین - اور طرح طرح کے کھانے جو یے کھاتے ہین ویسے ہی رنج و عذاب اُٹھاتے ہین - امراض مزمنہ مین مُبتَلا رہتے ہین - بخار - درد سر - ہَیضہ - سرسام - فالج - لقوہ - جوڑی - کھانسي - عرقان - تپ دق - پھوڑا - پھُنسی - کھجلی - داد - خنازیر - پیچش - اسہال - آتشک - سوزاک - فیل پا - نکواسا - غرض اقسام اقسام کي بیماریان انکو عارض ہوتي ہین - دوا دارو کے لئے طبیبون کے یہان دوڑے پھرتے ہین - تسپر بیحیائي سے کہتے ہین کہ ہم مالک اور حیوان ہمارے غلام ہین - انسان نے جواب دیا - کہ بیماري کی خصوصیت کچھہ ہمارے واسطے نہین ہی - حیوان بھي بدشتر امراض مین مبتلا ہوتے ہین - اُسنے کہا حیوان جو بیمار ہوتے ہین صرف تمہاری آمیزش اور اختلاط سے - کُتّے - بلّي - کبوتر - مُرغ - وغیرہ حیوانات کہ تمہارے یہان گرفتار ہین اپنے طور پر کھانے پینے نہین پاتے ہین - اسیواسطے بیمار ہوجاتے ہین

تھے - جب تمھارے بزرگوار اپنے دشمن کے بہکانے سے خدا کی نصیحت بھول گئے - اور ایک دانے کے واسطے حرص کي - وہان سے نکالے گئے - فرشتون نے نیچے لاکر ایسی جگہہ ڈال دیا جہان پھل پتے بھی نتھے - میوونکا تو کیا دخل - ایک مدت تک اِس غم مین رویا کئے - آخر کو توبہ قبول ہوئی - خدا نے گناہ معاف کیا - ایک فرشتے کو بھیجا - اسنے یہان آکر زمین کھودنا - بونا - پیسنا - پکانا - لباس بنانا - سکھلایا - غرض رات دن اِس محنت و مشقت مین گرفتار رہتے تھے - جبکہ اولاد بہت پیدا ہوئی اور ہر ایک جگہہ جنگل و آبادی مین رہنے لگے - پھر تو زمین کے رہنے والون پر بدعت شروع کی - گھر آنکے چھین لئے - کتنونکو پکڑ کر قید کر لیا - بہتیرے بھاگ گئے - اُنکے قید وگرفتار کرنیکے واسطے انواع و اقسام کے پھندے اور جال بنا بنا کر درپی ہوئے - اخر کو نوبت یہان تک پہنچي کہ اب تم کھڑے ہوکر فخر و مرتبہ بیان کرتے ہو - مناظرے اور مجادلے کے واسطے مستعد ہو - اور یہہ جو تم کہتے ہو - کہ ہم خوشي کی مجلس کرتے ہین - ناچ رنگ مین مشغول رہتے ہین - عیش وعشرت مین اوقات بسر کرتےہین لباس فاخرہ اور زیور انواع و اقسام کے پہنتے ہین - انکے سوا اور بہت سي چیزین جو ہمکو میسر نہین ہین - سچ ہی لیکن اِنمین سے ہر ایک چیز کے عوض تمکو عذاب و عقاب بھی ہوتا ہی - کہ جسے ہم محفوظ ہین - کیونکہ تم شادی کي مجلس کے عوض ماتم خانے مین بیٹھتے ہو - خوشي کے بدلے غم اُٹھاتے ہو - راگ رنگ اور ہنسی کے بدلے روتے اور رنج کھینچتے ہو نفیس

اور بہت عبادتین ہمکو تعلیم کین - یے سب بزرگیان اس پر دلالت کرتی ہین کہ ہم مالک ہین اور یے غلام - طائرون کے وکیل نے کہا - کہ اگر تامل و فکر کرو تو معلوم ہو کہ یے چیزین تمہارے واسطے رنج و عذاب ہین - بادشاہ نے کہا یہہ رنج کسطرح ہی ؟ اُسنے کہا یے سب عبادتین اللہ تعالی نے اسواسطے مقرر کی ہین کہ گناہ انکے عفو ہو جاوین - اور گمراہ نہو نے پاوین - چنانچہ قرآن مین فرماتا ہی - اِنَّ الحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ - یعنے نیکیان گناہون کو دفع کرتی ہین - اگر یہہ قواعد شرعی پر عمل نکرین خدا کے نزدیک روسیاہ ہووین - اُسی خوف سے عبادت مین مشغول رہتے ہین - اور ہم گناہ سے پاک ہین - ہمکو کچھہ احتیاج عبادت کی نہین جسے یہہ اپنا فخر کرتے ہین - اور اللہ تعالی نے پیغمبرون کو اُن لوگون کے واسطے بھیجا ہی جو کہ کفر و مشرک اور گنہگار ہین اُسکی عبادت نہین کرتے - رات دن فسق و فجور مین مشغول رہتے ہین اور ہم اس شرک و معاصی سے بری ہین - خدا کو واحد و لا شریک جانتے ہین - اور اُسکی عبادت مین مصروف رہتے ہین - اور انبیا و رسول مثل طبیب و نجومی کے ہین - طبیبون سے وہی لوگ احتیاج رکھتے ہین جو کہ مریض و علیل ہوتے ہین - اور نجومیون سے منحوس و بد طالع التجا کرتے ہین - اور غسل وطہارت تمہارے واسطے اس لئے فرض ہوا ہی کہ ہمیشہ ناپاک رہتے ہو - رات دن زنا مین اوقات بسر کرتے ہو - اور پیشتر گندہ بدن ہوتے ہو - اسواسطے تمکو طہارت کا حکم ہی - اور ہم ان چیزون سے کنارہ کرتے ہین - نماز و روزہ اسواسطے فرض ہی کہ اسکے سبب تمہارے

تعالی همارے بدن پر یہہ لباس بھی پیدا کرتا ھی - اُسکی مہربانی سے بے محنت و مشقّت یہہ سب همکو مُیسّر ھی - اور تم همیشه دم مرگ تک اسي فکر مین مبتلا رهتے هو - تمهارے جد اعلی نے خدا کي نافرمانی کي تهی - اسیکے بدلے تمکو یہہ عذاب هوتا ھی - بادشاہ نے کلیله سے کہا کہ آدم کي ابتداے خلقت کا احوال هم سے بیان کر - اُسنے کہا جسوقت اللّٰہ تعالی نے آدم و حوّا کو پیدا کیا - غذا اور پوشش مثل حیوانات کے انکے واسطے مُہیّا کي - چنانچہ پورب کی طرف یاقوت کے پہاڑ پر خطّ استوا کے نیچے یے دونون رهتے تهے جسوقت انکو پیدا کیا صرف ننگے تهے - سرکے بالونسے تمام بدن اُنکا چھا رهتا - اور اُنهین بالون کے سبب سردي وگرمي سے محفوظ رهتے تهے - اُس باغ مین چلتے پھرتے اور تمام درختون کے میوے کهاتے تهے - کسي نوع کي محنت و مشقّت نه اُٹھاتے جسطرح اب یے لوگ اسمین گرفتار هین - حکم الهی یہہ تهاکه تمام بہشت کے میوے کهاوین - مگر اس درخت کے نزدیک نجاوین - شیطان کے بہکانے سے خدا کي نصیحت کو بهلادی - اُسیوقت سب مرتبہ جاتا رها - سرکے بال گر گئے - ننگے هوگئے - پر فرشتون نے بموجب حکم الهی کے وهان سے باهر کردیا - جیسا کہ جنون کے حکیم نے اس احوال کو پہلي فصل مین مُفَصّل بیان کیا ھی •

جسوقت درندونکے وکیل نے یہہ احوال بیان کیا - آدمی نے کہا اي درندو تمکو لازم و مناسب نهین ھی که همارے سامهنے گفتگو کرو - بہتر یہہ ھی کہ چپکے هو رهو - کلیله نے کہا اسکا کیا سبب؟ کہا اسواسطے کہ حیوانون مین تم سے زیادہ شریر و بد ذات کوئي

حرکتاین سب تمسے وقوع میں آتي هین - هم ایسا نهین کرتے هین- اگر غور و تأمل کرو تو معلوم هو کہ درندونکا ظلم تمهارے برابر نهین هی - جیسا کہ بهائم کے وکیل نے اول فصل مین بیان کیا هی - اور تم آپس مین اپنے بهائي بندون سے یہہ حرکت کرتے هو کہ درند اسے واقف بهي نهین - هین اور یہہ کہتے هو کہ تمسے کسي کو نفع نهین پہنچتا هی - سو یہہ ظاهر هی کہ هماری کهال بال سے تم سب کو نفع پہنچتا هی - اور جتنے شکاري جانور تمهارے یہان گرفتار هین شکار کرکے تمکو کهلاتے هین - مگر یہہ کہو کہ تمسے حیوانات کو کیا فائدہ پہنچتا هی - نقصان ظاهر هی کہ حیوانونکو ذبح کرکے انکے گوشت کو کهاتے هو - اور همسے تُمکو اتنا بُخل هی کہ اپنے مردون کو بهي متي مین گاڑ دیتے هو کہ هم کهانے نہ پاوین- همکو نہ تمهارے زندون سے فائدہ هوتا هی نہ مردون سے - اور یہہ جو کہتے هو کہ درند حیوانون کو قتل و غارت کرتے هین - سو یہہ تمکو دیکهکر درندون نے اختیار کیا هی - هابیل و قابیل کے وقتسے اسوقت تلک دیکهتے چلے آتے هین - کہ تم همیشہ جنگ و جدل مین مشغول رهتے هو - چنانچہ رستم - اسفندیار - جمشید - ضحّاک فریدون - افراسیاب - منو چہر - دارا - سکندر و غیرہ همیشہ قتال و جدال مین رہے - اور آسي مین کهپ گئے - اب بهي فتنہ و فساد مین تم مشغول هو تسپر بیحیائي سے فخر کرتے هو - اور درندون کو بد نام کرتے هو - مکر و بُهتان سے چاهتے هو کہ اپني مالکیت ثابت کرو - جسطرح تم همیشہ جنگ و جدل مین رهتے هو درندون کو بهی کبهی دیکها کہ آپس مین ایک دوسرے کو رنج دیوے

اگر درندون کے احوال کو خوب تامّل اور فکر سے دریافت کرو تو معلوم ہو کہ یے تمسے کہین بہتر ہین - انسانون کے وکیل نے کہا اس پر کوئی دلیل بھی ہی ؟ اُسنے کہا جو تمہاری قوم مین زاہد و عابد ہوتے ہین - تمہارے ملک سے نکلکر پہاڑ جنگل مین جہان درندون کے مکان ہین جاتے ہین - اور اُنہین سے رات دن گرم صحبت رکہتے ہین - درند بہی اُنکو نہین چہاڑتے پس اگر درند تمسے بہتر نہوتے تمہارے زاہد و عابد کاہیکو انکے پاس جاتے - کیونکہ صالح اور پرہیزگار شریرون کے پاس نہین جاتے بلکہ ان سے دور بہاگتے ہین - یہی دلیل ہی کہ درند تمسے بہتر ہین - اور دوسری دلیل یہہ ہی کہ تمہارے ظالم بادشاہون کو اگر کسي آدمي کي صلاح و زہد مین شک واقع ہوتا ہی اُس کو جنگل مین نکال دیتے ہین - اگر درند اُسکو نہین چہاڑتے اسے وے معلوم کرتے ہین کہ یہہ شخص صالح اور متّقي ہین - کیونکہ ہرایک جنس اپني ہم جنس کو پہچان لیتي ہي - اسیواسطے درند صالح جان کر اُنسے تعرض نہین کرتے - سچ ہی ولي را ولي مي شناسد - ہان درندون مین شریر اور بد ذات بہی ہوتے ہین - سو یہہ کہان نہین ؟ ہر جنس مین نیک و بد ہوتے ہین مگر جو درند کہ شریر ہین وے بہی نیکون اور صالحون کو نہین چہیڑتے - پر بد ذات آدمیون کو کہا جاتے ہین - چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہی - نُوَلّی بَعْضَ الظّالِمِیْنَ بَعْضًا بِمَا کَانُوا یَکْسِبُوْنَ - یعني ظالمون پر ہمنے ظالمون کو مُسَلَّط کیا ہی کہ اپنے گناہون کا نتیجہ پاوین •

جس گہڑی درندون کا وکیل اس کلام سے فارغ ہوا - جنون کے

گروہ سے ایک حکیم نے کہا یہہ سچ کہتا ہی جو نیک لوگ ہین وے بدون سے بھاگ کر نیکون سے آلفت کرتے ہین۔ اگرچہ غیر جنس ہووین اور جو بد ہین وے بھی نیکون سے بھاگتے اور بدون سے جاکر ملتے ہین۔ اگر انسان شریر و بد ذات نہوتے تو عابد و زاہد انکے کاہیکو جنگل پہاڑ مین جاکر رہتے اور درندون سے باوجود غیر جنسیت کے محبت پیدا کرتے۔ کیونکہ انکے آنکے کچہہ مناسبت ظاہري نہین ہی۔ مگر نیک خصلت مین البتہ شریک ہین۔ تمام جنون کي جماعت نے کہا یہہ سچ کہتا ہی اس مین کچہہ شک و شبہہ نہین •

انسانون نے ہرطرف سے جو یہہ لعن و طعن سنی نہایت شرمندہ ہوکر سب نے اپنا سر جہکا لیا۔ اتنے مین شام ہوگئي دربار برخاست ہوا سب وہان سے رخصت ہوکر اپنے اپنے مکان کو گئے •

یہہ فصل انسان اورطوطے کے مناظرے مین

صُبح کے وقت تمام انسان و حیوان دارُ العدالت مین حاضر ہوئے بادشاہ نے انسانون سے فرمایا۔ کہ اگر تمکو اپنے دعوی پر کوئی دلیل اور بہی بیان کرنا ہو آسے بیان کرو۔ انسان فارسي نے کہا کہ ہم مین بہت اوصاف حمیدہ ہین جنسے دعوی ہمارا ثابت ہوتا ہی۔ بادشاہ نے کہا آنہین بیان کرو۔ آسنے کہا ہمارے گروہ مین بادشاہ۔ وزیر۔ امیر۔ منشي۔ دیوان۔ عامل۔ فوجدار نقیب۔ چوبدار۔ خادم۔ یار۔ مددگار۔ ہین انکے سوا اور بہی بہت فریق

دولت مند - اشراف - صاحب مروت - اهل علم - زاهد - عابد - پرهیزگار - خطیب - شاعر - عالم فاضل - قاضي - مفتي - صوفي - نحوی - منطقي - حکیم - مهندس - نجومي - کاهن - معبر - کیمیاگر - ساحر - هین اور اهل حرفه معمار - جلاہه - دهنئے - کفش دوز - درزی و غیرہ بہت سے فرقے - اور اُن سب فرقون مین هرایک کے جُدے جُدے اخلاق و اوصاف حمیده اور مذهب و صنائع پسندیده هین - یے سب خوبیان اور اوصاف همارے واسطے خاص هین حیوانون کو انسے بهره نهین - اسے یهه معلوم هوا که هم مالک اور حیوان همارے غلام هین •

انسان جسوقت یهه کهه چکا طوطے نے بادشاه سے کہا که یهه آدمی اپنے فرقون کي زیادتي پر افتخار کرتا هی - اگر طائرون کے اقسام کو دریافت کرے تو معلوم هو که ان کے مقابلے مین یے نهایت کم هین - لیکن مین هرایک انکے نیک فرقے کے مقابل دوسرا فرقه بد - اور هرایک صالح کي جگهه ایک شقي بیان کرتا هون - که انکي قوم مین نمرود - و فرعون - کافر - فاسق - مشرک - منافق - ملحد - بدعهد - ظالم - رهزن - چوٹے - عیار - جیب کترے - اُچکے - جهوٹهے - مکار - دغاباز - مخنث - زاني - مغلم - جاهل - احمق - بخیل - انکے سوا اور بهي بهت سے فرقے که جنکے قول و فعل قابل بیان کے نهین هوتے هین - اور هم انسے بري هین - مگر بیشتر خصائل حمیده اور اخلاق پسندیده مین شریک - اسواسطے که همارے گروه مین بهی سردار و رئیس اور یار و مددگار هوتے هین - بلکه همارے سردار سیاست و ریاست مین انسانون

کے بادشاہون سے بہتر ہین - کیونکہ وے فقط اپنی غرض اور منفعت کے لئے رعیت و فوج کی پرورش کرتے ہین جبکہ مقصد اُنکا حاصل ہو جاتاہی اُسوقت فوج و رعایا کے حال پر کچھہ خیال نہین کرتے - حالانکہ یہہ طریقہ رئیسون کا نہین ہی - ریاست و سرداری کے واسطے لازم ہی کہ بادشاہ اپنی فوج و رعیّت پر ہمیشہ شفقت و مہربانی رکھے - جسطرح اللہ تعالی اپنے بندون پر ہمیشہ رحمت کرتا ہی - اسیطرح ہرایک بادشاہ کو چاہئے کہ اپنی رعایا پر نظر شفقت کی رکھے - اور حیوانون کے سردار فوج و رعیت کے حال پر ہمیشہ شفقت و مہربانی رکھتے ہین - اسیطرح چونٹیون اور طائرون کے رئیس بھی اپنی رعیت کی درستی اور انتظام مین مصروف رہتے ہین - اورجوکچھہ فوج و رعایا سے سلوک و احسان کرتے ہین اُسکا بدلا اور عوض نہین چاہتے - اور اپنی اولاد سے بھی پرورش کے عوض نیکی کی توقّع نہین رکھتے - جسطرح آدمی اولاد کو پرورش کرکے پھر اُنسے خدمت لیتے ہین - حیوان بچّون کو پیدا کرکے پرورش کردیتے ہین - پھر اُنسے کچھہ غرض نہین رکھتے - فقط شفقت و مہربانی سے پالتے اور کھلاتے ہین - خداکی راہ پر ثابت قدم ہین - کیونکہ وہ بندون کو پیدا کرکے رزق پہنچاتا ہی اور اُنسے شکر کی توقّع نہین رکھتا - انسانون مین اگر یے فعل بد نہوتے تو اللہ تعالی انسے کیون فرماتا - کہ شکر کرو ہمارا اور اپنی ما باپ کا - ہماری اولاد پر یہہ حکم نہین کیا کیونکہ یے کفر و نافرمانی نہین کرتے *

طوطا جسوقت اس کلام تک پہنچا جنات کے حکیمون نے بھی کہا یہہ سچ کہتا ہی - انسانون نے شرمندہ ہوکر سر جھکا لیا - کسی

اُسیوقت سے یہہ اُسکے جسم کا شریک ہی - جن فرشتون نے کہ بموجب حکم الہی کے آدم کو سجدہ کیا اُنکو نفس حیوانی کہتے ہین - کہ نفس ناطقہ کے تابع ہین - اور جسنے کہ سجدہ نکیا وہ قوت غضبیہ و نفس امارہ ہی - ابلیس بہی اُسیکو کہتے ہین - نفس ناطقۂ آدم کي اولاد مین ابتک باقي ہی - جسطرح صورت جسمیہ آدم کی ابتک وہی باقي ہی - اسي صورت پر پیدا ہوتے اور رہتے ہین - اور اسي صورت سے قیامت کے دن بني آدم اُٹھہ کر بہشت مین داخل ہوینگے - بادشاہ نے پوچھا اسکا کیا سبب کہ ملائکہ اور نفوس نظر نہین آتے - حکیم نے کہا - اِسواسطے کہ وے نوراني اور شفاف ہین - حواس جمانی سے محسوس نہین ہوتے - مگر انبیا اور اولیا قلب کي صفائي کے سبب اِنکو دیکتے ہین - کیونکہ نفوس اُنکے تاریکي جہالت سے پاک ہین - خواب غفلت سے بیدار رہتے ہین - نفوس اور ملائکہ سے اُنکو مناسبت ہی - اسواسطے انکو دیکہتے اور اُنکا کلام سنکر اپنے ابنائے جنس کو خبر کرتے ہین - بادشاہ نے یہہ احوال سنکر حکیم سے فرمایا - جزاکَ اللہُ - بعد اسکے طوطے کي طرف دیکہہ کر کہا - تو اپنے کلام کو تمام کر - اُسنے کہا یہہ آدمی جو دعوی کرتا ہی کہ ہماري قوم مین بہت کاریگر اور اہل حرفہ ہوتے ہین سو یہہ موجب فضیلت کا نہین ہی - کیونکہ ہم مین بہي بعضے حیوانان صنعتون مین اُنکے شریک ہین چنانچہ شہد کي مکہی اُن کے معمار اور مہندسون سے تعمیر اور ترمیم مین زیادہ سلیقہ رکہتي ہی - اپنے گہر کو بغیر مٹي اور اینٹ اور چونے اورگچ کے بناتي ہی -

سے اپنے بچّون کی پرورش کرتا هی - جسوقت کہ بیس یا تیس
انڈے جمع ہوتے ہین تین حصے کرکے بعضون کو مٹّي مین بند
کرتا هی اور بعضون کو آفتاب کي گرمي مین اور بعضون کو اپنے
پر کے نیچے رکھتا هی - جبکہ بہت سے بچے پیدا ہوتے هین اُن
کي پرورش کے لئے زمین کھود کر کیڑون کو نکالتا اور بچّون کو کھلاتا
هی - آدمیون مین کوئي عورت اُسطرح اپنے لڑکے کو پرورش نہین
کرتي - دائي جدائی خبر لیتي هی - وقت جنے کے پیٹ سے نکال
کر نہلاتي دھلاتي هی - اور دودھ پلائي دودھ پلاکر گھوارے
مین سلاتي هی - سب کچھہ وے کرتي هین - لڑکے کي ماکو
کچھہ خبر بھی نہین ہوتی - اور لڑکے بھي اُن کے بہت احمق
ہوتے هین - نفع و نقصان اصلا نہین سمجھتے - پندرہ بیس برس
کے بعد سن تمیز کو پہنچتے هین - پھر بھي مُعلّم و ادیب کے مُحتاج
رہتے هین - زندگي بھر لکھنے پڑھنے مین اوقات بسر کرتے هین -
تھپر احمق کے احمق رہتے هین - اور ہمارے بچے جسوقت پیدا ہوتے
هین اُسیوقت ہر ایک نیک و بد سے واقف ہوجاتے هین - چنانچہ
مرغ - تیتر - بٹیر - کہ انڈے سے نکلتے هی بے تعلیم ماباپ کے چُگتے
پھرتے هین - جو کوئي پکڑنے کا قصد کرتا هی اسّے بھاگ جاتے
هین - یہہ عقل و شعور اُنکو اللّٰہ تعالی کي طرف سے الہام ہوتا
هی - کہ سب نیک و بد جانتے هین - سبب اسکا یہہ هی کہ یے
طائر بچون کے پالنے مین نر اور مادہ دونون شریک نہین ہوتے جسطرح
اور طائر کبوتر و غیرہ کہ نر اور مادہ ملکر بچّون کي پرورش کرتے
هین - اسیواسطے خدا نے اُنکے بچون کو یہہ عقل عطا کي هی

سے دعا مانگنے لگے - کہ اس بلا سے محفوظ رہین - اورتمام رات وہان جاتے رہے - مگر بعضے آدمیون نے نجومی کے کہنے سے کچھہ خوف نکیا اسي شہر مین رہ گئے - رات کو نہایت شدت سے پاني برسا وہ شہر زمین نشیب مین واقع تہا چارون طرف سے پاني کہینچ کر شہر مین بھر گیا - جتنے آدمی بستی مین رہ گئے تہے سب ہلاک ہوگئے اور جو لوگ کہ شہر کے باہر دعا و زاري مین مشغول تہے سلامت رہے - جسطرح طوفان سے نوح اور وے لوگ کہ ایمان لائے تہے محفوظ رہے - اور باقي سب غرق ہوگئے - جیسا کہ اللہ تعالی فرماتا ہی - فَاَنجَینَاہُ وَالَّذِینَ مَعَہُ فِي الفُلکِ وَ اَغرَقنَا الَّذِینَ کَذَّبُوا بِاٰیَاتِنَا اِنَّہُم کَانُوا قَومًا عَمِینَ - یعنے نجات دی ہمنے نوح کو اور اُن لوگون کو جو اسکے ساتھہ کشتي پر بیٹہے تہے اور جنون نے ہماري آیتون کو جوتہہ جانا تہا اُنکو غرق کردیا کیونکہ وہ قوم گمراہ تہی *

فلسفی اور منطقی پر جو تم فخر کرتے ہو سو وے تمہارے فائدے کے واسطے نہین ہین بلکہ تمہین گمراہ کرتے ہین - آدمی نے کہا یہہ کیونکر ہی؟ اسے بیان کر - کہا اسواسطے کہ وے راہ شریعت سے پہیر دیتے ہین - کثرت اختلاف سے احکام دین کے اُٹہا دیتے ہین - سبکی رائین اور مذہب مختلف - بعضے تو عالم کو قدیم کہتے ہین - بعضے ہیولا کو قدیم جانتے ہین - بعضے صورت کے قدم پر دلیل لاتے ہین - بعضے کہتے ہین کہ علتین دو ہین - بعضے تین علتین ثابت کرتے ہین - بعضے چار کے قائل ہین - بعضے پانچ کہتے ہین - بعضے چہہ سے ساتہہ تلک ترقی کرتے ہین - بعضے صانع اور مصنوع کی معیت کے قائل ہین - بعضے زمانے کو غیر متناہي کہتے ہین -

اُستخوان کی کیا صورت هی-
...ال هی - معدہ کس طور پر هی - یے چیزین کہ جنکا جاننا سہل
بدن کے جوڑ کس وضع پر واقع هین - حالانکہ اُنسے اللہ تعالیٰ
اور پہچاننا واجب هی هرگز نہین جانتے - جیسا کہ پیغمبر صلّی اللہ
کی صنعت و قُدرت معلوم هوتي هی - مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ یعنے
علیه وسلّم نے فرمایا هی - ساتھ اس جہل و نادانی
جسنے اپنے تئین جانا اُسنے خدا کو پہچانا - فرض و سُنّت کے احکام نہین جانتے*
کے بیشتر کلام الهي نہین پڑھتے - تمکو جبھی تلک
اور طبیبون پر جو تم فخر کرتے هو اُنسے مختلف کھانے کھاکر بیمار هوجاتے
احتیاج هی کہ حرص و شہوت سے - طبیب وعطّار کے
هو - اور اُنکے دروازون پر قارورہ لیکر حاضر هوتے - جسطرح نجومیون کے
دروازے پر وهی جاتا هی جو بیمار هووے - حالانکہ اُنکے
دروازے پر منحوس اور بدبختون کا مجمع رهتا هی - اسواسطے کہ سعد و نحس
یہان جانے سے زیادہ نحوست هوتي - هی - تسپر بھی
ساعت کي تقدیم و تاخیر مین انکو اختیار نہین هی - کچھہ مزخرفات احمقون
بعضے نجومی اور رمّال ایک کاغذ لیکر
بہکانے کے واسطے لکھہ دیتے هین - یہي حال طبیبون کا هی
اُنکے یہان التجا لیجانے سے بیماري زیادہ هوتی هی - جن چ...
سے کہ مریض بیشتر شفا پاتا هی - انہین چیزون سے ...
بتلاتے هین - اگر طبیعت پر چھوڑ دیوین تو بیمار کو شفا هو...
پس طبیبون اور نجومیون پر تمہارا فخر کرنا محض حمق هی
اُنکے مُحتاج نہین هین - کیونکہ غذا هماري ایک وضع پر هی - ا...
هم بیمار نہین هوتے - طبیبون کے یہان التجا نہین لیجاتے

شربت اور معجون سے غرض نہین رکہتے - شیوہ آزادون کا یہي ہی
کہ کسی سے احتیاج نرکہین - یہہ طریقہ غلامون کا ہی کہ ہرایک
کے یہان دروازے پھرتے ہین •

اور سوداگر و معمار اور زراعت کرنیوالے جن پر تم اپنا فخر
کرتے ہو سو سے غلامون سے بہي بدتر ہین - فقیر و محتاج
سے بہی زیادہ ذلیل ہین - رات دن محنت و مشقت مین
گرفتار رہتے ہین - ایک ساعت آرام نہین کرنے پاتے ہین -
ہمیشہ مکانات بناتے ہین - حالانکہ آپ اُنمین نہین رہنے پاتے -
زمین کہود کر درخت بڑہاتے ہین - پہل اور میوہ اُسکا نہین کہاتے
انسے زیادہ احمق کوئي نہین ہی - کہ مال و متاع جمع کرکے
وارثون کے لئے چہوڑ جاتے ہین - اور آپ ہمیشہ فاقہ کشي مین رہتے
ہین - سوداگر بہی ہمیشہ مال حرام جمع کرنے کی فکر مین
رہتے ہین - گرانی کي اُمید پر غلّہ مول لیکر رکہتے ہین - قحط
کے دنون مین گران قیمت بیچتے ہین - فقیر اور غریب کو کچہہ
نہین دیتے - ایکبار سب مال مدّت کا جمع کیا ہوا غارت ہوجاتا
ہی - دریا مین ڈوب جاتا یا چور لیجاتا ہی - یاکوئی ظالم بادشاہ
چہین لیتا ہی - پہر تو خراب و ذلیل ہوکر دربدر محتاج پہرتے
ہین - تمام عمر اپنی ہرزہ گردي مین ضائع کرتے ہین - وے
یہہ جانتے ہین کہ ہمنے فائدہ اُٹہایا - یہہ نہین معلوم کہ نقد
زندگی کہ عبارت زندگي سے ہی مفت ہاتہہ سے دیا - آخرت کو دنیا
واسطے بیچا - دنیا بہي حاصل نہ ہوئي دین برباد گیا -
دہا میں دوؤ گئے مایا ملی نہ رام - اگر اس ظاہري فائدے پر تم

افتخار کرتے ہو توہم اس پر لعنت کرتے ہین اوریہہ جو کہتے ہو
کہ ہماري قوم مین صاحب مُرُوّت ہین - سوغلط ہی - عزیز اقربا
اور همسائے اُنکے فقیر و مُحتاج ننگے بھوکھے گلی گلی سُوال کرتے پھرتے
هین - یے اُنکے حال پر نگاہ نہین کرتے - اسیکو مُرُوّت کہتے ہین -
کہ آپ فراغت سے اپنے گھرون مین عیش کرین - عزیزواقرباوور همسائے
گدائي کرین *

اور یہہ جو کہتے ہو کہ ہماري قوم مین منشي اور
دیوان ہوتے ہین - ان پر بھي تمکو فخر کرنا لائق نہین ہی اُنسے
زیادہ شریر و بدذات دنیا مین کوئي نہین ہی - فطرت و دانائي
اور زبان درازی و خوش تقریری سے ہر ایک ہمچشم کي بیخکنی
مین رہتے ہین - ظاہر مین بہت عبارت آرائي اور رنگیني سے خطوط
دوستانہ لکھتے ہین - پر باطن مین اُنکي بیخ و بنیاد کھودنیکي
فکر مین مصروف رہتے ہین - رات دن یہی خیال رہتا ہی کہ
فلانے شخص کو اس کام سے موقوف کرکے کسی اور شخص کوکچھہ
نذرانہ لیکر مُقَرّر کیجئے - غرض کسی مکر و حیلے سے اُسکو معزول
ہی کر دیتے ہین *

اور زاہدون عابدون کو جو تم اپنے زُعم مین نیک جانتے ہو
اور یہہ گمان کرتے ہو کہ دعا اور شفاعت اُنکی خدا کے نزدیک
قبول ہوتی ہی - اُنھون نے بھی تمکو اپنا زهد اور تقوی
دکھلا کر فریب دیا ہی - کیون کہ ظاہر مین یہہ انکا عبادت کرنا
داڑھي بڑھانا - لبون کے بال لینا - پیراھن پہننا - موٹے کپڑے
اکتفا کرنا - پیوند پر پیوند لگانا - چپکے رہنا - کسي سے نبولنا

کھانا - لوگون سے اخلاق کرنا - احکام شریعت کے سکھلانا - دیر تک
نماز پڑھنا - کہ پیشانی پر داغ پڑگئے ہین - کھانا کم کھانے سے ہونٹھہ
لٹک آئے ہین - دماغ خشک بدن دُبلا رنگ متغیّر ہوگیا ہی - یہہ
سراسر مکر و زور ہی - دل مین بُغض و کینہ اتنا بھرا ہی کہ کسی
کو موجود نہین سمجھتے - ہمیشہ خدا پر اعتراض کرتے ہین - کہ
ابلیس شیطان کوکیون پیدا کیا ؟ فاسق اور فاجرکسواسطے مخلوق
ہوئے ؟ انکو رزق کیون دیتا ہی ؟ یہہ بات غیر مناسب ہی - ایسے
ایسے وسواس شیطانی دلون مین اُنکے بھرے ہین - تمکو تو وے
نیک معلوم ہوتے ہین - مگر خدا کے نزدیک اُنسے زیادہ بد کوئی
نہین ہی - ان پر کیا فخر کرتے ہو؟ تمہارے واسطے تو یے لوگ
عار و ننگ ہین •

اور عالم و فقیہ تمہارے وے بھی دنیا کے واسطے کبھی حرام
کو حلال کرتے ہین اور کبھی حلال کو حرام بتلاتے ہین - خداکے
کلام مین بے معنی تاویلین کرتے ہین - اَصلِ مطلب کو اخذ
منفعت کے واسطے پھیر ڈالتے ہین - زہد و تقوی کا کیا اِمکان - دوزخ
انہین لوگون کے واسطے ہی - جن پر تم فخر کرتے ہو •

اور قاضی مفتی تمہارے - جب تلک کہین نوکر نہین ہوتے صُبح و شام
مسجدون مین جاکر نماز پڑھتے اور لوگون کو وعظ و نصیحت کرتے ہین -
جب کہ قاضی یا مُفتی ہوئے پھر تو غریبون اور یتیمون کا مال لیکر
ظالم بادشاہون کو خوشامد سے پہنچاتے ہین - رشوت لیکر حق تلفی
کرتے ہین - جو راضی نہین ہوتا اُسکو خوف اور چشم نُمائی سے
راضی کرتے ہین - غرض یہہ لوگ سخت مفسد ہین - کہ حق کو

ناحق اور ناحق کو حق کردیتے ہین - خدا کا خوف مطلق نہین
کرتے - اُنھین لوگون کے واسطے عذاب و عُقاب ھی *
اور اپنے خلیفون اور بادشاھونکا جو تم ذکر کرتے ھوکہ یے پیغمبرون
کے وارث ہین - انکے اوصاف ذمیمہ ظاھر ہین - کہ یے بھی طریق
نبوی چھوڑکر پیغمبرونکی اولادکو قتل کرتے ہین - ہمیشہ شراب پیتے اور
خدا کے بندون سے اپنی خدمت لیتے ہین - سب آدمیون سے اپنے تئین
بہتر جانتے ہین - دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہین - جب کہ ان
مین کوئی شخص حاکم ہوتا ھی جسنے کہ قدیم سے اُنکے جد و آباکی
خدمت کی ھی اُسیکو پہلے قید کرتے ہین - حق خدمت اُسکا
بالکل دل سے بُھلا دیتے ہین اپنے عزیزون اور بھائیون کو طمع دُنیا کے
واسطے مار ڈالتے ہین - یہہ خصلت بزرگون کی نہین ھی - ان
بادشاھون اور امیرون پر فخر کرنا تمہارے واسطے ضرر ھی - اور ھم
پر دعوی ملکیت کا بغیر دلیل اور حُجّت کے سراسر مکر و غدر *

فصل دیمک کے احوال مین

جس گھڑی طوطا اس کلام سے فارغ ھوا - بادشاہ نے جن اور انس
کی جماعت کی طرف دیکھہ کر کہا کہ دیمک باوجود اسکے کہ ھاتھہ
پاؤن کچھہ نہین رکھتی مٹی کیونکر اُٹھاتی اور اپنے بدن پر مکان
اپنا سحر ابدار بناتی ھی ؟ اسکا احوال ھمسے بیان کرو - عبرانیون
کی جماعت سے ایک شخص نے کہا کہ اس کیڑے کو جن مٹی
اُٹھا دیتے ہین - اسواسطے کہ اسنے اُنھے یہہ احسان کیا تھا کہ حضرت
سلیمان کا عصا کھا لیا وے گر پڑے - جنون نے جاناکہ اُنھون نے وفات

باني وهان سے بهاگے اور محنت و عذاب سے اُنکو مخلصي هوئی۔
بادشاه نے جنون کے عالمون سے پوچها که یهه شخص جو کهتا هی
تم بهي کچهه اس بات سے واقف هو؟ سب نے کہا هم کیونکر کهین
که جنات مٹي اور پانی اسکو اُٹهاکر دیتے هیں - اسواسطے که اگر
جنون سے اُسنے یهی سلوک کیا تها جو که اس شخص نے بیان کیا تو
اب بهي رہے اس محنت و مشقت مین گرفتار هین - مخلصی
نهوئي - کیونکه حضرت سلیمان بهی ان سے مٹی پانی اُٹهواکر مکانات
بنواتے تهے - اور کسي طور کی تکلیف اُنکو نهین دیتے تهے - حکیم
یونانی نے بادشاه سے کہا - ایک وجه اسکي مجهکو معلوم هی -
بادشاه نے کہا بیان کر - اُسنے کہا که دیمک کي خلقت عجیب و
غریب هی - طبیعت اُسکي نهایت بارد تمام بدن مین تخلخل
اور مسام همیشه کهلے رهتے هین - هوا جو اندر جسم کے جاتي هی
کثرت برودت سے منجمد هوکر پانی هوجاتی هی - ظاهر بدن پر وهی
ٹپکتا هی - اور غبار جو اُسکے بدن پر پڑتا هی میل هوکر جم جاتا
هی - اسکو یهه جمع کرکے بدن پر اپنے پناه کے واسطے مکان بنائی
هی - که هر ایک آفت سے محفوظ رهے - اور دو هونٹهه بهی اُسکے
نهایت تیز هوتے هین که اُنسے پهل پتے لکڑی کاٹتي هی - اور
اینٹ پتّهر مین سوراخ کرتي هی - بادشاه نے جهینگرسے کہا که
دیمک کیڑون کی قسم سے هی - اور تو کیڑون کا وکیل هی تو بتلا
که یهه حکیم یونانی کیا کهتا هی؟ جهینگرنے کہا یهه سچ کهتا
هی مگر تمام وصف اُسکا نه بیان کیا - کچهه باقی ره گیا - بادشاه
نے کہا تو آپ تمام کر - اُسنے کہا الله تعالی نے جبکه تمام حیوانات

کو پیدا کیا - اور هرایک کو اپني نعمتین عطا کین - حکمت و عدل سے سبکو برابر رکھا - بعضون کو جسم اور ڈیل ڈول بڑا اور بھاري بخشا - مگر نفس انکا نہایت ذلیل و خراب کیا - اور بعضون کو جسم چھوٹا اور ضعیف دیا - لیکن نفس اُنکا نہایت عالم و عاقل کیا - زیادتي اور کمی ادھر اُدھرکی برابر هوگئی - چنانچہ هاتھی باوجود بڑے جسم کے اتنا ذلیل النفس هی که ایک لڑکے کا تابع هوجاتا هی - کاندھے پرچڑھ کرجدھر چاہے لیجاوے - اونٹ باوصف اسکے که گردن اور جسم نہایت طول طویل هی مگر احمق اتنا هی که جسنے مہار پکڑ لي اسکے پیچھے چلا جاتا هی اگر چوھا بھی چاہے تو اُسکو لئے پھرے - اور بِچّھو اگرچه جسم مین چھوٹا هی پر جسوقت هاتھي کو ڈنگ مارتا هی تو اسکو بھي هلاک کرتا هی - اسیطرح یہه کیڑا جسے دیمک کہتے هین اگرچه جسم مین نپٹ چھوٹا اور کمزور هی مگر نہایت قویّ النفس هی - غرض جتنے کیڑے که جسم مین چھوٹے هین وے سب عاقل اور هوشیار هوتے هین - بادشاہ نے پوچھا اسکا کیا سبب هی ؟ که بڑے جسم والے احمق اور چھوٹے جسم کے عاقل هوتے هین اسمین کیا حکمت الہی هی ؟ کہا خالق نے جب که اپني قدرت کامله سے معلوم کیا که جن حیوانون کے جسم بڑے هین وے رنج اور مشقّت کے قابل هین پس اگر اُنکو نفس قوی عطا کرتا تو هرگز کسیکے تابع نهوتے اور چھوٹے جسم والے اگر عاقل و عالم نهوتے تو همیشه رنج اور تکلیف مین رهتے اسیواسطے اُنکو نفس ذلیل اور انکو نفس عاقل عطا کیا - بادشاہ نے کہا اُسکو مُفصّل بیان کر - اسنے کہا هرایک صنعت مین

انس کو اُنکے تابع کیا اکثر گمراھون کو اُنکے مرتبۂ نبوّت مین شک ہوا کہ انہون نے یہہ سلطنت مکرو حیلے سے بہم پہنچائي ھی - ہرچند کہ وے کہتے تہے کہ مجھکو اللہ تعالی نے اپنے فضل واحسان سے یہہ مرتبہ بخشاھی - تسپر بھی انکے دل سے شک نہ گیا یہان تک کہ اللہ تعالی نے اسي دیمک کو بھیجا اُسنے آکر حضرت سلیمان کا عصا کہا لیا - یے تو محراب مین گرپڑے مگر کسي جن و انس کو یہہ طاقت نہوئي کہ اسپر جرأت کرسکے - یہہ قدرت اللہ تعالی کي گمراھون کے واسطے نصیحت ھی - کہ اپنے ڈیل وڈول اور دبدبے پر فخر کرتے ھین - ھرچند کہ سب صنعتین اور قُدرتین اسکي دیکھتے ھین تسپر بھی عبرت نہین پکڑتے - ان بادشاھون کے سبب جو ھمارے ادنی کیڑون سے عاجز ھین اپنا فخر کرتے ھین - اور صدف کہ جسمین موتی پیدا ھوتا ھی سب دریائي جانورون سے جسم مین چھوٹي اور ضعیف ھی - مگر علم و دانائی مین سب سے دانا اور ھوشیار ھی - قعردریا مین اپنا رزق و قوت پیدا کرکے رھتي ھی - پانی برسنے کے دن تہ کے اندر سے نکل کر پانی کے اوپر ٹھہرتی ھی - دو کان اسکے نہایت بڑے ھوتے ھین انکو کھول دیتی ھی - جسوقت مینہہ کا پانی اسکے اندر جاتا ھی فی الفور بندکر لیتی ھی کہ دریاے شور کا پانی اسمین نہ ملنے پاوے بعد اسکے پھر دریا کی تہ مین چلی جاتی ھی مُدّت تک ان دو سیپون کو بند رکھتی ھی یہان تک کہ وہ پانی پختہ ھوکر موتی ھو جاتا ھی - بھلا ایسا علم کھی انسان مین کاھیکو ھی - خدا نے انسانون کے دلونمین دنیا اور حریر و ابریشم کی محبت بہت دی ھی - سو وہ ان چھوٹے

هین پر نفوس سبکے متّحد هین-اور انسانون کي صورتین گو که واحد هین مگر نفوس انکے جُدے جُدے هین - بادشاه نے کہا اس پر دلیل کیا هي ؟ کہا اختلاف دین اور مذهب کا اس پر دلالت کرتا هی - کیونکه انمین هزارون هی فرقے هین - یہود - و نصاری - مجوس - مشرک - کافر - بت پرست - آتش پرست - اختر پرست - اسکے سوا ایک دین مین بہت سے طریقے هوتے هین - جسطرح اگلے حکما مین سبکي رائین جدي جدي تہین - چنانچه یہودیون مین سامري - عبالي - جالوتی - نصرانیون مین نصطوري - یعقوبي - ملکائي - مجوسیون مین زرادشتي - زروانی - حرمي - مزکي - بہرامی - مانوي - مسلمانون مین شیعه - سنّی - خارجی - رافضی - ناصبی - مرجی - قدری - جهمی - معتزلي - اشعري - وغیرہ کتنے هی فرقے هوتے هین - که سبکے دین و مذهب مختلف - ایک دوسرے کو کافر جانتا اور لعنت کرتا هی - اور هم سب اختلاف سے بری هین - مذهب اور اعتقاد همارا واحد هی - غرض سب حیوان موحّد اور مومن هین - شرک و نفاق اور فسق و فجور نہین جانتے - اسکي قدرت اور وحدانیت مین اصلا شک و شبهه نہین کرتے - خالق و رازق برحق جانتے هین - اسیکو رات دن یاد کرتے اور تسبیح و تکبیر مین مشغول رہتے هین - مگر یے آدمی هماري تسبیح سے واقف نہین هین ॰

فارس کے رہنے والے نے کہا که هم بهي خدا کو خالق و رازق اور واحد لا شریک جانتے هین - بادشاه نے پوچها پهر تمهارے

دین اور مذهب میں اتنا اختلاف نہیں هی کہ کہتے هیں
مذهب راہ اور وسیله هی که جس سے مقصود حاصل هوے - غرض
مقصود و مطلوب سب کا ایک هی هی - کسی رستے سے پہنچیں -
جس طرف جاویں خداهی کی طرف رجوع کرتے هیں - بادشاہ
نے پوچھا اگر سب کا قصد یہی هی که خداکی طرف پہنچیں -
پھر هرایک دوسرے کو کیوں قتل کرتا هی ؟ اُسنے کہا دین کے
واسطے نہیں - کیونکہ دین میں کچھہ کرامت نہیں هی - بلکہ ملک
کے واسطے که یہہ سنت دین هی - بادشاہ نے کہا اسے مفصّل بیان
کر - اُسنے کہا ملک اور دین دونو توام هیں - که ایک بدون دوسرے
کے نہیں رہ سکتا - مگردین مقدّم اورملک مؤخر هی ملک کیواسطے
دین ضرور هی - که سب آدمی دیانت دار هوویں - اور دین کے
واسطے ایک بادشاہ چاهئے که خلق میں بحکومت احکام دین کے
جاری کرے - اسیواسطے بعضے اهل دین بعضوں کو ملک اور
ریاست کے واسطے قتل کرتے هیں - هرایک اهل دین یہی چاهتا
هی که سب آدمی همارا هی مذهب اور دین اور احکام شریعت
کے اختیار کریں - اگر بادشاہ متوجّه هوکر سُنے تو میں ایک دلیل
اضح اسپر بیان کروں - فرمایا بیان کر - اُسنے کہا قتل کرنا نفس کا
جمیع دین و مذهب میں سنت هی - اور نفس کا قتل کرنا یہہ هی
ہ طالب دین اپنے تئیں قتل کرے - اور ملک کا طریقہ یہہ هی
ہ ملک کے دوسرے طالب کو قتل کرے - بادشاہ نے کہا ملک
ے طلب کے واسطے بادشاهوں کا قتل کرنا ظاهر هی . مگر طالب
ن اپنے نفس کو کیونکر قتل کرتے هیں ؟ اِسے بیان کر - اُسنے

کہا دین اسلام مین بھی یہہ امر ظاہر تر ہی چنانچہ اللہ تعالی
فرماتا ہی - اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَہُمْ وَ اَمْوَالَہُمْ بِاَنَّ
لَہُمُ الْجَنَّۃَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَ یُقْتَلُوْنَ - حاصل یہہ ہی
کہ اللہ تعالی نے مؤمنون سے نفس و مال اُنکا مول لیکر اُنکے
واسطے جنّت مقرّر کی ہی - کہ خدا کی راہ پر قتل کرتے ہین
اور آپ قتل ہوجاتے ہین - اِسکے سوا اور بھی بہت سی آیتین
اُس مقدمے پر ناطق ہین - اور ایک مقام پر موافق حکم توریت
کے یہہ فرمایا ہی - فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ
عِنْدَ بَارِئِکُمْ - یعنی اگر خدا کی طرف رجوع کرتے ہوتو اپنے تئین قتل
کرو کہ یہہ خدا کے نزدیک بہتر ہی - اور حضرت عیسی نے جس
وقت کہا راہ خدا مین کون ہمارا مددگار ہی ؟ سب دوستون نے
کہا کہ ہم راہ خدا مین مددگار ہین - اُسوقت حضرت عیسی نے
فرمایا اگر ہماری مدد کیا چاہتے ہوتو موت اوردار کے واسطے مستعد
ہو کہ ہمارے ساتھہ آسمان پر چل کر اپنے بھائیون کے قریب
رہوگے اور اگر ہماری مدد نکروگے تو ہماری گروہ سے تم نہین ہو-
آخر وے سب خدا کی راہ پر قتل ہوگئے - اور حضرت عیسی کے
دین سے نہ پھرے - اسیطرح اہل ہند برہمن وغیرہ اپنے تئین
قتل کرتے ہین - اور جیتے جی طلب دین کے واسطے جل جاتے
ہین اعتقاد اُنکا یہہ کہ سب عبادتون مین یہی خدا کے نزدیک
بہتر ہی کہ توبہ کرنیوالا اپنے تئین قتل کرے - اور بدن کو جلا
دیوے کہ سب گناہ اِسے عفو ہوجاتے ہین - اسیطرح الہیات کے
عالم اپنے نفس کو حرص و شہوت سے باز رکھہ کر عبادت کا

احوال اور انواع و اقسام کے مقاصد و مطالب اسپر دلالت کرتے هین
که انسان اپني غیرجنس سے بهتر هین - انکے سوا جو اور حیوانات
کي خلقت هی اسپر فوقیت رکهتے هین - اسے یهه معلوم هوا که
انسان مالك اور سب حیوان أنکے غلام هین - انکے سوا اور بهی
فضیلتین هم مین هین که جنکي شرح نهایت طول طویل هی *

مینڈک نے بادشاه سے کہا که اس آدمیئے انسانون کی کثرت بیان
کی اور اسپر فخر کرتا هی - اگر دریائي جانورون کو دیکھے اور اُنکي انواع
اقسام کي شکلین اور صورتین مشاهده کرے تو اسکے نزدیک انسان
بهت کم معلوم هووین - اور شهر و بلاد جو بیان کئے وے بهی کمتر نظر
آوین - کیونکه تمام ربع مسکون مین چوده سمندر بڑے هین - بحر روم -
بحر جرجان - بحر قُلزُم - بحر فارس - بحر سندھ - بحر هند - بحر
چین - بحر یاجوج و ماجوج - بحر غربی - بحر شرقی - بحر شمال -
بحر جُنوب - بحر حبش - بحر افریقه - اور پانسو بحیره اور دوسی
بڑے نهر هین مثل جیحون و دجله اور فرات و نیل و غیره کے که هر ایك
کا طول سو کوس سے لیکر هزار کوس تك هی - باقي اور جنگل بیابان
مین جو چهوٹے بڑے نالے ندی تالاب حوض و غیره هین - اُنکا شمار
نهین هوسکتا - اور انمین مچهلی - کچهوے - نهنگ - سوس - گهڑیال -
و غیره هزرون قسم کے دریائی جانور رهتے هین - جنکو سواے الله
تعالی کے کوئي نهین جانتا - اور شمار نهین کرسکتا هی - بعضے
کہتے هین دریائی جانورون کي سات سی جنس هین سواے انواع
اشخاص کے - اور خشکي کے رهنے والے و حوش و درند و بهایم وغیره
کي پان سو جنس هین سواے انواع و اشخاص کے اور یے سب

خدا کے بندے اور مملوک ہین کہ اُسنے سبکو اپنی قدرت سے پیدا کیا اور رزق دیا - اور ہمیشہ ہرایک بلا سے محفوظ رکھتا ہی - کوئی امر انکا اسے چھپا نہین ہی - اگر یہہ انسان تامل کرکے حیوانات کے گروہ کو دریافت کرے - تو ظاہر ہو کہ انسانون کی کثرت و جمعیت اس پر نہین دلالت کرتی کہ وے مالک اور حیوان غلام ہین •

فصل عالم ارواح کے بیان مین

مینڈک جس گھڑی اس کلام سے فارغ ہوا جن کے ایک حکیم نے کہا - ای انسانون اور حیوانون کے گروہ کثرت خلائق کی معرفت سے تم غافل ہو - وے لوگ جو روحانی اور نورانی ہین کہ جسم سے کچھہ علاقہ نہین رکھتے انکو نہین جانتے ہو - اور وے ارواح مجردہ اور نفوس بسیطہ ہین - کہ طبقات افلاک پر رہتے ہین - بعضے انہین سے کہ گروہ ملائکہ ہین - وے کرۂ افلاک پر متعین ہین - اور بعضے کہ کرۂ زمہریر کی وسعت مین رہتے ہین وے جنات اور گروہ شیاطین ہین - پس اگر تم اس خلائق کی کثرت کو دریافت کرو تو معلوم ہو کہ انسان اور حیوان انکے مقابلے مین کچھہ وجود نہین رکھتے - اسواسطے کہ کرۂ زمہریر کی وسعت دریا اور خشکی سے دہ چند ہی - اور کرۂ فلک کی وسعت بھی کرۂ زمہریر سے دس حصے زیادہ ہی - اسیطرح کرۂ فلک قمر سب کرون سے دس حصے زیادہ ہی - غرض ہرایک کرۂ فوقانی کو کرۂ تحتانی سے یہی نسبت ہی - اور یے سب کرے خلائق روحانی سے بھرے ہین - ایک بالشت بھر جگہہ باقی نہین ہی یے ارواح مجردہ ودان

احوال اور انواع و اقسام کے مقاصد و مطالب اسپر دلالت کرتے هين که انسان اپني غيرجنس سے بهتر هين - انکے سوا جو اور حيوانات کي خلقت هى اسپر فوقيت رکهتے هين - اسسے يهه معلوم هوا که انسان مالك اور سب حيوان آنکے غلام هين - انکے سوا اور بهى فضيلتين هم مين هين که جنکي شرح نهايت طول طويل هى *

مينڈک نے بادشاه سے کہا که اس آدميني انسانون کى کثرت بيان کى اور اسپر فخرکرتا هى - اگر دريائي جانورون کو ديکهے اور اُنکي انواع اقسام کي شکلين اور صورتين مشاهده کرے تو اسکے نزديک انسان بهت کم معلوم هووين - اور شهر و بلاد جو بيان کئے وے بهى کمتر نظر آوين - کيونکه تمام ربع مسکون مين چوده سمندر بڑے هين - بحر روم - بحر جرجان - بحر قُلزم - بحر فارس - بحر سندهه - بحر هند - بحر چين - بحر ياجوج و ماجوج - بحر غربى - بحر شرقى - بحر شمال - بحر جُنوب - بحر حبش - بحر افريقه - اور پانسو بحيره اور دوسى بڑے نهر هين مثل جيحون و دجله اور فُرات و نيل و غيره کے که هر ايك کا طول سو کوس سے ليکر هزار کوس تلك هى - باقي اور جنگل بيابان مين جو چهوٹے بڑے نالے ندى تالاب حوض و غيره هين - اُنکا شمار نهين هوسکتا - اور انمين مچهلى - کچهوے - نهنگ - سوس - گهڑيال - و غيره هزرون قسم کے دريائى جانور رهتے هين - جنکو سواے الله تعالى کے کوئي نهين جانتا - اور شمار نهين کرسکتا هى - بعضے کهتے هين دريائى جانورون کي سات سى جنس هين سواے انواع و اشخاص کے - اور خشکي کے رهنے والے و حوش و درند و بهايم وغيره کي پان سو جنس هين سواے انواع و اشخاص کے اور يے سب

خدا کے بندے اور مملوک ہیں نہ انکے مثل [illegible]
کیا اور رزق دیا - اور ہمیشہ شریک ہیں صفت [illegible]
امر انکا اسے چھپا نہیں ہی - [illegible]
کے گروہ کو دریافت کرے - تو [illegible]
جمعیت اس پر نہین دلالت کرتی کثرت مالک اور [illegible]

فصل عالم ارواح کے بیان میں

میندک جس گھڑی اس کلام سے فارغ ہوا [illegible]
کہا - ای انسانوں اور حیوانوں کے گروہ کثرت خلق کی جمعیت
سے تم غافل ہو - وے لوگ جو روحانی [illegible] ہیں کہ جسم
سے کچھہ علاقہ نہیں رکھتے انکو نہیں جانتے ہو - [illegible]
مجردہ اور نفوس بسیطہ ہین - کہ طبقات افلاک پر رہتے ہیں - [illegible]
انہین سے کہ گروہ ملائکہ ہین - وے کرۂ افلاک پر رہتے ہیں -
اور بعضے کہ کرۂ زمہریر کی وسعت مین رہتے ہین [illegible]
گروہ شیاطین ہین - پس اگر تم اس خلائق کی کثرت کو دریافت
کرو تو معلوم ہو کہ انسان اور حیوان انکے مقابلے مین کچھہ وجود
نہین رکھتے - اسواسطے کہ کرۂ زمہریر کی وسعت دریا اور خشکی
سے دہ چند ہی - اور کرۂ فلک کی وسعت بھی کرۂ زمہریر سے
دس حصے زیادہ ہی - اسیطرح کرۂ فلک قمر سب کروں سے دس
حصے زیادہ ہی - غرض ہر ایک کرۂ فوقانی کو کرۂ تحتانی سے یہی
نسبت ہی - اور یہ سب کرے خلائق روحانی سے بھرے ہیں -
ایک بالشت بھر جگہ باقی نہین ہی یہ ارواح مجردہ [illegible]

رهتی هین - جیسا که پیغمبر صلّی اللّٰه علیه وسلّم نے فرمایا هی -
مَافِي السّمٰوات السّبع بِموضعِ شبرٍ اِلّا وَ هُنَاکَ مَلَکٌ قَائمٌ اَوْ رَاکِعٌ اَوْ
سَاجِدٌ - یعنی ساتون آسمان پر ایک بالشت بهر جگهه خالی نهین
هی که وهان فرشتے خدا کی عبادت مین قیام و رکوع اور سجود
کرتے هین - پس ای انسانون اگر تم اُنکی کثرت دیکهو تو معلوم
کرو که تمهارا گروه اُنکے آگے کچهه مرتبه نهین رکهتا - اور تمهاری
کثرت و جمعیت اسپر نهین دلالت کرتی که تم مالک هو اور سب
تمهارے غلام - کیونکه سب بندے الله کے اور اُسکی فوج و رعیت
هین - بعضون کو بعضون کے واسطے مسخر اور تابع کیا هی - غرض
جس طرح اُسنے چاها اپنے حکمت بالغه سے اُنمین احکام انتظام
کے جاری کئے - هر حال مین اُسکا حمد و شکر هی *
حکیم جنی جسوقت اس کلام سے فارغ هوا بادشاه نے انسانون
سے کہا جس چیز پر تم اپنا فخر کرتے هو اُسکا جواب حیوانون نے
دیا - اب اور جو کچهه کہنا باقی هو اُسے بیان کرو - خطیب
حجازی نے کہا هم مین اور بهی فضیلتین هین - جس سے یهه
ثابت هوتا هی که هم مالک اور حیوان غلام هین - بادشاه نے کہا
اُنهین بیان کرو اُسنے کہا الله تعالی نے همسے بهت نعمتون کا وعده
کیا هی - قبر سے نکلنا - تمام روے زمین پر منتشر هونا - حساب
قیامت - صراط مستقیم پر چلنا - بهشت مین داخل هونا - فردوس -
جنّتُ النّعیم - جنّتِ خلد - جنّتِ عدن - جنّت ماویٰ - دارُ السّلام -
دارُ القرار - دارُ المقام - دارُ المتّقین - درخت طوبیٰ - چشمهٔ سلسبیل -
نهرین شراب اور دوده شهد اور پانی سے بهری هوئین - مکانات بلند -

حوروں کی ملاقات - خُدا کا قُرب - ان کے سوا اور بہت سی نعمتیں
کہ قران میں مذکور ہیں اللّٰہ تعالیٰ نے ہمارے واسطے مُقرّر کی
ہیں - حیوانوں کو یہ چیزیں کہاں میسّر ہیں - یہی دلیل ہی
کہ ہم مالک اور حیوان ہمارے غلام ہیں - اِنْ نعمتوں اور فضیلتوں
کے سوا اور بھی بزرگیاں ہم میں ہیں جنکو ہمنے مذکور نہیں کیا۔

طائروں کے وکیل ہزار داستان نے کہا - جس طرح تمسے اللہ
تعالیٰ نے وعدۂ نیک کئے ہیں - اُسیطرح تمہارے عذاب کے واسطے
وعدے بد بھی کئے ہیں - چنانچہ عذاب قبر - سوال منکرونکیر -
دہشت روز قیامت - شِدّت حساب - دوزخ میں داخل ہونا -
عذاب جَہنّم - جحیم - سقَر - لظیٰ - سعیر - حُطَمہ - ہاویہ - پیراہن
قطران پہنا - زرد آب پینا - زقوم کے درخت کہانا - مالک دوزخ کے
قریب رہنا - شیطانوں کے ہمسائے عذاب میں گرفتار ہونا - یہ سب
تمہارے واسطے ہیں - اِن کے سوا اور بھی بہت سے عذاب عقاب کہ
قرآن میں مذکور ہیں - اور ہم ان سے بري ہیں - جیساہمسے وعدہ
ثواب کا نہیں کیا - ویساهي وعید عذاب کا بھی نہیں کیا۔ خدا کے
حکم سے ہم راضي و شاکر ہیں - کسي فعل و حرکت سے ہمکو
نہ فائدہ ھي اور نہ نقصان - پس ہم تم دلیل میں برابر ہیں -
تمکو فوقیت ہم پر نہیں - حجازی نے کہا ہم تم کیونکر برابر ہیں ؟
کیونکہ ہم ہر حال میں ہمیشہ باقي رہینگے - اگر خداکی اطاعت
ہمنے کي ھی تو انبیا اور اولیا کے ساتہہ رہینگے - اور اُن لوگوں سے
صحبت رکھینگے جو کہ سعید - حکیم - فاضل - ابدال - اوتاد - زاہد -
عابد - صالح - عارف ہیں اور مُشابہت اُن لوگوں کو ملائکۂ مُقرّبین

سے ہی ۔ کہ نیکی کرنے مین سبقت کرتے ہین ۔ لقاء ربانی کے
مشتاق ہین ۔ اور اپنی جان و مال سے اُسیکی طرف متوجہ ہین۔
اور اُسی پر توکّل کرتے ہین ۔ اسی سے سوال کرتے اور امید رکھتے
ہین ۔ اور اُسکے خوف سے ڈرتے ہین ۔ اور اگر ہم گنہگار ہین کہ
اُسکی اطاعت نہین کرتے ۔ تو انبیا کی شفاعت سے ہماری
مخلصی ہو جاویگی ۔ خصوصا نبی برحق ۔ رسول بے شک ۔
سیّد المرسلین ۔ خاتم النبیین ۔ محمّد مصطفیٰ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم
کی شفاعت سے سب گناہ ہمارے عفو ہو جاوینگے ۔ بعد اسکے
ہمیشہ جنت مین حور و غلمان کی صحبت مین رہینگے ۔ اور
فرشتے ہمسے یہہ کہینگے ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْنَ ۔ یعنے سلام
تمپر خوش ہو تم اور جنت مین داخل ہو ہمیشہ اُسمین رہو ۔ اور
تم جتنے گروہ حیوانون کے ہو سب ان نعمتون سے محروم ہو ۔ کہ دنیا
کی مفارقت کے بعد بالکل فنا ہو جاؤگے نام و نشان بھی تمہارا
نرہیگا ۔ اس بات کے سنتے ہی سب حیوانات کے وکیلون نے
اور جنات کے حکیمون نے کہا ۔ اب تمنے بات حق کی کہی ۔ اور
دلیل مضبوط بیان کی ۔ فخر کرنے والے ایسی چیزون سے فخر کرتے
ہین ۔ لیکن اب یہہ بیان کرو کہ وے لوگ جنکے یے اوصاف و
محامد ہین اخلاق و خوبیان اور نیکیان اُنکی کس طور پر ہین؟
اگر جانتے ہو تو مفصل بیان کرو ۔ سب انسانون نے ایک ساعت
متفکّر ہوکر سکوت کی ۔ کسی سے بیان نہو سکا ۔ بعد ایک دم کے
ایک فاضل زکی نے کہا ۔ اے بادشاہ عادل جب کہ حضور مین
انسانون کے دعوی کا صدق ظاہر ہوا ۔ اور یہہ بھی معلوم ہوا

ان مین ایک جماعت ایسی هی که رسے مُقرّب الهی هین - اور
اُنکے واسطے اوصاف حمیده - صفات پسندیده - اخلاق جمیلۂ ملکیه -
سیرتین عادلۂ قدسیه - احوال عجیبۂ غریبه هی - که زبان اُنکے
بیان سے قاصر هی - عقل اُنکی کنه صفات مین عاجزهی - تمام
واعظ اور خطیب همیشه مُدّةُ العمر اُنکے وصف کے بیان مین پیروی
کرتے هین - پر قرار واقعی اُنکی کنه معارف کو نهین پهنچتے - اب
بادشاه عادل ان غریب انسانون کے حق مین که حیوانات جنکے غلام
هین کیا حکم کرتا هی ؟ بادشاه نے فرمایا که سب حیوانات انسانون
کے تابع اور زیر حکم رهین - اور اُنکی فرمان برداري سے تجاوز
نکرین - حیوانون نے بهی قبول کیا - اور راضی هوکر سب نے
بحفظ و امان وهان سے مراجعت کي •

تمام هوا

THE

IKHWAN-US-SAFA.

REVISED AND CORRECTED

BY

W. NASSAU LEES, LL.D.
MEMBER AND SECRETARY OF THE BOARD OF EXAMINERS.
&c. &c. &c,

FOURTH EDITION,

(This book is one of the test-books of the Calcutta University and for the Examination for a Certificate of High Proficiency in Urdu at the College of Fort William.)

CALCUTTA:
PRINTED AT THE COLLEGE PRESS,
1867.

THE

NUSR-I BE-NUZEER.

REPRINTED

FOR THE USE

OF THE

JUNIOR MEMBERS OF HER MAJESTY'S INDIAN CIVIL AND MILITARY SERVICES.

THIRD EDITION, REVISED AND CORRECTED

BY

W. NASSAU LEES, LL.D.

MEMBER AND SECRETARY OF THE BOARD OF EXAMINERS.
&c. &c. &c.

(This book is one of the test-books for the Examination for a Certificate of High Proficiency in Oordoo.)

CALCUTTA.

PRINTED AT THE COLLEGE PRESS.

1870.

بسم الله الرحمن الرحيم

قلم سے لکھون پہلے نام خدا • کہ حاصل ہو دل کا مرے مدعا
وہ کیا ھی کہ ہو یہہ کہانی تمام • بحق نبی سرور خاص و عام
حمد کي زيبايش لايق ھی ایسے خالق کو جس نے مجرد و مادی
پیدا کئے - ادراک و حواس جو انمین قابل تھے انکو دیئے - انسان کو
ان مین شریف تر بنایا - حسن و عشق اس کو عطا فرمایا - کون
پاسکے اس کی صنعت کے راز ؟ ان کو آپہی جانتا ھي وہ بے نیاز -
رحمت کاملہ کی آرایش سزاوار اس نبی کے ھی - قرآن سا معجزہ
جس کے لئے بھیجا اور قصہ ھر ایک پیغمبر کا اس مین بیان کیا -
بشر کي تاب کیا جو اس مقطعات کے اشارون کو سمجھے - یا
مرکبات کے معانی کي تہون کو پاوے - تحفہ سلام کا قابل اسي
کے آل و اصحاب کے ھی جن کا رتبہ عرش سے اعلی ھی اور

طویلے کے اُس کے جو ادنی تھے خر * اُنہیں نعلبندی میں ملتا تھا زر
مُلک اُس کا رشک مینو سواد - بہت بڑا اور نہایت آباد - رعیت
مال و زر سے سبکی سب آسودہ - نہ کسی کو مفلسی کا دھیان
نہ چوری کا اندیشہ - زمین اُس سر زمین کی سرسبز و شاداب -
ہر ایک کی نظر اُس کے نظارے سے سیراب - کوئیے اِدارے پاکیزہ
و شیرین جدھر تدھر - تالاب باولی جا بجا اپنے اپنے موقع پر -
ہرایک چھوٹے بڑے کے گھر میں حوض و نہر - آب لطافت لے رہا تھا
ہرایک طرف لہر - مکانات گچ کے اکثر خوش اُسلوب صاف ستھرے -
پیک نظر جن پر سوچ سوچ پاؤں دھرے - کیا کہئے اُس کی آراستگی
و فضا - وہ نصف جہان اِصفہان تھا گویا - اہلِ حرفہ وہاں کے
سب کے سب کاریگری میں بے نظیر - بازار وہاں کا ایک لختہ
مُرقع تصویر - موجود وہاں ہر ایک طرح کا عالم - جہان تہاں ہرایک
وقت گذری کا عالم - (نظم)

یہہ دلچسپ بازار کا چوک تھا * کہ ٹھہرے جہاں بس وہیں دل رہا
بہار ایسی رکھتے تھے بازار کے رستے - گویا پھول رہے تھے گلزار کے
تختے - دوکانیں دو رستہ پختہ و شفاف یکسر - ایک کا عکس ایک
میں آوے نظر - ہر ایک گلی کوچے میں سنگ مرمر کا فرش -
قلعہ وہاں کا بلندی میں مثلِ عرش - پہاڑ اُس کے سامھنے ایک
رائی - رود نیل سی اُس کے گرد کی کھائی - اُسکی عمارت کی

ساخت جو دیکھے ایک آن - معمارِ قضا عمر بھر رہے حیران - ہر ایک
محل اُس کا صفائی میں خانۂ نور - جو دیکھے کہے خدا کی قدرت
ہی معمور - دن رات عیش و عشرت اور چہل - ناچ راگ کے سوا
کچھ اور نہ تھا شغل - جو غریب فقیر محتاج اُس ملک میں آیا -
فی الفور توانگر ہوا - شہر تھا کہ خانۂ دولت - شہریار تھا کہ ابرِ
رحمت - (نظم)

نہ دیکھا کسی نے کوئی وہاں فقیر • ہوئے اُسکی دولت سے گھر گھر امیر
رشکِ باغِ اِرم ہر ایک باغ اُس کا - بِن رُت کے پھول اور پھل وہاں
موجود سدا - جہاں خزاں میں رہتا ہو بہار کا سمان - وہاں کی
بہار کا کیا کیجے بیان ؟ غم کا اُس دیار میں تھا کیا لیکھا ؟ بجز لالہ
کے کہیں داغ نہ دیکھا - جہاں تہاں عیش و عشرت - ہر ایک جا راگ
رنگ کی صحبت - جس تس مقام پر سیر گھر گھر خوشی -
تنگ دلی فقط غنچوں ہی میں تھی - رشک و حسد نہ تھا کسی
کو کسی سے - باہم رہتے تھے سبھی ملے جلے - بادشاہ کو مدام ماہ
رُوؤں سے صحبت - اور جامہ زیبوں سے رغبت - ہزاروں غلام پری
پیکر - اُس کی خدمت میں حاضر شام و سحر - (نظم)

کسیطرف سے وہ نہ رکھتا تھا غم • مگر ایک اولاد کا تھا اَلَم
اپنے نہالِ سلطنت کو جو دیکھتا بے ثمر - پژمردہ ہی رہتا آٹھ پہر -
اُس کا خانۂ دولت جو بے چراغ تھا - اِسی واسطے اُسکے دل پر داغ تھا -

رکھو یاد عدل و سخاوت کی بات * کہ اِس فیض سے ہی تمھاری نجات

مگر اولاد کی طرف سے جو حضرت کا مِزاج مُکدّر ہی - اُس کی بھي تدبیر کرتے ہیں - دُعا و دوا میں البتہ اثر ہی - تعجب نہیں جو اِس کے وسیلے سے آپ کے فرزند ہو - مایوس نہ ہوجئے ابھی کیا گیا ہی ؟ ساٹھ ساٹھ برس کي عُمر میں لوگوں کے یہاں اولاد ہوئي ہی - حضرت کا تو سِنِ شریف ہنوز اُس حدکو نہیں پُہنچا - لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ پرِدھیان لگایئے - اور یاس کے کلمے خاطرِ مُبارک سے بھلایئے - غلام بھی اب نجومیوں رمّالوں کو بلاتے ہیں - اور حضور کے طالعوں کا احوال دِکھلاتے ہیں *

القصّہ پادشاہ کي خِدمت میں اِس وضع سے تسلّي کے کلمے اور بھي عرض کیئے - اور بہتیرے بھروسے دیئے * آخرُ الامر جتنے طالع شناس شہر میں تھے اُن کو طلَب کیا - اور اطراف میں بھي جتنے اِس کام کے تھے اُن کو بھي بُلا بھیجا - ایک دن وہ سب کے سب آکر جَمع ہوئے - تب اُن کو حُضور میں لے گئے - وے آداب بادشاہي سے مُجرا کرکے یوں دعائیں دینے لگے - آپکي عُمر و دَولت پایدار رہے اور بخت بیدار - دُشمن تیرا سدا غم کي آگ میں جلے - تو ہمیشہ پھولے اور پھلے *

بادشاہ کو اُن کے اطوار پَسند آئے - ارشاد کیا - بیٹھ جاو - اپني کتابیں کھولو زائچے کھینچو - دیکھو تو میري قسمت میں اولاد

هی یا نہین ؟ - یہہ سن کر پہلے تو رمّالون کی جماعت نے قُرعہ پہینکے - اور زایچے کہینچے - پہر عرض کی کہ بیاض خانۂ اُمید مین قُوت پر بیٹہی یون کہتی ہی - کہ ہرایک نُقطہ زایچے کا نردِ خوشی ہی - اور ہرایک زَوج شکلِ فَرَح و شادی - اور اولاد کے گہر مین فرح کا خوش حال بیٹہنا معہ شاہد و ناظر دلیل قوی ہی - غرض ہم اپنے عِلم کے طریق سے اجتماع کرکے کہتے ہین کہ اسی سال مین خاص مّحَل سے حضرت کے یہان ایک فرزند ارجمند پیدا ہووے - اور غُبارِ مَلال و کُلفت کا آپ کی لوحِ خاطر سے دہووے - آپ خوش و خُرّم رہا کیجئے - اور شرابِ عَیش اور نِشاط پیا کیجئے ٭

پہر نجومیون نے یہی اِلتماس کیا - نحوست کے ایام کا دَور گذرا - زُحَل کا عَمَل تمام ہوچکا - طالع کے سِتارے نے طَور بدلا - شادی کا دَور آیا - ایک سے ایک کوکب بہی نظر نیک رکہتا ہی - چاہئے کہ آپ کا مَطلب جَلد حاصل ہو ٭

بعد اُن کے پنڈتون نے جَنم پتری بادشاہ کی دیکہی اور سوچ بچار کر کچہہ اُنگلیون پر گِنا - راسون کی طرف دہیان لگایا - تُلا برچہک دہن کُنبہہ پر گیان دَوڑایا - آخر بیچ بیچ سے دیکہہ داکہہ بولے اب حضرت کے نصیبون نے یاوری کی کہ پانچوان آفتاب اور ساتوین مُشتری آئی - چاہئے من کی منسا رام کی دَیا سے پُوری ہو - اور چاند سا بالک اپنے گہر مین کہیلتا دیکہو - (نظم)

نکلتے هین اب تو خوشی کے بچن • نہوگر خوشی تو نہ‌هون برهمن
مقرر ترے چاهئے هو پسر • کہدیتی هی یون اپنی پوتهی خبر
لیکن اِس کو بارهوین برس بلندی پر خطرہ هی - جب تک بارہ
برس کا پورا نہووے - کوٹهے پر نہ چڑهے - بلکہ آسمان بهی نہ دیکهے
حضرت نے فرمایا کہ جان کی تو خیر هی؟ وے بولے البتہ جی کی
جوکهون تو نہین پر آوارگی و مسافرت چندے اُس کی قسمت
مین هی اغلب کہ اِس پر کوئی پری عاشق هو اور یہہ کسی
شہزادی پر - اِس سبب کتنے دنون دکهہ بهریگا اور گردش مین
رهیگا - حضرت اُن کی باتون سے کچهہ خوش هوئے اور کچهہ ملول
فی‌الواقع دُنیا مین ایسی شادی کم هی کہ جس کے بعد غم نہو
آخر کہنے لگے اِن باتون پر بهروسا نہ کیا چاهئے - خدا جو کچهہ چاهتا
هی سو کرتا هی - غیب کی خبر بهی اُسی کو هی - پر یہہ چلن
آگے سے چلا آیا هی کچهہ نیا نہین - اِن لوگون سے پوچهنا اور فال
نیک اپنا صدقہ دینا روا هی - هرچند نجومی عالم غیب نہین -
پر اُنسے پوچهنا عیب نہین - (نظم)

یہہ فرما محل مین درآمد هوئے • نجومی وهان سے برآمد هوئے
ازبسکہ اُس کا اعتقاد فقط خدا هی پر تها - صبح و شام خلوص سے
دعائین مانگنے لگا - مسجدون مین روشنی بلاناغہ بهیجنی شروع
کی - هرایک پیر فقیر سے بهی رجوع کی - ندان اُس کی آمدکا

کھیت بڑھوا - اور پھل اُس [illegible]
مانگی مُراد پائی - حاصل یہ [illegible]
اُسی سال میں حاملہ ہوئی - [illegible]
جو کچھ دل پہ گذرے تھے رنج و تعب • [illegible]
خوشی سے بلا بھیجہ کو ساقی شراب • [illegible]
کریں نغمہ [illegible] تہنیت کو شروع • کہ [illegible]

داستان بے نظیر کے پیدا ہونے کے احوال میں

جب نو مہینے خیریت سے گذرے - پادشاہ کے یہاں ایک بیٹا ایسا شکیل پیدا ہوا کہ گھر آنگن اُجالا ہوگیا - مہر و ماہ کو اُس کے جلوے نے پھیکا کردیا - بلکہ شیدا - پریزاد تو کس شمار میں - اور انسان کس قطار میں ؟ جب حُسن و صورت میں اُس کا نظیر نہ دیکھا - نام بھی بے نظیر رکھا ـ اندر باہر مُبارک سلامت کی دھوم مچ گئی - محلِ مُبارک میں شادی رچ گئی - پہلے تو ناظر نے پادشاہ کو معہ عملے آکر نذر گذرانی - پھر وزیر و امیر ہر ایک چھوٹے بڑے نے اور یہہ بیت پڑھی •

(نظم)

مُبارک تجھے اے شہ نیک بخت • کہ پیدا ہوا وارث تاج و تخت
سکندر نژاد اور دارا حشم • فلک مرتبت اور عطارد قلم
رہے اُس کے اقلیم زیرِ نگیں • غلامی کریں آ کے خاقان چین

بادشاہ نے یہہ خوش خبری سنتے ہی جانماز بچھائی - دوگانہ
شکر کا پڑھا اور کہا - فی الحقیقت تجھے فضل کرتے کچھہ دیر نہین
لگتی - لازم ہی کہ اُمیدوار تجھہ سے نااُمید نہ ہو - آس لگائے رہے
دیر ہونے سے گھبرا نجاوے - پھر حکم کیا خزانے کھول دین - اور
دن رات خیرات کرین - پھر ہرایک کو خلعت اُس کے لایق بخشا
اور انعام اِکرام دیا - وزیرون امیرون کو جاگیرین عنایت فرمائین -
مُشایخون کو گاؤن دیئے - فقیرون کو روپے - پیادون کو گھوڑے -
غرض ایک عالم کو نہال کردیا اور مالا مال * (نظم)

خوشی مین کیا یہان تلک زرنثار * جسے ایک دینا تھا بخشے ہزار

اور جشن کی تیاری کو فرمایا نقیبون نے پہلے تو نقار خانے کے
داروغہ سے کہا - حضور کا حکم ہی کہ نوبت خانے کا نئے سرسے ساز
و سرانجام دُرست کرو اور آج سے جشن کی نوبت بجاؤ - اُس نے
وہین جھلا جھل کے غلاف سُنہری رُپہری نقارون پر چڑھوادیئے
اور جو کچھہ لازمہ تھا شتابی درست کروا دیا - نقارچی بھی تاش
و بادلے کی کُرتیان پہن - جھمجھماتی پگڑیان باندھہ - نقارے
سینگ سانک بجانے لگے اور اپنا کرتب دیکھانے (نظم)

کہا زیر سے بم نے بہرِ شگون * کہ دُون دُون خوشی کی خبر کیون ندون

پھر شہنائے چی بھی ویسے ہی کپڑے پہن سرپیچ معمولی باندھہ
مُوافق آن کے سربندا ملا سُہانی سُہانی دُھنین سُنانے لگے - غرض

اُبجبن چلنے لگین اور ہوَئیں نکلنے • (نظم)

نکورون مین نوبت کے شہنا کی دُھن • مگر مُگلے والون کو کرنی تھی سُن

تُرھی اور قرنائے خوشی کا دَم لگین بھرنے - اور جہانجھ تالیان بجا

بجا تھرکنے - از بسکہ شادیانون کی آواز بلند ہوئی - تمام خلقت

شہر کی اکٹھی ہوگئین - کدتھالی سرون پر پہرنے لگین • (نظم)

نئے سر سے عالم کو عشرت ہوئی • کہ لڑکے کے ہونے کی نوبت ہوئی

محل سے لگا تا بہ دیوانِ عام • عجب طرح کا ایک ہوا اژدہام

جہان تک گویتے نچوئیے سازندے تھے - اپنے اپنے کرتب کے دھنی -

بڑے بڑے نایک اور گنی - طنبورون کے سُر ملا - ستارون کے پردے

بلا - حاضر ہوئے • (نظم)

کیا بھانڈ اور بھگتیون نے ہجوم • ہوئی آٹھ آٹھ مبارک کی دھوم

تنت کار بین رباب قانون بجانے لگے - اور کالک نترے ناچنے گانے -

کلچنیون رام جنیون چونہ ہزنیون کی اللہ رے کثرت - کشمیریون

نقلیون ہیجڑون کی بولا رے بہتایت - طبلون کی تھاپ پکھاوج کی

گمک - مارنگیون مچنگون کی صدا اور گھنگرون کی جھنک - یہان

تلک بڑھی کہ قلعۂ مبارک مین کان پڑی آواز سُنی نہ جاتی تھی

بلکہ گنبدِ فلک بھی گونج اُٹھا تھا • (نظم)

خوشی کی زبس ہر طرف تھی بساط • لگے ناچنے اس پہ اہلِ نشاط

کناری کے جوڑے چمکتے ہوئے • وہ پاؤن کے گھنگرو جھمکتے ہوئے

ے کان

ن سے مل

چمکتے ہوئے ... بت

ن کی جیسی وہ گل برگ ... وسحر

چمکنا گالوں کا صفا کے ... غضب

کبھی منہہ کتیں پھیر لینا ... چوری چوری سے کرنا نظر

دوپٹے کو کرنا کبھو منہہ کی اوٹ * کہ پردے میں ہوجائیں دل لوٹ پوٹ

ہر ایک تان میں آن کو ارمان یہہ * کہ دل لیجئے تان کی جان یہہ

کوئی سنگیت کے علم میں طاق - بزم جوک لچھمی کے رو یوں کی

مشتاق - پر ملو لے رہی تہی کوئی ڈیڑھ گت ہی کی پہبن دکہا

پاؤں تلے تماش بینوں کے دل روندتی تہی - کوئی دایرے سے پرن

نکال ہاتوں کا برن ابہرن دکہا جاتی - کوئی دہمدہمی لئے منہہ دی

کے ہاتہوں سے پہرتے چلتے گت ہی بجاتی * (نظم)

غرض ہر طرح دل کو لینا انہیں * کئی طرح سے داغ دینا انہیں

کریں مار ٹہوکر کبہی قتل عام * کبہو ہاتہہ اٹہا لیویں گرتے کو تہام

کسی جگہہ کلاونت دہرپت کبت گیت گا رہے تہے - کسی مقام

پر قوال قول قلبانہ نقش و گل سنا رہے تہے - کہیں بہانڈ و لولہوں

کا سماں دکہا رہے تہے - کہیں کشمیرنیوں کے طایفے ناچ ناچ رجہا

رہے تہے - محل میں بہی راگ رنگ کا ایساہی چرچا تہا - اور

الغرض اُس دم هر زُهرہ جبین حیران تهي اور هر ایک نازنین سرگردان - پهر سب امیر زادیون وزیر زادیون بلکه تمام محل کي عورتون نے بهی نہا نہا پوشاکین بدلین - بهاري بهاری بناوٗ کیئے - مجلس نشاط کی اکٹهي هوئی - ناچ راگ کی صحبت جمی - (نظم)

چهٹهي تلک غرض تهی خوشی کي هي بات

که دن عید اور رات تهی شب برات

تمام روز تو یهي چرچا رها - جب رات هوئی تب اُس مه جبین جچا کو اور بهي بنا چنا گهونگهٹ کاڑهه سہرا باندهه چومک روشن کر تارے دیکهنے کو نکالا - پهر بادشاه نے تیر کمان لے سالیون کو بهان گون سے نیگ دے مرگ مارا اور اُس مرگ نینی کے پلنگ پر ایک پاوٗن رکهه کر کهڑے هو رہے *

غرض وه اِس روپ سے نکلي داهنے بائین اُس کے دو خواجه سرا دعائین پڑهتے هوئے - ننگی تلوارین هاتهون مین لئے پہلے ملائے - گرد هزارون پري پیکرین چمکی چمکائی بناوٗ سنگار کیئے هوئے - بیچ مین آپ البدیل بنے سے آہستے آہستے چلتی تهی - اور پاوٗن تلے هرایک کے دل کوملتی تهی - جون هین اُس نے تارے دیکهنے کو گهونگهٹ اُٹها دیا - خُوب صورتون کو بهی عالم تصویر بنا دیا - چاند اُس آفتاب رو کے آگے ماند لگنے لگا - اور هرایک تاره آسمان پر تهکت ره گیا - (نظم)

کہان ماه مین اُسکي مکهڑے کی جوت * چمکتا نهین آگے موتی کے پوت

لگے اُس کوکب شمع بھوزنکے [illegible]

آخر وہ تارے دیکھہ کر چھپا [illegible]

بھی خوابگاہ میں تشریف لے گئے [illegible]

قائم رہی ۔ رات چُھل ہی میں کٹی ۔ [illegible]

مکان میں اونچا کر رکھا جہان سے آسمان نظر [illegible]

بھی دکھائی نہ دے غرض جس طرح ہلال بدلیٔ [illegible]

بڑھتا ہی ۔ اُسی طرح یہہ ماہِ نو آسمانِ سلطنت [illegible]

کے اندر بڑھنے لگا ۔ فضلِ الٰہی سے بہ خیریت سال [illegible]

نامِ خُدا دوسرے میں پاؤں دیا ٭ (نظم)

برس گانٹھہ جس سال اُسکی ہوئی ٭ دلِ بستگان کی گرہ کُھل گئی

جب چوتھا برس لگا دودھہ اُسکا بڑھایا ۔ بہ رسمِ شاہی جلسہ شادی کا

ہوا بلکہ اُس سے بھی دُونا ۔ جس دن وہ سروِ روان پاؤں چلا ۔ زمین پر

گُل نے اپنا ماتھا رگڑا ۔ اور نرگس نے اپنی آنکھوں کو ملا ۔ (نظم)

لگا پھرنے وہ سرو جب پاؤں پاؤں ٭ کبھی بَردے آزاد تب اُسکے داؤں

مئے ارغوانی پلا ساقیا ٭ کہ تعمیر کو باغ کی دل چلا

یہہ داستان باغ بنانے میں پادشاہ کے

شہزادۂ بے نظیر کے لیئے

جب وُہ نونہالِ چمنِ سلطنت پاؤں پاؤں چلنے لگا ۔ حضرت نے

میرِ عمارت کو حکم کیا کہ ایک خانہ باغ ایسا بنے - کہ ثانی اُس کا
گلزارِ جہان مین نہ نکلے - چنانچہ وہ سعادتمند حکم بجا لایا - اور
ویساهي اُس نے بنایا - اگر باغِ اِرم اُس کي بہار دیکھے - لالہ کي
مانند داغِ حسرت اپنے جگر پر سدا لیئے رہے - اور گلشنِ فردوس کا
چمن جو اُسکا عالم مشاهدہ کرے نرگس کي طرح تمام عمر حیرت هی
مین کاٹے - اُسکا هر ایک مکان جنّت کا نمونا - صفائي و شفّافي سے
اُس کے پھولون کي بہار کا عالم دُونا - اُس کے دَرون کي محرابون
کے آگے محرابِ ابروے خوبان جُھک جاے - اور وهان کے آئینون کی
آب و تاب سے رُخسار مہ رویان شرماے - اُسلوب دار و خوش قطع
هر ایک ایوان - زربفت و بادلے کے سایبان جہان تہان - سُنہری
رُپہری چھتون کی وہ نُمایش - هر ایک مکان کے نقش و نگار کي
یہہ آرایش - جسے دیکھہ کر نقش و نگارِ آرژنگ دنگ هوجاے
اور نقّاشِ قضا بھي ایک نظّارے مین اپنے هوش کھوجاے * (نظم)
چقین اور پردے بندھے زرنگار * دَرون پر کھڑی دست بستہ بہار
دیکھنے والون کی نگاهون کے لیئے اُن کي تیلیون کي ساخت جال تھي -
جس کي آنکھہ اُن پر پڑي نظر وهین رهي نہ اِدھر آسکي نہ اُدھر
جاسکے - مُقیشي ڈوریان اُن کي رکھتی تھین یہہ جھمکڑا - گویا
تارِ نگاہ ماهتاب سے اُن کو باندھا تھا - هر ایک مکان مین رنگ برنگ
کا فرش مخملي - جابجا مسند شاهانہ قرینے سے لگي هوئین - پاے

پھول عِطرداں - موتیا کا موتی سا بَرن - نفاست پر نازاں نسرین و نسترن - نرگس کی چِتون سے دیدۂ خوباں کو حیرانی - سیوتی کی صفائی سے رُخسار آئینہ رُخاں پانی پانی - چمبیلی بھی پھول پھول اپنا سَما دکھاتی تھی - چمپے کی باس عالم بالا تلک جاتی تھی - گل چاندنی چاندنی کی زیب و زینت - داؤدی کے دیکھ آتی تھی آنکھوں میں طراوت - شبّو کے پھولوں کی مہک - رات کو جاتی تھی کوسوں تلک - گلِ ارغوان سے شرمندہ لعل بدخشانی - گلِ اورنگ اپنے رنگ میں لاثانی - نافرمان کی پھولی ہوئی ہر ایک ڈالی - لالہ کی لالی دنیا سے نرالی - کیاریوں کی سوبھا جعفری اور گیندے کی قطار - ہار سنگار پھلواری کا سنگار - سون جُوہی کُندن سے اشرف - گل اشرفی رکھتی تھی سونے پر شرف - جائی جوہی یاسمن کی باس - بُھلائے دیتی تھی بھوکھ اور پیاس - قُمریاں سرخوشی سے صدائیں کریں - بُلبُلیں شوق سے چہچہے بھریں - آب جوئیں لہراتی ہوئی بھبھی سی پھریں - ڈالیاں مستانی سی ہر ایک رَوش پر جُھک جُھک گریں -

(نظم)

گلوں کا لبِ نہر پر جُھومنا * اُسی اپنے عالم کا منہہ چُومنا

کھڑے شاخ در شاخ باہم نہال * رہیں ہاتھہ جوں مست گردن میں ڈال

وہ آئینۂ جُو میں دیکھہ اپنا قد * اکڑنا کھڑے سرو کا جد نہ تب

خراماں صبا صحن میں چار سو * دماغوں کو دیتی پھرے گُل کی بو

طرف غل - جدھر دیکھو اُدھر ایک نئی طرح کی چہل - ددا دائی
انگا چھوچھو کھلائی ھر ایک مسرور - مُغلانیاں چمکی چمکا تیاں
جوان جوان اپنے عہدوں پر معمور - گائندین پاترین نوجوشیاں بنی
چُنی شراب حُسن سے سرشار - ایک سے ایک خوبصورت اور طرح
دار - ھر ایک اپنے کام کی سُرتی - ھر کسي مين شوخی شرارت
اور پُھرتی - جو ھی سو رشک پری اور غیرت حُور - اپنے اپنے حُسن
کے غرور سے ھر ایک مغرور - خواصون کے غُنچے کے غنچے اور پرے
کے پرے - روشون پر پھرتے ھین ایک انداز سے ورے اور پرے - کوئی
کسی سے کر رھي ھی مزاخ - کوئی کسی پر مارتی ھی کلاخ -
کوئی کہتي ھی رای بیل پر ریل پیل ھی - کوئي کہہ رھي ھی
کہ چنبیلي چاؤ مین آئي ھی - کسی کي زبان پر یہہ ھی
کہ پھول کلي کی کلی کھلی ھي جاتی ھی - ایک طرف
چنپا بُھچانپا سی چھُٹ رھی ھی - کسی طرف نین سُکھہ کا
دیدار نینون کو سُکھہ دے رھا ھی - کہین نرگس کی انکھڑیون
کا دیدۂ نرگس مزا لے رھا ھی - ھنس مُکھہ سچ مُچ کي ھنس
مکھہ - تن سکھہ کے ملے جاوے دل کا دکھہ - آبادي دلون کي
آبادی - شادی گھر گھر کی شادي - گل چہرہ سدا گُل سے ھم
چہرہ شگوفہ باغ حُسن کي شگوفہ - مہتاب جھمکرے مین مہتاب
سے بالا - گلاب گُلاب کے پھول سے آب و تاب مین اعلی - غرض ھر

دل میں جو آیا - اپنا تخت ہوا سے اسی پشتِ بام پر اُتارا اور ایک کنارے رکھواکر آپ اُس کے نزدیک آئی - جونہیں بھبھوکا سا شاہ زادے کا بدن دیکھا و ونہیں اُس کا تن بدن عشق کی آگ سے جلگیا - بے اختیار اُس کے منہہ پر سے آنچل دوپٹے کا اُٹھا کر گال سے گال ملنے لگی اور لاکھہ جان سے نثار ہوئی - آخر عشق کے نشے میں یہہ ترنگ آئی کہ اِس محبوب کو یہاں سے معِ پلنگ اُٹھا لے جائیے اور اپنے گھر میں رنگ رلیاں بہ خوبی منائیے - (نظم)

محبت کی آئی جو دل میں ہوا * وہاں سے اُسے لے آڑی دلربا

ہوا جب زمین سے وہ شعلہ بلند * ہوا میں ستارہ سا چمکا دوچند

پھر اپنے تخت کی پریوں کو حکم کیا کہ خبردار پلنگ اِس کا ٹک ہلنے نہ پاوے اِسے کچھہ حرکت محسوس نہ ہو - چاہئے کہ پرستان تک آنکھہ نہ کھولے سوتے کا سوتا ہی رہے چنانچہ وے ایسا ہی معلّق سُبکی کے ساتھہ لئے گئیں کہ ہرگز اِسے خبر نہ ہوئی - نِدان ہاتھوں ہاتھہ پلک مارتے پرستان میں جا اُتارا * (نظم)

شتابی مجھے ساقیا دے شراب

کہ یہہ حال سُنکر ہوا دل کباب

کبھی خوش ہی دل اور کبھی دردمند

زمانے کا ہی جب سے پست و بلند

یہہ قصہ چوکیدارون کے [illegible]

مین کہ شہ زادہ [illegible]

یہاں کا تو قصہ مین نے یہین چھوڑ [illegible]

مورا - اب آن غمزدون کا ماجرا سنو [illegible]

لپانک آنکھہ ایک خواص کی خواصین [illegible]

دیکھتی هی نہ شاہزادہ هی وهان نہ پلنگ - [illegible]

هی رنگ - گھبرا کر وو اُٹھہ بیٹھی اور سب کو [illegible]

لگی هی هی یہہ کیا غضب هوا - چارون طرف [illegible] - وہ
چاند کدھر کو جا چھپا - باغ مین کانٹے هی رهگئے پھول [illegible]

جاتا رها • (نظم)

نہ هی وہ پلنگ اور نہ وہ ماہ رو • نہ وہ گل هی آس [illegible] آمکی بو
آخر سبکی سب حیران هوگئیں کہ یہہ کیا هوا - هم کیا کرین کدھر
جاوین - بادشاہ کو اب کیا منہہ دکھاوین - کوئی سر پر هاتھہ رکھہ
تصویر ماتم کی شکل بنی - کوئی اُنگلیون کو دانتون مین داب
کھڑی کی کھڑی رہ گئی • (نظم)
کوئی دیکھہ یہہ حال رونے لگی • کوئی غم سے جی اپنا کھونے لگی
کوئی رو رو چھاتی پیٹ بلبلاتی تھی - کوئی بال کھول زمین پر
پٹکنیاں کھاتی تھی - کوئی بیتابی سے خاک پر لوٹنے لگی - کوئی

غم سے اُکتا کر اپنا گلا گھونٹنے لگی - کوئی نرگس کی طرح حیرت سے آنکھیں کھول رہ گئی - کسی کے دیدۂ خونبار سے جوے خون بہ گئی - کسو نے اپنا منھہ طمانچے مار مار لال کیا - کسو نے کہا - ھاے اب یہہ گھر خراب ہوا - آخر اُن کو اِس بات چُھٹ اور کچھہ نہ سوجھا یعنے یہہ ماجرا گوش گذار بادشاہ کے کر دیجئے آگے جو ھو سو ھو - اب تو سواے اِس کے کچھہ بن نہیں پڑتا *

غرض اِسی طرح سے سب کی سب روتی پیٹتی آئیں اور یہہ رُوداد حُضور میں عرض کی - القصہ جب یہہ بد خبری ماباپ نے سُنی کلیجا پکڑ خاک میں لوٹ گئے - اور ایسے روئے کہ آنسوؤں کے دریاؤ بہ چلے پھر تو محل میں کُہرام پڑ گیا - شورِ قیامت برپا ھوا - اپنے اپنے مکانوں سے چھوٹی بڑی جتنی محل کی عورتیں تھیں سب ایک جگہہ جمع ھو کر ایک بارگی نالہ و زاری کرنے لگیں ایسا ماتم کا غُل اُٹھا جو سارے سوتے لوگ شہر کے چونک اُٹھے اور بے حواس ھوکر جہاں کے تہاں بیٹھے کے بیٹھے کھڑے کے کھڑے رہ گئے *

آخر بادشاہ نے وہ جو خبر لائیں تھیں اُن سے پوچھا کہو کس جگہہ میرا لعل تم نے کھویا - اور کِس کوئے میں میرے یوسف کو ڈبویا - اُس کا مجھے ٹھور ٹھکانا بتاؤ - ایک ذرا تو مجھہ کو ڈھارس بندھاؤ پھر وہ خواصیں بادشاہ کو اپنے ساتھہ لیکر اُس باغ کے کوٹھے پر چڑھیں اور کہا یہی مکان ھے جہاں دیکھتے دیکھتے انکھوں سے اوجھل

وہ ماہ ہوا اور ہمارا روسیاہ ہوا - (نظم)

یہی تھی جگہہ وہ جہان سے گیا • کہا ہائے بیٹا تو یہان سے گیا
مرےنوجوان مین کدھر جاون پیر • نظر تونے مجھہ پر نہ کی بےنظیر
عجب بحرِ غم مین ڈبویا ہمین • غرض جان سے تونے کھویا ہمین

کس سے پوچھون کیا کرون موت اختیار مین نہین ورنہ ابھی مرون ہزار افسوس - نہ یہان کچھہ زور چلتا ہی نہ زر کام آتا ہی - (نظم)

کلیجا پکڑ مان تو بس رہ گئی • کلی کی طرح سے بکس رہ گئی

غرض صدائے ماتم کی دم بدم ترقی تھی اور شور و فغان کی بڑھتی - ندان لب بام پر آدمیون کی کثرت یہہ بڑھی کہ تلے کی زمین اوپر ہوگئی - آدھی رات تو سونے مین گئی باقی جو رہی تھی سو رونے مین گئی - (نظم)

عجب طرح کی شب تھی ہیہات وہ • قیامت کا دن تھی نہ تھی رات وہ

جب فجر ہوئی تو سب مِلکر سرون پر خاک اڑانے لگین اور لہو کے آنسو بہانے - پھر تو یہہ خبر سارے شہر مین پھیل گئی کہ گل اس دولت کے چمن کا یک بیک اپنی جگہہ سے ادھی رات کو گم ہوگیا آخر یہان تک رونا پیٹنا پڑا کہ باغ سارا ماتم سرا ہوگیا - اُس سروِ خوش رفتار کے جانے سے تمام پھول داغ سے نظر آنے لگے اور اُس گلِ تازہ کے غائب ہونے سے وہان کے نونہال سب سوکھہ کر لکڑی ہوگئے - درخت پاتون لگے ثمر پایمال ہوئے گلون کا کلیجا اِس

صدمے سے پھٹ گیا اور بلبلوں کا جی نالہ و فغان کو سن کر چہچہوں سے ہٹ گیا۔ کلی نے غم سے خونِ جگر پیا - گل نے طماچوں سے اپنا منہہ لال کیا - نرگس کی آنکھون کا نور اڑ گیا - سنبل کا هریک بال اس غم سے پیچ کہا کر مڑ گیا - گلِ اشرفی کا بھی رنگ زرد ھوا - لالہ سوز غم سے ایسا جلا کہ جامِ عشرت اپنا آگ مین پھینک دیا - انگور بھی مے غم سے مدھوش ھوکر گرے اور سایے درختوں کے سیہ پوش ھوئے - چنبیلی کا منہہ سفید ھوگیا اور ھرایک غنچہ کہلنے سے نا امید - القصہ وھان ایسا سخت ماتم پڑا کہ ھرایک درخت نخل ماتم بن گیا - (نظم)

وہ لبریز جو نہر تھی جا بجا * سو آنکھون کو وہ رہ گئی ڈبڈبا

اور اس مین جو فوارے تھے - سو ایسے بے آب ھوئے کہ ان مین تاب و توانائی اچہلنے کی نہ رھی - یہان تلک روئے کہ آنکھون مین گڑھے پڑ گئے - چشمون کا حال ایسا تباہ ھوا کہ ان کے پانی نے اپنا رنگ سیاہ کیا - کوئیں دل مین چپکے چپکے روتے تھے اور آبشارین ڈارھہ مار مار - باولی بھی روتے روتے باولی بن گئی اور آبجو دیوانی سي اِدھر اُدھر پھرنے لگی - غرض هریک وھان کا ساکن آپ مین نہ تھا - (نظم)

نہ بگلاون کا عالم نہ وہ قرقرے * نہ وہ آب جوئین نہ سبزے ھرے

جن منڈیرون پر مور ناچتے تھے وھان کوّے بولتے ھین - جہان وے

مہاونی درختوں کی چھائیں ...

جہان وے منقّش رنگین مکان تھے ...

کھنڈر نظر آتے ھین - جو دل اُس ...

طرح کھل رہے تھے سو جدائی کی خزان سے ...

(نظم)

نہ غنچہ نہ گل نہ گلستان رہا • فقط دل مین ...

سچ ھی خداھی کی ذات کو ھمیشہ قیام ھے ...

مُدام ایکسان نہین رھتی کیون کہ کون و فساد ...

خاصہ ھی کہ ایک حال پر نہین رھتا •

القصہ جب کئی مہینے آہ و زاری مین اِس واردات ناگہانی کے سبب گذر گئے - وزیرون نے دیکھا کہ فرزند کی مفارقت کے غم وغصے مین بادشاہ کا حال تباہ ھوا جاتا ھی اور مُلک کے بندوبست مین تخلّل نظر آتا ھی - سمجھانے لگے کہ پیر و مرشد - اِتنی اِضطرابی و بے تابی خوب نہین - اُمید ھی کہ وہ تُم سے بھی پھر آملے - خدا کی قدرت سے کچھہ دور نہین -

(نظم)

خدا کی خدائی تو معمور ھی • غرض اُس کے نزدیک کیا دور ھی

و اللہ اعلم اِس مین کیا بھید ھیگا - انجام کسی پر معلوم نہین مرنے کے ساتھہ کوئی نہین مرتا نہ سدا دن کسی کے ایک سے رھتے ھین - آپ نے جو اِتنی دولت لُٹائی اور شب و روز رویا کئے - سواے

ضرر کے کچھہ اور بھی فائدہ ھوا - آج تک نہ وہ ملا نہ خبر اُس کی کہیں پائی *

اگرچہ ھم جانتے ھین کہ جُدائي اُس کی حضرت کو کسي طرح گوارا نہین لیکن خدائي سے کیا چارا پر ھم کو یہہ یقین ھی کہ آپ اپنے فرزند کو پھر دیکھینگے کیون کہ نجومیون کا قول فدویون کو خوب یاد ھی اور اغلب کہ پیر و مرشد کی خاطرِ مُبارک مین بھي ھو- آگے ھي اُنھون نے یہہ خبر دی تھی کہ لڑکے کو بارھوین بَرس ڈرھي - پر جی جوکھون نہین - چُنانچہ ایک بات تو اُن کی آزمایش مین آئی - یقین ھی کہ دوسري بھی مُقرر ھوگی آپ خاطر جمع رکھئے *

حاصِل یہہ ھی کہ اِن باتون سے تھوڑي سي تسکینِ دلِ بےقرار کو دیکر حضرت نے فرمایا - اب مجھے اُس کے مِلنے کی خداھي سے اُمید ھی کیون کہ اُس کا کھوج بشر کي تدبیر سے نہایت بعید - خیر جو خواھِش اُس کی تھي سو ھوئی - آیندہ جو وہ چاھیگا سو ھوگا - آخرش بادشاہ راضي ھوا اُن سب نے سمجھا بجھا پھر تخت پر بٹھایا اور آپ بھی اپنے اپنے عُہدون پر قائم ھوئے - (نظم)

مُجھے دیکئے نی کھوج اُس کا بتا * ذرا خِضر رہ تو ھي ھو ساتھیا

نہ پائی کہین یہان تو اُس گل کی بو

کرون اب پرستان مین جُستجو

داستان پرستان میں پہنچنے کی صورت
پری کے لے جانے سے شہزادے کو

القصہ وہ پری جو اُس کو پرستان لے گئی - پرستان کے سر
جا پہنچی اور ایک باغ میں لے گئی وہاں کا عالم عجب ہی
نرالا تھا -   [illegible]
طلسمات کے سارے دیوار و در • [illegible]
وہ باغچہ معمار قدرت الٰہی نے بنایا تھا - اور رنگین قطعے رنگ
برنگ کا گل بوٹا اُس میں لگایا تھا - عمارتیں اُس کی رنگین -
رشک عمارات خلد بریں - نہ اُن میں آگ پانی کا خطرا - نہ
سردی گرمی سے دھڑکا - اور ہر ایک مکان کی چھت ایسی درخشاں
جیسی دیوار چراغاں - مُطلّا و منقّش ہر ایک دیوار و بام -
مُشبّک و پاکیزہ دروازے تمام -   (نظم)
گرے چھٹکے وہاں اِس لطافت سے دُھوپ • کہ زردی کا جوں زعفران کی ہو روپ
زمین وہاں کی ساری جواہر نگار • اُدھر میں چمن اور ہوا میں بہار
ہر ایک وہاں کی چیز عجائب و نادر اور ہر ایک مکان میں وہاں
کے صنعت صانع ظاہر - بلبلیں رنگ برنگ کی درختوں کی
ٹہنیوں پر چہچہوں میں اور انوکھی انوکھی رنگتیں وہاں کے گلوں
میں جس چیز کا کسو کو ہووے اِشتیاق - وہیں دیکھ لے آسے

بالاے طاق - جواہر کے و حوش و طیور دن کو دور دور ہرطرف صحن
مین چگتے پھرین اور وہی حیوان رات کو آدم کي صورت بن کر گھر کا
کام کاج کرین اور اُس عمارت پر کیفیت کے گوہر شب چراغ - دن کو
تو جواہر نظر آوین اور رات کو چراغ - جس وقت اُن کی کوئي
کوٹھري کُھل جاوے - دُنیا کے باجون کی صدا آوے - (نظم)
وگر بند کر دیجئے ایک بار * تو جون ارغنون راگ نکلین ہزار
صدا آپ سے آپ گھڑیال کي * کہین ناچ کی اور کہین تال کي
ہر ایک مکان مین موافق اُس کے فرش مخمل منقش بہ خطِ
سُلیماني - جس کی دلالی مین دیا جاے ارژنگ ماني - اندر
سے باہر تک بچھا ہوا - اور ایک ایک پلنگ بھی جواہر نگار جہان
چاہئے وہان کسا ہوا - درون پر بندھے ہوئے طلسمات کے پردے اور
چقین - دل کی خواہش پر اُٹھین اور گرین - سیکڑون خواصین
پري زاد اُس پري کے مُطیع و فرمان بردار بلکہ اُس پر جان و دل
سے نثار - قصہ کوتاہ سر نہر ایک مرصع کا بنگلا تہا اُسي مین
شہزادے کا پلنگ لا رکھہ دیا اور وہ بنگلا اُس کے حُسن کي چمک
سے دو چند روشن ہوگیا - (نظم)
قضارا کُہلی آنکھہ اُس گل کی جو * نہ پائی وہان شہر اپنے کي بو
نہ وے شخص دیکھے نہ وہ اپنی جا * تعجب سے ایک ایک کوتکا رہا
اچنبھے کا یہہ خواب دیکہا جو رہان * لگا کہنے یارب مین آیا کہان

از بسکہ شاہ زادہ کم عمر تھا - کچھہ سہما پھر کچھہ ڈھارس اپنے
دل مین باندھہ ڈھنٹھائي سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا - اتنے مین
سرھانے کي طرف جو نظر پڑي تو کیا دیکھتا ھي کہ ایک رنڈی
خوب صورت نا آشنا سی ھی کھڑي پوچھا تو کون یہہ گھر کس کا
ھی اور مجھے یہان کون لایا - یہہ سُنکر مُنہہ پھیر اُدھر سے رخسار پر
نقاب لیکر مُسکرائي اور یہہ جواب دیا - (نظم)
خدا جانے توکون مین کون ھون • مجھے بھی تعجُب ھی مین کیا کہون
پھر ایک لحظہ چُپ رھکر ھَنس پڑي اور کہنے لگی - تو میرا
مہمان ھی اور قضا و قدر تجھہ کو یہان لے آئی ھی - (نظم)
یہہ گھر گوکہ میرا ھی تیرا نہین • پراب گھر یہہ تیرا ھي میرا نہین
سُن ای بےنظیر - تیرے عشق نے مجھے دیوانہ کیا اور تیرا غم
میرے دل مین پیدا کیا تجھے تیرے شہر سے یہہ بندي تقصیروار
ھی اُڑا لائی ھی - سچ تو یہہ ھی کہ مین پري ھون اور یہہ
پرستان ھی - یہان کے باشندے انسان نہین - یہہ سُنکر ھکّا بکّا سا
رھگیا - پھر کچھہ نہ بولا - (نظم)
کہان صُحبت جن کہان شکل اِنس • غرض قہر ھی صُحبت غیر جنس
غرض وہ تو اُس کے وصل کي شادی سے پھولي نہین سماتي تھی
اور اُس کے دل کی کلی اپنے لوگون کے غم دوري سے مُرجھانی
جاتي تھي - (نظم)

کبهو یون بهي هی گردشِ روزگار * که معشوق عاشق کے هو اختیار
جون تون وهان دل اپنا پرچایا اور جي کو لگایا پر جوکچهه وه کہتي
هان هان کیا کرتا اور وحشیون کي طرح اکثر اُداس بد حواس
پہرتا - کبهی سانس لیکر آنکهون مین آنسو بهر لاتا اور کبهي وے
محلون کي چُهلین گهر کي خوشیان دهیان کر بیخود هو جاتا -
جب پیار مان باپ کا یاد آتا تب رو رو آنسون کے دریا بهاتا -
کبهي اپني تنهائي پر غم کرتا که هاے مین کہان آیا اور کبهي
اپنے پر دمائین دم کرتا که حیف مجهے کیا هوا اور جو کبهي اپنے
ناز و نعمت کے پلنے کا تصور کرتا تو ٹهنڈي ٹهنڈی سانسین بهرتا -
کسی بہانے کبهو رات دن سویا کرتا اور جو اکیلا هوتا تو وطن کی
جدائي سے رویا کرتا *

غرض اُس کو هر ساعت ایسي بے قراري تهي جیسے نئے
جانور کو جال مین *

(نظم)

غرض ماه رخ اُس پري کا تها نام * پدر سے کیا تها یهه پوشیده کام
اسی لیئے کبهي وهان رهتي اور کبهي باپ کے یهان تا که یهه
احوال کسي پر ظاهر نه هووے - از بسکه وه پري صاحب شعور
تهی - نئی نئی چیزین لاتی اور قسم قسم کے راگ رنگ مچواتی
که دل اُس پرچے اور جي بهلے - عجائب و غرائب سوانگ تماشے
وهان کے آسے هر شب دکهلاتي اور کشتیان اچهی اچهی پوشاک

اپنے باپ کے پاس جاتي هون اور تو اکیلا اُداس پڑا رهتا هی اگر سیر کریگا تو تیرا مزاج بحال رهیگا اور میرا دل بهي نه کڑهیگا اِسي لئے گهوڑا کل کا مین تُجهے دیتی هون لیکن تو مُجهے یهه مُچلکا دے که اگر پهر اپنے شهر کی طرف یا کسی اور مُلک کي سِمت جاوے یا کِسو سے اپنا دِل لگاوے تو حال تُجهه سے دِلدار کا گُنهگار کا سا هو

(نظم)

کہا کیون که مین تُجهه کو جاؤنگا بهول * مُجهے جو کہا تُو نے سو سب قبول

تب ماه رُخ نے اِس قول قرار پر خوش هوکر کہا که نام اِس بادپا کا فلک سیر هی - تیرے بخت یاور تهے که مین نے یهه سُلیمان کا تخت تُجهه کو بخشا - تُجهه سا کوئي دُنیا مین خوش نصیب نهین هوا کیون که ایسا فلک سیر گهوڑا کِسو کو آج تلک نهین مِلا - زمین سے آسمان تک اور مشرق سے مغرب تلک جهان چاهو سیر کیجیو جو اوپر کو چڑهاؤ تو کل اِس کی یون جوڑیو اور نیچے کو اُتارو تو یون موڑیو - کیا کہون مین اُس گهوڑے کی خوبیان - ایسي دوِند اور پرند مین کب هوتي هین محبوبیان *

(نظم)

ذرا کل کے موڑے فَلک پر هُوا * جو کہئے - تو کہئے اُسے بادپا

نه کهاوے نه پیوے نه سووے کبهی * نه تاپے نه بیمار هووے کبهي

نه حشري نه کمری نه شب کورهٔ * نه وه کُهنه لنگ اور نه مُنهه زورهٔ

نه ساپن نه ناگن نه بهونري کا ڈر * هر ایک عیب سے وه غرض بےخطر

القصہ سیر شام بے نظیر اُس باد [illegible]
چاھتا وھان پھرتا پر آس کے غُصّے سے ایسا [illegible]
ھی چلا آتا ایک مُدّت تو یونھین کٹی پر ایک دن [illegible]
دل مین یہہ ترنگ آئی کہ اِتنی سیر سے تو سیری [illegible]
ٹک آگے بڑھا چاھئے اِس مین جو ھو سو ھو • ((نظم))
کدھر ھی تو ای ساقی شوخ رشنگ • کہ آیاھون مین بیٹھے بیٹھے تنگ
پلا مُجھہ کو دارو کوئی تیز و تُند • کہ ھوتا چلا ھی مرا ذھن کند
مِرے توسن طبع کو پر لگا • مُجھے یہان سے لے چل فلک پر اُڑا

قصہ گذر کرنا بے نظیر کا کسی باغ
کی طرف اور دیکھنا بدرِ مُنیر کا

ایک دن کی وارِدات ٹُک دِل دیکر سنو تو نہایت لُطف اُٹھاؤ -
کِسی رات شہزادہ بے نظیر شام کے وقت سیر کے ارادے فلک سیر
پر سَوار ھوا - بادپا از بسکہ تیز رفتار تھا - چڑھتے ھی آس نے سیکڑون
کوس پرجا دم لیا - اِتنے مین ایک سُہانا سا باغ اُس کو دور سے
نظر آیا - آس کا دِل اُس کے دیکھنے کے واسطے بہت ھی للچایا -
جب کُچھہ ایک نزدیک پہنچا تو ایک عمارت ایسی سُفید بلند نظر
پڑی کہ چاندنی سے بھی دو چند براق تھی - آسمان نِکھرا ھوا چاند
چمکا ھوا - جاڑے کی ھوا ٹھنڈی خوش آیند - چاندنی کا ھر

طرف ظُہور - شام سے صُبح تلک یکسان عالمِ نور - سمان وھان کا جو اُس کو بھایا تو ایك بیک اُس کی خاطر مین یہي آیا کہ اِس باغ کو دیکھیئے - وہ پریزاد گھوڑا جسکو ہَوا پر اُڑائے چلا جاتا تھا وونہین اُس کي باگ لی اور اوپر سے نیچے کو رُخ پِھرایا تو اُسي رنگ کي خوش قِطع عِمارتین کِتنی مین دکھائي دین اور بھي دِل مائل ہوا کہ اِسے چل کر خواہ مخواہ ھی دیکھیئے تب اُس کي پیٹھہ سے ایک کوٹھے پر اُتر پڑا - اِدھر اُدھر جھانکنے لگا کہ دیکھون تو یہان کوئي رھتا بھی ھی یا نہین یکایک ایسا کُچھہ دِکھائي دیا کہ کبھی نہ دیکھا تھا - حسرت بسر گئی - ھرایک چیز جی سے اُتر گئے -

(نظم)

کہا جی سے اب تو جو کُچھہ ھو سو ھو * ذرا چل کے اِس سیر کو دیکھہ لو

یہہ سوچ سمجھہ سیڑھیون سے نیچے اُترا اور وھان کے کواڑ کھولے - پھر دبے پاون نظر سے اپنے سائے کو بچائے آڑ مین درختون کی چلا * (نظم)

تھے یک طرف گُنجان باھم درخت

کہ اپنے ھون جس طرح مُشتاق سخت

وھین جاکر کھڑا ھوا اور چھپ چھپ اِدھر اُدھر تکنے لگا کہ ایک صُحبت پُر کیفیت اور شکلین خوب صورت کسی طرف نظر آئین - جان و دِل سے فریفتہ ھوگیا * (نظم)

مِلي جِنس کي اپنی جو اُس کو بو * لگا تکنے حیرت سے حیران ھو

مُغرق زمین پر تمامی کا فرش • [illegible]
یہہ چمکاہٹ دیکھکر نگاہ خیرگی [illegible]
گئی - غرض جون تون اُس مکان [illegible]
تو کیا دیکھتا هی که در و بام اُس کے [illegible]
نور صُبح اُن کے جلوے سے مُنفعل [illegible]
فرش هرایک مکان مین چمکتا بچھا هوا جس کی چمک [illegible]
سے تا عرش جھمکراتہا - بلّور کے سنگ فرش ایسے [illegible]
سے دهرے هوئے که جن سے فرش کی چمک دونی نظر آتے -
اُس کی نگاہ جو اُس پر گئی اور عکس ماہ اُن مین دیکھا ہیچک
رهگیا - ازبسکه طرح اُس هرایک کی ایسی مانوس تهی که
جیسے شیشے کی فانوس - اگر دانا نظارہ کرے تو دیوانه هوکر کہے که
هرایک کونے پر شیشے مین پری کو بند کرکے رکھہ دیا هی اور
چمنون کا یہہ رنگ تها • (نظم)
لپٹے هوئے بادلون سے درخت • زمین و هوا صاحب تاج و تخت
اندر باهر شمعین روشن - قدّ آدم آینئے لگے هوئے - سارا مکان
روشنی کی کثرت سے ایسا اُجاگر هو رها تها - جیسے آسمان تارون
سے - جدهر آنکه اُٹھاکر دیکھو تو اِزدحام نور هی اور روشنی کا وُفور -
چوبتر کے مُلبّب وہ پاکیزہ نہر - جس مین موج زن چشمهٔ ماہ
کی لہر - جو کوئی چاندنی مین آسے دیکھے تو سمجھے که ایک پری

بلّور کی جھلک رہی ہی یا روش الماس کي چمک رہی ہی۔ فوّارے اُس میں اِس خوبی سے چھوٹ رہے تھے جیسے موتي برستے ہیں ہوا سے * (نظم)

مقرّض پڑا اُس میں مُقّیش جو * گرا ماہ وہاں رشک سے پُرزے ہو

تِس پرھرایک مہ پارہ کترا ہوا مُقّیش اوربھی جھولی میں بھرے اُڑا رہی تھی - اور ہَوا میں اُس کے تار جگنوسے چمکا رہی تھی - وُہ اُس کے ہاتھہ سے جب نِکلتے تھے - جِلوۂ ماہ کو پاؤں تلے ملتے تھے * (نظم)

غرض اپنی صنعت سے تاروں کو توڑ * زمین کو فلک کا بناتی تھی جوڑ

یہہ زر افشانی کی کثرت تھی کہ اُس باغ کی ساری زمین لگا چمنوں سے روِشون تلک مع درَخت و گُل و غُنچہ و شاخ و ثمر پُر زر ہوگئی * (نظم)

زمانہ زر افشان ہوا زر نِشان * زمین سے لگا تا سما زرنِشان

جوانانِ باغ زر کی پوشِش سے اِس چمَک پر - کہ غش ہو جائیں اُن کو مِہر و مہہ دیکھہ کر - اُس نہر کے کنارے ایک نمگیرا زرّین اِس زرق برق سے کھڑا تھا کہ جِس کي جھالر کي رخشندگی پر گوہرِ آبدار نثار ہو - اور چشمِ فلک کي کیا تاب جو اُس سے دوچار ہو - اُس کی چوبیں الماس کی جڑاؤ ایسی خوش تراش کہ گویا ایک سانچے میں ڈھلی ہوئیں تھیں - جھمکڑا اُن کا دیکھتا تو اِستادۂ

غرض خودی کی وحدت سے نکل اور اپنے بیگانے کی کثرت مین آنو ہرایک مین وہی ایک جلوہ نظر پڑیگا - اِس واسطے کہ ہرایک چیز مین اسی کے نور نے رنگ پکڑا ہی اگر آنکھ بینائی کی کھولیگا تو اُسکے سوا غیر کو ہرگز نہ دیکھیگا * (نظم)

حقیقت کی لیکن بصارت بھی ہو * کہ دیکھے نہ اُس کے سوا غیر کو
گُلابی میرے سامھنے ساقیا * مہ چاردہ کو دکھا کر پِلا
کہ دیکھے سے ہوجسکے دِل کو سُرور * نظر کام کر جاے نزدیک و دور

قصہ بے نظیر کے باغ مین جانے کا اور چرچا ہونا اس کے آنیکا اور خبر پہنچی بدر منیر کو اور اُس مین عاشق ہونا دونون کا

اب اُس مکان کی رہنے والی کا وصف ضرور ہی کہ خاتم کی تعریف کے بعد نگین کی مدح کرنی دستور ہی - وہ مسند جو خوبصورتی کے دریا کی لہر تھی - اُس پر ایک پری پیکر تمکنت سے جلوہ گر تھی - چودہ پندرہ برس کی اُس کی عمر اور جوانی کی اُمنگ - نہایت شکیل اور کُندن سا رنگ - تکئے پر کُہنی دھرے اور گال پر ہاتھہ رکھے ہوئے ناز سے - کنارے نہر کے بیٹھی تھی نہایت انداز سے - خواصین دست بستہ اِدھر اُدھر قرینے سے مُؤدّب اپنے اپنے عُہدے لیئے حاضِر اور ہرایک اُسی کی طرف دیدۂ جان

و دل سے ناظر - اُن میں [illegible]
کے گرد تارے هون - اس [illegible]
تهی - اُدهر آسمان پر چاند [illegible]
چودهوین رات کے چاندکی رشک [illegible]
جو نہر مین - تو چاندکی جوت دکهائی [illegible]
نظر آئی اتنی جو ایک بار چاند • زمانے [illegible]
اب اُس کے لباس کا بیان کیا کیجئے اور [illegible]
دیکهانه سنا - گلے مین اُس کے ایک پشواز آب رواں کی گهیر [illegible]
پر آب رواں نثار هو - سنجاف مین اُس کی اس کثرت سے [illegible]
گویا موتیون مین تُل بیٹهی تهي وہ رشک قمر - اور ایک اوڑهنی
باریک و لطیف هوا سي سرپر - جسے پانی پانی هوے شبنم دیکهه کر -
صباحت اور صفا اُس کی آنکهون مین سماتي تهی - سر سے کاندهے
پر ڈهلکي هی جاتي تهی - کُرتی اور انگیا جواهر نگار کی بہار کا
سمان - دیکهه کر بهچک رہ گیا دیدۂ آسمان - اور الماس کا ایک تکمه
گریبان مین ایسا ٹکا هوا - جیسے چاند سے ایک تارا لگا هوا - دامن
کے نیچے سے پاینچامۂ زرین کی جهلک - یون نظر آے جیسے آرسی
مین دامنی کی دمک •   (نظم)
صفائي یہہ پوشاک کی دیکهیو • نظر سوجتی هی که میلي نه هو
سڈول اُسکی ترکیب اور چاند سا بدن - گول گول بازؤن پر ڈهلکے هوئے

نورتن - جڑاؤ بالے پر چاند کا ہالا قربان - اور موتیون کے بالے کو دیکھکر تارے کہکشان کے حیران ٭ (نظم)

وہ آنکھونکی مستی وہ پلکونکی نوک ٭ کرن پھولکی اور بالے کی جھوک

موتیون کے دولڑے اور ہارکی پھبن پر اشک غم دیدۂ عاشق نثار - دھکدھکی اور پچلڑے ستلڑے کی زیبایش پر دل نظارگیان صدقے سوسو بار - جہانگیریون کا زیب جہان گیر - اور گلے کی زنجیر سے ایک عالم اسیر - جڑاؤ چنپاکلی کے نیچے موتی ایسے چمکتے تھے ہردم - جیسے برگ گل پر نمایان ہوتی ہی شبنم - جڑاو ہیکل کمر اور کولے کے نیچے پڑی ہوئی دیکھہ کر - دیکھنے والون کا دل لوتتا تھا آتش شوق کے آنگارون پر - موتیون کی پازیب سے اس کے پاؤن کو کچھہ زیبائی نہ تھی - بلکہ موتیون نے آب و تاب اس کے پاؤن پر گرکے پائی تھی - وہ پاون کب کسی کے ہاتھہ لگے جس پر جواہر پڑا لوٹے - اب سراپا کی تعریف اس رشک حور کی کہنی ضرور ہی لیکن جیسی کہ چاہئے سو معلوم اگر میرا تن سر سے پاؤن تک زبان ہوجاوے تب بہی اس کے ایک عضو کی تعریف نہ ہوسکے - غرض چستی اور چالاکی اعضاے بدن سے اس کے نمود - اور راستی وکجی جہان چاہئے وہان بہ خوبی موجود - مکھڑا وہ خوشنما جسے دیکھہ کر مہتاب داغ کہاے - اور نقشہ وہ دلربا کہ جس پر نگاہ کرتے ہی تصویر کے عالم کو حیرت آئے - رخسارے ایسے نزاکت بھرے -

اپنے تئین کبک کیسي هی چلے - لیکن پس جائے اُس کے انداز کے پاؤن تلے - جواهر نگار کفش کي وہ چمک - جهپک جاے جسے دیکھکر چشم فلک - اور کرشمہ و ناز و ادا و غمزے کا کیا کرون بیان - کہ دلبري اُن کی تھي تابع فرمان - تغافل و غُرور وشوخي و حیا - هرایك اپنے وقت پر هوتي تھي اُس سے ادا - مُسکرانا بولنا ناز سے - چشمک ایك انداز سے - کبھي رحم کبھي ستم - مُوافق هرایک کي قدر کے کرم - تمکنت اُس مین تھي بانکپن کے ساتھہ - غرض هر طرح تھي اُس کی ایک انوٹھي پھبن کے ساتھہ * جب اِس طرح شہزادے نے دیکھا تو حیران رہ گیا اور کہنے لگا اي صانع ذُوالجلال واقعي تیري قدرت معمور هی جو صنعت هی تیري سو وهم خیال سے دور *

غرض وہ چھپا هوا درختون سے کھڑا دیکھتا تھا کہ وهان کسي کي نظر بدر مُنیر کی خواصون مین سے جا پڑی - ناگہان جو دیکھے تو ایک جوان حسین درختون کي اوٹ مین چھپا کھڑا جھانکتا هی - یہہ چرچا جو آپس مین هوا تو سب جمع هوگئین - اور یہہ احوال ایك سے ایك سُنکر سب کي سب ٹھٹھک رہ گئین - دیکھین تو دور سے کچھہ شُعلہ سا اور درختون کا آنگن کچھہ اُجالا سا نظر آتا هی - کوئي تو کھڑی هو تاکنے لگی - کوئي اِدهر اُدهر هوکر جُھک جُھک جھانکنے *

(نظم)

کسي نے کہا کچھہ نہ کچھہ هی بلا * کسو نے کہا چاند هی یہان چھپا

کسي نے کہا شاید صبح ہوئي اور شب کا حجاب اُٹھہ گیا - جو درختون
مین سے سورج نکل آیا - کسي نے اپنا ماتھا کوٹ لیا اور کہا شاید کوئي
پریزاد کھڑا ھی - یا آسمان پر سے تارا ٹوٹ پڑا ھی - کسي نے کہا خدا
جانے یہہ کیا اسرار ھی - کوئي کہنے لگي جو کچھہ ھی سو ھی پر
کوئي دلدار ھی - پھر ایک اُن مین سے بولي عجب تمھاري فہمید ھی
نہ یہہ سپہر ھی نہ ماہ نہ مشتري - نہ حور نہ جن نہ پری • (نظم)
ذرا سوچ کر دیکھو تو ای بوا • کھڑا ھی کوئي صاف یہہ مردوا
غرض یہہ آپس مین باتین ہوتے ہوتے چرچا پھیل گیا - آخر شاہ
زادي نے بھی سنا - متعجب ہوکر کہنے لگي کہ کیا واھي واھي بکتیان
ھو تم ایک ذرا مین بھي تو دیکھون کہ کیا ھی - یہہ کہکر جو
اُٹھي - تو سنسنا گیا اُس کا جي - پھر جون تو خواصون کے کاندھون
پر ھاتھہ دھر کر - چلي ایک ناز و ادا سے وہ پری پیکر • (نظم)
کچھہ ایک خوف سے ہول کھاتي ہوئي
دھڑک اپنے دل کي دکھاتي ہوئي
کتني ایک ھمجولیان جو اُس کے ساتھہ تھین بڑھین - سو دعائین
پڑھہ پڑھہ آگے بڑھین - غرض اپنا دل کڑا کرکے پہنچین وھان -
وے کنجان درخت تھے جہان - کیا دیکھتین ھین کہ ایک سرو قد
حسین جوان - کھڑا ھی سرتا قدم حیران آئینہ سان - وھان سے
سرکنے کي نہین پاتا وہ ٹھاون اور ٹھور - حیرت عشق نے پاون

گاڑھے ھین اُس کے اِس طور - بَرس پَندرہ سولہ کا سن و سال - نہایت خوش ترکیب اور صاحبِ جمال - مَسین بھیگتین ہوئین رُخساروں پر سبزہ نمود - یون جلوہگر تھا جیسے شُعلہ پر دود - پہنیتا ایک انداز سے سرپر سجا - تمامي کا پٹکاکمر سے بندھا ہوا * (نظم)

عجب پیچ سے پیچ بیٹھا تھا دل * کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل

وہ موتي کا لٹکن زُمُرّد کي ہر * لٹکجس کي زیبندہ دستار پر

شبنم کا وہ نیمہ گلے مین نہایت تنگ و چُست - کہ چھب تختي اور رنگت بدن کي نظر آوے صاف و درست - ایک تُکمہ موتي کا ایسا گریبان پر - جیسے صُبح کا تارا ہووے جلوہ گر - تمامي کني سنجاف دامن مین یون تھي عیان - جیسے آب روان مین چاند ہو جلوہ کُنان - کھچي ہوئین بھوین اور آنکھین مست غرور سے - بھرے ہوے گال چہرے کي چمک اڑ رہي تھي نور سے - ترکیب دار گورا گورا بدن - پھرے ہوئے دانتون پر نورتین کي پھبن - ھیرے کي خوشنما ایک انگوٹھي - دست حنائي مین لگتي تھي انوٹھي - قیافے سے سراپا شعور پیدا - چہرے پر دانائي کا نور ہُویدا * (نظم)

ولے عشق کی تیغ کھاے ہوئے * کسي پر کہین دل لگائے ہوئے

یہہ صورت دیکھہ سب کي سب غش کر گئین - وے جیتي جو آئین تھین سوجیتے ہي جي مرگئین - پھرجون تون اپنے اپنے تئن سنبھال جلدہي جاکر اِس احوال کوشاہزادي سے عرض کیا - کہ اي شہزادي

سَیرِ مہتاب میں ایک طُرفہ تماشا ھی ایسا کبھو خواب میں بھی
نظر نہیں آیا - ھمارے کہنے سے تو تم ھرگز نہ مانوگي - ھاں جو
اپني آنکھوں دیکھوگی تو جانوگی - خدا کے واسطے ٹک شتاب چلو -
کہیں وہ بہار ایک آن میں جاتي رہے ایسا نہ ھو - پھر ساري عمر
ھاتھہ ملتي رھوگي - بلکہ قیامت تلک پچتاوگي - شوق سے بے دھڑک
اِن درختوں میں چلي آو - ھرگز کسی چیز کا اپني خاطرِ نازک میں
خطرہ نہ لاو - ایک تو اُسکی طبعیت میں رغبت تھي ھی دوسرے
اُن کي ترغیب سے اور بھي راغب ھوئي - آھي اپنی اٹھکھیلي
اور بانک پنے کي چال سے وھیں چلي آئی جہاں بے نظیر تھا
اور دونوں اِس کیفیت سے دوچار ھوئے • (نظم)
گئے دیکھتے ھی سب آپس میں مِل • نظر سے نظر جي سے جي دِل سے دِل
غرض دونو عشق کے اسیر بیہوش ھوکر ایسے گرے - نہ تن مَن
کی اِسے سُدھہ رھی نہ جی جان کي اُسے بُدھہ - وزیر کي بیٹي
جو اُس کی ھمراز و دمساز تھي - وہ بھی خوب صورت و شوخ
سراپا ناز و انداز تھی - اُس کے ساتھہ ساتھہ یوں لگی رھتي تھي
جیسے چاند کے پاس تارا - نجم مُنہ نجمُ النسا تھی وہ ماہ پارا -
اُس نے جو یہہ احوال دیکھا تو دونوں کے مُنہہ پر گلاب چھڑکا تب
وے دونوں کچھہ ایک ھوش میں آکر اُٹھے لیکن حیران - اور گلِ شبنم
آلود کی طرح گریان - شہزادۂ دلدادہ سسک کر نقشِ پاکي مانند

ٹھٹھک سا رہ گیا لیکن وہ نازنین کچھہ جھجھک اور منھہ چھپاکر۔ کمر اور چوٹی کا عالم دکھاکر *

(نظم)

چلی اُس کے آگے سے منھہ موڑ کر * وہین نیم بسمل اُسے چھوڑ کر
پلا ساقیا ساغر مشک بو * کہ ہی مجھہ کو درپیش تعریف مو
سرشام سے دے یہان تک شراب * کہ مستی مین دیکھون رخ آفتاب

رنگت گدّی کی اور شانے کی جنبش پشت و کمر کی چمک تمک اور کولون پر چوٹی کی لٹک دیکھہ کر شہزادے کی جان ہی نکلنے لگی اگر اُس کے وصل کا بھروسا نہ ہوتا تو مرہی جاتا *. (نظم)

کرون اُس کے بالون کا کیا مین بیان * نہ دیکھا کسی رات مین یہہ سمان

اُن کی سیاہی تھی انوٹھی - کہ دیتی تھی آنکھون کو روشنی - زلفین وے اُلجھی ہوئین کہ جن کا سلجھانا بھی جی کو اُلجھاوے اور انداز اُن کا دِل کو لبھاوے - وہ چوٹی کِھچی ہوئی اور پٹی صاف صاف - چمکتا ہوا کناری کا مُباف - کیا کہون رنگ ڈھنگ اُس کا کہ جون پچھلے پہر جھمکے ہی جُھمکا - اوڑھنی کے تلے سے وہ یون تہا نمایان جیسے ابر تنک مین برق ہو درخشان - جس نے اُس کا جھمکڑا دیکھا - بے اختیار پکار اُٹھا *

(نظم)

مُباف رزی نے کیا ہی غضب * دیا ہی گرہ دن کو دنبال شب
گو کہ سب سنگارون مین وہ آلا ہی - پر اُسی سے چوٹی کا سنگار ہی -
کانون کو آپ کو چوٹی نہ کھینچے دور - کہ اُس کے پیچھے پڑا ہی

بہت کی - تِس پر بھی جو پوری مِثال نہ بیٹھی - میری نکر مجھہ پروبال ہوئی - (نظم)

اب اِس پیچ سے باھر آتا ھوں میں * سماں ایک تازہ دکھاتا ھوں میں
غرض وہ مری جب دِکھا اپنے بال * تو گویا کہ مارا محبت کا جال
ادائیں سب اپنی دکھاتی چلی * چھپا مُنہہ کو وہ مُسکراتی چلی
غضب مُنہہ پہ ظاہر وا دِل میں چاہ * نہاں آہ آہ اور عیاں واہ واہ
یہہ ھی کون کم بخت آیا جو یہاں * میں اب چھوڑ گھر اپنا جاوں کہاں
یہہ کہتی ہوئی آن کی آن میں * چھپی جا کے اپنے وہ دالان میں

اور اپنے ھاتھہ سے جلدی پردہ ڈال دیا یہہ عالم ھوا جیسے آفتاب ابر میں چھپ گیا - اِتنے میں نجم النسا بھی پیچھے پیچھے اُس کے آ پہنچی اور ھنسکر کہنے لگی - (نظم)

مجھے چو چلے تو خوش آتے نہیں * ترے ناز بیجا یہہ بھاتے نہیں
مری طرف ٹک دیکھہ تو ھاے ھاے
مثل ھی کہ من بھاے مُنڈیا ھلاے

اگر تیغ ناز سے تو نے کیا ھی اُسے گھائل - تو اُس کو مت چھوڑ تڑپھتا ھوا نیم بسمل - زندگانی کا وصلِ محبوب سے حظ اُٹھا - اور اپنی جوانی کا مزا اُڑا - (نظم)

مِی عیش کا جام اب نوش کر * غمِ دین و دُنیا فراموش کر
یہہ حُسن کا جوش خروش اور یہہ جوانی کا عالم - خُدا غفور ھی

پیالہ شراب کا پي ہوکر خوش و خُرم - پھر کہاں یہہ بہار اور کہاں یہہ جواني - یہہ جوبن کا عالم ہو جایگا ایک کہاني - نہ زمانہ ہمیشہ خوشی دکھاتا ہي - نہ وقت گیا پھر ہاتھہ آتا ہی - اون تو دُنیا کے سبھی ہین کار و بار لیکن - حاصلِ زندگاني ہی وصلِ یار - یقین جان کہیہ واردات ہی عجیب و غریب - جس کے گھر ایسا مہمان آوے وہ ہی خوش نصیب - چاہ والے کہاں ملتے ہین ایسے یوسُف کو عزیز کر - اري باولی چاہ مین کُچھہ تمیز کر - وہ وقت غنیمت ہی جس مین ایک جاگھہ ہون دو - اور پیار کی نظرون سے ایک دیکھے دوسرے کو - جلد مجلس کو آراستہ کر - اور اِس غیرت گُل سے رشک بہار کر اپنا گھر - ساقیانِ گُل اندام کو بلا - نگہہ کے ساتھہ پیالے کو گردش مین لا •

(نظم)

شب و روز پي ملکےجامِ شراب • مہ و مہرکو رشک سے کر کباب

یہہ سُن سُنکے وہ نازنین مُسکرا • لگي کہنے اچھا بھلا ري بھلا

مین سمجھی ترا دِل گیا ہی ادھر • بہانے تو کرتي ہی کیون مُجھہ پہ دھر

تب اُس ماہ رو نے ہنسکر کہا - مین ہی تو اُسے دیکھہ کر غش کیا تھا •

(نظم)

مُجھي پرتو چھڑکا تھا تُم نے گُلاب • بھلا میري خاطر بُلاؤ شتاب

یہہ آپس مین رمزون کی باتین ہوئین ،

اِشارون کی باہم جو گھاتین ہوئین

بلا لائي جا اُس جَوان کیتئیں * کیا میزبان میہمان کیتئیں
پھر ایک مکانِ دلچسپ مین اُسنے بیٹھایا - اور محل کا سب سمان
دِکھایا - اور اُس نازنین کو جس تِس طرح سے اُٹھاکر - بٹھلا هی
دیا اُس گُل کے پاس لاکر *

یہہ قِصّہ وصل کی صُحبت اور حسن وخوبی ارر شراب کی کیفیت کے بیان مین

پلا ساقیا مُجھہ کو صہبائے عیش
مِلی هی نصیبون سے یہان جاے عیش

بہم مِلکے بیٹھے هین وہ رشکِ مہ * قِرانِ مہ و مِہر هی اِس جگہہ
اُن کے وصل کی بہار ایسی هوئي - کہوہ جاگہہ رشکِ صدگُلِستان هو
گئي - وہ بیٹھي عجب ایک ناز اور پھبن سے - بدَن کو چُرائے
هوئے کِس کِس جتن سے - مُنہہ کو دوپٹے کے آنچل سے چِھپائے - اور
شرم و حیا سے لجائے - پسینے مین ڈوبي هوئي ایسي لگتي تھي -
جیسے شبنم آلودہ چنبیلي - غرض ایک آدھہ گھڑي تک تو دونون
نیچي نگاہ کیئے رہے - اور شرم سے کُچھہ نہ بولے - اِتنے مین یہہ کُارت
کي صُحبت دیکھہ کر نجمُ النسا تنگ کر اُٹھہ کھڑي هوئي - اور ایك
گُلابي جھلکتي هوئي اُن کے آگے لاکر رکھہ دي - پھر آپھی پیالہ
[illegible]

مُنھہ سے نکل گیا کہ ایک پہر کي مجھے رُخصت ھی اِس مین
جہان چاھون تھان پھرون اور سیر کرون - اِس بات کے سُنتےھي
پادشاہ زادي سُن ھوگئي اور دل مین پیچتاب کھا یہہ جواب دیا -
میری بلا سے وُہ تجھہ پر مرے تو اُس پر مر - لیکن میرے پاس
سے سرک اور بیٹھہ اُدھر • (نظم)

مین اِس طرح کا دِل لگاتي نہین • یہہ شرکت تو بندی کو بھاتي نہین
کِسي کو کیا کام جو تجھہ سے جي ملاوے - بھلے چانگے اپنے دل کو
ایک روگ لگاوے - گرم آنسوٗن سے شمع کي مانند کِس واسطے گلے
کوئی ؟ اور آتِش رشک سے کِس لئے جلے کوئي ؟ یہہ سُنتے ھي
بے نظیر گھبرا کر پاوٗن پر گر پڑا اور کہنے لگا - ھاے بدرِمُنیر! لاچار
ھون مین کرون کیا - کوئي لگہہ جی سے قُربان ھووے مُجھہ پر-
مُجھے کیا کام - مین تو نثار ھون تجھہ پر - کہا اُس نے بس زیادہ
لگ نہ چل اپنا سر اُٹھا - مین کیا جانون کِسی کے دِل کا احوال
ھی کیا ؟ یہہ رمز و کنایہ آپس مین کرکے - کُچھہ ھنسے اور روئے
آھین بھر کے - اِتنے مین پہر رات گُذر گئي - اور بات دِل کي دِل
ھي مین رھی - کہ بےنظیر نے سراسیمہ ھوکر کہا اي بدرِمُنیر!
مین اب جاتا ھون خُدا حافظ ھی تیرا - اگر اُس بلا کی قید سے
چُھوٹونگا - اور فُرصت پاؤنگا - تو آج کے وقت کل پھر آونگا • (نظم)

یہان سے اُٹھنا کبھی ہرگز نہین چاہتا۔ اور دردِ جدائی سے دل ہی
کراہتا - یہہ دُکھہ بے بسی سے بھرتا ہون - ای جان ! کیا مین
آپ سے مرتا ہون ؟ (نظم)

کرم مجھہ پہ رکھیو ذرا میری جان • مین دل چھوڑے جاتا ہون اپنا یہان

یہہ کہہ کر اُدھر کو چلا اور اپنے وقت پر جا پہنچا - طُرفہ ماجرا
ہی کہ پری کا قیدی اِنسان کے دام مین پھنسا - غرض جون تون
پری کے ساتھہ رات کو بسر کیا اور وقتِ سحر نامُف سے ہاتھہ
ملتا اُٹھا - لیکن سمان بدرِ مُنیر کی مُحبت کا آنکھون مین چھایا
ہوا - اور مزا وہان کا اُس کے دل بے تاب مین سارا سمایا ہوا -
کیون کر نہ ہوتا اُس کے دل کو قلق و اِضطراب - دیکھا تھا اُس
نے وصل کا ایک خواب • (نظم)

نئی بات کا لُطف پانا غضب • وُہ پہلے پہل دل لگانا غضب

گھبرایا ہوا پڑا پھرتا تھا کہ دن کیون کر کٹے - اور وہ شمعِ شبِ امروز
بن شام ہوئے کیون کر ملے - کبھو اُس کی زُلفِ سیہ فام کے تصوّر
مین پیچ‌تاب کھاتا تھا - کبھی شام کے اِنتظار مین چشمِ زار کو آئینۂ
حیرت بناتا تھا - وہ ہجر کا دن اُس کی شامت کا دن تھا - سچ
تو یہہ ہی کہ اُس کے واسطے قیامت کا دن تھا • غرض اِدھر کا تو
احوال مین نے جس تِس طرح مُختصر کرکے کہا - اب اُدھر کا
بیان کرتا ہون کُچھہ کُچھہ ماجرا - جب بادشاہ زادہ گیا - جتنی

رات کہ باقي تھی شہزادي کو بھی تڑپھتے اور بلکتے کٹی - بلکہ ہر گھڑي اُس کے غم اندوہ سے تکیون پر سر پٹکتے کٹي - یار کی صورت جو اُس کي آنکھون مین جلوہ گر تھي - اُس کے رُخسارون کي یاد مین رو رو کر صُبح کی - اور بے تابانہ خوابگاہ سے نکلي - دِل مین کُچھہ اُمیّد اور کُچھہ مایوسي - چہرہ اُداس آنکھون مین آنسو لبون پر ھنسي - یہہ حال دیکھہ کر اُس کا نجمُ النّسا نے مُسکُرا کر کہا کہ بے اختیار جی چاھتاھی میرا کہ آج تو بناو سِنگار کرکے خوب اپنے تئین بنا - اور مُجھے اپنے حُسن کی بہار ایک نئے انداز سے دکھا - آنکھین نیچي کرکے وہ بولي - چل ری دیوانی نہ ھو - مین بناو کا عالم دِکھاون کِس کو - اپنی بھي ھوتي ھی کہین پرائي چیز - کیا یاوہ یاوہ بکتی ھی ای بے تمیز؟ (نظم)

غرض شاہزادی بہت دور تھي * یہہ شکل اُس کو پہلے ھي منظور تھی

القصّہ نہاي دھوئی اور ایسی بنی ٹھني جیسی دو دن کی ھوتي ھی بني - اُس وقت اُس کے مُکھڑے کا عالم اور کنگھی کا سمان جو دیکھتے تو چاندنی رات کو چکا چوندھہ لگ جاتی - اُس کے لب لعل فام پر مِسّی کي ایسي تھي رنگت - جیسي ھو سوادِ شامِ بدخشان کي کیفیّت - اور پانون کے لکھوٹے کا اُس پر یہہ لُطف تھا - شفق کے ھاتھہ جس طرح دامن ھو شب کا - اُس کی چشم میگون مین کاجل کا رنگ تھا ایسا - نرگستان مین شام پھول

رهي تهي گويا - ڈانک كي پشواز گلے مين وه جهمجهماتي ہوئي
اور سر پر جالي كي مُقيشي اُوڑهني ايسي جگمگاتي اوڑهي كه
جس كو ديكهه كر شبِ عيش كي چاندني پهيكي هو گئي اور
ستارون كي آنكهه جهپک گئي - جواهر نگار اُس كي انگيا جو ديكهي تو
فرشته بهي حسرت سے هاتهه ملنے لگے - كُرتي وه پاكيزه اور لطيف
هواسي - جس سے صاف نظر آوے رنگت بدن كي - اور لال نيفه كي
سُرخي اُس سے يون نُمايان تهي - گويا گرد اُس كے ايک تهه تهي
گُلابي - جهمک پائجامے كي ايسي تهي زير دامن - جيسے فانوس
مين شمع هو روشن - پڑا هوا اُس مين وه مُقيشي ازاربند - عِقدِ
ثُريا سے بهي جس كي چمک تهي دو چند - پاے نگارين مين وه
كفش زرين - جس كے ستارون سے جگمگا رهي تهي زمين - جواهر
سر سے جو پاؤن تلک پهنا - هر ايک عضو كا حُسن كر ديا دونا - تركيب
اُس كي خوش اُسلوب اور آئينه سا بدن - پوشاک اور زيور كي تس پر
يه پهبن - چهپ تختي نزاكت بهري اور سو ڈول - اُس پر موتيون
كے بالے چمكتے هوئے ان مول - مانگ مين موتيون كي لڑی ايسي تهي
خوشنُما - جيسے عالمِ شبِ يلدا مين هو رسته كهكشان كا - ٹيكا جڑاؤ ايسا
عالم دكهاتا تها ماتهے پر - جيسے چاند اور تارے وقتِ سحر - (نظم)
هوس هو نه ديكهه اُس كو زيور كي پهر ه كے تو كه ٹيكا تها سب اُس كے سر
صُبح گُلو پر هيرے كے تكمے كي آب و تاب - جو ديكهے بهڑک ره

جاے دیدۂ آفتاب - بالے کي جھوک کے ساتھہ جو گردن نزاکت
سے جاے مُڑ - تو بجلي کے ھوش و حواس یکبار جاوین اُڑ -
چھاتي پر جگمگاتي تھي وہ الماس کي دھگدھگي - تک رھی تھي
جس کو آنکھہ سورج کي - جڑاو ھیکل گلے مین اِس ادا سے تھی
پڑي ھوئی - سِتارون کي آنکھہ جِس کے نگون سے تھی لڑی ھوئی -
بُھج بند اور نورتن کي بازوٗن پر سوبھا - پھیکا کرتي تھي رنگ شاخِ
گُل کا - پُہنچے پر زُمُرّد کی پُہنچي اور یاقوت کے دست بند - حُسن
کي بہار دِیکھاتے تھے چار چند - وہ پاوٗن مین لعلون کی پازیب اور
اُس مین موتیون کے آویزے - جِن پر لختِ جِگر عاشِق کے نِثار
اور گوھرِ اشک صدقے - پاوٗن مین ایسے خوب گڑھت کے چھلے تھے
مہندی کے - جِن پر خوبان کے دل گُل کھائین آنکھون سے - سراپا عطر
مین جو ڈوبا اُس کا بدن - اور سر کے بالون کی باس بھی تھی
رشکِ مُشکِ خُتن - ھوا زمین سے مُعَطّر ھوگئي تابہ فلک - سب
کا سب عالم اُس کی بو باس سے گیا مہک - بناو اور سِنگار جب
اُس غیرتِ حور نے کیا ایسا - فلک نے ماہ و مِہر کو اُس کے
مُکھڑے پر سے صدقے کیا - اُس کے حُسن کا شُہرہ جب عرش تلک
پُہنچا - مشّاطہ نے بے اِختیار خوش ھوکر اپنا ھاتھہ آپ چوم لیا *

بعد اُس کے خواصون نے گھر کو بہ خوبي آراستہ کیا - تمامی
کے پردے دالانون کے دَرون پر لگا دیئے - پھر جا بجا فرش ھر ایک

مکان کے مناسب بہ صفتی [illegible]

پر زربفت کا غلاف سج کر [illegible]

چشم فلک نے نہ دیکھی تھی [illegible]

کر طاقوں میں چُنے۔ اور ولایت کے [illegible] عطر [illegible]

کی باس اور رنگت بہشت کے [illegible]

جڑاؤ خوانچوں میں لگا کر رکھہ دیئے۔ [illegible]

ایسے روشن کئے کہ تمام باغ معطّرہ ہوگیا [illegible] آس

کی عطریت سے معنبر۔ ایک طرف رکھہ [illegible]

طرح کے پھولوں کی کیاریاں۔ ایک سمت چن دیں قطار قطار قسم قسم

کی ڈالیاں۔ چھپرکھٹ کے آگے ایک مسند جھلاجھل کرتی ہوئی بچھا کر

تمامی کے تکئے لگا دیئے۔ چنگیروں میں مرصّع کی اور جڑاؤ پاندانوں

میں ہار پان لگا کر رکھہ دیئے۔ قرینے سے جڑاؤ عطردانوں میں ہر ہر

قسم کا عطر اور چوکھروں میں الائچی سپاری بن دھنیا سلیقے

سے بھر کر بہ تکلف تمام دھر دیا۔ اور ایک کتاب مجلد خوش قطع

سنہری جدول کی جس میں نظیری اور ظہوری کا انتخاب اور

ایک بیاض بھی ویسی ہی خوش اسلوب جس میں میرزا اور میر

حسن کے شعر منتخب تھے سرہانے رکھہ دی۔ اور قلمدان جڑاؤ مینے

کے کام کا مع اسباب چھپرکھٹ کے نیچے لا رکھا۔ ایک گنجفہ خوش

نماش (کہ جس کے نقش و نگار دیکھہ کر مانی و بہزاد ہیچ

رهجائیں) مسند کے پاس دهر دیا - اور ایک چوسر مخملی زری کے
کام کی جڑاؤ نردون اور پانسون سمیت جی بہلانے کو مسند کی
دوسری طرف رکهه دی - کهیں طرف ساقیان خوش ادانے مخفی
ہونے کی ایک چوکی پر وے گلابیان شراب کی (جنهیں دیکهه
بادہ نوش غش کریں) اور طرح بہ طرح کی گزک (جس پر هر کسی
کا جی چلے) چن کر بادلے کا تورہ پوش ڈال دیا - پهر شاہ زادی نے
ایک خواص کو ارشاد کیا کہ جلد بکاول کو تقید کر کہ خاصہ تیار
رہے - یہہ کہکر ایک مرصع کی چهڑی هاتهہ میں اٹها لی اور ادهر
ادهر روش پر ناز سے پهرنے لگی - پر دل میں چاو ملنے کا اور تمنا
کہ کہیں جلد سورج چهپے اور وہ چاند نکلے * * نظم *
پلا مجهہ کو ساقی شراب وصال * کہ اب هجر سے تنگ هی میرا حال
جب آفتاب غروب هوا اور شام هوئی تب وہ گرفتار دام بلا بهی
چهوٹا - جلدی جلدی ایک جوڑا دهانی نہایت باریک تمامی
کی سنجاف کا پہنا اور لعل کے بازوبند نورتن کہ جس کا جواهر
نہایت چوکها اور بیش قیمت تها - بازون پر باندهے - سواے اس
کے بهی کچهہ جواهر جس قدر کہ مناسب تها زیب بدن کیا اور
اپنی فلک سیر گهوڑے پر سوار هوکر آسمان کی هوا هوا - پلک
مارتے وهیں آپہنچا جہان وہ منتظر کهڑی تهی - جونہیں بادشاہ
زادی کی نظر اس پر پڑی - خوش تو هوئی پر شرارت اور ناز سے

لگی کہنے ہی ہی ۔ مرا چھوڑ ہاتھہ
یہہ گرمی ہی جس سے رہے اُس کے ساتھہ

تب اُس نے کہا - کہ جانی ! تیری رکھائیون نے تو مُجھے جلاکر سوختہ کر دیا - بس میرے پہلو سے لگ کر ایک ذرا بیٹھہ جا - کب سے تڑپھتا ہی میرا دل - ٹک ایک آغوش کھول اور مُجھہ سے مِل - آخر بڑے اِمتیاز و ناز سے مَسند پر آ بیٹھي - ساقیانِ گل اندام الماس تراش گُلابیون مین سُنہري شراب بھر کر اور جڑاؤ پیالے ہاتھون مین لیکر حُضور مین آئے اور شراب چلنے لگی *

غرض اِس کیفیت مین تہے کہ وونہین پہر بجا اور بےنظیر گھبراکر اُٹھہ کھڑا ہوا - پر عجب اُس کي حالت تھي - اِدھر بادشاہ زادی کی رنجیدگی کا خوف و خطر - اُدھر اُس پری کے غُصے کا ڈر - پر یہہ سوچا کہ بہوت کي آشنائي جی کا ضرر ہی - شہزادی سے آبدیدہ ہوکر کہا کہ مین مجبور ہون - وہ غم کی تصویر ہوگئي اور کچھہ نہ بولی بلکہ آنکھہ بھی اُدھر نہ کی - تب بےنظیر کہنے لگا کہ مُجھہ سے آزردہ و بیزار مت ہو - میرا جی کب چاہتا ہی کہ جاؤن لیکن پرائے بس مین ہون - اگر جیتا رہا تو کل پھر آؤنگا - اُن نے تیوري چڑھاکر کہا - آو یا نہ آو مُختار ہو - اُس کی خفگی کي بول چال سے بادشاہزادہ رونے لگا پر چار و ناچار رُخصت ہوا اور گیا - القصہ پھر ہجر کا پردہ دونون کے بیچ پڑگیا - اور رونا دھونا ہرایک

ـبےنظیر ایکعورتِنازنین کا ھاتھہمین ھاتھہلئے کھڑا ھي اور
مین ناز و نیاز ھو رہے ھین - یہہ خبر اُڑتی سی؛وہ سُن غ
ھوکر بولی مین دیکھہ پاؤن ایک نظر *
(ن
تو کہا جاؤن کچّا اُسے موت ھو * لگی ھی مری اب تو وہ سو
اور وہ ایسا ٹیسا آوے تو ابھی آج گریبان اُس کا دھجّی دھ
کر ڈالون اور دامن ٹُکرے ٹُکرے یہی قول قرار اُس نے مج
ساتھہ کیا تھا - کیسی مزا دیتي ھون - ھمارے بُزرگون نے سچ
ھی آدمی زاد کا تمام فِرقہ بیوفا ھوتا ھی *
یہہ غُصے مین پیچتاب کہا رھی تھی کہ بے نظیر آپہُنچا
اُس کی یہہ حالت دیکہہکر ڈر گیا - بلکہ قریب تھا کہ جي
جاوے وہ دیکھتے ھي بلا سی پیچھے لگ گئی کہ ای موذی
تیري باتین سب میری نظر مین ھین اور تیری گہاتین چور
سب معلوم ھین *
(نظ
تُجھے سیر کو مین نے گھوڑا دیا * کہ اِس مال زادي کو جوڑا
ھم سے دِل کو یون چُھڑانا اور کہین لگانا - اوپر ھی اوپر مزا اُڑا
دیکھہ تو کیسا مزا چکھاتی ھون اور کیسے ناک چنے چبواتي
یہی سمجہکہ دیا تھا تونے اپنے لکھے پر خوب عمل کیا - مین بھ
اُس کا بدلا لئے بِن نہ رھونگی - کیون جی ھم سے یون اور اُس
وون؟ جیسا تو راتون کو شاد شاد پھرا ھی - ویسا ھی اپنے دِنون

سے اُس سنگ گران کو اُس پر دھر دیا - اِس ماہ رو کے جلوے سے بند کوئین کے نصیب کُھلے - تاریکی سب جاتی رھی - اور اُس مین کیون نہ اُجالا ھو - کہ اُس کی پُتلی کا جب ایسا تارا ھو - (نظم)

اندھیرا پڑا تھا سو روشن ھوا • شبِ تیرہ مین سانپ کا من ھوا

بلکہ وہ حقیقت مین اندھا نہ تھا - اُس آئینہ رو کے حُسن کو دیکھہ حسرت سے پانی اُس کا زمین مین سما گیا اور اُس کے آنے کی خوشی سے آنسو اُس کے سوکھہ گئے - غرض جب کہ تہہ پر اُس اسیرِ غم کا پاؤن پُہنچا تب وہ اُس کے اندوہ و الم سے بھر گیا - ھوا نے بھی کانپ کر اوپر کی راہ لی - اور کوے نے مارے خطرے کے پتّھر کی نقاب مُنہہ پر ڈال لی - الغرض اُس نازنین جَوان کا نازُک دِل اُس ھولناک جگہہ مین دھڑکنے لگا - اور جگر اُس کا مارے خوف کے مانندِ مُرغِ اسیر بھڑکنے - اندھیرے نے یہان تک اُس کا دم خفا کیا کہ سانس بھی رُک گئی - یہہ حالت ھوئی اُس کی کہ جیسے کِسو کو دبا لیتی ھی سیاھی - کِسو طرف اُس کو راہ نکلنے کی جو نظر نہ آئی - تمام دُنیا اُس کی آنکھون مین تاریک ھو گئی - بہتیرا پکارا اور چِلّایا اور اپنے سِر کو اُس کوئین کی کوٹھی سے ٹکرایا - اُس کی فریاد کِسو نے نہ سُنی اور داد نہ دی - کِسی کاروان کا بھی گُذر نہ ھوا کہ اُس یوسفِ بے نظیر کو اُس چاہِ عمیق سے نکالتا - اُس کا مونس و غمخوار بجُز ذات

کردکر کوئی نہ تھا - رفیق [illegible]

کے سر پر وھی ملک خارا [illegible]

گذر - کہ اُس کی آواز کو تجاتی [illegible]

کو سواے کوئین کے کون [illegible]

جواب دیتا تھا -

کوا اُس کو پوچھے وہ پوچھ آے • [illegible]

وہ کوادہ تھا نمونہ تھا شب ماتم کا - یا [illegible]

سیاھی مین تیرہ تر مانند دل کافر - اور گرمی [illegible] مین

سقر سے بھی بدتر - نہ شب کی تاریکی کا وھان [illegible]

روشنی کا گذر - ظلمت کا ھمیشہ وھان ظہور - [illegible]

کوھون بھاگتا تھا نور - اب اُس کے اندھیرے کے بیان کو کیون کر

لکھون کہ صفحۂ کاغذ نہین سوجھتا - اور قلم کی بھی آنکھون سے

اشک سیاہ بہہ چلا - لازم ھی اب اِس غم کی بات کو مختصر کیجئے -

اور زیادہ طول نہ دیجئے - القصہ اُس رشک آب حیات نے وھین

قرار پکڑا - اب نجات اپنی کسی طرح اُسے نہین سوجھتی - دیکھئے

خدا کب اِس قید شدید سے اُس کو رھائی دیوے - (نظم)

غم و درد الفت کا کھاکھا جئے • لہو پانی اپنا کوئین مین پئے

یہان تو بے نظیر اِس طرح سے اُس کوئین مین اسیر ھوا - اور وھان

درد مروّت نے بدر منیر کو حد سے زیادہ بے قرار کیا - سچ ھی

دو دِلون مین جو محبّت جاني هوتي هی - ایک کی حالت
دوسرے پر چھپی نہین رهتي - قلق جو اُس پریهان گذرا - اُس
پر بهی وهان غم و الم هوا - اِس کا جی جو گهبرا کر رُکا - اُس کا
بهي دم خفا هوا *

جب که وہ رشک ماہ کئي رات بدرِ مُنیر کے پاس نه آیا
جہانِ روشن اُس کي آنکھون مین تاریک هو گیا - گھبرائی اور
نجمُ النّسا سے کہنے لگي که میرا جی ٹوٹا جاتا هی - خُدا جانے
اُس شخص پر کیا صدمه پڑا - کہا اُس نےکه بي بی! کُچھه تمہین
سَودا هی ؟ وہ عاشقِ معشوق مزاج هی - خُدا جانے کس شغل
مین لگ گیا - اِتني بهی بے قراري میری چڑھي - اپنے تئین
سنبهالنا بهی شرط هی - وہ اپنی رہ رہ کے چاہ دلاتا هی - ٹُک
تهانبهو اپنے دِل کو اِتني بے چین مت هو - (نظم)
رُکے جو کوئی اُس سے رُک جایئے * جُھکے آپ سے وہ تو جُھک جایئے
خُدا کو مانو اور تفوّل بهلا مُنہه سے نکالو - اِختیار کو اِتنا هاتھه سے
نه دو - دِل بیقرار کو ٹُک سنبهالے رکھو - یے باتین سُن کر اُس کی
نہایت پیچتاب شہزادي نے دِل هی دِل مین کهایا اور اُس کو کُچھه
جواب نه دیا - جب کئي دن اِس بات پر اور بهی گُذر گئے تب
اُس کے طور بیقراری سے کُچھه اور هوئے - دیوانی سی هرایک
طرف پھرنے لگی اور جابجا درختون مین جا جاکر گرنے - جان حزین

تن بدن کا هوش - دلِ بیتاب میں اُس کے یار هی کي محبت
کا جوش - نه تماشاے چمن پر مائل نه گل پر اُس کی نظر- اُسي
کي صورت کا تصور چشم و دل میں آٹھون پہر- عالم خیال میں
اُسي سے سوال و جواب - دھری روبرو اُس کے حسن کی کتاب-
جو آجاے کچھه شعر و سخن کی گفتار - تو ایک آہ بھر کر حسن
کے پڑھتي یہی شعر او چار- (نظم)

یہه کیا عشق آفت اُٹھانے لگا * مرے دل کو مجھه سے چھڑانے لگا
ملا میرے دلبر کو مجھه سے خدا * نہین تو مرا جي ٹھکانے لگا
گنه چشمِ خون بار کا کچھه نہین * مرا دل هی مجھه کو ڈبانے لگا
فلک نے تو اتنا هنسایا نه تھا * که جس کے عوض یون رلانے لگا
نہین مجھه کو دشمن سے شکوا حسن * مرا دوست مجھه کو ستانے لگا

غزل یا رباعي یا کوئي فرد پر درد هي پڑھتي - سو یهه بھی جو
کچھه مذکور نکلے والا نه اِس کی بھی کچھه خواهش نه تھي - کس
واسطے که هر ایک چیز کا تعلق دل هی سے هی جب اِسي پر
صدمه هو تو ایک بات بھی کہنی سنني قہر هی - (نظم)

گیا هو جو اپنا هی جیوڑا نکل * کہان کی رباعی کہان کي غزل
گلابی میں غنچے کی بھر کر شتاب * پلا ساقیا کیتکی کي شراب
پیالے میں نرگس کے دے میري جان
که دیکھون میں کیفیت بوستان

پھر وہ چمک اور رنگت - سُنہری شفق دیکھہ کر جس کو ہووے دنگ -

(نظم)

جَواہر کے چھلّے بھرے پور پور * زری کی تکے جیسے مخمل پہ نور

ازبس کہ وہ نازنین سوتی آٹھی تھی - بد دماغی سے چین بہ جبین تھی - وے خُماری انکھڑیان اور وے انداز کی انگڑائیان - اور حُسن کے عالم کی اور جوبن کی دم بدم سر سائیان - باغِ جوانی کی تازہ بہار - سینے کی صفائی اور چھاتیون کا اُبھار - نشہ حُسن کا چڑھا ہوا - جوش جوانی کا بڑھا ہوا - ناز سے دم بدم بن بن بیٹھنا - چھب تختی کو اپنی دیکھہ غُرور سے حُسن کے اینٹھنا - ایک بِلّور کا حُقّہ کہ جس مین لالہ کی پتّیان پڑی تھین اور نیچہ مُغرّق زری کا اُس پر ایک خواص لیئے کھڑی تھی اور وہ لب نازک پر مُنہنال کو دھر دودِ دل پردے مین نِکال رہی تھی - اِدھر اُدھر یون کرتی تھی نِگاہ - جیسے کوی کِسی کی تکتا ہو راہ - خواصین سب گرد و پیش اپنے عُہدے لئے حاضر - کِسی کے ہاتھہ مورچھل کِسی کے ہاتھہ مین پیکدان - کِسی کے پاس چنگیر کوئی لئے ہوئے پاندان -

(نظم)

رسیلی چھبیلی بنی تنگ و چست * لباس اور زیور سے ہر ایک دُرُست

بنے آنکھین کئے دست بستہ با ادب - سرِ جُھکائے شرم سے لیکن ہر ایک آفت کا ٹکرا اور قیامت غضب - کن انکھیون سے جدھر

ادا سے اُس دلربا نے یوں کہا - (نظم)

اری کوئی ہی وہاں ذرا جائیو * مری حسن بائی کو لے آئیو

اِس وقت عجب سماں ہی اور باغ کی بہار کا عالم زور ہي کیفیت پر ہی - گھڑي دو ایك وہ مُجرا کرے شاید میرا دِلِ ملول مشغول ہو - اور یہہ داغِ جگر کوئی دم تو بھول ہو - جی کِسی طرح لگتا نہیں شاید راگ ناچ کی صُحبت میں کُچھہ بہلے - اور غم کو اندے بھولے - یہہ سُنتے ہی ایک خَواص شیرین ادا دوڑي اور حسن بائی کو اُس نے پُکارا - وہ کافر اِس آن و ادا سے آنے لگي - کہ ہرایک گبرو مُسلمان کی جان جانے لگی - ایک تو جوانی کی مستی دوسرے نشہ شراب کا چڑھا ہوا - چلنے میں پاؤں اُس کا کہیں کا کہیں پڑتا تھا - شوخی شرارت پور پور میں - اینڈتی ہوئی جوبن کے روز میں - (نظم)

وہ خلقت کي گرمی وہ تومن پنا * نشے میں بھبوکا سا چہرہ بنا

لٹون کے بال مُنہہ پریوں رہے تہے بِکھر - کہ جیسے بدلی چاند کے ہووے اِدھر اُدھر - (نظم)

وہ بِن پونچھی ہونٹھوں کی مِسّی غضب

کہ مُنہہ پر تہی گویا قیامت کی شب

کان میں ایك بالا ایسا جھمجھماتا تھا کہ اُس کی جُنبش پر چاند کا ہالا صدقے کیا تھا - اگرچہ ایک پشواز گلے میں اور حمائل ایك

لگا - گنگری متصل ایک نور کی تھي لڑي - اُپج کی بہتایت
ایک پھلجھڑي - گل و غنچے کی طرح آواز اُس کی ھرایک طبع
کی مرغوب - غرض جو کھلي منڈي اُس کي تھي ھرایک جي کي
محبوب اُس وقت کے سمین کا کیا بیان کیجئے ماجرا - کہ
در و دیوار مست ھوگئي تھے بس کہ بندھہ گئي تھی ھوا - راگ
ناچ کا یہہ کچھہ عالم تس پر ایسا حُسنِ گُلرُخان - گلشن کی بہار کا
ھو گیا تھا دونا سماں - چار گھڑي دن سورج کا عجب روپ - سُہانا
سایۂ درختون میں کچھہ چھاؤن کچھہ دھوپ - دھانون کي سبزي کي
لہک - سرسون کي زردی کی دمک - لالے کي شوخ شوخ لالي اور
ھزارے کا رنگ - سُرخ سُرخ ڈورے محبوبون کی آنکھون کے اور نشے کی
ترنگ - رُپہری سنہری ورقون کی پوستون کے ڈورون پر یہہ چملک -
کہ جس سے بجلی کي آنکھہ جاتی تھی جھپک - درختون میں سے
شفق کا عکس پڑنا - اور در و دیوار کا گلابی ھو جانا - ھرطرف
چادرون کا چھٹنا اور پانی کا زور شور - درختون پر جانورون کا چہچہے
کرنا چارون اور - نہرون میں پانی کا موجیں مارنا - اور فوارون کا
اُچھلنا - سروِ سہی کا اکڑنا اور آبجوؤن کا بہنا - نوبت کے ٹکرون کی
نرم نرم آواز دلربا - اور شہنائیون کی دور سے خوش آیند صدا - اُن زُھرہ
منشون کا گت ناچنا اور ستھری ستھري طرح الا اپنا - سارنگیون کا

گوري کي رے مدھ‌جي منجي تانين - کنون کي رے ڈل فريب آنين -   (نظم)

وہ دل پیسنا ھاتھہ پر دھرکے ھاتھہ • آچھلنا وہ دامن کا ٹھوکر کے ساتھہ

اکثر ذی حیات موئے - اِنسان اور چرند و پرند محو ہوئے - بلکہ جو جہان کھڑے تھے کھڑے رہ گئے اور جو بیٹھے تھے سو بیٹھے - جو پیچھے تھے آگے نہ بڑھہ سکے - اور جو آگے تھے وہ پیچھے نہ ھٹ سکے - نازنینانِ چمن کا بھی یہہ رنگ تھا کہ نرگس کي اِدھر ھی تھی نظر - اور حالتِ بیخودي تھي سب گلون پر - درخت سب وجد میں آکر ھلنے لگے اور سرو بیتچک ھو ٹھٹھک گئے - ڈالیون پر سے گر پڑے جانور - آینہ سان ھوگئے دیوار و در - پگھل گئے نہرون کے پتھر سارے - اُچھل پڑے بے اختیار فوارے - نعرے کرنے لگین شوق مین آ قمریان - بُلبلون کے چمن مین ھوئے آنسو روان - راگ بھي عجب رکھتا ھی اثر - کہ سنگِ سخت کا پانی کر دیتا ھی جگر •

القصہ یہہ سمان بندھا کہ ھر ایک بیخود ھوگیا - از بسکہ بدر مُنیر کے دل پر عشق کي چوٹ تھی - آھین بے اختیار بھرنے لگی اور دِل مین خِیال عاشق کا جو بندھا تھا رومال دھر مُنہہ پر خوب روئی پھر مثل سیمابِ نِپٹ بیتاب ھو -   (نظم)

لگی کہنے ھی ھی یہہ دیکھون مین سیر

نہ ھو پاس میرے وہ یادش بخیر

وهي جانے اِس سوزِ درون کو جِس کی کہین لگی هو لاگ - سچ هی کہ بن معشوق کے اگر گلذارِ اِرم هو تو لگ جاے آگ - جِس کو فِراقِ یار هو جي اُس کا باغ بِہِشت مین بهی نہ کُہلے - تو کب وا شُد هو اُس کو اِس گُلشن کے دیکہے سے - گُل پر کیا خاک کرے وہ نظر - جِس کو اپنے دل کی هووے خبر - کب نِہال کرے اُسے درختون کا عالم - جِسے اپنے سرِو روان کا هووے غم - جِس کے جِگر مین هووے آہ کی سول - کانٹا سا چُبہے اُس کے دِلِ زار مین پهول *

یہہ کہکر حسرت و افسوس سے وہ دلُربا اُٹهي اور مُنہہ لپیٹ چهپرکهٹ مین جا گِري - وہ عالم جو تها شادی کا ماتم هو گیا - سمان وہ خوشي کا درهم برهم هوگیا - خواصین کسی طرف چلی گئین - اور طایفے کی رنڈیان کہین کي کہین - عقل میری بهیچک رہ گئي دیکهکر یہہ ڈهنگ - کِس قدر بے ثباتا هی اِس باغ کا رنگ - کبهی اِس مین بہار هی کبهو خِزان - ایک وتیرے پر نہین اسکا سمان - (نظم)

پلا ساقی ایک جام مُجهہ کو شتاب * کہ پردے مین شب کے گیا آفتاب

شبِ هِجر کی پهر علامت هوئي * غرض عاشقون پر قِیامت هوئي

چھائي ہوئي وہی سیہ بختی کی شام - ولیکن صاحبانِ آن و
ادا کا یہہ سبھاؤ ہی - کہ بگڑے رہنا بھي آن کا ایک بناؤ ہی - بے
ادائي بھي آن کي ایک رکھتي ہی ادا - سچ یہہ ہی کہ بھلون کا
سب کچھہ ہی بھلا -

غرض اُس کے حُسن مین کِسي طرح نہ تھی کمی - وہ بِگڑی
ہوئي گویا تھی بنی - غم سے جو پڑگئي تھي چین جبین پر -
وہ بھی دریاے حُسن کي تھي ایک لہر - آنکھون مین اُس کی
آنسوؤن کي تھی یہہ سوبھا - کوٹ کوٹ موتي بھرے تھے گویا -
تپ غم سے تمتمائے ہوئے گالون کا تھا یہہ روپ - جیسے لالہ پر پڑتي
ہی دھوپ - گریبان اُس کا سینے تلک کُھلا - گویا تھا صُبحِ عشرت
نما - اُس کے چہرۂ زرد اور آہ سرد کا یہہ تھا سمان - گویا چاند کے
مُنہہ سے نِکلتا تھا دھوان - (نظم)

پِلا ساقیا ساغر بے نظیر • پھنسي دامِ ہجران مین بد مُنیر
افسوس وہ حُسن و جواني اُس کی اور ایسا جوبن - تِس پر ایسي
کوفت اور آٹھہ پہر کی کُڑھن - جہان تہان اُٹھتے بیٹھتے نزاکت کے
بہانے سے آہ کرنا - اور سوتے جاگتے بیخودي مین ٹھنڈھی سانس
بھرنا کبھو تصوّر مین اُس کے لہو رونا - جو کِسي کو دیکھنا تو رونہین
دھونا - ہر روز خواصون کو بالا بتاکر جِن درختون مین بے نظیر چھپ
چھپ کر دیکھتا تھا اُن مین پچھلے پہر دن رہے جانا اور آن کي

کي بدي کرنا هی بہت برا - که خداهي عالم هی غیب کا - اس کی چاهت هی دلی - پر خداجانے اس پر کیا مصیبت پڑی - (نظم)

هوا قید یا آنے پایا نه وه * گئے اتنے دن ابتلک آیا نه وه

مجهے رات دن یہه دهڑکا رهتا هی - که پری نے مبادا یہان کا ماجرا سنا هو اور اسے قید کیا هو - یا طیش کہا کر کوہ قاف مین پهینک دیا هو - یا پرستان هي مین کسي دیو کو سونپا هو - غرض مین نے سب دکهه اس کی دوری کے گوارا کئے - کہین رهے پر جیوں جیتا رهے - یہه کہه کر اپنا حال زار زار رونے لگی اور موتی آنسوؤن کے پلکون مین پرونے - ندان سر منهه لپیت چهپرکهت کي پایتي منذکري مار پڑ رهي - (نظم)

پلا ساقیا جام جم سے وه مل * که غایب کا احوال ظاهر هو کل
کسي کے تو آکام فرخنده حال * که آخر یہه دنیا هی خواب وخیال

خواب مین دیکهنا بدرمنیر کا بے نظیر کو کوئے کے اندر

اس حالت مین جو اس کی ذرک ایک آنکهه لگ گئی تو یہه خواب آشفته دیکها که دشمن بهی نه دیکهے - ایک جنگل لق و دق هی که جس کي هیبت سے رستم کا بهی زهره آب هو جاوے اور اسفندیار روئین تن بهی اس کي وحشت کو دیکهه بیتاب هو جاوے -

گئی کدھر - (نظم)

صبا اپنے یوسف کی سن خواب سے * اٹھی باوای جان بیتاب سے
کہا گو کسی سے نہ اس نے یہہ بھید * ولے جون مہ صبح چہرہ سفید
ندان اس راحت جان کا جسم سراپا درد ہوگیا اور وہ گل سا مکھڑا
زرد - دم بدم دود آہ کے گھٹنے لگی - مہتاب سے منہہ پر ہوائیان
سی چھٹنے لگین - مژہ نکیلی جو اس نازنین کی تھی - سو اشک
خونین سے ہوگئی پھلجھڑی سی - (نظم)

ڈھلے منہہ پہ آنسو ہوا بسکہ رنج * چھٹے چاندنی مین ستارون کے گنج
بھبھوکا سا جو اس کا قد تھا اسے ہزارون آتش غم کے شعلے لگے نکلنے
اور اس کی نرگسی آنکھون سے اشک آتشین ڈھلنے - (نظم)

چھپایا بہت اس نے پر ہمنشین * چھپائے سے آتش چھپے ہی کہین
کسی سے کسی کو جو ہوتی ہی لاگ * بغیر از کہے اور لگتی ہی آگ
آخر کئی راز دار خواصون سے اس خواب کو کہا - پھر آپ خوب
روئی اور انھین بھی رلایا - نجم النسا جو اس حالت سے آگاہ ہوئی
تو نہایت بے قرار ہوکر کہنے لگی - تو اپنی آنکھون سے یہہ گرم
گرم آنسو نہ بہا - اور اپنے جی کو اتنا نہ کھپا - مین تیرے واسطے
اپنی جان کھپاتی ہون - اور سر بہ صحرا جاتی ہون - ہر طرح اسے
ڈھونڈھہ لاتی ہون - اور تجھہ سے ملاتی ہون - (نظم)

اور جو مرگئي تو تيري بلا سے - يہہ جانور کہ مُجھہ پر صدقے ہوئي -
تب شاہ زادي نے کہا اي ميري رفيق شفيق ! ميں تو اِس چاہ
غم ميں ڈوب چکي ہوں - تو اپني بھلي چنگي جان مت کھو -
اِس واسطے کہ وہ پري هي تو اِنسان - رسائي تيري وہاں ہوگي
کہاں - عبث مُجھے بھي چھوڑتي هي - اور رِشتہ مِلاپ کا توڑتي هي -
ہرچند کہ ميں لہو اپنا آپ ہي پيتي ہوں - پر تيرے ہي آسرے
سے جيتي ہوں - ميري انيس توہي هي فقط - تجھي سے ہوتا
هي ميرا غم غلط - (نظم)

وگرنہ ميں رُک رُک کے مرجاونگي • اِسي طرح جي سے گُذر جاونگي

کہا اُس نے کيا کيجئے اب تو اپنے سر پر مُصيبت پڑي - جِس
تِس طرح کاٹا چاہئے يہہ دُکھہ کي گھڑي - (نظم)

ميں اِس عشق کا يہہ نہ سمجھي تھي ڈول
تيرے غم سے آنے لگا مُجھہ کو ہول

اب تيري حالت ديکھي نہيں جاتي - مُجھہ کو اِس طرح کي
زِندگي نہيں بھاتي - يہہ کہہ کر اپنا گہنا پاتا اُتار ڈالا - اور بناو سنگار
خاک ميں مِلا ديا - پھر اپنے کُچھہ ہوش و حواس دُرُست کر تن
نازنين پر جوگنوں کا لِباس سجا - کئي سيرموتيوں کو جلا - اُن کي
راکھہ کا بھبھوت مُنہہ کو ملا - اور ايک بادلے کے دوپٹے کي کفني باندھي -
انگيا تو ٹو جتن سے چھپالي - پھر زُمُرُّد کے مُندرے کانوں ميں ڈال

لئے - برگ گل گلستانِ حسن کو سبزۂ تازہ سے جلوے دیئے - زری کا ایک خوشنما حلقہ بنا سر پر رکھا - سنبلستان کوچمکا کردیا - بالون کی لٹون کوبل دے کربر دوش پر لٹکا کر مروڑ دیا - اورحسن کے شبدیز کی باگون کو ھاتھہ سے چھوڑ دیا - آھون کے دھوئن سے آنکھون کو لال کیا - اور خون دل کا اُن مین بھر لیا - زمرد کی سمرنین ھاتھون مین پہنین اور ایک بین کاندھے پر رکھہ لی - پھر ایک سیلی گلے مین پہنی اور گیروا کھیس اوڑھہ لیا - منکے بڑی درست کرکے اپنے اپنے موقع پر سج لئے - پورا جوگن کا بھیس کیا اور جنگل کا رستا پکڑا -

(نظم)

چلی بنکے جوگن وہ باھر کتین * دکھاتی ھوئی حال ھرھر کتین

چھپے ھوے سوزِ دل کونالۂ آتشین سے ظاھر کرنے لگی - اور دردِ نہانی کی شدت سے دم بدم آہ بھرنے - غرض اُس آئینہ رو کے مُنہہ کی صفائی راکھہ کے ملنے سے زیادہ چمکنے لگی - سچ ھی کہ خاک ڈالنے سے چاند نہین چھپتا - حسن کہین بھی ھوتا ھی پوشیدا - اُس نے تو اپنی خوب صورتی کے چھپانے کے لئے سو سو رنگ کئے - پر حسن نے ھرایک حال مین اُسے جلوے دئے - تن کی صفائی اور موتیون کی سیلی کی دمک - ایسی تھی جیسی چاندنی مین کہکشان کی چمک - سر پر اُس کے حلقۂ زری کا نہ تھا - بلکہ بنیتی کر رھا تھا شب جوانی مین حُسن اُس کا داستان ... مین آفتاب

دیوانہ ہوا جوگ دیکھہ اُس کا جوگ

بني جبکہ جوگن وہ اِس رنگ سے * لگے پھوڑنے لوگ سر سنگ سے

جب وہ رُخصت ہونے لگي - بادشاہ زادي بے اختیار رونے لگي - (نظم)

وہ رو رو کے دو ابر غم یوں ملے * کہ جِس طرح ساون سے بھادون ملے

اُن کو روتے دیکھکر گھر کا گھر رونے لگا - بلکہ در و دیوار سے بھي آہ و نالا نِکلا - آخِر کو ہر ایک نے ناچار ہوکر کہا کہ بي بي ! سِدھار خُدا حافِظ ہی - جِس طرح تو پیٹھہ دکھائے جاتي ہی خُدا کرے اُسی طرح جلدی مُنہہ دِکھلاوے - کوئی بولي - دِیکھو ہم کو بھولیؤ مت بوا - کِسي نے درد جدائی سے اپنا ست ہار دیا - یہہ سنکر اُس نے کہا - (نظم)

تُمھیں بھی خُدا کو میں سونپا سُنا * مرا بخشیو تُم کہا اور سُنا

تن بہ تقدیر اب جاتی ہوں - اگر وہ مِلا تو اُس کو بھي ساتھہ لاتي ہوں - القصّہ سب کو روتے چھوڑ روانہ ہوئي - (نظم)

نہ سُدھہ بُدھہ کی لی اور نہ منگل کی لی

نِکل شہر سے راہ جنگل کی لي

تنِ خاکستری و رُخِ گرد آلود سے بدن لیئے جنگل جنگل پھرتی تھی اِس واسطے کہ کوئي شخص ایسا ملجائے جِس کے سبب سے اُسکا ٹھکانا لگے اور مُلاقات ہو - پر بِدن جہاں بجاتي وہاں ایک طوفان

مقام پر۔ طلسم کا عالم آتا تھا نظر۔ (نظم)

کدھر ھی تو ای ساقیِ گلعذار * کہ صحرا سے اب دِل ھوا خارخار
کوئی پھول سی دے شتابی شراب • کہ شہرِ مطالب کو پہنچوں شتاب
وہ دارو پِلا دل کو جو راس ھو * کہ جینے کی بیمار کے آس ھو

ملاقات ھونی فیروز شاہ کی جوگن سے

مُسبِّبُ الاسباب کے سببوں کو دیکھو کہ جو بات عقل میں نہ آوے اور بشر کو خواب میں بھی اُس کا دیکھنا مُحال ھو اُس کا وہ سبب مُہیّا کرکے دفعۃً ظُہور میں لاتا ھی۔ گردشِ لیل و نہار بدون اُس کے حُکم کے نہین۔ کبھی جہان میں عِشرت ھی کبھی الم۔ کہین صُبحِ عیش ھی اور کہین شامِ غم۔ دو رنگی سے یہہ زمانہ معمور ھی۔ کبھی اُس میں سایہ ھی کبھی نور ھی۔ قضا را اِس جوگن کو ایک سُہانا سا جنگل نظر آیا۔ شام قریب تھی اُس نے وھین بِستَرا جمایا۔ اِتّفاقًا اُسی تاریخ پورن ماسی تھی چاند جلوہ گر ھوا اور چادرِ نور تمام جنگل کی زمین پر بِچھہ گئی۔ اور تاریکی ایک لخت اُس دشت سے معدوم ھوئی۔ یہہ عالم دیکھہ کر وہ زُھرہ جبین مِرگ چھالے پر دوزانو بیٹھہ کر بین بجانے لگی۔ (نظم)

کدارا لگا بجنے یہہ اُس کے ھاتھہ * کہ مہ نے کیا دایرہ لیکے ساتھہ
سماں اُس دم اِس طرح بندھہ گیا کہ وھاں کا ھر ایک ساکن جوش

میں آکر رقص کرنے لگا - بلکہ صدا سے اُس کی وہ آپ بھی بے حال
ہوئی - کہ دیوانوں کی طرح بیتابی سے ہاتھ پاؤں مارنے لگی -
وہ عالمِ مہتاب وہ جنگل سنسان - وحشت بڑھاتا تھا دیوانوں کی
ہر آن - وحشیوں کی حیرانی اور طائروں کی خوش اِلحانی
دیکھہ دیکھہ اور سُن سُن کر سنگ دلوں کے بھی دل ہوتے تھے
پانی پانی - پٹ پر میدان میں ایسی چمکتی تھی ریت - گویا
نور سے اُگا تھا چاند تاروں کا کھیت - درختوں کے پتّے زُمُرّد سے چمک
رہے تھے - بلکہ خس و خار سارے کثرتِ نور سے مُقیش کی مانند
جھلک رہے تھے - درختوں میں چاندنی کا تھا ظہور - یا چھلنی سے
چھن چھن کے گرتا تھا نور - (نظم)
ویا یہہ کہ حورکی کا مُنہہ دیکھہ کر • ہوا نور و سائے کا ٹکڑے جگر
گیا ہاتھہ سے بہن سُن کر جو دل • گرے سایہ و نور آپس میں مل
غرض ہوا اُس گھڑی ایسی بندھی کہ درختوں کے ہاتھہ پاؤں
پھول گئے - بلکہ جانور بھی اپنا بسیرا بھول گئے - (نظم)
درختوں سے لگ لگ کے بادِ صبا • لگی وجد میں بولنے واہ واہ
کدارے کا عالم یہہ تھا اُس گھڑی • کہ تھی چاندنی ہر طرف غش پڑی
اِس مزے میں ایک طُرفہ لُطف ہوا کہ فیروز شاہ جِنوں کے بادشاہ
کا بیٹا حُسن میں بے عدیل - نہایت شکیل - بیس برس کا اُس کا
سِن و سال چودہویں رات کے چاند سے بھی خوش جمال - کبھی

طرف اپنا تخت ہوا پر اُڑائے جاتا تھا - اواز اُس کی بین کی
اور راگ کی سُنکر تخت کو اپنے اُس جنگل میں رکھوا دیا - پھر
کیا دیکھتا ہی کہ ایک جوگن رشکِ حور اپنے بستر پر بیٹھی
ہی - نور اُس کا چاند کی جوت سے لڑ رہا ہی - دیکھتے ہی
اُس کو غش کر گیا - اور اُس کے جوگیا بھیس کو بناوٹ سمجھکر
کہنے لگا - جوگی جی! ہماری آدیس ہی - تُم پر ایسا کیا بجوگ
پڑا جو تُم نے یہہ جوگ لیا - (نظم)

کِدھر سے تُم آئے کہاں جاؤگے * دیا اپنی ہم پر بھی فرماؤ گے
وہ سمجھی کہ اِس کا دِل آیا اِدھر * کہ رکھتا ہی دِل بھی تو دِل سے خبر

سچ ہی عِشق خس و خار ہی اور حُسن آگ - ہمیشہ سے عِشق
اور حُسن میں ہی لاگ - اور راگ مانند ہوا - اِس آگ کو
اُس خس و خار میں دیتا ہی لگا - قِصّہ مُختصر پریزاد کی
باتیں سُن کر - (نظم)

کہا ہنسکے جوگن نے ہر بول ہر - جہاں سے تو آیا چلا جا اُدھر
تب وہ بولا واہ جی واہ - آپ بھی قیامت گرم ہیں اللہ اللہ! اِتنے
روکھے کیوں ہوتے ہو میں کب بیٹھتا ہوں - زرا بین سُن لوں تو
چلا جاؤں - کہا اُس نے یہہ اپنے ہوتے سوتوں سے کہو - چُپکے بیٹھے
رہو فقیروں کو نہ چھیڑو - یہہ دو دو لطیفے جب باہم ہوچکے تب
فیروز شاہ سامہنے اُسکے ریت میں بیٹھہ گیا - اور چاہ کے کھیت میں

کي تعظیم و تکریم کي - اور ایک جاگهه نہایت پاکیزه و لطیف رهنے کو دي -
(نظم)

پلا مُجهه کو ساقي محبّت کا جام * کہ مہمانیون میں هوا دِن تمام

داستان بین بجانے مین جوگن کے فیروز شاه کے باپ کي مجلس کے بیچ

یهه جوگن تو وهان بِروگن هوئي بیٹهي تهي - که اِتنے میں رات بهی جوگن کي طرح بهبهوت مُنهه پر چاندني کا مل ماه کا اِندوا سر پر رکهه آتشِ کہکشان سے نور کی رال آراتي هوئی ستارون کي مالا پهنے پرستان میں آئي - اور دن نے شکل اپني رشک سے پردهٔ خجالت میں چهپائی - پرستان کے بادشاه نے پري زادون کو جمع کرکے مجلس آراسته کی - اور جوگن کو آوبهگت سے بلوایا - وه رشکِ زُهره بین کو کاندهے پر دهرے ایک ناز و اِمتیاز کے ساتهه آئی تب آپکو عزت وحرمت سے بٹهایا اور کہا که هم مُشتاق هیں اگر مزاج چاهے تو بین بجائیے اور کُچهه گایئے - بے پرواوئی سے اُس نے کہا که گانا بجانا کچهه کام نہین اپنا - لیکن هرطرح سے هرکا نام همین جپنا - فقیر فرمایشون سے بیزار هی - پر اب تُمهارا گرفتار هی - اِس سے ناچار هی - بادشاه نے کہا جوگي صاحب ! کیا فرماتے هو ؟ هم کو فقط تُمهارا کرم چاهئے اگر مرضي هو تو تکلیف

اور اپنی آنکھوں کی ٹکٹکی اُس کے مُکھڑے پر لگی رہے ٭
آخرش نُکتہ چین بھی اُس کی بین سُنکر غش کر گئے اور اپنے
ھوش سے گُذر گئے - تو فیروز شاہ کے باپ نے بہُت تحسین و
آفرین کرکے کہا جوگی جي ! آپ نے ھم پر بڑی دیا کی - اِسی
طرح ھر رات کرم کیجے اور ھماري مجلِس کو آرائش دیجے - (نظم)

مُقدم ھمارا رجھانا کرو ٭ ھمین اپنا مُشتاق جانا کرو
یہہ گھربارھی آپ ھی کا تمام ٭ ھوئے آج سے ھم تُمہارے غُلام

جوکُچھہ درکار ھو آپ کو وہ لیجئے - اور تکلُّف بے تکلُّف موقوف
کر دیجئے - تب کہا اُس نے گھر تُمھارا تُمھین مُبارک رھے - فقیر کو
کُچھہ مطلب نہین ھی کہ تُم سے کہے - تُم کہان مین کہان یہہ سب
آب و دانے کی بات ھی - نہین تو فقیرون کا اور پادشاھون کا کیا
ساتھہ ھی - یہہ کہکر وہ جوگن اپنے رھنے کے مکان مین گئي - بود
و باش اپني وھین اِختیار کي - اور اپنے دل سے کہا کہ اِن حالتون سے
مت گھبرائیو - اور اِس واردات سے نہ اُکتائیو - دیکھون کہ خالِقِ جہان
اِس آشکارا مین کیا چھپائے ھی اور آخِر کار کیا دکھائے ھی ٭

غرض اُس کا یہہ معمول ٹھہرا کہ شام سے پہر رات تک پریزاد
کے بادشاہ کي صُحبت مین ھنستی بولتي - اور بین بجاکر سب
کو رِجھاتي - پہر بجے کے بعد اپنے مکان مین آتي - لیکن فیروز شاہ
کی دِن بہ دِن حالت تباہ تھی - اُسی کے تصوُّر مین وہ شام سے

رونا - دین [illegible]

پھرنا - اور [illegible]

بہانے سے [illegible]

مُنکر - آنکھوں سے [illegible] ٭

وہ جوگن بھی [illegible]

میں زیادہ کرتی تھی [illegible]

طالب - تو ہوجاتی [illegible] اُس پر [illegible]

میں کچھ سوال کرتا تو کہتی [illegible]

زیادہ لگ نہ چل ٭

غرض کبھی خوش کرتی اُس کو [illegible] - کبھی

دور بیٹھتی اور کبھی اُس کے پاس - کبھی [illegible] نظروں سے

اُس کے دل کو گھائل کرتی - کبھی میٹھی نگھوں سے اُس کے جی

کو مائل - کبھی ٹیڑھی باتیں کرکے اُسے مارتی - کبھی سیدھی

طرح سے پکارتی - کبھی ہنسکر جو دیکھتی تو ہنسا دیتی - کبھی

غم کی صورت بناکر رُلا دیتی - (نظم)

کبھی مُنھ دکھایا چھپایا کبھی ٭ کبھی مار ڈالا جلایا کبھی

کبھی اُس کے دلکو لٹوں میں الجھاکر لٹکالیا - کبھی نازسے جُھنجھلاکر

جھٹکا دیا - جو اُسے دیکھتے دیکھا تو اُس سے مُنھ کو موڑ لیا -

کبھی دل کو اُس کے تسلّی دی اور کبھی جی کو توڑدیا - ہرچند

روکھی ھو ھو کر آنکھین دِکھاتی تھي - پر نظرون مین اُس کو لُبھاتي تھی - یہہ بیچارا پریزاد سادہ دِل اور نادان - ادائین وہ کافر اُس کي بلاسے بے درمان - (نظم)

نہ مُنہہ پر وہ عالم رھا اور نہ نور * کئی دِن مین دِل ھوگیا چور چور

جب اِسي طرح ایک مُدّت گُذر گئی - تب عِشق کی تپ کی نہایت شِدّت ھوئی - آنکھون سے جگر خون ھوکر بہنے لگا - دِل آتشِ دُروني سے پگھل چلا - آخِر کار چار و ناچار - (نظم)

یہہ دی پردۂ دِل سے جی نے صدا * کہ ھي صبر کی اپنے اب اِنتِہا

احوال اپنا دِل کے پردے مین کہا کہ اب صبر کی اِنتِہا ھو چُکی - (نظم)

جو کہنا ھی اُس سے تو کہہ حالِ دِل * کہ اب تنگ ھی اپنا احوالِ دِل

سنبھلنا ھی تو اب بھی سنبھل جا - نہین تو مین اس دمبدم کی کوفت سے نِکل جاؤنگا - (نظم)

ملاکر تو اب دستِ افسوس کو * پڑا رہ لئے ننگ و ناموس کو

یہہ جی کا پیغام سُنکر مجبوری سے کہنے لگا - جو کُچھہ ھونی ھو سو ھو کہا چاھئے - یہہ سچ ھی کہ کہنے مین آن نہین رھتي - پر خموشی مین جان نہین رھتي - اِس بات کو جی مین ٹھان کر ایک روز گھات جو پائي اور اکیلے آسے جو دیکھا تو بیتابی سے بے اختیار اُس کے پاون پر گر پڑا تب جھُنجھلا کر وہ بولي - یہہ خلافِ

بدرِمُنیر ھی - ایک باغ اُس نے رشکِ باغِ بہشت بنایاتھا - اور اُسی
مین رات دِن رھنا پکڑا تھا - مین نجم النسا اُس کے وزیر کی بیٹی
ھون - میرے اُس کے کسي بات کا پردا نہ تھا - اور جو اُسکا بھید تھا
سو مجھہ پر کھُلا تھا - ایک دم مین اُس سے جُدا نہ ھوتي تھی -
بغیر اُس کے سُلاے نہ سوتی تھي - خوشي سے ھمیشہ سروکار تھا -
ایک چرچا نیا لیل و نہار تھا - مُصیبت خواب مین نہ دیکھي تھی -
دُکھہ درد کی کہاني بھی نہ سُنی تھي - لالہ کی مانند کبھي داغ نہ
دیکھتا تھا - گُل کي طرح ھمیشہ ھنسی خوشي ھی مین دِن کٹتا
تھا - ھر آن خوشي کی ترقّي تھي کسي چیز کی کمي نہ تھی *

القصّہ ایک دِن کا عجیب و غریب ماجرا ھی کہ ایک شخص
مثل ماہ یکایک قریب شام کے اُس باغ مین وارِد ھوا - اُس کے
حُسن کا کہان تک بیان کرون آدمی نہ تھا بلکہ وہ ملک تھا - شہزادي
کادل اُس کو دیکھتے ھی مائل ھوا اور وہ بھی اُس کے تیرِ عشق
سے گھائل - قصّہ مُختصر دونون آپس مین ملے پھر رات تک صُحبت
رھي بعد اُس کے وہ گھبراکر اُٹھہ کھڑا ھوا کہ مین اب بیٹھہ نہین
سکتا - ایک پری کی قید مین ھون - مبادا وہ مکان پر آرہے اور
مُجھے نہ پاوے - پھر خُدا جانے کیا ستم برپا کرے - اگر جیتا رھا تو
کل پھر اسی وقت آونگا - چُنانچہ اُسکے دوسرے دن پھر اُسي وقت آیا
بلکہ ھر روز یہی معمول ٹھہرگیا - شاید اُس پری کو وھان کے آنے کي

طرح دریافت کیجیئے - غرض وے چوکی کے دیو جو جا بجا بیٹھے تھے - اُن سے پوچھنے لگا کہ یہہ آوازِ حزین کِسی اِنسان کی اِس کوئیں سے کیون آتي هی ؟ کہا اُنھون نے کہ ماہ رُخ پری نے ایک جوان کو اِس مین قید کیا هی - وہ رو رو تڑپھہ رها هی - جب اِس بات کو تحقیق کر چُکا اور اِس بھید کو پایا - فیروز شاہ کے حُضور جاکر اداب بجالایا - اور جو کُچھہ سُنا تھا اُس سے عرض کیا - بعد اِس کے کہنے لگا کہ جو کُچھہ زبانِ مُبارک سے ارشاد کیا تھا وہ غُلام کو دِلوائے - اور جِس چیز کا اُمیدوار کیا تھا اُسے عِنایت فرمائے - شہزادے نے مُوافق معمول کے جواہر کے دو پر اُس کے بازون مین لگا دیئے - پھر ماہ رُخ پری کو عِتاب سے یہہ پیغام بھیجا کہ تو کیون زندگی سے ایسی تنگ آئي هي اور جانِ شیرین سے اُکتائی - جو اپني شرم و حیا کھوئي اور ایک آدم زاد پر عاشِق هوئی - سچ بتا کہ اُسے کِس قید خانے مین بٹھایا هی - اور کِس کوئین مین چھپایا هی ؟ اگر تیری بات کھول دون تو تیرا حال کیا هو اور نازل تُجھہ پر کیسي بلا هو ! اگرجان عزیز هی تُجھہ کو تو اِس بات سے باز آ نہین تو اپنے کئے کی سزا پائیگی - تیرے پرستان کو پھونک دونگا - اور گھر بار لوٹ لونگا - (نظم)

تِرا رنگ غیرت سے اُڑتا نہین * تُجھے کیا پریزاد جُڑتا نہین

تو همارا خوف و خطر بھول گئی - جو بےدھڑک اِنسان پر نظر کرنے

سے نسیم کے گُل کو - تُم کو اُس کی احتیاط بُہ ضُرور ہی - اُس کو ایسا سمجھو جیسے اپنی پُتلی کا نور- (نظم)

قدح بھر کے لا ساقي با تمیز * کوئین سے نکلتا هي یوسف عزیز

گئے دن خزان کے پھر آئي بہار * مي لالہ گون سے دکھا لالہ زار

گُلابی جھلکتي دلادے مُجھے * سمان ایک تازہ سنا دے مُجھے

نجات پانی بے نظیر کی کوئے سے اور آنا نجم النسا کے پاس

القصہ ایک دیو کوئین میں اُترا اور شہ زادے کو یون نکال لایا جیسے خِضر آب حیات کو ظُلمات سے - وہ روشن بیان اُس اندھیرے کوئین سے یون نکلا جس طرح حرفون سے معانی - (نظم)

وہ جیتا تو نکلا ولے اِس طرح * کہ بیمار ہو نزع میں جس طرح

زبس اوپر آنے کا تھا اُسکو غم * کہے تو کہ بھرتا تھا اوپر کا دم

بدن سرتاپا خاک سے آلودہ تھا - ایسا نکلا جیسے گرا ہوا پُتلا - (نظم)

نہ آنکھون میں طاقت نہ تن میں توان

کہ جون خُشک ہو نرگسِ بوستان

وہ جِسم گُلفام اُس کا پیلا ہوگیا تھا اور گلے کا سبز جوڑا نیلا - وہ سنبل سے اُس کے بال - لاغری سے بدن کی ہوگئے تھے وبال - (نظم)

فقط پوست باقی تھا یا اُستخوان

نہ تھا خون کا رنگ بھي درمیان
بدن خشک و زرد اِس طرح تھا وہ گُل
خزان دیدہ ہو جس طرح برگِ گُل

وہ ناخُن اُس کے (جو مثلِ ہلال تھے) اتنے بڑھے تھے کہ بدر ہوگئے - (نظم)

بدن سے رگون کي تھي اِس ڈھب نمود
کہ اُلجھا ہو جون ریسمانِ کبود

یہہ خستہ احوال دیکھہ کر اُس کا - فیروز شاہ آبدیدہ ہوا اور اُسے اپنے تخت پر لِٹاکر وہان لے آیا جہان جوگن رہتي تھی - پھر اُسے تخت سمیت ایک جگہہ چھپا ڈالا اور جوگن کے پاس آ کر کہا - اے نجمُ النِّسا ! (نظم)

چل اب تو کہ مین اُس کو لایا یہان • یہہ سنتے ہی گھبرا کے بولي کہان

اُس کے نام کي از بسکہ وہ دیوانی تھی بے اختیار ہوکر ایسي دوڑی کہ سرپاؤن کی سُدھہ نرھی اور یھي کہتي جاتي تھی کہ کہان ہی وہ مجھے بتاؤ - ذرا اس کی صورت جلد دکھاؤ - فیروز شاہ نے اُس کي یہہ گبراھت دیکھہ کر کہا کہ ٹک سنبھل کر چلو - ایسا نہ ہو کہ کہین شادي مین غم ہو - (نظم)

یہہ کہہ اور لے ہاتھہ مین اُس کا ہاتھہ
لے آیا وہ جوگن کو وہان ساتھہ ساتھہ

پھر آپ اُسی تخت پر بیٹھا اور کہنے لگا ایک ذرہ غور سے دیکھہ (نظم)

جِسے ڈھونڈھتي تھی تو یہہ ھی وھی

کہا ھاے ھان وہ یہی ھی یہي

یہہ کہکر اُس تخت کے پاس آئي اور کہنے لگی ای پریزاد ! تو اُٹھکر کنارے ھو کہ مین اِس تخت کے آس پاس پھرون - اور دِل کھول کھول اِس کی بلائین لون تب فیروز شاہ نے ھنسکر کہا ھزار حیف کہ تو اِس بات پر میرے صدقے نہو - (نظم)

کہا اُس نے تب اپني جوتي دِکھا * ارے دیو تو کیون دیوانہ ھوا

غرض وہ پري زاد نیچے اُترا اور ایک طرف کھڑا ھوا - تب نجمُ النِّسا اُس کے گِرد پھرنے لگی اور بلائین لے لے پاؤن پر گِرنے - پھر بے اختیار گلے لگ کر رونے لگی اور تن من سے نِثار اُس پر ھونے - اِس حالت مین آنکھہ اُٹھاکر بے نظیر نے جو دیکھا تو پہچانا کہ نجمُ النِّساھی گھبراکر کہنے لگا کہ تو یہان کہان اور یہہ جوگ کیسا - تم نازنین لوگ اور لِباس ایسا ؟ وہ بولي کہ تیرے غم نے مُجھے ایسا دیوانہ کیا - کہ اپنون سے بیگانہ کیا - پھر بغلین کھول یہہ آپس مین ملے - اور مُتَّصل دیر تلک رویا کئے - بعد اُس کے اپني سرگُذشت بیان کرنے لگے اور آنکھون کو آنسوؤن سے بھرنے - نِدان اپنے اور شہزادے کے مِلنے کے وقت تلک جو کچھہ کہ احوال گُذرا تھا کہا - یے باتین سُنکر بے نظیر پہلے تو غمناک ھوا اور آخر کو خوش *

ایک دن تو وہین رہے اور دوسرے دن قریب شام کے فیروز شاہ
اور بے نظیر معہ نجم النسا تخت پر سوار ہوکر مسعود شاہ کے مُلک
کی طرف روانہ ہوئے - اور ایک آن مین بدرِ مُنیر کے باغ مین آ
اُترے - غرض نجم النسا اُن کو چھوڑ اکیلی جہان بادشاہ زادی
سوگ مین بیٹھی تھی وہین آئی اور یکایک بیتابانہ اُس کے
پاؤن پر گر پڑی - شہزادی ہکّا بکّا ہوکر جھجھکی اور ڈری - آخر
غور سے جو دیکھا تو معلوم کیا کہ غم مین مُجھہ بروگن کے جوگن
ہوئی تھی یہہ وہی ہی - از بس کہ اِشتیاق اُس وقت غالب تھا
کہنے لگی - ہاے نجم النسا - توہی ہی میری جان - مین تیرے
گئی قُربان - مُجھے تیرے مِلنے کی مُطلق آس نہ تھی - بلکہ اپنے
جینے کی یاس تھی - ہرچند بادشاہ زادی نے چاہا کہ ہورے
کھڑی - پر مارے ناتوانی کے کھڑے ہوتے ہوتے گر پڑی - (نظم)
کہا یارِ غم سے اِفاقت نہین • اری کیاکرون مُجھہ مین طاقت نہین
تب تو نجم النسا بلائین لیکر اُس کے تصدّق ہوئی اور شہزادی کا
حال دیکھا تو آگے سے بھی بدتر پایا - نہ وہ چہرے پر آب و تاب
رہی - نہ وہ تن پر ترو تازگی - پھر باغ پر جو نگاہ کی بے رونق نظر
آیا - ابجورن کو سوکھا پایا - گُل و غُنچے ہو رہے ہین پایمال سے -
تمام نونہال نظر آتے ہین نِڈھال سے - چمن یک لخت اُجڑے
پڑے ہین - درخت جہان تلک ہین جھاڑ سے کھڑے ہین - اور

محل کو دیکھا اُجڑا سا گھر - ٹوٹے ہوئے اُس کے دیوار و در - خواصین
نازنین جو اُس کی خدمت مین تھین - سو میلی کچیلی ماری
ماری پھرتی ہین کہین کی کہین - کنگھی چوٹی کسی کی دُرست
نہین ہر ایک کے مُنہہ پر اُداسی چھا رہی ہی - چالاکیون کے بدلے
سُستی آگئی ہی - ڈھنگ بگڑ گیا ہی - رنگ اُڑ گیا ہی - نہ آپس
مین وے چُہلین ہین نہ وے چہچہے - نہ گانا بجانا ناچنا نہ وے
قہقہے - درد و غم سے ہر ایک بیقرار - ناتوانی سے جو ہی سو زار و
نزار - بادشاہ زادی کی بیقراری سے ہر دم اپنی جانین کھوتی
ہین - اور اُٹھتے بیٹھتے آہین بھر بھر روتی ہین - (نظم)

جو خود ہی تو حیران و بیمار سی
کہ جون زرد شیشے کی ہو آرسی
نہ تاب و توان اور نہ ہوش و حواس
ضعیف و نحیف و پریشان اُداس

یہہ احوال دیکھہ کر نجم النسا شمع کی مانند رونے لگی - کہ ایک
بارگی محل مین اُس کے آنے کی دھوم پڑ گئی - اُس کے گرد
لوگون کی بھیڑ ہو گئی - مُبارک سلامت کی آواز بلند ہوئی - کوئی
خوشی سے بہ رنگِ غنچہ کھلنے لگی - کوئی بے اختیاری سے دوڑ دوڑ
کر اُس سے ملنے - کوئی صدقے کے واسطے ٹکے لے آئی - کسی نے
[illegible] - کوئی گھر سے کوئی باہر سے

کوئی [illegible]

پہونچی تھی -

ہوا مرہم اُس کے [illegible]

[illegible]

کہ اب [illegible]

جب وہ انبوہ ہوا تب اُس نے [illegible]

ادھر تشریف لائیے - اور مکّی [illegible]

اشارے سے جتایا کہ مجھے [illegible]

یہاں کہنا آئین سے دور ہی - (نظم)

گئی جب کہ خلوت میں بدرِ منیر • [illegible]

یہہ منکر ایک دم تو حیرت [illegible] میں گئی - نہ [illegible]

بُدھ اپنی کچھہ نہ رہی - پھر [illegible] ایک چٹکی تو تعجب سے

پوچھنے لگی کہ یہہ بات سچ ہی یا مجھسے چھیڑ کرتی ہی ؟ (نثر)

کہا مجھہ کو سوگند اِس جان کی • غلط کہنے والی میں قربان کی

لیکن خوشی کی خبر کو یک بیک نہیں کہتے کہ مبادا سرور کی

زیادتی سے حال کچھہ نوع دیگر ہو اِس واسطے میں نے ڈھیل کی -

پھر شاہزادی نے پوچھا کہ کس طرح سے آنے لائی اور وہ کہاں تھا

اور تجھہ پر کیا کیا حادثہ گذرا ؟ تب اُس نے اپنی سرگذشت اور

شہزادے کی بیان کی - یہہ سنکر پوچھا کہ وہ ہی کہاں جلد بتا ؟

بولی که اُنہین درختون مین هی اور مُسکُراکر یہہ شعر پڑھا - (نظم)

تیرا فیدي جاکے چھُڑا لائي هون * پر ایک اور بندھوا آڑا لائی هون

پر عجب نیک وقت مین تُجھہ سے جُدا هوئي تھی که تیرے دلبر
کو تُجھہ سے لاکر مِلادیا - مگر میری بھی آزادگی تیرے کارن نه
رهي - که ناحق ایک دامِ بلا مین پھنسی - اگر تیری مرضی هو تو
شہزادے کو مین لے آون - اور پري زاد کو هوا بتاوُن - (نظم)

یہه سُن شاهزادی هنسی کِھلکِھلا * کہا کیون آراتی هی نجمُ النِّسا
اری ایك هی تو بڑي قہر هی * کہین هی تو آمرت کہین زهر هي

بس چوچلے اب زیاده نه کر اور بک بک سے میرا مغز نه پھرا.
کہین جلدی جاکر اُن دونون کو لے آ - کہنے لگی بہت بہتر لیکن تُ
بغیر شاهزادے بے نظیر کے کیه اُس پری زاد کے روبرو هوگی - تب
شہزادي نے کہا وه ایسا نادان نہین - میرا تیرا ربط خوب جانت
هی - کِس طرح سے میرے تین اِجازت نه دیگا - لیکن اِگر تیرے
دِل مین وسواس هی تو اُس سے یہه پوچھه لے که شہزادی فیروز شا
کے روبرو هو یا نه هو - یے باتین سُنکر نجمُ النِّسا جلدی گئی او
اُن کو چِھپے چِھپے لاکر خلوت کے قدیمی مکان مین بٹھایا - پھ
شہزادے بے نظیر سے عرض کیا که اگر آپ کی مرضی هو تو
شہزادي فیروز شاه کے سامہنے هووے - نہین تو نہین - اُس نے کہ
که تُجھہ کو کُچھہ خبر هی نجمُ النِّسا ! کہین بھائي بہن مین بھی

اس میں اور اس میں بھی
ہوا ہی - اور سوا اس کے مُجھہ میں اور ایک ہیں مُغایرت کسی طرح
طرح کا حجاب نہیں (نظم)
نہیں -

میری جان و مال اُس پہ قُربان ہی
کہ اُس کے سبب سے مری جان ہی
مرا وہ تو ہمدم ہی دن رات کا
مُجھے اُس سے پردہ ہی کس بات کا
مرے مُنھہ سے ماتی ملاوے شراب
کہ ملتے ہیں پھر وہ مہہ و آفتاب

ملنا بے نظیر کا بدر منیر کے ساتھہ اور فیروزشاہ کے روبرو ہونا بدر منیر کا

وہ پردہ نشین یہ باتیں سُنکر وہاں سے بیتابانہ چلی آئی اور
دیا سے نیچی آنکھیں کرکے بیٹھہ گئی - صورت اُس کی دیکھہ کر
ایک حالت بیخودی شہزادے کو ہوگئی - پھر کُچھہ ایک
دیر کے بعد آپس میں دونوں چار ہوئے - تب آنکھوں نے ہرایک کی
لعل و گوہر نثار کئے ایک کی چشم پُرخون تھی اور ایک کی پُرنم -
اس کو اُس کا غم تھا اور اُس کو اِس کا غم - نہ وہ رنگ و روپ
بدرِمنیر کا تھا نہ وہ احوال بےنظیر کا - وہ گُل چہرہ زرد ہوگئی تھی

اور وہ نونہال زار - مِلے آپس مین اِس طرح جیسے بیمار سے بیمار۔ نِدان مُنہہ پر رومال رکہہ کر شہزادہ بےاختیار زار زار رونے لگا اور اپنا مُنہہ آبِ اشک سے دہونے ؟

(نظم)

وہ مجروح دل تہي جو بدرِ مُنیر * لگي کہینچنے اپنی آہون کے تیر

نِدان آنکہون مین آنسو بہرلائي - اور رو رو کر جیب و آستین بہگائی - غرض اُس وقت کی عجب صُحبت تہي کہ ہریک پر بے اختیاري کي حالت تہی ؟

(نظم)

پڑین غم کی باتین جو آ درمیان * یہہ روئے کہ لگ لگ گئین ہچکیان

غرض اِسی طرح دیر تلک رویا کئے - اور جُدائي کے داغون کو دہویا کئے ؟

(نظم)

کلیجون پر جو داغ تہے بیشمار * سو آنکہون نے اُن کي دِکہائي بہار

اِتنے مین نجمُ النِّسا گہبرا کر بولي ای بادشاہ زادي ! کیا قہر کرتي هي بس زیادہ اپني اِس کو اُلفت نہ جتا - اور چاہت نہ دِکہا - کیا تیرے واسطے کم رویا هی کہ اِن حرکتون سے اُس کے غم کو بڑہاتي هی - اور صبر و شکیبائي کو گہٹاتي هی - اِس کے بدن مین تُک ایک تاب طاقت آنے دے - بس اب اِس ذِکر کو جانے دے - (نظم)

یہہ مُردہ سا لائي تہي مین اِس لئے

کہ دیکہے سے تیرے شِتابي جئے *

لے اني هی اِسکو محبت کي دُهن
جیا هی یهه اب تیرے ملنے کي سُن

جلد اِس کو اپنے وصل کی دارو پلا - اور نیم‌جان مُردے کو پهر کر
جلا - اب کچهه آپس مین خوشی کی باتین کرو - گذشته کو بهول
جاؤ - خدا تمهین پهرنه لاوے - اورجدائي کبهو خواب مین بهی نه
دکهاوے - یهه بات خوشنما نهین که دو بچهڑے هوئے جو آپس مین
ملین - تو منهه چهپائے الگ تهلگ بیٹهے رهین - نجم النسا کی یهه
گفتگو سنکے سب غنچه دهن مانند گل کے کهلکهلا کر هنس پڑے -
پهر تو باهم شروع هوگئے رویئے اختلاط کے - اور هرایک کے دل سے آنے لگے
طریقے عیش و نشاط کے - که آدهی رات بجی - شهزادي نے خاصه
یاد فرمایا - خوبصورت خوبصورت بکاولیان جگمگاتي پوشاکین پهنے
هوئے جواهر نگار خوانون مین اقسام کا خاصه لگا کر اور کسنون سے کس
اُن پر تورے پوش بادلے اور زربفت کے ڈال کر بجلي‌سمنت
پهونون کے سرون پر دهروا - سونے روپے کی دستیان چمک چاندني
مشعل چیون کے هاتهه مین روشن کروا لائین - اور نعمت خانے
مین دسترخوان زربفت کا بچها کهانا اِس سلیقے سے چُنا که دسترخوان
پر گلذار بنا دیا - اور عالم بهار کا دکها دیا - اُن کی لذت کا بیان
کیونکر هوسکے که مٹهائی سے هونٹهه بند هوتے هین - اور نمکینی
سے اُن کی زبان چٹکارے لیتي هی - پهر بادشاه زادي سے عرض کی

که خاصه چلا گیا - تب شہزادی شہزادۂ بے نظیر و فیروز شاہ اور
نجم النسا سمیت نعمت خانے میں آکر دسترخوان پر بیٹھی -
چہلوں سے اور خوشیوں سے خاصہ نوش فرمایا - بعد اُس کے جڑاو
پاندان عطردان اور چنگیر که اُن میں اقسام اقسام کے عطر اور جڑاو
پکھروٹوں کے بیڑے اور کناریوں کے گُتھوان هار تھے حضور میں لاکر
رکھے - هرایک نے کھائے لگائے پہنے پھر شہزادی اور شہزادۂ بے نظیر
نجم النسا اور فیروز شاہ اپنی اپنی خوابگاہ میں گئے - (نظم)

اُٹھائے تھے جو جو که رنج و ملال
هوئے اِس مزے میں وہ خواب و خیال

غرض جب شاهزادہ اور شاہزادی پلنگ پر لیٹے تب شہزادہ اپنی
سرگذشت یوں کہنے لگا که ایک اندھیرے کوئیں میں قید تھا اور
اِس قدر رویا کرتا که اکثر اوقات میرا جی ڈوب جاتا - کبھی گھبراتا
تو مثلِ جرس فریاد کرتا - پر کوئی میری فریاد کو نه پہنچتا - وہ
اندھیرا کواں ایک مُدّت میرا گھر رہا - اور همیشه میری چھاتی
پر ایک غم کا پتّھر رہا - مُجھکو وهاں سے نکلنے کی یاس تھی بلکه
اپنے جینے اور تُجھه سے ملنے کی بھی آس نه تھی - عجب دُکھوں
سے تیری دوری میں زیست کرتا تھا - زندگانی میں بھی هر روز
مرتا تھا - خُدا نے هی تُجھه سے جیتے جی ملایا - گویا قبر کے
مُردے کو پھر جِلایا - تب شہزادی نے روکر یہه جواب دیا که میرا

قصہ کوتاہ نجم النسا میری حالت دیکھہ کر جوگن کا بھیس کرکے نکلی اور تجھہ سے کس تگدو سے ملی - (نظم)

پھر آگے تو معلوم ھی تم کو سب * کہ ھم تم ملے پھر آسي کے سبب

یہہ واردات آپس میں اپنی اپنی کھہ کر بے اختیار روئے - آرام سے وے ایک دم بھی نہ سوئے - الحق کہ بچھڑے ہوؤں کی ملاقات کی رات باتوں ھین میں جاتی ھی - اور صبح تلک دونوں کو رلاتی ھی - (نظم)

جو ملتے ھین بچھڑے ھوئے ایک جا
انھین نیند باتوں میں آتی ھی کیا

پری زاد و نجم النسا وھاں جدے * الگ اپنی باتوں میں سرگرم تھے
کٹی رات حرف و حکایات میں * سحر ھوگئی بات کی بات میں
شب وصل کی جو سحر ھوگئی * تو سوتوں کو گویا خبر ھوگئی

رشین صبح کی سفید نقاب منہہ پر ڈال کر مہتاب چھپ گیا اور آفتاب نے شراب شفق کا جام بھر صبوحی کشوں کو خواب غفلت سے جگا دیا - (نظم)

ھوا چشم واجب وہ مژگان دراز * سفید و سیہ میں ھوا امتیاز

خوابگاہ سے وہ مہر و ماہ اور مشتری و زھرہ نکلے - ھر ایک نے حمام کر پوشاک و لباس پہنا اور بناؤ سنگار کیا - نئے سر سے عالم بہار کا دکھایا - اس غمکدے کو پھر کر گلذار عیش بنایا - وہ نجم النسا کہ جوگن

بنی تھی - نہا دھوکر نکلی - اِس آن سے - جیسے الماس نکلتا ہی
کان سے -

(نظم)

نہانے سے نکلا عجب اُس کا روپ • نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ

لیکن عاشق کے دل جلانے کو دھی کا ایک لال جوڑا پہنا - سنہری تمامی کی سنجاف کا اُس میں ایسا دھمکڑا تھا - جیسے لال بادل میں بجلی کا - اُس بھبھوکا سی پوشاک میں مکھڑے کا رنگ ایسا جھلکتا تھا جیسے شعلہ آگ کا بھڑکتا ھی -

(نظم)

بنت گرد کیوں کر نہ اُن کے پھرے • کہ وھاں گوکھرو لہر کھا کر مرے

وہ کنگھی کھنچی اور وہ ابرو کھنچی
ھر ایک اینٹھہ میں اپنے ھر مو کھنچی
کھجوری وہ چوٹی زری کا مباف
کہ جوں دود کے بعد شعلہ ھو صاف

عروسانہ اُس نے کیا جو لباس • تو آنے لگی خون کی اُس سے باس

جب اِس طرح سے اپنے تئیں وہ رشک حور سج سجا بصد ناز و ادا فیروزشاہ کے سامھنے چمکتی ہوئی آئی - وہ پری زاد بیچارہ دیوانہ تو ھو ھی رہا تھا - جان سے بھی جانے لگا - لوگوں کی حیا سے ظاھر میں تو صدقے نہ ھوا - پر دل ھی دل میں اُس کی بلائیں لیا کیا - غرض خوشی سے اُن کی اوقات گذرنے لگی - دن تو عید تھا اُن کو اور رات شب برات تھی - نیت بنے ٹھنے ھی رھتے اور

آپس مین اپنا رازِ دل کہتے - (نظم)

خوشی سے ہوئے بسکہ سرسبز دل * لگے سبزیان پینے آپس مین مِل

ضیافتین باہم چرچون سے اور خوش فعلیون سے کھانے لگے - وہ غم
کھانے اُن کے آخر تھکانے لگے - چھپے چھپے عیش و عشرت کرتے تھے
لیکن غیرون کے چرچون سے ڈرتے - اگرچہ ہرایک کا وصل سے دل
شاد تھا پر ہجر کا تہلکہ بھي سب کو یاد تھا - القصّہ ایک دِن کا
مذکور ہی کہ بے نظیر نے فیروز شاہ سے کہا کہ کہان تلک چھپے
چھپے اوقات بسر کیجئے - اِس سے بہتر یہہ ہی کِسي مُلک کی
طرف جا نگہداشت کرکے فوجین جنگی بنائیے - اور اسباب لڑای کا
دُرست کر پھر اِسي سمت آئیے - اور مسعود شاہ سے درخواست بیاہ
کي کیجیئے - اِس واسطے کہ اِس طور کے عیش و عشرت سے جیسا کہ
چاھئے ویسا مزا نہین آتھتا - کیون کہ کھٹکا اِس بات کے کُھل جانے
کا دِل پر رہتا ہی - غضب ہی کہ اِن صُعوبتون سے بارِ دیگر مُلاقات
ہوئي لیکن اِفشاے راز کی دہشت ویسی ہي ہی - پھر اِس
طرح کے وصل سے کب جی بھرا اور کیا مزا آتھا - جب یہہ بات
تھہري تب بدرِ منیر اور نجمُ النّسا کو کہا کہ تُم اپنے اپنے ما باپ
کی خدمت مین جاکر حاضر ہو اور ہم کِسی طرف اِس ارادے
پر جاتے ہین - اگر نصیبون نے یاری کی تو مُقدّمہ یکسو کرکے
مُلاقاتین بخوبی کرینگے - اور تمام عُمر عیش و عشرت مین بیٹھ کر کے

رفیقی - یہہ لشکر [illegible]

کہ [illegible]

سے [illegible]

کسی طرف [illegible] اور [illegible]

لڑائی کا اسباب [illegible]

کی طرف کوچ کیا - چند روز کے عرصے میں اُس ملک کی سرحد

کے پاس آ پہنچے اور وہیں خیمہ کیا - بعد اُس کے ممدوح شاہ

کو یہہ نامہ لکھا •

ای شاہنشاہان و افتخار جم ! ای فریدون مثال و سکندر حشم !
مُراد دینے والے جہان کے اور جہان کی مُراد ! ای والا مرتبت عالی
نژاد ! سر تاج شُجاعان زمان - رُستم دل حاتم دوران - میں ایک
مہمان غریب تیرے شہر کے قریب وارد ہوں اور میرے نصیب
مُجھہ کو یہاں تلک لائے ہیں - نوازش شاہانہ سے بعید نہیں جو
میرے حال پر کرم کیجے اور اپنی غُلامی میں لیجے کہ یہہ رسم
سب بادشاہوں میں جاری ہی - اور آفرینش و عادت جہاں یوں
ہیں ہی - میرا حسب و نسب بھی جہان پر روشن ہی کہ میں
بادشاہزادہ ہوں اور نام میرا بے نظیر ہی - یہہ کُچھہ لاؤلشکر میرے
ساتھہ ہی اور بڑے بڑے مُلک میرے تحت فرمان میں ہیں -
اگر مرضی شریف آپ کی برعکس اِس کے ہی تو مُجھے اپنا

حریف سمجھیگا - اور وهین پہنچا جانیگا زیادہ حدِّ ادب *

جب نامۂ مسعود شاہ کو ایلچي نے پہنچایا اور وہ اُس کے مضمون سے مُطّلع هوا - تب سوچا کہ اگر لڑائي هوگي تو بڑی هوگي اور فتح و شکست اِختیار خُدا کے هی - خُدا جانے کہ کِسکي هو - زمانے کی راہ و رسم یهي هی ملُوک و سلاطِین مین باهم نسبتین هوتي هین - یهہ بات معیوب نہین *

بعد اِس کے یہہ جواب لِکّھا کہ پس از حمد و ثناے اِلٰهي و نعت رسالت پناهي کے واضِح هو کہ نامہ تُمھارا پہنچا اور مضمون مُندرجہ اُسکا معلوم هوا - واقعی کہ شرع مین مُضایقہ نہین اور عُرف مین بهي عیب نہین - اِس سبب سے مجبوري هی و اِلا نہ کُچھہ تُمہارے جاہ و حشم سے اور شان و شوکت سے اور کثرت لشکر سے خطرا نہین - اگر ارادہ اپنا هو تو لڑنا کتني بات هی - ابهي تم لڑکے هو - لڑائیون کے طور جانتے نہین - اِتنا گهمنڈ اور غُرور کرنا بے سبب زیادہ کاری کے هی - (نظم)

کسي پاس دولت یہ رهتي نہین * سدا ناوُ کاغذکي بہتي نہین

ازبسکہ مُجھہکو پاسِ شرع هی اِس واسطے اِس امر کو قبول کیا (نظم)

خِلافِ پیمبر کسے رہ گُزید * کہ هرگز بہ منزل نخواهد رسید

کوئی اچّهي تاریخ ٹهہرائیے - اور بے اندیشہ یہان ائیے - تُمھارا گهر هی زیادہ و السلام *

داستان بے نظیر اور بدر منیر کے بیاہ کی

جب شادی کا روزِ مُعیّن آپہنچا - فیروز شاہ نے کار باریون کو حکم کیا کہ ہر ایک مکان مین فرشِ پُر تکلّف بچھاوین اور قرینون سے مسندین زر بفت اور بادلے کی لگاوین - عطردان پاندان چوگھرے چنگیرین بہتایت سے تیّار رکھین اور روشنی بھی جابجا بڑے تجمّل سے کرین اور اربابِ نشاط جہان تلک شہر مین ہین - زرق برق کے لباس سے مجلس مین آکر حاضر رہین - جِتنے امیر و اُمرا اور اِمتیازی ہین - مُوافق اپنے حوصلے اور مرتبے کے پوشاکین بھاری بھاری پہن کر بزمِ طرب مین آوین اور جِتنے رِسالہ دار جمعدار دفعہ دار و غیرہ بلکہ سب سوار اور پیادے رنگین پوش ہوکر سواری کے وقت جِلو مین حاضر ہووین *

غرض شام کے وقت مُوافِق حُکم کے بزم آراستہ ہوئی تب شاہ زادہ بے نظیر اور فیروز شاہ بھی پوشاکین بدل جواہر سج سجا مسندون پر مجلس مین آ بیٹھے اور ناچ ہونے لگا - آدھی رات تلک یہی سمان بندھا رہا - پھر فہا دھو خلعتِ شاہانہ پہنا اور جواہرات نہایت بیش قیمت بہتایت سے زیبِ بدن کئے - ہار بدّھی پھولون کی گلے مین پہن سِہرا موتیون کے سِہرے سمیت سر پر باندھا - راو چاو سے اُٹھکر محل کے باہر آیا اور ایک گھوڑے پری

پیکر پر (کہ جس کا زین جواہرِ نگار تھا) بہ تجمّلِ تمام سوار ہوا
اور زنانی سواریاں بھی سوار ہونے لگیں - پھر تو سواریوں کا غُل پڑگیا -
سئیس گھوڑے دوڑ دوڑ لانے لگے اور مہاوت ہاتھیوں کو بٹھانے -
کسی نے کہا میری رتھہ جلد لانا - کسی نے کہا میرا میانا منگانا -
کوئی پالکی پر سوار ہوا اور پیادوں کی قطار اپنے آگے رکھہ لی -
کسی کو جو اِس کثرت میں گاڑی چوپالہ مُیسّر نہ ہوا - وہ مانگے
تانگے کی سواری ہی پر بیٹھہ لیا - بہیڑ بھاڑ کے سبب مونڈھے
چھلنے لگے اور ڈھالیں تبضے کھڑکنے - شور و غُل سے ہاتھی بھاگنے لگے
اور گھوڑے بھڑکنے - نوبتوں کے مُلائِم مُلائِم ٹکورے اور دھونسوں کی بُلند
بلند صدائیں - اپنا اپنا سماں دکھاتی تھیں - وہ سُہانی سُہانی شہنائیوں
کی دُھنیں لولی فلک کو ہوش سے لیجاتی تھیں - تمامی سے
منڈھے ہُوئے ہزاروں تختِ رواں - جھمجھماتی پوشاکوں سے
خوبصورت خوبصورت ناچنیوالیاں - (نظم)
وہ طبلوں کا بجنا اور اُن کی صدا • وہ گانا کہ اچّھا بنا لاڈلا
نوشہ کے گھوڑے کا چلنا تھہر تھہر اور سنبھل سنبھل - دونوں طرف
ہوتے ہوئے ایک انداز سے ہُما کے مورچھل - زُمُرّد و یاقوت کی
فانوسیں اِدھر اُدھر - نور کے جلوے جھمک رہے تھے جدھر تدھر -
روشنی کے تھانبھہ دو رستہ ایسے تھے - جیسے چمن ہونے کے پھولوں
کے - تر پولئے روشنی کے جا بجا - ہُجوم اُن میں بازار یونکا

خوشنما -

(نظم)

هوا دل جو روشن چراغان سے * پڑھے شعر نوری کے دیوان سے

اور سودے والے ہر ہر قسم کے سودے اپنے اپنی اپنی صدا سے بیچ رہے تھے - تماشیون کی کثرت ایسی تھي جیسی چراغون پر پتنگون کی - روشن چوکی والے گھوڑے کے آگے آگے اپنے طریقے سے بجاتے جاتے تھے - اور اقسام اقسام کے باجے اپنے اپنے موقع اور اپنے اپنے چلن پر بج رہے تھے - براتیون کے گرد و پیش پرے کے پرے آہستہ آہستہ جاتے تھے پرے پرے - روپے سونے کی جڑاو چھڑیان لئے ہوئے نقیب اور چوبدار - اِهتمام کرتے جاتے تھے پکار پکار - اُن کے آگے خاص بردار - مُغرّق غلافون کي خاصیون سمیت جاتے تھے قطار قطار - آرائش کے تختون کے پھول رنگ برنگ - دکھلاتے تھے عجائب ہی رنگ ڈھنگ - آتشبازی کے دیو ایک طرف چھٹ رہے تھے - اور ہاتھي آپس مین جُت رہے تھے -

(نظم)

وہ ابرک کی گُنبد وہ مینے کے جھاڑ * کہ تو کہ تنکے کی اوجھل پہاڑ

تخت کوسون تلک دو رستہ برابر برابر - کسي پر کنول اور کسي پر شجر - شمع و چراغ سے اُن مین یہہ کیفیت ہوئی - کہ نور باغ کے لالہ کی رنگت پھیکی پڑ گئے - اُن کی قطار کی بہار ایسی تھي - جیسے طلسمات کے باغ کي -

(نظم)

اناروں کا دغنا بھچھوندون کا شور * ستارون کا چھٹنا پٹاخون کا زور

زبان قاصر ہی - غرض اربابِ نشاط میں سے ساز ملاکر ایک طایفہ مُجرے کو اُٹھا - جونہیں سارنگی کا لہرا چھڑنے لگا ونہیں اُس میں سے ایک چھوکری شوخی سے نِکلی اور اپنا ہُنر جتانے لگی - (نظم)

اُٹھانا وہ ہاتھوں کا دے دے کے تال
وہ بوٹا سا قد اور وہ گُھنگرو کی چال

کبھی تو پرملو ناچ کر ناز سے دِکھاتی - اور کبھی بِجلی کی مانند لوٹ کر ھواھوجاتی - اِدھر یہہ توگت بھاو کا سبھاو دِکھا رہی تھی - اُدھر نایکہ اوٹ میں اپنے تیں بنا رہی تھی - کبھی تو دوگھونٹ حُقّے کی لیتی - اور کبھی پان چباکر ہاتھہ کی آرسی دیکھتی - کبھو آستین کا چاک اُلٹ دیتی - کبھو کنگھی سنوارتی - گاھے ابرو بناتی - کبھو دردامن کی چمک دِیکھا جاتی - (نظم)

اِدھراوراُدھررکھہ کےکاندھےپہ ھاتھہ * چلےناچتے آنا سنگت کےساتھہ
کبھو ناچنا اور گانا کبھی * رِجھانا کبھی اور لُٹانا کبھی

غرض ایک آن میں سیکڑون ادائیں دِکھاتی تھی - اور اھلِ مجلِس کے دلوں کو لُبھاتی تھی - (نظم)

وہ شادی کی مجلِس وہ گانے کا رنگ
وہ جی کی خوشی اور وہ دل کی ترنگ

وہ بیڑوں کے پتے پڑے ہر طرف • تھے در سے سیم شبنم جو برطرف

الغرض باہر کی مجلس کا تو یہہ رنگ تھا ـ اندر محل میں ڈومنیوں کے

ایسا ڈھنگ تھا ـ کبھی تو شادی مبارک کے تہرے کیتے ڈھول

بجاتی تھیں ـ کبھی گہک گہک بدھاوے گاتی تھیں ـ اتنے

میں رولا زنانی سواریوں کے اُترنے کا ہوا ـ اور ایک تخت کا تخت

بیگمات کا پیشوا لینے گیا ـ (نظم)

اُترنے کی وہاں سمدھنوں کے پھبن • کھلے پھول جیسے چمن در چمن

گلوں میں پہنّا وہ ہنس ہنس کے ہار

مناسب وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار

دکھانا وہ ہنس ہنس کے اپنا بناؤ

وہ آپس کی رسمیں وہ آپس کے چاؤ

لگانا وہ گیندوں کا لے لے کے ہاتھہ • کھِلے جانا گِرگِر کے چھڑیوں کے ساتھہ

دم بدم ہنسی کے قہقہے ـ ہر آن نئے نئے چوچلے ـ تس پر ڈومنیوں

کی تالیاں ـ اور سُہانی سُہانی گالیاں ـ (نظم)

غرض کیا کہوں تاب مجھہ میں نہیں

نہ دیکھیگا عالم یہہ کوئی کہیں

چھکا ہوں نشے میں بہت ساقیا • مُجھے بدلے اب مے کے شربت پلا

کسی پر نہ ایسا ہو جو بار ہوں • کہ پھر میں گلے کا ترے ہار ہوں

داستان شربت اور ہار پان بٹنے کی مجلس شادی مین اور محل مین بے نظیر کے جانے کی

پچھلی پہر رات تلک اِسی طرح مجلسِ نشاط گرم رہی - بعد اس کے قاضی اور وکیل آن کر حاضِر ہوئے - مُوافِق دستورِ شاہانہ مہر باندھ کر نکاح پڑھا - پھر خلعت و انعام لائِق رُتبے کے ہر ایک نے طرفین سے پایا - مُبارک سلامت کی دھوم ہوئی - پھر شربت پِلانے لگے اور ہار پان بانٹنے - جب اِس سے فراغت ہوئی دولہہ کے محل مین بلانے کی صلاح ٹھہری - (نظم)

چلا یون وہ دولہہ دُلہن کی طرف
چلے جیسے بُلبُل چمن کی طرف

غرض ڈیوڑھی سے بزمِ شادی تلک پہنچتے پہنچتے شگون کے واسطے ٹونکے لاکھون ہوئے - جب دولہہ اُس مکان مین آیا جہان دُلہن تھی - کیا دیکھتا ہی کہ فرش نِہایت پُر تکلّف بچھا ہی - اور صُحبت راگ ناچ کی مُہیّا ہی - امیر زادیان وزیر زادیان عمدہ زادیان بھاری بھاری پوشاکین پہنے ہوئے بناؤ سنگار کئے صف باندھے برابر بیٹھی ہین - گویا ایک تختہ گُلزار کا پھول رہا ہی - وہان ایک جڑاؤ چھپرکھٹ بچھا ہوا ہی اور اُس کے آگے دالاپیش گیر

شہاني مسند تني هوئي هي - اُس پر تُہين بيچ مين
هوئی مرتا با جواہر میں حق تعیّنت ترکے بیٹھی
مُنہہ اُس کا مہتاب سا جهمک رہا هی - اُس بنے کی خوشبو سے
سارا مکان مہک رہا هی - یہہ بهي خرمن خرمن آمي مسند
پر دُلہن کے پاس چاو سے بیٹھہ گیا - گویا کہ زُہرہ و مُشتري کا زمین
پر قِران هوا - بارے جِس طرح خواہش تهی اُسی طرح ملاپ
هوا - مزا عیش و نشاط کا خوب کُٹها - اندوہ و غم کا کهٹکا نہ رہا -
جُدائی کا دهیان یک لخت اُٹهہ گیا - دولون کے بخت کُهلے بیریون
کے دروازے مُندے - (نظم)
نہ تها وصل اِس طرح کا دهیان مین • خُدا نے کیا آن کي ان مین
اِتنے مین نجمُ النِسا لجائي هوئی آنچل دولہہ کے سر پر ڈال کر
کهڑي هوئي - اور آرسی مُصحف ناز و نیاز سے باهم دیکهنے لگے
اور بایک دیگر محو جمال هوگئے - (نظم)
عجب قُدرتِ حق نُمایان هوئي • جسے آرسي دیکهہ حیران هوئی
پهر دُلہن کو بہ صد عشوہ و ناز جلوہ دینے لگین - اور رسمین آپس مین
چوچلون سے هونے لگین - کوئي سرونچ دولہہ سے پِسوا نے لگي -
کوئي شرارت سے گال کو صندل لگانے - کوئي شوخي سے دُلہن کی
جوتي کو سر سے چُهوانے - بعد اِس کے نوبات بنی کے بنے کو چُٹکی
هی بني - غرض شرارتون سے ڈهکا ٹهکا کر اُس سے چُنوائیان

تھین اور ھنس ھنس کر چھیڑتي جاتیان تھین - دولہہ از بسکہ
اُس کے ھر ایک عضو پر عاشق تھا - نبات جا بجا سے چنے لگا -
آنکھون کی ڈلي اُٹھا کر کھائي اِس مزے سے جیسے کوئي بادام
شیرین نوش کرے - جب ھونٹھون پر کی اُٹھا نے کي نوبت
پہنچي تب لبون سے لبین یون ملائین گویا گُل و غنچہ بہم
ھوگئے - کمر اور کولے کي بھي ڈلي کے اُٹھا تے وقت ھان ھون
کُچھہ نہ کي - (نظم)

ذرا پاؤن پر کی اُٹھاتے اڑا * نہین اور ھان کا عجب غُل پڑا
لیکن ظاھر ھی مین یہہ تکرار تھي و گر نہ اُس کی جان اُس کے
قدمون پر نثار تھي - اُس وقت آپس مین عجب طرح کي رنگ
رلیان تھین - کہ جِتني باتین تھین مِصري کي ڈلیان تھین -
رسمون کي فراغت کر بعد صُبح ھوئي اور سواري کي دھوم پڑي -
دُلہن ما باپ سے اور سارے گھر سے رُخصت ھونے لگی اور مانند
شبنم کے رونے - کبھی لاچار سب کا مُنہہ دیکھتي تھی اور کبھی
دِل مین کہتي تھی - یہہ وارِدات کیا ھی اور جہان کیا دیکھنا ھی
کہ اِس کي بات کو قیام نہین - کبھي وصلِ جانان ھی اور کبھی
دردِ ھجران - (نظم)

یہان موت ھی اھلِ عرفان کو * کہ جانا ھی ایك دن یونہین جان کو

قصۂ مختصر دان دہیز اور جہیز بہت داد ایش گیر جمعیت نکلنے
لگا اور اُس کے نقد و جنس ظُروف کا بیان نہین ہوسکتا کہ جس
قدر تہا ۔ نِدان دولہہ نے شادان و خندان دُلہن کو گود مین اُٹہا
چونڈول مین بٹہایا ۔ اور کہارون نے اللّٰہ بسم اللّٰہ کر اُٹہایا ۔ دونون
طرف چنور جہلنے لگے اور لعل گوہر نثار کرنے ۔ (نظم)

کہڑے تہے جو وہان چشم کو تر کئے
سو موتی اُنہون نے نچہاور کئے

اِدہر اُدہر سے سہرے کو بے نظیر نے چہرا اور اپنا چاند سا مُکہڑا
دکہا گہوڑے پر یون سوار ہوا کہ جیسے صُبح کو آفتاب بُلند ہووے ۔
پہر شان و شوکت سے نوبت نشان ماہی مراتب آگے آگے اور
پیچہے پیچہے چونڈول مین دُلہن اور براتی ہمراہ لئے دولتخانے کو
چلا ۔ ساعت نیک مین داخل ہوا ۔ اور وہان کی جو کُچہہ رسمین
تہین بہ خوبی بجا لاکر عشرت کدے مین آرام فرمایا ۔ اور سہ پہر
کو جو بیدار ہوا تو فیروز شاہ کے بیاہ کی تیّاری کو حُکم کیا اور
آپ وزیر کے پاس گیا اور یہہ کہا ۔ کہ میرا بہائی فیروز شاہ بڑے
بادشاہ کا بیٹا ہی اور عالی مرتبہ ۔ مین تُجہہ سے یہہ اِلتجا
رکہتا ہون کہ اِس کو تو اپنی فرزندی مین لے ۔ اور اپنی بیٹی اُس کے
ساتہہ بیاہ دے ۔ کہ بادشاہ وزیر مین قرابت ہونی مُضایقہ نہین ۔
غرض اُسے ہرطرح رضامند کر لگنے ہاتہہ چوتہی کے ساتہہ اُس

تجمّل اور تیّاری اور آتنی هی فوج اور براتیون کی بهیڑ بهاڑ سے فیروز شاہ کا نجمُ النسا کے ساتهہ بیاہ کیا - (نظم)

دقیقہ نہ چهوڑا کسی بات مین * برابر رکهی چُهل دِن رات مین

الغرض اُن کے کام تمام خدا نے اپنے فضل و کرم سے پورے کئے اور مطلبِ دِل خواہ بر آئے - ایسی دو شادیان هوئین کہ چار گهر آباد هوئے - (نظم)

پِهرے دِن تو اپنے وطن کو پِهرے * وہ آشُفتہ بُلبُل چمَن کو پِهرے

حاصِل یِہہ هی کہ سب مال و منال و جاہ و حشم لیکر هر ایک نے اپنے اپنے شهر کا اِرادہ کیا - نجمُ النسا اور فیروز شاہ اپنے تختِ روان پر سوار هوکر شاد و خُرّم پرستان کو چلے اور بے نظیر و بدرِ مُنیر سے یِہہ اِقرار کیا کہ گو هم اپنے مُلک کو جاتے هین اور تُم اپنے شهر کو لیکن اِس کا کُچهہ غم و اندیشہ اپنے جی مین نہ لائیو کہ تُم سے اکثر مِلا کرینگے - (نظم)

تسلّی وہ یِہہ دیکے اودهر چلے * یِہہ ایدهر لئے اپنا لشکر چلے

پهر بے نظیر مع بدرِ مُنیر چند روز کے عرصے مین قریب اپنے شهر کے پہُنچا اور دریا کے کنارے خیمہ کیا *

بعد اُس کے هرکارون کو حُکم پہُنچا کہ بستیون مین خبر کردو کہ کوئی خوف و خطر نہ کرے کہ مین شہزادہ بے نظیر هون غنیم

کی اور جاکر دیکھا تو فی الواقع شہزادہ ہی ہی - خوشی و خرمی
ہر متنفس کو ہوئی اور جا بجا شہرہ ہوا کہ وہی شہزادہ (جو غائب
ہوا تھا) اس جاہ و حشم سے پھر آیا - رفتہ رفتہ یہہ خبر بادشاہ و
ملکہ کو بھی پہنچی کہ شہزادہ خیر و عافیت سے قریب شہر کے
آ پہنچا ہی - سنتے ہی اس خبر کے وے مارے خوشی کے آپ
مین نہ رہے - از بسکہ یاس سے جو اُن کا دل بھرا ہوا تھا اور آس
ملنے کی نہ تھی سچ نہ جانا - ہاتھہ پاون تھر تھرانے لگے - اور رو رو
کر آپس مین کہنے لگے کہ ہمین اس بات کا اعتبار نہین - کیون کہ
ہمارے نصیب ایسے دُشمن ہین خواب مین بھی اُسے نہ دکھائین -
ظاہر مین مانا تو یک طرف - شاید یہہ شخص ارادہ مُلک و مال کا
کرکے آیا ہی - ہم آپ ہی گرفتار اپنے حال مین ہین - کیسی دماغ
ہی کہ اس سے لڑے - آخر تو کوئی نہین ہی - وہی لیوے جو
یہہ جھگڑا کہین مٹ جاے - تب سبھون نے عرض کی کہ حضرت!
اس طرح کا دھیان آپ نہ کیجئے - یہہ بیٹا وُہی آپ کا ہی جو گم
ہوا تھا - غلط نہین •

غرض رات تو اسی حرف و حکایات مین آخر ہوئی جب صبح
ہوئی اور مکرر یہی بات سُنی تب تو بے اختیار روتا ہوا بادشاہ
اُس طرف کو چلا جدھر بیٹے کا خیمہ تھا - اور اُدھر سے وہ بادشاہ
کے حضور مین آتا تھا کہ راہ مین یکایک دو چار ہوئے - باپ کو

اس نے پہچانا - دیکھا کہ بیتا بانہ چلا آتا ھی - گھوڑے پر سے اُترکر پیادہ ھوا اور قدمون پر گر کر کہنے لگا - کہ ہزار شُکر خُدا نے آپ کے پھر قدم دکھائے - یہی آرزو تھی جب آواز بادشاہ نے سُنی دریافت کیا کہ میرا بیتا ھی - بے اختیار ایک آہ بھر قدمون پر سے اُس کے سر کو اُٹھا چھاتی سے لگایا اور گھڑی دو ایک تلک خوب لپٹائے رکھا - (نظم)

یہہ رویا یہہ رویا کہ غش کر چلا * کہ توکہ آنسو کا لشکر چلا

ایک دم کے دم الگ ھوئے - پھر بے اختیاری سے آپس میں ایسے گلے لگے جیسے یوسُف و یعقوب ملے - اور گُل گُل شگُفتہ اس طرح ھوئے جیسے گُل کو دیکھکر بُلبُل اور بُلبُل کو دیکھکر گُل - تب امیر وزیر و سپاہ و رعیت سب شاد و خُرّم نذرین لے لیکر حضور مین آئے - بادشاہ اور شہزادے کو گُذرانیان - سی عیش و نشاط کا پھر سب کو نشا چڑھا - نئے سرسے آباد پھر وہ کشور ھوا - بڑی دھوم سے اور بڑے تجمّل سے بادشاہ شادیانے بجواتا ھوا شہزادے کو لئے شہر مین آیا اور اُس باغ مین (جو ہجر کے داغ غم سے پھول رھا تھا) داخل ھوا - پھر زنانی سواری بھی ساتھی اُتروا ھاتھہ پکڑے اُس گُل نو شگُفتہ کا وہ سرو روان دولتخانے مین آیا - اتنے مین اُس کی نگاہ جو پڑی تو دیکھا کہ سان نرگس وار با دیدۂ پُر اِنتظار راہ مین

ہمارے تمہارے پھرین ویسے دن
ملین سب کے بچھڑے الٰہی تمام * بہ حقِّ محمّد علیہِ السّلام
جیسے کہ وے شاد ہوئے ہم بھی شاد ہون -
جیسے کہ وے آباد ہوے
ہم بھی آباد ہون *

الحمد للہ کہ یہہ کتاب دلپذیر یعنے نثر بے نظیر
اول جون سنہ ۱۸۷۰ ع کو دارالامارۃ
کلکتہ میں چھپ کر تیار ہوئی *

منتخب مثنویات سودا

تصنیف

مرزا محمد رفیع دہلوی

جو

اُردو ہائی پروفیشنسی کے امتحان کے لئے بحکم گورنمنٹ ہند ہوم ڈیپارٹمنٹ سے مقرر ہی

باہتمام

جناب کپتان ایچ۔ اس۔ جیریٹ صاحب

چھاپا گیا

کلکتہ ـ مطبع اُردو گائیڈ

سنہ ۱۸۷۵ع

ہوگے کملمند جو وہ بے حیا اپنے تئین آپ کرے ہی دوا

مردہ شو مولودي و تابوت گر گھیرتے ہین آن کے سب اُسکا گھر

دین ہین دھائی وہ بصد قیل وقال آن مین سے ہر ایک کرے ہی سوال

اپني دوا آپ تو ظالم نکی میرے کس و کو کی طرف کر نظر

خوب جو کرتا ہی تو آپ ہی دوا اور کوئی آپ سا مجھکو بتا

روزي سے خاطر ہو میري تاکہ جمع بھیجون تري گور پہ گل اور شمع

کیا کرون تشخیص کا اسکی بیان منہہ مین ہوتی جاتیي ہی ساکت زبان

نزلے سے ایک شخص کو تھا درد سر لائي قضا اُسکے تئین اُسکے گھر

دیکھہ کے نبض اُسنے بصد فکر و غور دق کے سوا کچھہ نہ کیي شخیص اور

نسخہ دیا لکھہ کے بچندین ہنر صبح سے لے شام تلک خوض کر

جاکے جو نسخہ دیا عطار کو پڑھہ کے لگا کہنے وہ بیمار کو

کیا تجھے آزار ہی اي نو جوان اُسنے کہا اُسے بآہ و فغان

مین تو نہین جانتا کچھہ اي حبیب پر مجھے مدقوق کہے ہی طبیب

سنتے ہي یہہ دل کو لگی اُسکے چوٹ کہنے لگا اپني وہ ڈاڑھي کھسوٹ

ہاے یہہ کس بھڑوے کا ایجاد ہی نسخے مین معجون زرنباد ہي

کہہ کے یہہ عطار نے ہو بے قرار کہنے لگا اُسے کہ ہنتا ہی یار

شکل کا اُسکي تو مجھے دے پتا کون ہی وہ جنے کیي ایسي خطا

سنکے یہہ عطار سے بولا جوان کیا مین بتاؤن تجھے اي مہربان

شکل سے اُسکي کسے تشبیہ دون ہی وہ سگ و خوک سے زشت و زبون

سنتے ہی عطار نے یہہ رنگ و بو کہنے لگا ہاے میان ہو نہ ہو

غوث نہیں غائب ... [illegible]

ایک دن ای یار ... [illegible]

کہنے لگا دیکھ کے ... [illegible]

تجھکو وہ اور اُسکو تو مضبوط ہے ... [illegible]

دیکھا کہ یہہ بات رکھی ہی حصول ... [illegible]

جب چلے آپس میں ہو دونوں بہم ... [illegible]

جاکے جو دیکھی میں وہ وحشت سرا دل پہ تھی ... [illegible]

کتنے ہی بیمار تھے اور ایک گھر ہو بہی ... تھا تنگ تر

آن کے بیٹھا وہ ستمگار جب گرد ہوئے آکے یہہ بیمار سب

چھوتے ہی ایک شخص کی دیکھی جو نبض کہنے لگا تجھکو بہ شدت ہی قبض

کچھہ نہیں کرنے کا بجز اسکے سود لکھہ دیا نسخے میں سفوف یہود

اور غذا اسکو یہہ بتلائی درست ماش کی روٹی سے ترکھا ساگ پوست

صاحب پیچش کو بتایا کنول واسطے ہیضے کے لکھا اسپغول

لکھہ دیا مجنون کو شیر شتر کہہ دیا مستسقی سے جا فصد کر

پوچھا جو آنے کہ غذا کیا کہی ساتھہ گلہری کے کہا کھا دہی

کہنے لگا دیکھہ کے ایک اور کو زخم کو دنبل کے کرانا رفو

بیٹھہ کے پہر پاس وہ ایک ڈولی کے نبض کہا دیکھون میں لا ہاتھہ دے

دیکھہ چکا نبض کو جب بے تمیز خادمہ سے آکے کہا ای کنیز

درد کمر اسکو ہی یا درد سر پر مجھے نقرس کا ہی ڈر بیشتر

کرکے پہر آخر کو مقرر مرض کہنے لگا دو اسے ماء القرع

اور جو کھانے کی لگے اسکو تو کچھہ نہ اسے دیجیو جز آش جو

کہنے لگی سنکے یہہ کیا قہر ہی واسطے اسکے یہہ ڈرا زہر ہی
لقوہ و فالج اسے یہہ پیر زال کرتے ہو کیا قتل کا اسکے خیال
اُنے کہا تونے نہ ای زشت رو دیکھا سدیدی کو نہ قانون کو
ساتھہ حکیموں کے تو ای بے تمیز بحثتی ہی ڈیڑھہ روپی کی کنیز
اس میں کہا ایک نے شوخی کی راہ سنتی ہی ماما نہیں انکا گناہ
بی بی تری پردے میں اور یہہ اِدہر لقوہ و فالج سے ہو کیونکر خبر
ہمچھیوتک لوتنے کی ہی یہہ جا آپ بھی کہتا ہی کہ ہاں اور کیا
سنتے ہی اس حرف کو کھا پیچ و تاب تھوک کے ڈاڑھی پہ کیا یہہ خطاب
لا تو سدیدی کو تو اب میرے پوت کھول تو قانون کو ای بھڑوے اوت
لقوہ و فالج ہو جسے یا صرع دیجئے اُسکے تئیں ماء القرع
بات کا اپنی تو مجھے دے نشان میں بھی تو دیکھوں کہ ہی اُسمیں کہاں
پھیر تو چھوٹ بڑھی آگے بات اُنے جڑی دھول اُسے اُنے لات
اُنے قلمدان سے کی اُسپہ چوٹ اُنے لیا ڈاڑھی کو اُسکی کھسوٹ
زور جو آپس میں دھمادھم ہوئے مار کٹائی سے وہ بیدم ہوئے
دوڑ کے لوگوں نے اُٹھایا اُنھیں منت و زاری سے چھڑایا اُنھیں
کرنے لگے وہ جو تھے معقول بین اُنکے تئیں لعن اِسے آفرین
تھا غرض اِس نقل سے یہہ مدعا تا کہ تو ایسے کی نکھاوے دوا

مثنوی بخیل کی ہجو میں

دیا اُسنے بعرصۂ ایک آن   نقل اختر سے پُر مہرو کا خوان
وہ گزرے ہم کو لذت دے   ذائقہ میں زبان احسان کے
کس زبان سے ہو اُسکا شکر ادا   نعمتیں کیا کیا اُسنے کین پیدا
میوے ہیں باغ میں زمانے کے   واسطے کھانے اور کھلانے کے
فضل سے اُسکے کچھہ نہیں ہی کمی   لیک وہ کیاکرے جو ہو ہو دنی
سنو یارو کرون ہوں میں ایک نقل   جسکو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقا ایک آشنا میرے   گئے تھی ایک عمدہ کے ڈیرے
جوں ہی وارد ہوئے یہہ واں ناگاہ   اُٹھا چاروں طرف سے ابر سیاہ
اُنکے ہوتے جو ابر گھر آیا   صاحب خانہ سخت گھبرایا
نہ خبر پوچھی اُنکی نے احوال   بیٹھتے ہی کیا یہہ اُن سے سوال
کچھہ ہوا پر بہی تم رکھو ہو نگاہ   گھونگری پڑو کچھہ بھی ہی ہمراہ
بولے یہہ مینھہ نہ تھا مجھے معلوم   ورنہ لاتا میں ساتھہ ای مخدوم
جب نہ سمجھے وہ انکی رمز کنائین   سوجھی یہہ بات اُسکے تئیں وہیں
جوں لگی ہونے قطرہ افشانی   لا رکھی آئے آگے بارانی
پھر لگے کہنے یہہ بہی اپنے نصیب   آوے مدت کے بعد اپنا حبیب
اور مینھہ آسمان برسادے   بھیگتا اپنے گھر کو وہ جاوے
یہہ تو سادے غریب کیا جانیں   اُس مزوّر کو کیونکہ پہچانیں
بولے یہہ سادگی سے کیا ہی ضرور   بھیگتا جاونگا میں اتنی دور
رکھے خالق سلامت آپ کی ذات   نہ کھلیگا تو میں رہونگا رات
یہہ سخن جوں ہیں پہنچا اُسکے کان   لگی اُسکی ورنہیں نکلنے جان
جانتے ہی اُسکے یوں ہوا مضطر   اپنے بیگانے کی رہی نہ خبر

کچھہ حاصل نہیں ہوا ایک دام　مفت رسوا ہوں نزد خاص و عام

کوئی شاعر جو یہاں گذرتا ہی　ہجو میری ہی وہ بھی کرتا ہی

کون جانے کہ آپ کیسے ہیں　جي مرا جانتا ہی جیسے ہیں

پیر اُنکا گر آوے وقت طعام　جاے لقمے کے کھاوے وہ دشنام

نہیں ممکن کہ اسے بھی یہہ دیں　جز فریب اُسکو ایک ٹکڑا دیں

یوں ہی [illegible] جائیں اُسکو دے بُتّا　مارے نی جوتی ہاتھہ سے کتّا

کام بیچ کا انکے مطبخ سے　نہیں ممکن کہ اس سوا نکلے

کھانا کھانے سے ہاتھہ یہاں دھووے　گرمیوں بیچ پیٹ بھر سووے

بسکہ مطبخ میں سردی رہتی ہی　ناک باورچیوں کی بہتی ہی

انکے مطبخ میں دود آئے اگر　سقے لے دوڑتے ہیں مشکیں بھر

لگے ہی دینے کوئي اُٹھہ کے اذان　کوئی دکھلائے کھول کر قرآن

ڈالے ہی کوئی اپنے چھپر کاٹ　لیکے بھاگے کوئی کھٹولا کھاٹ

یہاں پکاتا ہی خانۂ خالا　خاک ہوجائے ہی تہ و بالا

انکے باورچی خانے کا احوال　چولہے ہر گھر کے جب کریں ہیں خیال

ڈالیں ہیں سر پہ خاک ماتم سے　لکڑے جلتے ہیں آتش غم سے

سینے دیگوں کے مارتے ہیں جوش　روتے ہیں ڈھانپ ڈھانپ منھہ سرپوش

روز باورچی کرتے ہیں فریاد　کبھی تو کچھہ ہمیں تو کر ارشاد

کیا ترے بعد کرکے کیا کرینگے　جب کہ کسب اپنا بھول جاوینگے

دیگ شو کو نہ دیگ سے سروکار　چھتری ڈھوئے ہمیشہ جائیں کہار

بسکہ مہمان دعوتے سے آیا　کھانا آن میں سے جو نہیں کھایا

اس خجالت سے دیکچے یکسر　سرنگوں ہیں اُترے ہیں چولہوں پر

گڑنے پیسے یہہ سب اُڑاویگا اینڈون تلک بیچ بیچ کھاویگا
اسکے دادا کے باپ کا اک روز آشناسے سفر نپٹ دل سوز
لایا کھچڑی پکا شراکت سے دونون کھانے لگے رفاقت سے
انے ایک دو لیئے نوالے بڑے جد مرحوم وو نہین ہوکے کڑے
لگے کہنے نہین یہہ شرکت نیک میرے سو لقمے اور تیرا ایک
تھی بزرگون کی اپنے تو یہہ چال کرتے ہین یہان ضیافتین پامال
خوب جو کچھہ اُٹھا خزینے سے لو اتالیق کے مہینے سے
سنا اس گھر کا یار تونے خال مجھسے کھانے کا پھر نہ کیجو سوال
ایسی ہی بھوکھہ ہی جو میریجان بندہ خانہ بہی دور نہی چندان
ٹک قدم رنجہ وہان تلک کیجے کھانے کو چاہئے جو کچھہ لیجے
بولے یہہ خانۂ شما آباد ہی کرم آپکا تو اِسسے زیاد
غرض اُس آشنانے صبح کو آ مجھسے یہہ ماجرا تمام کہا
بیچو یارو اب ایسے عمدہ پر لعنت کردگار شام و سحر

مثنوی نواب آصف الدولہ بہادر کی
تعریف اور شکار کے بیان مین

سر صفحہ پر آج یون صبح دم لگا دست سودا مین کہنے قلم
جو اِس عہد مین ہند کا ہی وزیر بہ ہمت جوان و بتدبیر پیر
بدھر آصف الدولہ جس کا ہی نام سلیمان شکوہ و ذوی الاحتشام
جہان تولے وہ اپنی شمشیر کو تو روباہ سمجھے وہان شیر کو

کیا آئے ناگه بعزم شکار　　قدم اپنا [illegible]
گیا اس طرح سے سوے صید گاه　　جهکر هر ایک صید کی وه نگاه
بجز زیر تیغ آئے پائی نه اور　　هرن بارہ سنگهے چیتل چکارے نے ٹهور
نه تها چارپایے کو هرگز بچاو　　کیا قصد جس دم سوے نیله گاو
ندیکها جو گاو زمین نے نباه　　قدم نیچے لی آکی اپنی پناه
اگر ارنا تها وهان وگر نرگدن　　چهن اسکا گیا تیر و گولی سے تن
پهر اس دشت میں جتنے کچهه تهے درند　　کمند اجل سے کئے پاے بند
جہاں تک تهے روباه وگرگ و شغال　　شکاری سگ اُنکے جیاون کے تهے کال
سنی جس طرف کو خبر شیر کی　　پهنچنے میں هرگز نه وهان دیر کی
جو کیساهی وهان شیر تها منگرا　　تو کهال آسکی ہی کهینچکر بهس بهرا
هوئے شیر بیشوں میں یہاں تک شکار　　که باهر ہوے تهے ز حدِ شمار
کیا دشت و بیشه جو شیروں سے پاک　　پڑی شیر کے مارنے کی بهه دهاک
رکها نام پیر آنے از خوف جان　　که جس شخص کا نام تها شیر خان
درندوں سے جب پاک جنگل کیا　　تو خیمه میں تشریف فرما هوا
رہے دیکهه سیران صغیر و کبیر　　جب آگے سے اُنهه بهاگے قالین کے شیر
زمین سے فلک تلکجو پهنچا یهه ذکر　　پڑی اپنی بُرج اسد کو بهی فکر
نه تها صیدبری هی پر عرصه تنگ　　نه ماهی بچی بحر میں نے نهنگ
گزندوں کی حالت کیا میں کهوں　　کیے سن لیی پر کسطرح سے رهوں
جدهر آپ شمشیر اُسکا بها　　نه اژدر بچا هی نه وهان اژدها
نپهوڑا هوا جو چرندوں سے سیر　　پرندوں میں لے تا تدرو و بٹیر
پُرنده نظر میں جوان پیر کے　　نه آیا هوا میں بجز تیر کے

اگر دیو وہاں دردد آیا نظر　نچھوڑا غرض صید اُسے بوجھہ کر
مگر وہاں سے جتنے گئے فیل لاے　سو حلقہ بگوش آنکے وہ ہو کے آے
سبھی پیل ہر چند محبوب ہیں　سواري کي خاطر بہت خوب ہیں
پر ایک پیل کا آنمین ایسا جمال　زبان وصف مین جسکے میري ہی لال
کبھو پیل ایسا بہ چشم جہان　نہ آیا نظر زیر نُہ آسمان
وہی قد و قامت مین اتنا بلند　لگا کہنے دیکھہ آسکو ہر ہوشمند
بدانست اپنی یہہ ہاتھي نہین　ہوا دیکھہ آسکو مجھے یہہ یقین
رسے وہان نہ جب صید سو سو کروہ　تو زنجیر کر کھینچ لائے ہین کوہ
نہین آسکی خوبي مین ذرہ قصور　خدا چشم بد سے رکھے اُسکو دور
ترے سائے مین وہ رہے تا ابد　تجھے پرورش کی رہے آسکی کد

مثنوی ہاتھی کی ہجو مین

کیا ساقی نے گو مجھکو سیہ مست　تو کر فکر بلند ای ہمتِ پست
قلم سے کہہ کہ ہو سر گرم تحریر　بنے تا صفحۂ کاغذ پہ زنجیر
قوی ہاتھی سے بہی اپنا سخن ہی　زبانِ خامہ پر یہان کجلی بن ہی
اگر ہم پیل معنی کا بٹھاوین　تو بہتر ہاتھیون سے کر دکھاوین
پھر آسکو جو کوئی سمجھے سوجھوے　قدم آ حضرتِ سودا کے چومے
یہہ دعوی گو کوئی شاعر نمانے　پر اُسکو جو سخندان ہو سو جانے
کہ طرز شاعری انسب یہی ہی　سخن کاهی جو کچہہ سب فن یہی ہی
کہون میں پیلِ معنی کی جو اوقات　تو شیخی ہی کہ چہوٹا منہہ بڑی بات

بندے هی وہ صدا آکر مرے یہان ۔ ی ... کی فہم سخندان
تراوت ہے اگر وہ چھوٹ جاوے کوئی شاعر هی اُسکو باندھہ لاوے
دیے هی آتے جو کوئی ہو کج فہم کہ اُسکی طبع کو آنکس کرے وهم
بنا هی پاک طینت اسقدر وہ قدم هرگز نہ رکھے خاک پہ وہ
سبک چلنا کوئی کیا اُسکا بتلاوے جہانگ تک بیچھو کاغذ پر چلا جاوے
کرین هین آفرین اسپر مو کیا هی وہ گویا اُسکی آواز درا هی
نہ لگاوے کبھو مستک پہ هیندور بہت اُسکی بزرگی سے هی یہہ دور
هوا کیا گر نہین کرتا وہ تزئین اُسے کہتے هین اهلِ طبع رنگین
نہ ہووے قدّ و قامت مین وہ موجود بلندی عرش سے پر اُسکی افزود
بھلا اِس شان کا هاتھی کہین هی کہ جسپر هر کوئی ایسا تعین هی
مہارت دل هي نالہ بھالے بردار هی چرخی پیچش آہ شرر بار
نہ کچھہ پروے کبھو لے کچھہ وہ کہ اُسے نظر بھی اِس بزرگی پر نہ آوے
کوئی هاتھی کی هوتی هی یہہ اوقات نہین دم مارنیکی اِس جگہہ بات
غرض هاتھی خدا دیوے تو ایسا نہ پیل راجہ پربت سنگھہ جیسا
سپاهی جسکے کنبڑا ہے یہہ دھوم کہ لرزے هی پڑا لے شام تا روم
کوئی هاتھی هی یا آفت وہ چنڈال مہارت کی کرے آنا کے سر کال
کلاوے کو نہ سمجھو اُسکے گلگون یہہ گردن پر هی اُسکی خلق کا خون
کہ کون اُسکو بچا نیل کا هی وغا کے روز ٹیکا نیل کا هی
پکڑ خرطوم مین اُس وقت زنجیر پلے هی فوج پر اپنی یہہ بے پیر
جو هتھیائی پہ آجاوے وہ خون خوار هزارون نیزے مارین بھالہ بردار
چھٹین گر لاکھہ اُسپر چرخی اور بان نچھوڑے وہ جو اُس کا نرکی هی بان

تھرون کو یون قدم نیچے ملے هی چنون کو جسطرح چکی دلے هی
مہاوت کیا جو پھر اُسکو سنبھالے جو آوین شیخ بھیدا رولد ڈالے
جو کوئی دیکھے اُس سوہان جانکو تو یہہ کہتا هی مُنہہ کر آسمان کو
خداوندا یہہ ارّہ هی کہ خرطوم یہہ ظالم چیرتا هی جسے مظلوم
غرض ہونی تھی باقی ماندونکی خیر بسانا تھا خدا کو کعبہ و دیر
هوئی آقا یہ اُس کے تنگدستی کیا کرتا هي وہ اب فاقہ مستي
لگے هی راتب اُسکے اس طرح هاتھہ جو بھاڑے دین کسی تابوت کے ساتھہ
بدن پر اب نظر آتی هی یون کھال طنابِ سُست سے خیمے کا جون حال
نمودار اِسطرح هر اُستخوان هی گویا هر پسلی اُسکی نردبان هی
نہ بیڑی هی نہ کت بندهن نہ لکڑا رکھے هی ناتوانی اُسکو جکڑا
گرفتار اپنے فعلون کا هی نا پاک کیا کرتا هی سر پر روز و شب خاک
ضعیفی نے کي اُسکی فربہی گم گیا هاتھی نکل اور رہ گئی دُم
هوئی یہہ ناتوانی اُسکے درپی کہ وہ ڈیل اب دهوئین کی هی گرہ هي
پر اُسکے دل مین اب بھي یہہ غضب هی کہ آتش بازی کا هاتھی وہ اب هی
تماشا هو اگر وہ چھوٹ جاوے کہ گھر کو آگ کس کس کے لگاوے
کہا اُسکے مہاوت سے مین ایک روز اگر آقا کا اپنے هی تو دلسوز
تو کہہ اُنسے کہ اِسکو بیچ ڈالین عوض کاش اِسکے چڑھنے کو گدھا لین
کچھہ ایسے پیل کے رکھنے مین هی شان سواری جسکي هووے خطرۂ جان
دیا اُنے جواب ای میرے مخدوم خریداري تو اِس کا ورکي معلوم
پڑا هی یہ قوارہ زشت و ناپاک کہ پیٹھہ اِسکي بلند اور پیٹ کاواک

سمجھنا فیل اسے دیوانہ پن هی   کمو

ستون أسکے تلے یہہ پاون هین چار   رسہ دو دانت سو آگے هین ازوار

جو بیٹھے یہہ تو أنہنا اتے هی دور   لگین جب تکـانہ أسکو راج و مزدور

اتم هی خاك کا یا راکھہ کا ڈھیر   کہین هین اسکو هاتھی هی پهاندهیر

هوتا یون هی یہہ کانون کو هر بار   کہ گویا دونکین پنکھون سے کوبلون کا انبار

هی اتنا چلنے مین بیگر پہ ابذات   نہین هاتھی معونت کی هی بہرات

یہہ عالم چلنے مین خرطوم کا هی   کہ دست کور مین گویا عصا هی

جو کہئے فیل اسے بہتان هی یہہ   عجائب تودا طوفان هی یہہ

خورش کے وقت دولے فیل هون مین   مصیت من بہر ملیدا روز دے تین

عماری کس کے گر چالے کہین کو   جدا رہے فیل مرغ اپنے تئین کو

یہہ هی اس مرتبہ بد من و منحوس   سیہ هوتا هی جسکے قدم بوس

جسے لا بیٹھہ پر اسکی بٹھایا   گویا باروت پر دهر کر آزایا

گرا جس روز سے یہان أسکا بهوتاس   کیا حلقے کا سارے ستیاناس

مرے یہہ آپ یا کوئی مار جاوے   جہان کے سر سے بوجھہ اور بہار جاوے

غرض تہا جس جگہہ یہہ ذکر و اذکار   سنے تہا اسکو وهان ایک مرد هشیار

هوئی اس ذکر سے أنمین یہہ تاثیر   کہ أسکا هو چلا احوال تغییر

هوا أسکے سمجھنے کے مین دربی   کہا أنسے کہ حضرت خبر تو هی

لگے کہنے وہ کر میری طرف رو   مگر اب تلك نہین سمجھا اسے تو

کہ یہہ جس بیل کا کرتا هی مذکور   اسے هین نفع کیا کیا آتے منظور

اگر اب حسب ظاهر کیجئے غور   آمی پر اسکی روزی هی بہر طور

ولے از بسکہ أسکے فعل هین بد   اسے مرنے کی أسکے کنتی هی کہ

۱۵

جو کچھہ اُس پیل میں اِنے بنایا سو اپنے نفس ظالم میں ہی پایا
یہہ اُسکی مرگ کے جننا ہی درپی مجھے آتی ہی اِسکی پرورش ہی
خوب اپنے تئین دیکھا میں اِسدم مہاوت سے بھی ہمت اپنی ہی کم
حال کا باعث مرے یار یہہ تھا جو کچھہ کیا میں تجھسے اظہار
اگر دریافتی بر دانشت بوش وگر غافل شدی افسوس افسوس

مثنوی کوتوال کی ہجو میں

کیا ہوا یارو وہ نسق ہیہات لیمو کے چور کا کٹے تھا ہات
باندھا جاتا تھا چور لکڑی کا مارا جاتا تھا چور ککڑی کا
تھا نہ رشوت سے کوتوال کو کام نہ تھا عالم میں چوتے کا نام
شہر میں کیا رہے تھا امن و امان کیسی کرتی تھی خلق خوش گذران
اب جہان دیکھو وہان جھمکا ہی چور ہی ٹھگ ہی اور اُچکا ہی
فیض بازار کا جو سنئے بیان آن لے نردک کے کاٹ ڈالے کان
دمڑی کے سودے کو جو وہان جاوے پگڑی کھو سر کو پیٹتا آوے
کسطرح شہر کا نہو یہہ حال سیدی کافور سا جو ہو کتوال
چور کب زور اُسکا مانے ہین ہیچ و[†] نا چیز اُسکو جانے ہین
ہو یہہ کتوال تو وہ مانے زور یہہ تو مچھر کی جھول کا ہی چور
اُنھے رشوت لئے یہہ بیٹھا ہی اِسکے دل مین تو چور پیٹھا ہی
بازو کا مُفسدون کے زور ہی یہہ چور کا بھائی گٹھی چور ہی یہہ

پر دوشالے کي مين لگا کر گہات آج جاگا کيا هون ساري رات

ميري محنت پہ ٹک نظر کيجے آگے جو دل مين آوے سو ديجے

غرض اِس گفتگو سے هی يہہ مآل واہ وا واہ وا زہے کتوال

شہر کے بيچ کيا کہون مين اب روز محشر کي دہوم هی هر شب

شب تہي نرسنگيون کی قال و قيل گويا پہونکي تہي صورِ اسرافيل

کُتّے آهت سے ايسے بہونکے هين مُردے خواب عدم سے چونکے هين

آسمان پر بہي مُنعدم هی خواب کہلا رهتا هی ديدۂ مہتاب

آنکہہ تو کس بشر کي لگی هي چور کی ڈر سے فتنہ جاگے هی

لاکہہ بندوق رات کو چہوٹے کوٹهي دی ساہو کار کي پہوٹے

هين يہہ سر گرم دُزدی بد انجام توڑے هی تا خزنۂ حمام

بزم مين شب هر ايک پير و جوان بيٹہے هين کرکے رزم کا سامان

تسپہ هی يہہ کہ بہر طُرّۂ زر لگے هی چور شمع کو آکر

طُرّۂ شمع اِک طرف هی يار گُم هی خورشيدکي بہي شب دستار

شام سے صُبح تک يہي هی شور دوڑيو گہٹري لے چلا هی چور

صُبح شبنم جو گل پہ هوتي هي بُقچے کو غُنچے کے وہ روتي هي

مال صندوق مين رهے کس بہانت تن کے لتّون پہ چور کا هي دانت

اب تو دزدی کا کچہہ نہين هی ڈهنگ دہتے پہرتے هين چور هو سرهنگ

رکہہ سکے کون هم سے هو کے کرخت جو ديے کپڑے هسکو کيا هی رخت

رات جو اپنے گہر مين کہنکہارے چور دروازے پر يہہ هنکارے

هوگی کب تک بچا خبر داری چور جاتے رہے کہ اندهيارى

راست هی ٹک بولیو آنکی هی سوگند هی
آج زبان هي کهلی کل کیتنین بند هی
سنتے سمجهنے کو بات حق سے دیا گوش و هوش
حق بطرف جسکے هو آج نرهیو خموش
مرد کو سچ بولنا جزو هی ایمان کا
جهوٹ کرے هی عدم دین مسلمان کا
وارد احمد نگر ایک هین مرد عزیز
فهم هین سر تا قدم اور سراپا تمیز
شعر پہ هر ایک کے کرتے هین وہ اعتراض
جامی کے دیوان سے خوب جانین هان اپنی بیاض
حضرت سودا تلک جو مرے استاد هین
شعر پہ آنکے ابهی اب انکے یہہ ایراد هین
شعر وہ انکا سنا جا کے آنهون نے کہین
شیخ و برهمن کو دی جسمین کہ نسبت بدین
اپنی سخن فہمی پرکہتے هین وہ هوکے گرم
دین تو دی شیخ کو اور برهمن کو دهرم
اسکا سخن پوچ هی آپ هی وہ پوچ تر
شاعری اور شعر سے کچهہ نہین رکہتا خبر
سنکے غرض مین یہہ بات بولون هون جل بهنکے اب
کہولکے ٹک گوش فہم سن لین یہہ احباب سب

حد سے یہہ اپنی پرے پاون رکھین اسقدر
سخریہ شعر اُنکے پر کرتے پھرین گھر بگھر
اِتنے لئے صاحبو جاکے یہہ آدسے اڑے
تا سمجھے جانے کوئي یہہ بھی ھین شاعر بڑے
ہوتے ھین و وھی بڑے جنکو بڑا حق کرے
اپنے کئے سے بڑا آپ کو احمق کرے
اپنی زُلیخا اگر اِس لئے لائین ھین یہان
شاعرون کے زور کو آسپہ کرین اِمتحان
حُسن معاني کے یہہ دیکھکے اُسکی بساط
آسکے بموجب کرین شاعرون سے اِختلاط
اور زُلیخا جو وہ خلق مین مشہور ھی
فہم و شُعور انکے سے سو تو بہت دور ھی
ھورے جسے تم مین سے مولوی جامی کا درد
پوچھے آنہونسے وہ یہہ زن ھی زُلیخا کہ مرد
کہتے ھین فخریہ مین اپنے یہہ ھرایک سے
مجھسا زبان دان ھی کون پوچھو بد و نیک سے
شاعرون مین ھند کے مین گیا ایران تلک
سیکھي زبان وھان کی بھی جاکے خُراسان تلک
پر جو آنہونکا سخن پہنچے ھي گوش فہیم
خندہ زنان بولے ھی وہ کہ خدا ھی علیم
ایلٹ خُراسان گیا گو کہ یہہ مکّہ کو جائیدن

خوش هو تب اُنے کہا سب اسے کہتے هین باز
جسپه کرم هو آسے بخشے اِسے بے نیاز
شاہ و امیر و وزیر کھیلین هین اُسّے شکار
قیمت و قدر اِسکي هی سیکڑون سے تا هزار
سنکے کہا بندے نے مرگ هی یهه اپنے بھاون
سانچ کہو پرمکھا باج اِسي کا هی ناون
اُسنے کہا سدا جي تم سے مجھے جھوٹ بول
فائدہ کیا هوئیگا جھوٹ سے کچھه دوگے تول
پھر وہ لگا پوچھنے کہه تو یهه جیوے هی کیا
اُسنے کہا دودهه بھات کچھه نه اور اِسکے سوا
بندے نے اُسّے غرض باتین یهه تحقیق کر
مول لگا پوچھنے باز کا یون گھر بگھر
سانچ بتاؤ مجھے باج کا کی بھاو هی
ایک کھریدار کو اُسکا گہنا چاو هی
مول جو کچھه باز کا هووے هی سب نے کہا
بندے نے دل مین رکھا وہ جو کسو سے سنا
مول سن اُسکا غرض بُرد کہا یهه بندي
باز کے لینے کي بات بندے کے دل مین تھني
کرنے لگا جورو سے رات کو یهه مصلحت
سنتي هی پر بھاوتی اممین هی کیا تیری مت
پڑسے میرے کرج هین ایک مپاهی کے پاس

اُس سے بکد ملنے کي مجبور

باج بڑا ھی سا ایک دیکھا ھی مین [illegible]

اُسکو کھربدوں ھون مین کان کو جو وہ بنے

بولی بنیئي یہہ سُن ارت نیچے کھیر ھی

اُسکي رسوئی ھی ماس نکتے ھمین بیڑ ھی

سنکے کہا بنئے نے کی کوی یہہ ذہن نے بات

ناتہہ ری پر بہارتی رام کسون دودھہ بہات

بولی جو یہہ سانچ ھی لاکے آئے تین سوبر

تھوڑے گھنے کو نسوچ جون بنے تو بیچ گیر

جورو نے جب یون کہا بنئے نے پھر صُبح دم

داب بغل مین بہی کان پہ رکھہ کر قلم

آکے سپاھي کے گھر بولا کہ مرجا جي آؤ

کرکے حساب آج تم لینے کو میرے چکاؤ

سنکے سپاھي نے یہہ کہنے لگا چل پرے

پیسے کہین آج یہان تیرے لئے ھین دھرے

باز بکیگا تو مین تجھسے کرونگا حساب

مُفلسون کو مت بکا جیر سے گھر جا شتاب

بانے نے سنکر کہا کرج مین کچھہ بیڑ ھی

کھیڑ جو بنلاؤ ھو آج تمہین کھیر ھی

سیلے تھے مرجا جي تم ھمسے کرج لینے مین

تنے ھوئے جاتے ھو کاھیکو اب دینے مین

* هو جو چکوتا میرا باج هی کے بکنے پر •
* باج هی کو دو مجھے سانجھ سا کچھه بھاو کر •
* سنکے سپاهي یهه بات دل مین بهت خوش هوا •
* لیک بظاهر یهه حرف تُند هو اُسّے کہا •
* مُنہه تو ٹک اپنا تو دیکهه لیویگا یهه باز مول •
* یهه بهي هوا تیل لون لے هی جسے تول تول •
* بول اُٹھا بنیا سُن پرمکھا کي کهر هی •
* کرج کسیکو ندے کرئی آجب سهر هی •
* بنیے کي یهه بات سن بولا سپاهي هو نرم •
* قرض جو کچھه هو تِرا کہه جو ترے آوے دهرم •
* بنیے نے دکھلائی تب کھول کے اُسکو بهی •
* دو سو رُوپی اُسکے نام لکّھے تھے اسمین سهی •
* مول کیا پانچ سو اِسپه هوئی قیل و قال •
* چُک چُکے جب تین سی جهگهڑیکا کر انفصال •
* اَلّو حوالے کیا باتون کي میزان مین تول •
* قرض کے دو سو بچا سو کي جڑی اور دهول •
* دیکے سپاهي دغا بنیے کو چلتا رها •
* بنیے نے لاکر اُسے جورو سے هنس هنس کہا •
* دیکهه تو پربهاوتیہ پرمکھا کی باج هی •
* رام جي کے پهل سے آج همین راج هی •

بہت [illegible]

نام نہیں [illegible]

کھوبا کرچ [illegible]

اڑگئے جون باز بہہ [illegible]

چاہا کہ اب پہیر دون جاکے [illegible]

سر کو وہ اور توند کو پیٹتا پہنچا جو وہاں

نام نہ اُسکا ملا ۔ اور ندیکھا نشاں

سر کے اُپر خاک تب گلیون کی کرتا ہوا

آیا بنیئے کے پاس رو رو کے مرتا ہوا

کہنے لگا ہاے وہ کیا یہہ دکا دے گیا

سونگہ اور در کی جنس گہر سے مُہت لے گیا

سوچ کے دل مین کیا بنیے نے پہر یہہ خیال

کیون مین اسے بیچئے بات کو شہرے مین ڈال

پاس مرے ہونیے کی بات جو اُسکی چلے

اور بہی شاید کوئی سجہا ہی احمق ملے

کہونٹے پہ آلو کو باندھہ بیٹہے تہا دوکان پر

صُبح سے لے تا بہ شام شام سے لے تا سحر

پوچہے تہا جس سودے کو جو کوئی ہی تیرے یاں

لاوے تہا بنیا ورنہین تب یہہ سخن بر زبان

سانچ بتا میرے باپ لینے یہ کچہہ تو بہی ہی

یہاں غرض اس نقل سے ہی یہی اپنا مآل
موجب اسی نقل کے من لو اُنہونکا یہہ حال
چاہا تہا اس عقل پر بازِ معانی کو لین
ملک بملک آن کر اور آسے شُہرہ دین
مل گیا ویسا ہی ایک اُنکو فروشندہ اور
فہم و فراست کا جب بوجھہ لیا اُنکے طور
موزنِ کوری سے لے دیدۂ دل کو سیا
بازِ معانی بتا لا اُنہیں اُلّو دیا
باز کی جا بوم باندھہ چاہتے ہیں شہرۂ پائین
نام جو پوچھو فقط تو یہہ تخلّص بتاین
باز کا جون بنیے کو اُلّو سے بُتّا دیا
حمق اُنہیں حق نے یون شاعری کی جا دیا
دل میں اب اُنکے یہی فکر ہی لیل و نہار
اُسکے تئین بیچ کر اپنے لئے لون وقار
وارد اسی شہر میں اپنے ہیں اک مہربان
رکھتے ہیں عطّاری کی رستے کے اُوپر دُکان
بیٹھے یہہ رہتے ہیں وہاں صبح سے لے شام تلک
لگتی ہی اشعار کی چار پہر اُنکو بک
ادویہ میں سے جو کوئی مالک دوکان سے شی
پوچھے تو یہہ دیں جواب وہ بھی ہی فدوی بھی ہی

اپنا تغافل ادان بانی کا آلو کیا
تھی جو بندگی میں عقل آئی اہی آنمین نوین
بزم جو ھی آسکو راز سمجھے ھین یہہ اب تانین
اینا ھی ایک اور شعر حضرت آمداد کا
جو قلم فہم سے خلق نے دل مین لکھا
سانکے آنھون نے پسند آسکا جو مضمون کیا
مین نے تب اِس بحر مین یون اُسے موزون کیا
تمنے جہان دا کئے بند قبا اپنی جان
جا کے صبا نے بباغ کھول دئے گل کے کان
سو یہہ میان قدری نے کان کرلے گل کے توڑ
جلدی سے وھان گرم گرم آنکھہ دی نرگس کی جوڑ
کہتے ھین اب ھر طرف بزم مین منہہ پھیر پھیر
شعر تھا وہ سیر بھر یون کیا مین ڈیڑھہ سیر
کھول دیئے ناز سے تمنے جو در چشم جان
کھولے صبا نے یہہ سن غنچۂ نرگس کے کان
بات تو وہ ھی یہی سمجھو تو ای صاحبو
گوش تلک آنکے جا کو کہ اب اس وضع ھو
مرتہ سوا آسمین ھی ایک قباحت یہہ اور
کون سے معشوق کا زیرِ فلک ھی یہہ طور
باغ مین بیٹھا رہے آنکھین مندے آنکھہ پھر

کان کو نسبت سدا گُل سے چلی آئی ہی
صورتِ نرگس مُدام آنکھہ کی بتلائی ہی
شاعرون کی بات کا دیوے جواب اب وہ خاک
شاعری کی اپنی جو لڑکون سے کٹوائے ناک
ناک کا اور کان کا اِنسے ہوا توڑ جوڑ
جوڑنے پر ناک کے جان بدون ہون مین ہوڑ
ناک کھوئی فہم کی اب یہہ جو انسان ہون
چاہئے نرگس کی طرح آگے انہین کان ہون
کاٹین نہ گُل پھول یون شاعری مین بے سند
شاعرون کے حق کے بیچ پھر نہ کہین نیک وبد
بس چل اب آگے نہ کہہ کچھہ اِنہین سودا خموش
کیجئے آسے سخن ہوئے جسے عقل و ہوش
کرنے پہ گر مُنفعِل اِنکے ہو تیرا خیال
سو تو غلط ہی کبھو اِنکو نہو انفعال

مثنوي مرزا فیضو کی چہک کے مرنے کي

صیاد اگر چاہان کرین پدڑی کے تئین   پانچوں میں انکی یہی گبرائی نہین

دبل

دیکھہ کر ڈرتے ہین اب پدّوں کے خیل   تیتروں ساتھہ اب کانپتے ہین

خفیف

ترمتی بٹے کے آگے ہی ضعیف   بھنگے کی نظرون میں ہی دھوتی

آہ کچھہ مت پوچھو اب اسکا سبب   کیا کہون میں تمہے یارو ہی غضب

میرزا نیضو کی چڑک مرگئی   قوش خانۂ جگ کے ویران کر گئی

کسقدر ہی آسمان بے امتیاز   آہ کیا مارا ہی اُنے شاہ باز

وضع دوران سخت نا انصاف ہی   دیکھیو یارو یہہ کیا انصاف ہی

میرزا غمگین ہون چڑیان شاد ہوں   گھونسلے چڑیون کے یون آباد ہون

دیکھو تو سارو کو کیا خورسند ہی   قدتر کو اُسے خوشی دہ چند ہی

ہاے کیا تیتر کے گھر شادی ہی آج   پینگ و غوغائی کے گھر آیا ہی راج

کبک کیا کیا مارتے ہین قہقہے   کیسے دھیتر کر رہے ہین چہچہے

حیف طعمہ ڈال کر وہ یون مرے   اور ہر اک جانور خوشیان کرے

کانپتی تھی خوف سے اُسکے بٹیر   جب سے سبزک پر کیا تھا اُسکو سیر

ڈر سے بگلا نیند بھر سوتے نہ تھے   کوے غافل خوف سے ہوتے نہ تھے

کیا کبوتر کیا تلیری کیا بزے   قُمری اور تیتر اوسے اور ابلقے

بگلے اُسکے خوف سے گرتے نہ تھے   سر کو پنکھوں کے تلے دھرتے نہ تھے

واز تلک چگتے نہ تھے جنگل کے کھیت   قرقرے چگتے کبھو لیکن چُپیت

دغدغے کا کیا کلنگون کے ہی ذکر   زندگی کا اپنی تھا سارس کو فکر

جانور آبی کے جب پڑتی خیال   گھسیٹ لاتی تھی حواصل کی بھی کھال

ایک دن میرزا گئے کرنے کو سیر   ہوگئی اسمین ذات الطعمہ کو دیر

اب پڑی ہی کوڑے اُوپر لنڈ منڈ   گرد چگتے پھرتے ہین چڑیون کے جھنڈ

ہاے وہ مرزا کہ جسکا سنکے نام   آب ہو سیمرغ کا زہرہ تمام

سو کیا اُسکو فلک نے یون ذلیل   مرتے ہی چپّلک کے بکرا ہی یہہ نیل

اُسکو مرزا گھر سے لیجاتے جدھر   لونڈیسی کہجاتے چولہے ہانڈی دھر

گھرکی بی بی سے یہہ کرجاتے قرار   کون بھڑوا کھارے کچھہ غیر از شکار

اب دو پیازے قوشچی کھاتے ہین سب   میرزا بوٹی کو ترسے ہین غضب

تھی چڑی مارون پہ مرزاجی کی کر   نصف اُن کے جتنے پکڑین جانور

ہاے جس دن سے وہ یارو مرگئی   سب چڑیمارون کے سر سے کر گئی

بلکہ وہ کہتے ہین خاص و عام مین   میرزا آے ہمارے دام مین

لینگے پیسے سابق اور اب حال کے   ورنہ پھنسوا دینگے جا کتوال کے

جب نکلتے گھر سے وہ بازار کو   تیز کرتے وہان چھری کی دھار کو

دیکھہ کر اُنکے تئین بنئے تمام   بند کر آنکھون کو کہتے رام رام

اُن سے یہہ کہتے اگر منظور دھرم   ہی تمہین اور دھرم کی اپنے ہی شرم

مت چھڑاو پھنکیون کے جانور   جتنے ہون پیسے اُنہون کو جمع کر

بھیج دو جلدی نہو ایسا کہین   کھوا ون مین پتوار سے چپّک کے تئین

اِس سخن کو جسگھڑی سنتے تھے وو   وو نہین کہتے تھے کہ جو چاہو سو لو

یہہ تو بنئے کیا کئی اک روز مین   راج پوتا نے سے آئین رشوتین

جب سے مرنا ہوگیا اُس کا یقین   ایک خرمُہرہ کوئی دیتا نہین

ہاے ایسا غم نہین ابتک ہوا   میرزا جی کا ولی نعمت مُوا

گھر ہوا مرزا کا سب ماتم سرا   پُرسے کو آتے ہین یار و آشنا

هاتهی چپلک جو رہ تو آپ تهی — اپنی سو یارو دہ ... ی ناپ تهی

کهوؤن تها اُسکو میں جب ہتوار سے — هاتهہ پر آتی تهی وہ اس پیار سے

برگ گل جسطرح جهڑ کر باد سے — پنکهہ پر بلبل کے آرتے چار سے

پهینکتا جب صید پر میں اُسکو جا — اس طرح جا لگتی کنز ادا

جس طرح معشوق بعضے کی نگاہ — خون عاشق کا کرے هی بے گناہ

یاکهون ایسی غرض آڑتی تهی تہر — پڑ گئی تهی دهوم اُسکی شہر شہر

ردیفے نے یہاں کے بنگالے میں جا — ایک مینا سے کہا یہہ ماجرا

نیے سے سنتے هی اس بات کے — اُڑ گئے مینا کے طوطے هات کے

بهکو بچپن سے رها ذوق شکار — پالا میں برگد سے لے تا چڑے مار

ب ما میں نے کیا هی انکا دید — ریش بیخالوں میں کی اُنکی سفید

نہیں دیکها میں ایسا جانور — هووے چپک اور آڑے وہ قاز پر

ے غرض هر جانور اوپر وہ سیر — گر پرند آسے بچا هو هی وہ تیر

هون چپک تهی یا باشیں تهی — باز کی بچی تهی یا شاهین تهی

. هیں یہہ درد جسدم آشنا — آنسے کہتے هیں کہ سچ هی میرزا

ے یہہ غم تو هیکا ناگوار — پر خداوندی سے هی کیا اختیار

میں اُسکے میرزا اتنا نرو — مت کہیں رو رو کے ان آنکهون کو کهو

نساتها دام میں تیرے هما — اوج پر تیرے نصیبوں میں نہ تها

اپنے دل سے اب موقوف کر — جون کیا سودا نے قصہ مختصر

۴

میرزا فاخر مکین کی هجو میں،

صاحب اپنے تئیں شیخ علی حزین کے برابر جانتے ہیں اور سب وضع اُنکی نشست و برخاست کی اختیار کی ہی بلکہ اپنے تئیں فضل و کمال میں اُنسے بہتر جانتے ہیں اور اُن کے اکثر اشعار پر اصلاح کی ہی چنانچہ یہہ مثنوي حسب حال میرزا صاحب کے ہی •

مثنوي

ایک نقل آئی ہی مجھے اب یاد سچ ہو وہ یا کسی کا ہو ایجاد
ایک ملا بعہد شاہ جہان نہ تو عالم تھا وہ نہ ہیچ مدان
بیس بیں اُسکو کچھہ کچھہ آتا تھا لڑکے مکتب میں وہ پڑھاتا تھا
بسکہ تھا وہ شعور سے معذور لڑکے اُس سے تھے خرم و مسرور
اُس سے دہشت کو تھی نہ دلمیں راہ صحن مکتب تھا اُن کي بازیگاہ
ایک جو اُن میں تھا فہیم و ذکي مصلحت اُسنے لڑکوں سے یوں کي
یارو ہم کھیلے سو طرح کا کھیل دیکھے ہمنے سبھی وہ بیجا کھیل
کھیل اب میں نیا نکالا ہی سارے کھیلونسے وہ نرالا ہی
لڑکے بولے کہ بھائی جي فرماؤ کیا ہی وہ کھیل تم ہمیں بھی بتاؤ
کہا اُسنے کہ پادشاہ و وزیر لڑکے جو بنتے ہیں صغیر و کبیر
اُس میں چندان تو یار لطف نہیں کھیل اس سے یہہ خوبتر ہی کہیں
میان جي کو کسی طرح بہلاؤ ملکے شاہ جہان سب اون کو بناؤ
ہنسکے وہ بولے ہوے یہہ کس طرح کہا اونکے کہ تم سنو اس طرح
صبح مکتب میں پڑھنے جو آرے منہہ میان جي کا تک کے رہجارے

ہو گئی شب میں آنکھ [illegible]

کیا کہوں میں کہ آج کیسی ہی [illegible]

بسکہ حیرت میں ہوں بہہ دیکھکے شوق [illegible]

پر یہہ ہی شرط چاہت جو اُنہاں [illegible]

تم تو سمجھو ہو اُنکی عقل و شعور [illegible]

مطلب اُنکے جو کچھہ کہ ٹھہرائی لڑکونسے بات سب وہ ہی آنی

فرما آنکو یہہ بنا یاں تک شکل شاہ جہاں ہوں میں بے شک

بلکہ ٹھہرا یہہ اُنکے دل میں خیال ہوگا شاہ جہاں کا جب کہ وصال

اُنکے ارکان نہ دیکھے تاب فراق میرے دیدار کے ہو سب مشتاق

آئینگے دیکھنے کو میرے گھر پس مرے واسطے ہی یہہ بہتر

کہ میں پیدا کروں وہ خصلت و خو خلق شاہ جہاں سمجھہ مجھکو

کرے مجرا سلام اور تسلیم نکروں میں فرشتے کی تعظیم

غرض آفاق میں جسے ہو عقل سمجھے اُنکے مطابق اب یہہ نقل

کہ یہہ شیخ اپنے یوں بہ گمان جیسے ملا بنا تہا شاہ جہان

شیخ کے سے نہ بخت ہیں نہ کمال

شیخ ہونا اپنی ہی امر محال

حکایت عابد بے ریا اور کعبہ کی راہ سے انکے

پھر آنے کے احوال کی

خدا کي ياد مين رهتے تهے دن رات   نماز و روزے مين گذرتے تهے اوقات

بجز تسبيح رهتے تهے وه بيکل   مُصلے پر سے اُٹهتے تهے نه ايک پل

مريدونکي هوئين پرنور عينين   کيا جب آنکي سرمه خاک نعلين

بلاشک اُسکا جنت مين هو ماوا   اُٹهارے جو اُنهون کا آفتارا

غرض کيا کهئے اُن کي ذات عالي   نرهتي تهي کرامانون سے خالي

جهان وه گاڑ ديتے اپني مسواک   لگے تهي ناشپاتي سيب اور تاک

هوئے عازم وه کعبے کے سفر کے   که هون تا معتکف خالق کے در کے

ملے ايک روز سودا سے وه ناگاه   کها مجکو هی قصد کعبة الله

مسامان جو هو اُسکو هی يهه لازم   که تا مقدور اودهر کا هو عازم

نجات اپني په گر تجکو نظر هی   تو آمرزش کا موجب يهه سفر هی

يهه بهتر هی که چل همراه ميرے   جرائم عفو وان سب هونگے تيرے

کهان تک اي دوانے زير افلاک   رهيگا ميکدے کے درکی تو خاک

کريگا باده خواري با دف و ني   رکهيگا مغبچون سے ربط تا کی

موذن کي صدا سننے سے رکهه ذوق   که هی وه لحن داودي کے مافوق

رکهيگا تو سخن ميرا جو منظور   پئيگا جام شربت از کف حور

اگر يهه بات ميري تو نمانيگا   کريگا ياد کهتا تها فلاني

غرض اسکي کهان تک کيجئے شرح   کيا هی همسفر سودا کو هرطرح

نهين هی يهه بهي خالي از کرامات   ليا ايسے کو همراه کر کے دو بات

پهر اُسکے بعد سامان سفر کر   کيا دونو نے ملکر قصد اودهر

يهه فرمايا که مرکب پر کرو زين   که هی وقت سحر ليجے ره دين

کہا سودا ہے ہم تم میں ہی بازی کریں مرکب پہ پیش و پس سواری
وہ بولا یوں سواری کا مری فکر نکالیے آپ حضرت اسکا کچھ ذکر
چلا گر پاؤں سے بہر زیارت حرم کو سر سے چلنا ہی سعادت
بہت فرما رہے اسکو بتکرار نمانا انکی جب تب ہوکے لاچار
سوار اپنے ہوئے مرکب پہ وہ جب مرید ان کے ہوئے گرد انکے سب
اٹھا ہر ایک عہدے کو ہوئے ساتھ عصا کوئی کوئی لے مورچھل ہاتھ
کوئی لے پیکدان اور کوئی رومال کوئی حضرت کے آگے کوئی دنبال
مصلا کوئی سر پر رکھ کے اس دم چلا صلوات پڑھتا شاد و خرم
بوضع خویش اس مجمع کے اندر برہنہ پا و سر سودا قلندر
غرض در چار کی تہیں منزلیں طی کہ شیطان نے کئے قزاق در پی
رہی جب پانچویں منزل کئی کوس وہ پہنچے کرتے حضرت کے قدم بوس
نصیبوں کا دن آگے کیا کہوں پھر مریدوں کے سمیت ان کو لیا گھیر
کیا غارت انہیں ایسا ہی ایک بار نہ چھوڑا ایک کی تسبیح میں تار
تھی ان کی پاتو وہ کچھ عظم اور شان رہے یا ایک پیراہن کو حیران
کروں کیا آگے اب غارت کی تصریح نہ تھی جز دانہائے اشک تسبیح
پیادہ کس طرح یہہ کاٹنے راہ عصا گر رہ گیا پاس ان کے سو آہ
نظر کر بعد غارت راہ کا رنج لگے کرنے دل اپنے میں شش و پنج
نہ زاد راہ پاس ان کے نہ مرکب اب ان سے عزم کعبے کا بندھے کب
توکل پر چلیں کعبے یہہ کیا ذکر انھیں اسباب کی اپنے پڑی فکر
کبھو عمامے کے جانے کا مذکور کبھو تھا فکر پیراہن سے دل چور

کبھو کہتے مصلا تھا چکن کا | کہ جس پر تھا چکن کار دکن کا
کبھو کہتے کہ یارو کیا عصا تھا | بڑے حضرت کے میرے ہاتھہ کا تھا
گیا کیا مُتکا میري کمر کا | سفر در پیش یہہ آیا کدھر کا
عقیق سرخ کا جو ناسدان تھا | اگر بکتا تو قیمت مین گران تھا
کبھو کہتے تھے هو مغموم از حق | نجانے کون سي تھي ساعت بد
کہ میرے پاس جو کچھہ تھا سو کھویا | اور اپنے ساتھہ یارون کو ڈبویا
لٹے جب اِسطرح اسباب سارا | تو هو ایسے سفر کا کیونکہ یارا
مریدون کو نہ تھي یہہ سن کے زنہار | جز آمَنّا و صدّقنا کے گفتار
کیا اِس غم نے اُنکو بسکہ دلریش | کہا سودا سے اي یار وفا کیش
تري اس امر مین اب کیا هي تدبیر | همین آئي نظر کچھہ اور تقدیر
ارادہ تھا کہ وان جاکر مرین هم | نچاہے گر خدا تو کیا کرین هم
جواب اُن کو دیا سودا نے سنکر | جو فرماتے هو تم هوئیگا بہتر
پر اب اس حال سے گھر کیونکہ جاؤ | بھلا وان جاکے مُنہہ کس کو دکھاؤ
چلوگے گھر کو تم اپنے کس اسلوب | هي اِس سے قصد اودھر کا کہین خوب
کہا حضرت نے سنکر تم هو گمراہ | نہین مسلے مسائل سے کچھہ آگاہ
حرم کا فرض هي مقدور پر طوف | گیا یان مال آگے جان کا هي خوف
مرید از بس تھے گھر چلنے کو مائل | کہے سودا سے باهم هو کے ایک دل
سخن حضرت همارے کا هي معقول | یہین سے حج اُنھون کا هوگا مقبول
کہا سودا نے سنکر تم هو مختار | سخن میرا نہ خاطر مین کرو بار
غرض جب بات پھر لے هي پہ ٹھہري | نماز ظہر پڑھہ وقت سپہري

کلی کچھ شب [illegible]

کہو مردا سے [illegible]

کہاں ودانے حضرت کو [illegible]

مرثیہ حضرت امام قاسم ابن حضرت [illegible] حسن
رضی اللہ عنہما

- یارو ستم تو یہ ستم چرخ کہن کا
- نوشاہ هی عجب طرح سے بیٹا حسن کا
- سنجوگ یہ کچھ باندھا هي دولہہ سے دلہن کا
- وہ تار کفن کا هی جو ڈورا تہا لگن کا
- دھرنا لگن اس بیاہ کا زنہار نمانو
- کردار فلک میں نہ سمجھتا هون تو جانو
- گرد اُسکے کھڑے پیٹتے هیں سب سر و زانو
- بھر طاس دھرا خون کا اور نام لگن کا
- غم دل پہ خلائق کے جگہہ مہندي کی چھایا
- سر شہ کا عوض بیل کے نیزے پہ چڑھایا
- دولہن کو بدل جوڑکے رنڈ سالہ پنہایا
- هی خلعت نوشہ کے لئے فکر کفن کا
- اور کیا کہون اس بیاہ میں نوبت جو دھرائی
- چھائی هی زن و مرد کی [illegible] رات [illegible]

کہتا تھا ہر ایک دیکھکے دولھہ کی یہہ سنگت
اِس کبھرو کی شاید ہوئی ہے گور سے نسبت
ماں باپ کی لڑکی کی گئی ہاے کدھر مت
چھوڑیگا سہاگ اِسکا نشان آسکے نہ تن کا

دولھن کے جو گھر پہنچے تو سب چھوڑنیسے مل گرد
پیٹیں سر و سینہ کو بہم ملکے زن و مرد
کہتا تھا ہر اک رو رو یہہ بھر بھر کے دم سرد
اِسکو نکہو عقد یہہ عُقدہ تھا تپن کا

گتتا تھا سر و سینہ بجائے دہل و دف
ماتم کی بچھی شادی کے منڈھے کے تلے صف
تھا عود کی مجمر کے عوض سینۂ پر تف
ہر ایک کا دل آنمیں انگارا تھا اگن کا

دولھن کے گلے آنسو کی لڑ موتیونکا ہار
دولھہ کے بسر سہرا تھا ہر اک لہو کی دھار
چھاتی پہ نظر آئے تھا جان تیر کا سوفار
دیتا تھا گمان خلق کو پان خوردہ دہن کا

شربت کے تو وان رسم کا کیا ذکر تھا اِس آن
پانی کے لئے سارے قبیلے کی گئی جان
چوبھون کی جگہہ خون جگر کھا گئے مہمان
شادی تھی کہ طوفان تھا اک رنج و محن کا

دولہہ جو سلامی کے لئے ماھوری آیا

بولے کوئی اس شادي نے جسوقت کیا گل
گہر کہوج رسالت کے مٹا سرو و سمن کا
چہیدین ہین کلیجے کو مرے خلق کی باتین
سن سنکے گذرتی ہین مجہے بیتتے راتین
اور خلق سمجہتي نہین یہہ درد کی گہاتین
کیا فکر کرون اُنکي زبان اور دہن کا
بیٹي کا جلاپا جو ہی کیونکر وہ بتاؤن
بن سرتن داماد ہي مین کسکو دکہاؤن
آنکہین کہو کسطرح مین سمدہن سے ملاؤن
اِس شادي مین جب نورگیا اسکے نین کا
مُنہہ دیکہنا بیٹي کا میری اُسکو ہوا ننگ
اِس بیاہ مین اب زندگی اپني سے ہی وہ تنگ
شیشے سے فلک کے یہہ شب عقد گرا سنگ
تن ٹکرے کیا جننے کہ یون اُسکے رتن کا
کرتي تہی غرض بین جہان مادر دختر
اُس جا پہ نظر آئے تہا ہنگامۂ محشر
چہٹ اِسکے کہون کیا مین کہ اِن باتون کو سنکر
ہوتا ہی جگر آب زمین اور زمن کا
مسکین (†) نلرز اپنے تو اعمال سے چون بید

PREFACE.

The Musnawiyàt of Souda laid down as one of the Tests for the High Proficiency Examination in Urdu have been hitherto published together with the larger selections from the entire works of that poet in a volume which forms one of the Test Books for the Degree Standard for Civil Servants.

It has therefore been necessary for Military Officers reading for High Proficiency to purchase the whole work for the sake of the few pages with which they have to do. To remedy this inconvenience and to avoid the expense which it incurs is the object of the present publication, which has been carefully collated with several manuscripts as well as various current editions; a few lines here and there which had been suffered to stand in the College selection of the Kuliyàt, have been suppressed as unfit for publication. In its present form, it will be found, it is hoped, within reach of all classes of students in the Army, with whom the purchase of expensive Test books is often a serious obstacle in the way of their competing for prizes in Oriental Languages.

HUSNAWIYAT

OF

MIRZA RAFI US-SAUDA.

FOR

CANDIDATES

FOR

THE HIGH PROFICIENCY EXAMINATIONS IN URDU.

REVISED EDITION.

Published under the orders of the Govt. of India in the Home Department.

BY

Capt. H. S. Jarrett.

Secretary to the Board of Examiners.

PRINTED AT THE URDOO GUIDE PRESS.

CALCUTTA:

1875.